عطر مجموعہ

حصہ اول

تصنیف لطیف سخنور نامی گرامی واقف رموز ونکات سخندانی سید غلام حسنین صاحب قدر حسینی واسطی بلگرامی شاگرد رشید میرزا غالب دہلوی مرحوم

شرح حصہ اول مجموعہ سخن

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمال و اودھ

واسطے تعلیم و تربیت طلبا مدارس صوبہ اودھ کے

تیسری مرتبہ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپا

فروری ۱۸۹۱ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

کی تو نے رباعی عناصر پیدا
پھر مثنوی باطن و دنیا ہر پیدا
کر متن سے توشین ہیئت یا رحا
کر شرح سے انشراح خاطر پیدا

پیشتر حکمت پژوہ سخن سنج دوست خداوند نعمت فلاطون گلستان حکمت - واقف اسرار علم و ہنر ہمہ دان و ہنر پرور خورشید ذرہ نواز قبلۂ اہل نیاز - دستگیر بیدست و پایان تمغاے جہانیان داناے رموز دانائی یکتاے جہان یکتائی - قدردان ارباب سخن قدرشناس اصحاب فن قائل تحریر قابل تحریر -

قطعہ

جو درج حکمت ہو برج رحمت
سحاب فضیلت سماے تحسر
اگر نام نامی کوئی مجھ سے پوچھے
ہو کالن برونگ صاحب بہادر

ایم اے

طرح کے مضامین شامل ہیں۔ لیکن اکثر کمند افہام اُسکے خانۂ معانی تک نہ
پہونچی اور پہلوانان ہفتخوان سخن نے اس بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دیا - بندہ نے صاحب بہادر
ممدوح الالقاب کے حکم کے موافق امیر غریب پرور - دوست دشمن نواز - مغز سخن
جان خرد - نقد علم و ہنر کے سکہ زن - آشنائے رموز مضامین - جناب مسٹر ست
شیونز این صاحب بہادر ڈپوٹی انسپکٹر لکھنؤ دام اقبالہ کی شہ پا کر
نکات خوش کلامی سید غلام حسنین قدر حسینی واسطی بلگرامی سے حصۂ اول کی ر
حل المتن لکھکر پتھر کو موم موم کو پانی کیا اور اس رسالۂ مفید عام کا نام عطر مجموعہ
رکھدیا - اب منشیان باتمکین اور شعرای باریک بین سے التماس ہے کہ اس میدان
سے سمند فکر کی باگین روکے ہوئے نکلیں بگٹٹ نجائیں کیونکہ اکثر بہت چھیڑنے سے
بھی گھوڑا اینٹھتا اور اڑتا ہے اور بہت دوڑ کر چلنے والا گر بھی پڑتا ہے بقول جد نامی میر آزاد
بلگرامی سے آزاد از سواد سخن سرسری مرو + صد بار گر نگہ زدۂ باز کن لحاظ + رہی
خطا و نسیان وہ ترکیب انسان ہے - جہان کچھ کدورت پائیں صاف فرمائیں یا
معاف فرمائیں - واللہ المستعان -

مقدمہ

اول - یہ شرح صفحات مجموعۂ سخن مطبوعہ کے موافق مرتب ہوئی ہے - جس مقام
سے متن مجموعہ کا صفحہ بدلا گیا ہے وہاں وہاں شرح مین بھی لفظ صفحہ لکھکر
کے ہندسہ پیشانی کا نشان کیا ہے - دوم متن کے ہر صفحہ مین جتنے شعر ہین
موافق اس کتاب مین بھی لفظ ایضاً لکھکر شمار شعر تحریر
یا ہے - ان دونون امور سے یہ فائدہ کہ جس شعر کی شرح مطلوب
صفحہ و ایضاً باسانی ملجائے - سوم جہان کہین کسی لفظ کا حوالہ بیان صدر پر رکھا
[illegible]

اسی شرح کی پیشانی کا ہندسہ دیکھنے لگے بلکہ یہ مراد ہے کہ متن کے اُسی صفحے کی شرح کو اور اُس صفحے کے اُسی شعر کو نکال لو۔

آغاز کتاب

صفحہ ۲ مجموعۂ سخن حمد بیحد اُس خدائے پاک کو ÷ نور ایمان جسنے بخشا خاک کو ÷ حمد اصطلاح میں خدا کی بزرگی اور جلال اور وہ فعل ہیں جسسے منعم حقیقی کی تعظیم ثابت ہو خواہ وہ فعل زبان سے ہو خواہ ہاتھ سے ہو خواہ دل سے ہو۔ بیحد اسم صفت جسکی کچھ انتہا نہو یعنی بہت۔ خاک سے مراد اِس شعر میں انسان ہے کیونکہ آدمی میں خاک کا عنصر سب عناصر سے زیادہ ہے جس طرح جنات میں نار یعنی آگ کا عنصر زیادہ مشہور ہے اسلیے انسان خاک کے عنصر والے خاکی کہلاتے ہیں اور جنات ناری نور روشنی۔ ایمان کی ہندی دھرم مطلب شعر جس خدا نے انسان خاکی کو با ایمان پیدا کیا ہے وہ اسی قابل ہے کہ بے انتہا اُسکی حمد کیجائے۔

ایضاً ۲ خاک کو پر نور سرتا پا کیا ÷ قطرۂ ناچیز کو دریا کیا ÷ سرتاپا کے اول سے حرف رازم نکل گیا یعنی ازسرتاپا اور اسیکا مخفف سراپا ہے معنی بالکل۔ ناچیز صفت مرکب معنی بے حقیقت و کمقدر۔ پہلے مصرعے سے نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ مراد ہے یعنی انسان میں خدا نے اپنی روح ڈالی ہے اور روح سے غرض حکم خدا ہے اسی سببسے انسان سر سے پاؤن تک پر نور ہوگیا۔ درحقیقت انسان نہایت بے حقیقت ہے اسلیے شاعر نے اُسے قطرۂ ناچیز کہا۔ دیکھو ذرا ذراسے کیڑے اور درندے اُسپر غالب ہیں ایک چھوٹی سی گنجشک کو دوڑ کر پکڑ لینا آدمی کے اختیار سے باہر ہے۔ باوجود بے اختیاری خدا نے اس ذراسے قطرہ کو دریا کیا یعنی اشرف المخلوقات بنایا۔ ہاتھی سے بڑا کوئی جانور نہیں اُسکو بھی یہ خاک کا پتلا [illegible]

تارے نہرین نکلتی ہین ایسے ہی ایک آدم سے بھی بہت
معنی یہ کہ جس طرح دریا سے مونگا موتی وغیرہ
انسان سے بھی بہت علوم فنون اور صنعتین ہین ایضاً ۳ حمد لائق داور اکبر
خالق اشیائے بحر و بر کو ہی + داور اکبر بہت بڑا حاکم یہان مراد خدا سے ہی
یون پوچھیے تو دنیا میں بہت حاکم ہین - حاکم کلکٹر - حاکم دیوانی — حاکم
فوجداری وغیرہ لیکن تمام حکام سے بڑا حاکم ہی اسلیے داور اکبر
جسکا ترجمہ احکم الحاکمین ہی - بحر و بر سے مراد کل مخلوق - حمد لائق
مصرع مین مذکور ہی مصرع دوم مین بھی مقدر رکھو - مطلب بہت بڑے حاکم
یعنی خدا اور دنیا کی چیزون کے پیدا کرنے والے کو حمد زیبا ہی اور کسیکے
واسطے حمد نہ کرنی چاہیے (مقدر وہ کلمہ یا کلام کہ عبارت مین نہو
اسکے معنی وہان لیے جاتے ہین) ایضاً ۴ وصف اس
باغبان ہی گلشن آفاق کا + آفاق از کران تا کران یعنی گرد اگرد
عالم مراد کل دنیا سے ہی مطلب جو تعریف شعر ما قبل مین کی ہی وہ اس
خدا کا ایک کمتر وصف ہی جو تمام عالم کا آراستہ کرنے والا ہی - باغبان
گلشن آفاق خدا سے مراد ہی - گلشن آفاق دنیا کو از روے استعارہ
کہا ہی - نظم مین استعارہ کے سمجھنے کی حاجت اکثر پڑتی ہی لہذا اسکا
بیان اس مقام پر مفصل کیا جاتا ہی - آئندہ مقام استعارہ بتا دیا جائیگا
مگر اسکی تعریف مکرر نہ کیجائیگی کہ تحصیل حاصل کیون ہو استعارہ
اسکے لغوی معنی منگنی مانگنا اور اصطلاح مین مجاز کو کہتے ہین -
سمجھ لینا ضرور ہی کیونکہ استعارہ اسیکی شاخ ہی (مجاز) ظاہر ہی کہ ترکیب
اضافی مضاف اور مضاف الیہ سے بنتی ہی - جب کسی جملہ

ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کرین یعنی
مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھین اور معنی بیان کرنے مین فقط مضاف الیہ کا
کام ہو جائے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالین جب بھی جملے بے معنی نہو سکے
تو ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہین مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہین - اس سے
یہ مراد نہین کہ ہم تیغ پر عاشق ہین - بلکہ تیغ جو کہ مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی
سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے — اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو کہ
مضاف الیہ ہے — یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے — اِس حالت مین
لفظ تیغ مجاز ہے - مجاز کی دو قسمین ہین - ایک استعارہ — دوسرے مجاز
مرسل — جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاو ہو جیسے
گل رخسار - یا تیغ ابرو — یا مار زلف - یا جام چشم - تو اُس مضاف کو استعارہ
بولتے ہین - یہان رخسار کو پھول سے اور ابرو کو تلوار سے اور زلف کو سانپ
سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل و تیغ و مار و جام یہ چارون
الفاظ استعارہ ہین — اور اگر مضاف و مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاو نہو مگر
دونون مین باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت - یا ابر کرم — یا باغ دانش —
یا چمن انصاف - تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہین - یہان دولت کی صورت
آنکھ کے مثل نہین کرم کی شکل بادل کے مثل نہین دانش کی تشبیہ باغ سے
نہین انصاف کی صورت کچھ چمن کی سی نہین ہے جو ان چارون کی اپنے اپنے
مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم اور ابر اور باغ اور
چمن چارون مجاز مرسل کہلائینگے (تنبیہ) استعارہ اور مجاز مرسل بالکل
بیکار بھی نہین ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے
ع تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا ۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل ابرو سے [illegible]

متعلق ہو مگر ابرو چند موسے بالاے چشم ہین اُس سے قتل انسان کیونکر ہوسکے لہذا
تیغ کا لفظ گویا سنگنی مانگ کر لفظ ابروسکے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے
بخوبی ثابت ہوسکے۔ اسیطرح ع مارگیسوے یار موذی ہی + اگرچہ لفظ موذی گیسوے
مبتدا کی خبر ہی اور گیسوے متعلق ہی لیکن گیسو بہی چند بال ہین وہ کیا موذی ہونگے
لہذا ماقبل لفظ گیسو مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت
ہوسکے۔ بعضون نے استعارہ اور مجاز مرسل دونون کا نام فقط استعارہ رکھ لیا ہی
اور ظاہر ہی کہ ان دونون مین تشبیہ اور نسبت کا فرق ہی۔ مولف کو یقین ہی کہ اگر
استعارہ کا بیان طلبا کے ذہن نشین کر دیا جاے تو وہ بلا مدد اُستاد اکثر اشعار
کے معنی خود سمجھ لینگے اور یہ امر میرا امتحانی ہی۔ واضح ہو کہ استعارہ کے اقسام
بہت ہین مگر یہان اختصاراً اُن سبکو بیان کرنا چندان ضرور نہین۔ آیندہ
کہین کہین اپنے مقام پر مع تعریف بیان ہونگے **ایضاً** ہی عجب وہ صانع
رنگین نگار ہے جسنے پیدا کین بہارین بیشمار + رنگین نگار اسم فاعل سماعی رنگ
برنگ نقش کرنے والا صانع رنگین نگار یہان خدا سے مراد ہی۔ ہندوستان مین
چیت و بیساکھ کے مہینون مین بسنت کی رت ہوتی ہی اور وہی ہند کی بہار ہی
اور انہین ایام مین یہان گلاب پھولتا ہی۔ اوسا اور ملکون مین بہار کے موسم
مختلف ہین اسی لیے شاعر بیشمار بہارین بتاتا ہی۔ یا کبھی کسی پھول کی بہار
ہوتی ہی اور کبھی کسی پھول کی بہار ہے جیسے گل نرگس موسم خزان مین پیدا ہوتا ہی
اس رعایت سے بھی بیشمار بہارین ثابت ہوسکتی ہین۔ مطلب خدا کیسا کاریگر
رنگ برنگ کے پھول پیدا کرنے والا ہی جسنے تمام روے زمین پہ بے شمار
بہارین پیدا کین **ایضاً** یہ نگارستان عالم کا چمن + ہی نسیم لطف حق سے
خندہ زن + عالم مین رنگ برنگ صورتین آشکار ہین لہذا نگارستان یعنی

تصویر خانہ اسکا مجاز مرسل ہی - پھر نگارستان کا مجاز مرسل چمن ہی - چمن مین پھول
نسیم سے کھلتے ہین اسلیے لطف حق کا مجاز مرسل نسیم ہی - مطلب - عالم کا چمن خدا کے
لطف کی ہوا سے کھلتا جاتا ہی - اسکا خلاصہ یہ کہ خدا کی مہربانی سے دنیا آباد
ہوتی جاتی ہی - خندہ زن اسم فاعل سماعی ہی ہنسنے والا اور مرادی معنی اسکے
یہان کھلنے والا **ایضاً** اُسنے دکھلائین بہارین بیشمار * گل کھلائے
سیکڑون لاکھون ہزار * گل کھلانا نیا فتنہ برپا کرنا اور نئی چیز پیدا کرنی یہان
معنی دوم جچتے ہین - ہزار وہ عدد جسکو دس سو بھی کہتے ہین اور یہان اسی معنی سے
مراد ہی - ہزار بلبل کو بھی کہتے ہین بہار اور گل کے ساتھ ہزار کا لفظ بطور ایہام
واقع ہوا ہی ایہام بیاے تحتانی معروف وہم مین ڈالنا اور اصطلاح مین
اُس صنعت معنوی کا نام ہی کہ ایک لفظ کے دو معنی ہون ایک اُس مقام سے
قریب ایک بعید - اور ایسے موقع پر اُسکا وقوع ہو کہ دونون معنی اُس لفظ کے
اُس مقام پر جم سکتے ہون مگر وہان شاعر کی مراد معنی بعید سے ہو جیسے اِس شعر مین
ہزار سے شبہ ہوتا ہی کہ شاید بلبل کے معنی پر ہی لیکن شاعر نے دس سو کے
معنی پر اُسے صرف کیا ہی - مثال آئندہ بھی بتائی جائیگی اور تعریف کی جائیگی
مطلب - خدا نے بہت سی بہارین دنیا مین ظاہر کی ہین کیونکہ سیکڑون ہزارون
لاکھون طرح کے پھول کھلائے ہین پس بہارین بھی جداگانہ ہین **ایضاً**
ہی وہی بس قابل حمد و ثنا * جسکی ہی نی ابتدا نی انتہا * ابتدا شروع
انتہا تمامی - یہان ابتدا و انتہا سے غرض وجود و عدم ہی - مطلب - یہ کسیکو
نہین معلوم کہ خدا کب سے ہی اور کب تک رہیگا پس وہی خدا حمد و ثنا کے
لائق ہی - واضح ہو کہ جب حرف (نہ) نفی کو اشباع کرتے ہین تو ہاے مختفی کو
یاے مجہول سے تبدیل کرتے ہین اور بشکل (نی) لکھتے ہین **ایضاً**

ایہام

وہم اس راہ مین قدم فرسودہ ہی اور پاے فہم خواب آلودہ ہی ۔ وہم حواس خمسہ باطنی
کی ایک قسم ہی دماغ کے بطن اوسط کے اخیر مین اسکا مقام ہی ۔ یہ دیکھی یا اَن دیکھی
ظاہری ۔ باطنی ۔ جھوٹی ۔ سچی ۔ سب چیزون کو قبول کر لیتا ہی ۔ فہم کسی چیز تک
عقل کا پہونچ جانا ۔ قدم فرسودہ ہونا ایڑیان رگڑنا ۔ پانون کا خواب آلودہ ہونا
اسے شہر مین پانون سو جانا اور قصبات مین پانون سن ہو جانا اور گنوار پانون
جھنجھناتا بولتے ہین ۔ مطلب ۔ خدا کے حمد کی راہ مین وہم تھک گیا ہی اور فہم یعنی
سبکی سمجھ یہان چل نہین سکتی ۔

صفحہ ۴۴ ۔ درک و عقل و فہم ہر یان نارسا ۔ ادعا عرفان کا ہی محض افترا ۔ درک
وہ قوت جو چیزون کی باریکیون کی تمیز کرے ۔ ادعا مصدر باب افتعال سے دعوی کرنا ۔
مطلب ۔ اگر کوئی دعوی کرے کہ خدا کی معرفت مجھے حاصل ہی تو یہ خالی افترا یعنی بہتان ہی

ایضاً ۔ حمد کیا لکھون جمعیت دنگ ہی ۔ خامہ میدان ثنا مین لنگ ہی ۔
دنگ فارسی یعنی دیوانہ و احمق وغیرہ ان ۔ یہان معنی آزردہ مقصود ہین میدان ثنا
استعارہ ہی یعنی ثنا ۔ خامہ کی شکل اس شخص کی سی ہی جو ایک ہی پانون سے
چلے پس وہ لنگ کہلائے جو لنگ ہی وہ دوڑ دھوپ کا طور نہین کر سکتا ۔ مطلب ۔
یہی حال ہی قلم کا کہ میدان ثنا سے خدا کو طی نہین کر سکتا ۔ ایضاً کس سے
اسکی قدرتون کا ہو حساب ۔ جسکے آگے نُہ فلک ہی اک حباب ۔ حباب
یہ لفظ مرکب ہی حب بالفتح گولی ۔ آب پانی ۔ حب مین فک اضافت ہی اسے
اردو مین پانی کا بلبلا کہتے ہین ۔ یہان قدرت خدا کو دریا سے اور فلک
کو حباب سے استعارہ ہی ۔ مطلب کسی سے اُس خدا کی قدرتون کا شمار
نہین ہو سکتا جسکی قدرت کے سامنے آسمان کی کچھ حقیقت نہین جیسے دریا
کے آگے پانی کے بلبلے کی کچھ اصل نہین ایضاً تیرے سوا اسنا ہی نہین ا۔

صفات کا ﴿ حقا شریک کوئی نہوین تیری ذات کا ﴿ صفات جمع صفت کسی چیز کی
علامت و نشان اور وہ عادتین کہ جو ممدوح کی ذات مین ہون - حقا مین الف
قسمیہ ہی - حق کے معنی خدا یعنی قسم خدا کی - ذات - ہر چیز کی اصل اور حقیقت
مطلب - یا خدا ان نشانیون اور عادتون کا سوا تیرے ہنٹے کوئی دوسرا نہین
سُنا ہی کہ جسکی ذات مین کوئی شریک نہو تو ہی لاشریک ہی یہ شعر ترجمہ ہی
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ کا یعنی اوسکی ذات کا کوئی ہمتا نہین ہوسکتا **ایضاً ۵**
مضمون آبدار کیے یک قلم رقم ﴿ بھر بھر دیا ہی موتیون سے منھ دوات کا ﴿ مضمون آبدار
مضمون رونق دار - موتیون سے منھ بھرنا انعام و صلہ دینا - یک قلم بمعنی بالکل
یہان قلم کی لفظ مین ایہام ہی (مطلب) خدا کی حمد لکھنے سے دوات کو گویا صلہ
ملا کہ اُس سے مضمون آبدار نکلے - آبدار موتی کی رعایت ہی **ایضاً ۶**
تسبیح تیرے نام کی ورد زبان رہے ﴿ ثابت ہی جب تلک کہ یہ رشتہ حیات کا ﴿
تسبیح سبحان اللہ بار بار کہنا اور خدا کو پاک جانکر یاد کرنا اور مجازاً اُن دانون کو
بھی کہتے ہین جنھین تاگے مین پروکر اُنپر سبحان اللہ پڑھین - یہان معنی اول مقصود
ہین - ورد کمسر اول ہمیشہ کا ہر روزہ کام اور مجازاً کوئی معمولی چیز ہر روز پڑھنا
جسکی ہندی جاپ ہی - ورد زبان رہنا رٹنا - حیات کو بسبب درازی رشتہ
یعنی تاگے سے استعارہ ہی - رشتہ حیات سے حبل الورید یعنی رگ جان مراد
نہین - مطلب - جبتک زندگی قایم ہی یا رب مین تیرا نام رٹا کرون
ایضاً ۷ کرون پہلے توحید یزدان رقم ﴿ جھکا جسکے سجدے کو اول قلم ﴿
یزدان پیشتر پارسی لوگ دو خدا کے قائل تھے ایک نیکی کا فاعل اُسے یزدان
کہتے تھے اور دوسرا بدی کا کرنے والا اُسے اہرمن یا آہرمن یا اہرمن بولتے تھے اب
حق تعالے کا ایک نام مقرر ہو گیا ہی قلم لکھنے کا آلہ مذہب اسلام مین سب سے

اول خدا نے قلم اور لوح کو پیدا کیا قلم نے پیدا ہوتے ہی سجدہ کیا اور خدا کی تعریف کی
مطلب۔ قصہ کہنے سے پہلے اُس خدا کی تعریف بیان کرتا ہون جسکے سجدہ کو سننے کے واسطے
روز ازل سب سے اول قلم جھکا تھا **ایضاً ۸** سر لوح پر رکھ بیاض جبین ؛ کہا
دوسرا کوئی تجھسا نہین ؛ لوح وہ تختی جو سب سے اول پیدا ہوئی لوح کو
لوح محفوظ بھی بولتے ہین ۔ بیاض سفیدی ۔ مطلب۔ جب قلم نے اپنی پیشانی
کی سفیدی یعنی مقام قط لوح کے سرے پر رکھا تو دوسرے مصرعے کا مضمون لکھدیا
یعنی دوسرا کوئی تیرے مثل نہین **ایضاً ۹** قلم نے پر شہادت کی اُنگلی اُٹھا ؛
ہوا حرف زن یون کہ رب العلا ؛ رب العلی پروردگار برتر۔ اُٹھا محاورہ قدیم
ماضی معطوفہ اب اِس مقام پر اُٹھاکر بولتے ہین ۔ شہادت کی اُنگلی انگوٹھے کے
پاس والی اُنگلی کو کہتے ہین جسکی عربی سبابہ ہے گواہی کے واسطے انگشت
سبابہ اُٹھاکر باتین کرتے ہین ۔ چونکہ قلم کو از روے طول انگشت شہادت سے
تشبیہ ہے اسواسطے شاعر کہتا ہے ؛ مطلب۔ جب قلم سجدہ کر چکا تو پھر خدا کی
وحدانیت پر گواہی کی اُنگلی اُٹھائی یعنی خود اُٹھکر کھڑا ہوا اور حرف زن ہوا یعنی کہا
جو کچھ کہ آئندہ اشعار میں ہے ۔ ظاہر ہے کہ جب قلم ایک عبارت لکھ چکتا ہے تو اپنی جگہ
سے اُٹھکر پھر دوسری عبارت لکھنے کو جھکتا ہے **ایضاً ۱۰** نہین کوئی تیرا انہو گا
شریک ؛ تری ذات ہے وحدہ لاشریک ؛ شریک کی ہندی ساجھی ہے
وحدہ لاشریک ایک ہے وہ جسکا کوئی شریک نہین یہ شعر قلم کا مقولہ ہے مطلب
اے رب العلی نہ تو اب کوئی تیری وحدانیت مین شراکت رکھنے والا ہے اور
نہ آئندہ ہوگا تیری ذات شراکت سے پاک ہے **ایضاً ۱۱** پرستش کے قابل
ہے تو اے کریم ؛ کہ ہے ذات تیری غفور و رحیم ؛ پرستش پرستیدن کا حاصل معصدر
پوجنا اور مرادی معنی اسکے عبادت ۔ غفور بخشنے والا ۔ رحیم مہربان ۔

مطلب - اے کریم عبادت کے قابل تو ہی ہی کیونکہ تو غفور و رحیم ہی پہلا مصرع
اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا ترجمہ ہی یعنی تیری ہی عبادت کرتے ہین ہم **ایضاً ١٢**
حمد ہین تیرے عز و جل ✤ تجھے سجدہ کرتا چلون سر کے بل ✤ عز عزیز یعنی عزت والا
ہی وہ - جل جلیل یعنی بزرگ ہی وہ - سر کے بل - اس بل کے مقام پر لکھنؤ میں
بھل بولتے ہین اور اُسکے معنی طرف اور کروٹ کے بتاتے ہین - لیکن دہلی والے
اُس لفظ کو بل کہتے ہین یعنی طاقت - قلم کی چال از جانب سر ہی لہذا قلم کو
کاغذ پر چلنے سے شاعر سجدہ کرنے کے ساتھ تشبیہ دیتا ہی - یہ شعر بھی قلم کا
مقولہ ہی - مطلب - اے عز و جل راہ حمد مین جب مین چلون تو سر کی طرف سے
تجکو سجدے ہی کرتا چلون سر کے بل چلنا کمال اطاعت سے مراد ہی -
ایضاً ١٣ وہ الحق کہ ایسا ہی معبود ہی ✤ قلم جو لکھے اُس سے افزود ہی ✤ الحق
خدا کی قسم - اب اِس شعر سے شاعر کا مقولہ شروع ہوا - مطلب - خدا کی تعریف
جو کچھ قلم لکھے اُس سے بھی خدا کا رتبہ زیادہ اور بلند ہی درحقیقت وہ خدا اِسی قابل ہی
ایضاً ١٤ کہ گونگی ہی یان انبیا کی زبان ✤ زبان قلم کو یہ قدرت کہان ✤
یان یعنی اینجا یہ لفظ (یہ) اور (ہان) سے مرکب ہی ہان کے معنی ہندی مین
جگہ کے ہین جیسے گوہان اور گھرہان پس یہان کے معنی اس جگہ اور وہان کے
معنی اُس جگہ یان وان انکا مخفف ہی - عاجزی زبان اشارہ ہی طرف
مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ کے - جناب رسول خدا صلعم فرماتے ہین کہ ہمنے تجھے
تیرے پہچاننے کے حق بھر نہین پہچانا - اِس سے ثابت ہوا کہ نبیون کی زبان بھی
خدا کی معرفت کے بیان مین عاجز ہی - زبان قلم استعارہ ہی یعنی نوک قلم
یہ شعر ماقبل سے قطعہ بند ہی - مطلب - قلم خدا کی تعریف کیونکر لکھ سکے کیونکہ
جب انبیا کی زبان پر کلمۂ عجز گذرے تو زبان قلم کی کیا اصل اور کیا قدرت

ایضاً ۱۵ اس عہدے سے کوئی بھی نکلا نہیں ہے سوا عجز و ریش پان کچھ نہیں +
اس عہدے سے غرض اس شعر مین خدا کی معرفت ہی اور وہ یہان مقدر نہیں اور
عبارت شعر یون ہی مطلب - خدا کی معرفت سے کوئی عہدہ بر آ نہین ہو سکتا
جب پیش ہوگا تو عجز ہی پیش ہوگا جو کہے گا یہی کہے گا کہ ہم معرفت خدا مین
عاجز ہین - اس شعر مین تین غلطیان ہین - اول قافیہ مکرر ہوگیا ہی اور
تکرار قافیہ بیک معنی اصلا جائز نہین یعنی دونون مصرعون مین لفظ (نہین) مکرر
بیک معنی موجود ہی اور دوسرا قافیہ ندارد دوم پہلے مصرعے مین ع ــ وضع
کی ایک سخت غلطی کی جسے (سقوط عین) کہتے ہین یعنی اس شعر کی تقطیع بحر
متقارب مثمن مقصور سے ہوتی ہی بروزن فعولن فعولن فعولن فعول - ظاہر ہی
کہ ہر فعولن پنج حرفی ہی پس (اس عہدے) کی تقطیع رکن فعولن سے ہوگی یوں
اس (ع) ہ دے = ف ع ول ن - دیکھو سین کے بعد عین تلفظ مین
دب جاتا ہی اور حالت تقطیع مین یون ہوتا ہی (اِس ہُ دے) = ف ع
ول ن - اگر اس عہدے کے لفظ سے عین نہ گراؤ تو چھ حرف ہونگے اور
فعولن مین پانچ ہی حرف ہین پس کیونکر برابر ہو سکے ضرور ہی کہ عین گرے اور
سین متحرک ہوکر ہاے ملفوظہ سے وصل ہو - ایسے مقام پر سواے الف
وصل کے عین کا گرانا ہرگز جائز نہین اسیکا نام سقوط عین ہی - بعض
عوام الناس سقوط عین کو صحیح جانکر مولانا ظہوری ترشیزی کا یہ شعر مثال مین
لاتے ہین ~~ بدہ ساقی آن رشک یاقوت را ٭ کہ سازم علاج عقل
فرتوت را ٭ اور نا واقف ہین کہ خود ظہوری نے اپنے عین حیات اس سے
آگاہ ہوکر مصرع یون بنا لیا ہی ع کہ سازم جوان عقل فرتوت را ٭
کذا فی النسخہ ائمہ عامرہ وغیرہم - اور بھی بہتیرون نے اس عین مین غوطے

سقوط عین

کہاے ہین اور معرض اعتراض مین آ گئے ہین پھر انکا کیا اعتبار۔ اصل یہ ہی کہ عین کا
مخرج انف کے مثل ہی اسلیے روا روی مین انسان دھوکا کھا جاتا ہی۔ سوم غلطی
مصرع دوم مین فک اضافت کی ہی یعنی لفظ سوا مین نہ تو یاے اضافی موجود
یعنی سواے عجز۔ اور نہ علامت اضافت اردو ہی یعنی سوا عجز کے۔ لیکن بعض کے
نزدیک فک اضافت فارسی جایز ہی واعظ قزوینی نعت ومنقبت مین فرماتے ہین
بیت دو سر چون قلم لیکن از جان یکے ⁂ زبان شان دوتا و سخن شان یکے ⁂ بعضو نکا
قول ہی کہ فک اضافت ہاے مختفی مین ہو توچندان مضایقہ نہین جیسے ضمیری
بلگرامی ع خرد گفتہ سنہ ہشتاد و نہصد ⁂ لفظ سنہ مین اضافت ضرور ہی کیونکہ
اسکی اصل سنۃ ہی (التماس) مؤلف اس رسالے مین اکثر اشعار اساتذہ کی غلطیان
بتاتا ہی لیکن اس سے عیب بینی اور نکتہ چینی مقصود نہین کیونکہ بیت بزرگش
نخواہند اہل خرد ⁂ کہ نام بزرگان بزشتی برد ⁂ بلکہ میری غرض یہ ہی کہ طلبا و مدرسین
علوم کے غلط وصحت سے آگاہ ہوجائین ورنہ یون تو بے عیب خدا کی ذات ہی

ایضاً ۱۴ شکر صد شکر ای خداے ذوالجلال ⁂ ای کریم و بے مثال و بیزوال ⁂
خداے ذوالجلال موصوف صفت یعنی خداے صاحب عزت۔ بے مثال جسکا کوئی
مانند نہو بیزوال اسم صفت جو کبھی نہ مٹے۔ یہ سب اسما یہان منادی ہین۔ مطلب۔
ای خدا او اے کریم و اے بے مثال و اے بیزوال مین تیرا ایک شکر کیا بلکہ
سو شکر کرتا ہون۔

صفحہ ۴۔ کس زبان سے ہو ادا تیری ثنا ⁂ پہونچے کیا خبرے کی عقل نارسا ⁂
عقل موصوف نارسا صفت یعنی ایسی عقل جسمین فہم کامل نہو۔ کس زبان سے
تعریف کرنا نہایت عاجزی اور کمال مدح کے مقام پر بولتے ہین۔ مطلب۔
ای خداے ذوالجلال میری زبان اور میری عقل اس قابل نہین کہ تیری ثنا کرسکے

یا تیری معرفت کو دریافت کرے **ایضاً ۲** تو نہین محتاج توصیف جہان (؟) کیسے
کیا ہو تیری قدرت کا بیان + مطلب - اگر تمام جہان ملکر تیری توصیف یعنی تعریف
کرے جب بھی تو اسکا محتاج نہین پھر ہم اکیلے تیری قدرت کے اوصاف
کیا بیان کرینگے **ایضاً ۳** ذات تیری بے عدیل و بیمثال + پاک بے ہمتا قدیر و
ذو الجلال + بے عدیل از روے قدر و مرتبہ جسکا کوئی ہمسر نہو - ہمتا یہ لفظ در اصل
مرکب ہی دو تا ہ بمعنی تہ اور پرت کے ہی جیسے دو تا دہ چینہ چو دوہری یا خمیدہ ہو
دتا اسکے مقام پر لا ا بھی بولتے ہین جیسے دولائی - تا فارسی مین اکثر بجاے
عدد کے بھی آتا ہی پس ہمتا بمعنی ہمعدد و برابر - قدیر ہر چیز کا اختیار رکھنے والا
اس شعر مین حرف ربط یعنی (ہی) مقدر ہی - مطلب - اے خدا تیری ذات
بے مانند اور لاثانی اور پاک یعنی صمد اور غیر برابر ہی اور تو صاحب اختیار اور
صاحب عزت ہی **ایضاً ۴** بے ترے حکم اے الہ العالمین + ایک تنکا ہل
نہین سکتا کہین + الہ العالمین سب عالمون کا خدا - عالم اٹھارہ ہزار قسم کے
اور بعضون نے ایک لاکھ پچیس ہزار قسم کے بتائے ہین اسواسطے عالمین اسکی
جمع ہی - بے حکم تنکا نہ ہلنا کمال قدرت اور حکم سے مراد ہی - مطلب - اے الہ العالمین
تیرے حکم کے بغیر کچھ نہین ہوسکتا **ایضاً ۵** تجھسے روشن ہی زمین و آسمان +
تیری قدرت کی ہین سب نیرنگیان + زمین و آسمان کا روشن ہونا تلمیح ہی
زینا السماء الدنیا بمصابیح سے یعنی رونق دی ہمنے دنیا کے آسمان کو
چراغون سے - مصابیح سے مراد اس آیت مین ستارے ہین - نیرنگی مین یا ے
اخیر مصدری ہی نیرنگ کا معرب نیرنج ہی سحر و طلسم اور تصویر کا خاکہ و چربہ
یہان معنی اخیر مقصود ہین - مطلب - اے خدا تونے آسمانون کو ستارون سے
اور زمین کو انسان سے زینت دی ہی یہ تیری قدرت کی تصویر کے گویا خاکے ہین

یعنی ان باتون سے نہایت تیری قدرت ثابت ہوتی ہو تلمیح ۔ کلام مین معنی
آیات یا احادیث کا اشارہ کرنا **ایضاً ۶** کن کے کہنے سے کیا عالم بپا + اور جب
چاہے اُسے کردے فنا + جب سواے ذات خدا کے کچھ نہ تھا تو خدا نے زبان
عربی مین کہا کہ کن یعنی ہوجا فیکون پس ہوگیا یعنی عالم بپا ہوگیا ۔ مطلب ۔
اے خدا تو نے کن کہکر دنیا پیدا کی جب تیرا حکم ہو وہ فوراً مٹ جاے **ایضاً**
خاک کے پتلے کو تو گویا کرے + قطرۂ ناچیز کو دریا کرے + خاک کے پتلے سے مراد
یہان انسان ہو ۔ اس شعر مین قطرۂ ناچیز خاک کے پتلے کی مثال اور دریا گویائی
کی تشبیہ ہو ۔ مطلب ۔ اے خدا تو انسان خاکی کو ناطق بناتا ہو گویا قطرے کو
دریا کے برابر کردیتا ہو **ایضاً ۸** نار کو دم مین گلستان تو کرے + مور کو
دم مین سلیمان تو کرے + نار آگ ۔ مور چیونٹی ۔ مصرعۂ اول مین حضرت
ابراہیم کا قصہ ہو کہ جنھین نمرود بادشاہ نے آگ مین ڈال دیا تھا اور آگ انار کے
پھول بن گئی ۔ دوسرے مصرع مین حضرت سلیمان کا قصہ ہو ۔ وادی النمل مین
چیونٹیون کے بادشاہ کو حضرت نے کف دست پر رکھکر پوچھا کہ مین زبردست
بادشاہ ہون یا تو ۔ چیونٹی نے کہا کہ مین اس سبب سے کہ آپ کا تخت لکڑی
یا پتھر کا ہوگا اور میرا تخت بادشاہ اور نبی کا ہاتھ ہو ۔ سواے اسکے چیونٹیون کی
دعوت وغیرہ کی کیفیت تفسیر سورۂ نمل و کتب سیر مین بتفصیل مذکور ہی
ایضاً ۹ اے خداوند کارساز و کریم + مالک و صانع و قدیم و حکیم + کارساز
اسم فاعل سماعی بگڑے کو بنانے والا ۔ خداوند کارساز موصوف صفت مُلک
بمعنی بادشاہ و مالک ۔ صانع کاریگر ۔ قدیم جو ہمیشہ سے ہو ۔ حکیم عقلمند ۔ اس
شعر مین یہ سب الفاظ باری تعالی کے اسماے صفاتی ہین اور سب منادی ہین
ایضاً ۱۰ خیمہ برپا کن سپہر بلند + آسمان ساز اور زمین پیوند + خیمہ برپا کن جو

خیمہ استادہ کرتا ہوا سے اصطلاح مین فراش کہتے ہین سپہر آسمان یہان خیمہ آسمان کا
استعارہ ہی - آسمان ساز اسم فاعل سماعی آسمان بنانے والا - زمین پیوند پیوستن کا
اسم فاعل سماعی یہ سب اسما خدا کے لقب ہین اور منادی ہین - مطلب -
آسمان کا بے چوب خیمہ کھڑا کرنے والا اور آسمان بنانے والا اور زمین کو آسمان سے
جوڑنے والا تو ہی خدا ہی - اخیر تعریف اس خیال سے ہی کہ دیکھنے مین آسمان زمین سے
ملا ہوا معلوم ہوتا ہی **ایضاً ۱۱** نقش پرداز کارگاہ جہان ✤ کاتب نسخۂ
زمین و زمان ✤ نقش پرداز اسم فاعل سماعی یعنی نقاش و مصور - کارگاہ اور
اسکا مخفف ہندوستان مین کرگہ مشہور ہی جہان کپڑا بنتے ہین اور جہان
کاریگر بیٹھکر کام بناتے ہین اُسے کارخانہ بھی کہتے ہین - کارگاہ جہان استعارہ
یعنی جہان - زمان وقت - نسخہ کتاب مختصر - کاتب لکھنے والا - جہان کے کارخانے
کے مصور اور کتاب زمان و زمین کے لکھنے والے سے مراد اس شعر مین خدا ہی
اور یہ دونون القاب بھی منادی ہین - مطلب - اے جہان کی تصویر اتارنے والے
اور اے وقت و زمین کے پیدا کرنے والے تونے کیا کیا کیا ہی جو آیندہ شعر مین ہی
ایضاً ۱۲ تونے برپا کیے ہین یہ افلاک ✤ خاک کو تونے دی یہ صورت پاک ✤
برپا کرنا قایم کرنا - خاک کو صورت پاک دینا انسان بنانے سے مراد ہی تو ضمیر اُن
منادی کے جو اشعار صدر مین مذکور ہین - مطلب - اے خدا تونے آسمان و
انسان کو بنایا ہی **ایضاً ۱۳** تیری صناعی کا ہی سب یہ اثر ✤ نخل مین شاخ شاخ
مین ہی ثمر ✤ صناعی مین یاے تحتانی مصدری ہی - یعنی کاریگری - اثر کے
معنی نشان اور نشان کے معنی پتا - مطلب - اے خدا تیری کاریگری کے سبب
نشان ہین کہ درخت سے ڈالیان اُگائی ہین اور ڈالیون مین پھل پیدا کیے یعنی اعلے
چیزون سے بھی تو ادنی چیز مین پیدا کرتا ہی **ایضاً ۱۴** تجھسے گوہر نے یہ چمک پائی

تو نے انسان مین دی یہ رعنائی ÷ گوہر کا معرب جوہر جسکی جمع جواہر ہی ۔ رعنائی
اول سرخ و زرد اور دو رنگ پھول و خوشنما کو بھی کہتے ہین رعنائی مین یاے
مصدری ہی ۔ مطلب ۔ یارب تو نے جواہر کے جرم مین کیسی چمک دی ہی اور انسان
مین کیا ہی حسن پیدا کیا ہی **ایضاً ۱۵** سبکو تجھسے ملی وجود کی راہ ÷ تیری قدرت پی
تیری صنع گواہ ÷ وجود ہستی اور پیدائش ۔ صنع کاریگری ۔ مطلب ۔ اے خدا
تیرے حکم سے سب مخلوق کی ہستی ہوئی ظاہر ہی کہ جب کوئی چیز دکھائی دیتی ہی
تو دریافت ہوتا ہی کہ اسکا بنانے والا کوئی ضرور ہوگا اسی طرح اے خدا بندہ نواز
تیری کاریگریان دیکھنے سے تیری قدرت ثابت ہوجاتی ہی **ایضاً ۱۶** تو ہی انیس
دل غریبان ہی ÷ مرہم زخم سینہ ریشان ہی ÷ مطلب ۔ یارب تو عاجزون کا
غمخوار اور غم رسیدون کا سرپرست ہی ۔ انیس ہمصحبت ۔ انیس دل غمخوار ۔
غریب مسافر و عاجز ۔ سینہ ریش اسم صفت جسے کچھ رنج پہونچے ۔ غریبان و سینہ
ریشان کے قافیون مین ایطاے جلی ہی (ایطا) بیاے تحتانی سو وقت گھوڑے کی
ٹاپون سے کسیکو پامال کرانا اور اصطلاح مین قافیے کے آخر کلمات با معنی کو مکرر
لانا جیسے حاجت مند و دردمند یا فسونگر و ستمگر یا برادران و خویشان ۔ اگر قوافی مین
تکرار خوب ظاہر ہو جیسے (مند ۔ گر ۔ الف و نون جمع) الفاظ مذکورہ بالا مین تکرار مین تو
ایسی تکرار قوافی کو ایطاے جلی کہو اور یہ اصلا جائز نہین اور اس سے بڑھکر علم قافیہ مین
کوئی دوسرا عیب نہین ۔ اسیطرح اس شعر مین لفظ غریب و ریش مین الف و
نون جمع ہونے سے ایطاے جلی ہی ۔ اور اگر قافیون مین بسبب اسم و صفت یا نسبت
وغیرہ کے تکرار خوب ظاہر نہو یعنی حروف آخر قافیہ جزو لفظ ہون جیسے بسم اللہ
و رسول اللہ یا حباب و سراب یا کہربا و تنہا یا ہین (اللہ ۔ آب ۔ ربا) سے تکرار
غیر ظاہر ہوئی اور تینون الفاظ جزو لفظ ہین اسے ایطاے خفی کہو ۔ ایطاے خفی ایطاے جلی

سے بدرجہ قبیح تر نہین لیکن راقم کے نزدیک سگ زرد برادر شغال ہی - آئندہ اگر یہ
عیب کسی شعر مین آئیگا تو مقام بتایا جائیگا مگر تعریف مکرر نہو گی **ایضاً ۱۵** مغفرت پہ
ہی تیری سبکو ناز ٭ اے مرے کارساز بندہ نواز ٭ مغفرت بخشنا - ناز یہان گھمنڈ کے
معنی پر ہی - مغفرت پر ناز ہونا تلمیح ہی طرف **لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ** کے
یعنی اے بندو نا امید نہو تم خدا کی رحمت سے - بندہ نواز اسم فاعل سماعی بندونکو
بخشنے والا - مطلب - اے خدا اے کارساز تیری رحمت پر سب بندون کو گھمنڈ ہی
کہ ہم ضرور بخشے جائینگے **ایضاً ۱۸** غرض مطلب مین ہون بہت حیران ٭ شرم سے
بند ہو رہی ہی زبان ٭ مطلب - مین اپنا مطلب کیونکر بیان کرون یارب مارے
شرم کے میری زبان تیرے آگے نہین کھل سکتی کیونکہ مین نہایت گناہگار
ہون - جیسا کہ آئندہ اشعار مین مذکور ہی -

صفحہ ۵ - روسیہ شرمسار و پر تقصیر ٭ روز و شب بند معصیت مین اسیر ٭ روسیہ اسم صفت
کالا منہ رکھنے والا مرادی معنی گناہگار - شرمسار شرمندہ - معصیت بمعنی ولی گناہگاری
بند قید - بند معصیت استعارہ - مطلب - یارب مین گناہون کے سبب شرمندہ اور
پھر دن رات گناہون مین پھنسا رہتا ہون **ایضاً ۲** مبتلاے بلاے حرص و ہوا ٭
پاے بند جفا و جرم و خطا ٭ مبتلا بلا مین پڑا ہوا شخص - بلا آزمانا اور رنج پہونچانا
یہان معنی اخیر مقصود ہی - پابند اسم مفعول سماعی قیدی - جفا ستم کرنا اور کسی سے
دوری لیکن یہان بمعنی دوم ہی - جرم بالضم گناہ - حرص بکسر اول نہایت آرزومند
ہونا - یہان دنیا کی آرزومندی ہی سے مراد ہی - ہوا خواہش نفسانی - مطلب - یا
خدا مین آرزوے دنیا اور خواہش نفسانی کی بلا مین پھنسا ہون اور تیری دوری
اور گناہ مین گرفتار ہون **ایضاً ۳** ہی عیان تجھپہ حال دل مولا ٭ تیرے آگے
بھلا کہون مین کیا ٭ مولی خداوند غلام یہان بمعنی اول اور خدا سے غرض ہی -

مطلب - یا مولیٰ تجھسے مین اپنا حال دل کیا عرض کرون تجھپر خود ثابت ہی - سکّے لئے ہونے کے لئے خبیرؔ خدا کی صفت ہی یعنی سب چیزون کی خبر رکھنے والا ایضاً

مین سزا اور نار تو ہی نور ٭ مین گنہگار تو خدا سے غفور ٭ سزاوار قابل - نور - روشنی نار - نور مین صنعت اشتقاق و صنعت تضاد ہی اور گنہگار و غفور مین فقط صنعت تضاد - (اشتقاق) وہ صنعت لفظی جسمین ایک حرف علت کی تبدیلی یا کسی حرف کی کمی و زیادتی سے دوسرا لفظ دوسرے معنی پر پہنچاسے جیسے - نار یا قیامت و قامت - (تضاد) اسے طباق بھی کہتے ہین - یعنی دو اسم یا دو فعل یا دو حرف ایسے لانا کہ آپس مین مخالف ہون جیسے آگ پانی یا اٹھنا بیٹھنا او پر نیچے وغیرہ - یہان نور و نار و غفور و گنہگار باہم مخالف و متضاد ہین - مطلب - مین جہنم مین جلانے قابل اور تو بالکل نور ہی پس پر نور کردے اور یا خدا مین گنہگار ہون اور تو ایسا خدا کہ سبکو بخشتا ہی پس میرے گناہ بخش دے جسطرح اسکے بعد تیسرے شعر مین شفا ہونے خبر دی ہی - ایضاً ۵

میرے ہر حال سے ہی تجکو خبر ٭ تجھپہ روشن ہی میرا خیر و شر ٭ خیر نیکی - شر بدی - مطلب - اگر مین نیکی و کار ثواب کرون جب بھی تو یا خدا اُس حال سے واقف ہی اور اگر بدی و گناہ کرون تو بھی تو اُس کردار سے خبردار ہی دونون حالتین تجھپر ظاہر ہین ایضاً ۶ تو رحیم اور گناہگار ہون مین ٭ مغفرت کا امیدوار ہون مین ٭ مطلب - مین گنہگار تجھسے رحیم کے آگے آسرا لگا کر آیا ہون اور بخشش کا امیدوار ہون آگے کیا عرض کرون ایضاً ۷ برہمین حرف این خجستہ کلام ٭ ختم شد و السلام والاکرام ٭ خجستہ مبارک اسمین اضافت مقلوب ہی یعنی کلام مبارک حرف یعنی سخن - والسلام یہ جملہ کسی عبارت کے خاتمہ پر دعائیہ لکھا کرتے ہین اور کبھی آداب اور کبھی زیادہ حد ادب اور کبھی زیادہ اشتیاق وغیرہ اس محل پر

لکھتے ہین یہ بات حدود النقا ہین شامل ہی مطلب ۔ بس اسی بات پر یہ غنا جاتے
ختم غدینی تمام ہوئی کہ مغفرت کا ہین امیدوار ہین زیادہ حد ادب ایضاً ۸
جس طرح بد کی بدی جاتی نہین ؏ نیک کے جا ہین بدی آتی نہین ؏ مطلب ۔
یہ بات مشکل ہی کہ بُرا آدمی بھلائی کرے بسیطرح یہ امر بھی دشوار ہی کہ نیک شخص
کسی سے بُرائی کرے ۔ گویا پہلا مصرع دوسرے مصرعے کی تشبیہ ہی اور بد سے
نیکی اور نیک سے بدی نہونے کی مثال آئندہ تین اشعار مین موجود ہی ایضاً ۹
نیب مین ہرگز نہین لگتے انار ؏ ناشپاتی سے پھلے کیونکر چنار ؏ نیب وہ درخت
تلخ جسے اہل ہند نیم کہتے ہین ۔ ناشپاتی مشہور میوہ امرود سے مشابہ ہوتا ہی مُنہ پر
زرد رنگ ۔ یہان نیم و چنار کو بد آدمی سے اور انار و ناشپاتی کو نیک مرد
سے تشبیہ ہی ۔ مطلب مشکل ہی کہ نیم مین انار لگین یعنی بُرا آدمی بھلائی کرے
اور محال ہی کہ درخت ناشپاتی سے چنار کی شاخین پھوٹین یعنی نیک سے
بُرائی ہوسکے اگر بجاے لفظ پھلے کے اُگے ہوتا تو بہت ٹھیک تھا
کیونکہ چنار پھلنے والا درخت نہین ایضاً ۱۰ سیب گولر مین پھلین کسطرح
؏ آم کیکر مین لگین کس طرح سے ؏ آم کی جگہ صحیح لفظ آنب ہی
کذا فی النفایس اللغات ۔ یہان بھی سیب اور آنب کو مرد نیک سے اور
جیساکہ نفایس اللغات مین ہی ۱۲
گولر و کیکر کو مرد بد سے تشبیہ ہی ۔ اس شعر کے قافیون مین ایطاے جلی ہی کیونکہ
ین دونون قوافی مین جمع غائب مضارع کی علامت ہی بیان شعر
صفحہ ۴ کو دیکھو ایضاً ۱۱ بڑ مین کب انگور کے خوشے لگین ؏ بیر پیپل مین
بھلا کیونکر پھلین ؏ مطلب ۔ نہ برگد مین انگور کے گچھے لگین اور نہ بد آدمی
نیکی کرے ۔ نہ پیپل مین بیر پھلین اور نہ نیک بُرائی کے پاس جائے اسکے
قافیے بھی ایطائی ہین ایضاً ۱۲ دیکھ رنگ مین ہی بدی کا بد ثمر ؏ نیک

نیکی کا ہو پھل اے تجھیہو ✦ رنگین شاعر کا تخلص منادی حرف ندا مقدر یعنی اے رنگین
ثمر پھل ہویدان بمعنی نتیجہ و بدلا ہی - یہ شعر گویا سب اشعار کا نتیجہ نکلا - مطلب -
اے رنگین اوپر کی مثالون مین غور کر کے دیکھ کہ بدی کا نتیجہ برا نکلتا ہی اور نیکی کا
بدلہ نیک پیدا ہوتا ہی **ایضاً ۱۳** سچ تو ہی انسان انھین کا نام ہی ✦ رحم کھانا
جنکا دایم کام ہی ✦ مطلب - آدمی انھین کو کہنا زیبا ہی جو ہمیشہ لوگون پر ترس
کھایا کرین ورنہ خصلت بھی اور ایذا رسانی جانورون مین بھی موجود ہی پس جو ظالم ہین
وہ گویا بہایم ہین ہرگز انسان نہین ہین **ایضاً ۱۴** جان پر اپنے ہی دکھ لیتے ہین
وہ ✦ کب اذیت اور کو دیتے ہین وہ ✦ یہ شعر شعر ما قبل کا بیان ہی - اذیت
بفتحہ اول و کسر ثانی و یاے مشدد آزار و رنج - مطلب - یعنی جو انسان رحیم ہین
وہ خود دکھ سہتے ہین اور دوسرے کو ہرگز تکلیف بھی نہین دیتے **ایضاً ۱۵**
اور اک انسان ہین ہم روسیاہ ✦ دمبدم کرتے ہین جو جو گناہ ✦ یہ شعر اشعار
ما قبل کا نتیجہ ہی - مطلب - انسان ایسے ہوتے ہین جیسا اوپر بیان ہوا اور ہم
کہ جیسے ہم ہین استغفر اللہ ایسے بھی کہین آدمی ہوتے ہین کہ ہر گھڑی گناہ پر
آمادہ **ایضاً ۱۶** رحم آتا ہی نہین اصلا کبھی ✦ اپنے خاطر مارتے ہین لاکھ جی ✦
آتا کے بعد (ہی) حرف تخصیص ہی - اصلا ہرگز آخر مین اسکے الف عوض تنوین ہی
اصل اسکی اصل ہی - اس شعر مین بھی شاعر اپنی حالت کا بیان بر سبیل نصیحت کرتا ہی
جی مارنا محاورہ قدیم خون کرنا اور دق کرنا اب اس مقام پر جان مارنا
بولتے ہین - مطلب - ہم اپنی شکم پروری کے واسطے بہت جانورون کو ہلاک کر کے
اور شکار کر کے کھاتے ہین اسپر طرہ یہ کہ ذرا رحم نہین آتا **ایضاً ۱۷** رات دن
تن پروری کی فکر ہی ✦ اور کا غم کھائین ہم کیا ذکر ہی ✦ تن پروری اپنا پیٹ
پالنا تن پروری کی ہندی نہنگ ہی - کیا ذکر محاورہ بمعنی کیا مجال - غم کھانا

ترس کرنا۔ مطلب۔ ہم اوپر جانوروں پر کیونکر ہم کھائیں کیونکہ ہمیشہ تمہیں فکر لگی رہتی ہے
کہ اپنا پیٹ پالیے دوسرے پر ترس کھانا کیسا پھر دوسرے کا بھی کیونکر نہ تاریں یہ شعر
مابعد شعر سے قطعہ بند ہے۔

صفحہ ۶۔ ہمسے روز و شب میں ہیں لاکھوں کو دکھ ٭ کچھ نہیں پایا کسی نے ہمسے سکھ ٭ دکھ مصیبت۔ سکھ آرام۔ مطلب۔ ہم دن رات لاکھوں جاندار کو
ایذا پہونچاتے ہیں آج تک ہمارے ہاتھ سے کسیکو چین نصیب نہوا افسوس ہے

ایضاً ۲ شرم کر افعال بد سے اے عزیز ٭ کون سے دن آئیگی تجکو تمیز ٭
افعال جمع فعل یعنی کام۔ تمیز وہ قوت دماغی جو مختلف چیزوں میں باہم فرق
کرے اُسیکو عقل کہو۔ یہاں تک بُرے کاموں کا بیان تھا اب اس شعر سے
نصیحت شروع ہوئی مطلب۔ جو بُرے بُرے کام اوپر بیان ہوئے
اُنسے شرم کر اب کیا مرجائیگا جب تجھے عقل آئیگی۔ سمجھنے کا یہی وقت ہے۔

ایضاً ۳ ایک دن آخر کو مرنا ہوئیگا ٭ باغ دنیا سے گذرنا ہوئیگا ٭ باغ دنیا
استعارہ ہے۔ یعنی دنیا۔ پہلے دوسرے مصرعہ کا خلاصہ ایک ہے۔ مطلب
اسی ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک نہ ایک دن تو ضرور مریگا اور
دنیا کو چھوڑ جائیگا۔ باغ دنیا چھوڑنے سے مطلب مرجانا

ایضاً ۴ کرلے نیکی جتنی تجھ سے ہوسکے ٭ نیکیوں کا تخم بوگر بوسکے ٭ یہ شعر اپنے ماقبل کے
شعر سے متعلق ہے۔ مطلب۔ باغ دنیا چھوڑنے سے پہلے یعنی مرگ سے پیشتر
نیکیوں کا بیج بولے یعنی نیکی کرلے کیونکہ بشر اس عالم میں جو بوئیگا وہ آخرت
میں پائیگا الدُّنیا مَزرَعَةُ الآخِرَة مشہور ہے یعنی دنیا آخرت کی
کھیتی ہے

ایضاً ۵ وہ جو ہیں انسان یہی ہے انکا کام ٭ یاد رکھ رنگین یہ نکتہ والسلام ٭ نکتہ باریک بات۔ مطلب۔ جسمیں آدمیت ہے وہ قبل

اسپر رحم کریگا تاکہ آخرت مین اسکا نتیجہ ملے اور جتنی اطاعت و نیکی کریگا بس اتنی بات سمجھنا کافی ہو باقی خیریت

انیس ۶ — اے انیس آخر کو سب ہاتھ جائینگے کچھ نہ نیک و بد سوا لیجائینگے ہم نیک و بد سوا ترکیب اضافی مقلوب ہو یعنی سواے نیک و بد — اس شعر مین قافیہ مکرر ہو — ہرگز جائز نہین — مطلب — اگر بد آدمی مریگا تو اسکے ساتھ بدی جائیگی اور اگر نیک مریگا تو نیکی ساتھ لیجائیگا ہر صورت دونون ایک نہ ایک — ہمراہ رہینگے

انیس ۷ — مال و منصب کے نہین جاوینگے چھوڑ — رشتہ الفت کے نہین جاوینگے توڑ — منصب عہدہ و مرتبہ — نہین بروزن یقین علامت مفعول تھا ورہ قدیم اب یہان پر اکثر بولتے ہین — نہین بروزن نہین بجاے (را) اول بھی غلط تھا اور ابھی غلط در غلط ہو — مطلب — جب لوگ مرینگے تو کچھ ساتھ نہ لیجائینگے مال اور منصب بلکہ دوستی بھی جیتے جی کی ہو — رشتہ الفت استعارہ یعنی الفت

انیس ۸ — خویش دینگا نہ کوئی جاوے نہ ساتھ — پاک بیک رہجائینگے مل ملکے ہاتھ — خویش اپنا — بیگانہ پرایا — ہاتھ ملنا افسوس کرنا — مطلب — عزیز و غیر کوئی بعد مرگ تیرا شریک نہوگا تو مرجائیگا وہ ہاے ہاے کرکے رہجائینگے حدیث مین وارد ہو کہ جب انسان بحالت نزع ہوتا ہو تو مال اور اولاد اور اعمال کو خدا اسکے پاس آگے لاتا ہو پہلے وہ شخص مال سے کہتا ہو کہ مین نے تیرے جمع کرنے مین بڑی محنت کی اب مجھسے اسوقت کیا سلوک کرتا ہو مال کہتا ہو کہ سواے دو گز کفن کے اور مجھسے اب کچھ ممکن نہین — پھر اولاد سے رجوع ہوتا ہو وہ کہتے ہین کہ قبر تک پہونچانے کے سوا اور ہمسے کچھ امید نہ رکھیے — پھر اعمال سے متوجہ ہوتا ہو کہ تیری تحصیل مین ہمیشہ سے مین نے طرف سے بڑی غفلت کی ہاے افسوس اب مین تجھسے کیا چشم رکھون اعمال

چھاتی ٹھونکتے ہین کہ ہم ہر حال مین قیامت تک عزت شریک رہینگے - الغرض
یہ اشعار اسی مضمون سے بھرے ہین ایضاً ۹ چشم عبرت بنے ذرا دیکھو
یہان ✣ حضرت آدم سے لے تا این زمان ✣ عبرت بکسر اول غفلت سے
آگاہ ہونے کی حالت - تا این زمان اسوقت تک - چشم عبرت استعارہ یعنی
عبرت - یہ شعر اپنے اشعار مابعد سے قطعہ بند ہی مطلب - دنیا مین از روے
خوف و ہوشیاری غور کرو کہ جب سے انسان کی خلقت ہوئی اب تک کیا کیا
ہوا کون کون بادشاہ بڑھے گھٹے آخر سب زمین کے پیوند ہو گئے ایضاً ۱۰
کیا ہوے وہ بادشاہ نامور ✣ کیا ہوے وہ اہل جاہ و اہل زر ✣ یہ شعر اشعار
ماقبل کی خبر ہی مطلب - بنظر عبرت خیال کرو کہ جن بادشاہون کو ناموری
حاصل تھی اور جو لوگ صاحب مرتبہ اور دولتمند تھے اگر انھین زمین نہین کھاگئی
تو آخر کیا ہو گئے ایضاً ۱۱ کیا ہوا اسکندر صاحبقران ✣ کیا ہوا جمشید دارا ے
جہان ✣ صاحبقران وہ بادشاہ جسکے سال تولد مین زحل و مشتری یا زہرہ و مشتری کا
قران ہو اور ایسا بادشاہ بڑا ملک گیر اور اسکے خاندان مین سلطنت دیر تک
رہتی ہی - قران بکسر قاف بے الف ممدودہ اصطلاح نجوم مین سواے آفتاب کے
دو سیارون کا ایک ہی ساعت مین ایک برج کے اندر اکٹھا ہو جانا - دارا
داشتن کا اسم فاعل سماعی جسکی ہندی رکھوالا اور عربی محافظ اور فارسی پاسبان
بھی ہی دارا ے جہان سے مراد یہان بادشاہ - لفظ دارا مین بسبب لفظ سکندر
کے ایہام ہی شعر ۶ صفحہ ۱ دیکھو - مطلب سکندر اور جمشید سے بادشاہ
بھی موت سے نہ بچے مقام عبرت ہی ایضاً ۱۲ کیا ہوا قارون و کسری کیقباد ✣
کیا ہوا نمرود اور شداد و عاد ✣ قارون ایک بخیل کا نام جسکے حق مین حضرت
موسی نے یا ارض خذیہ کہا تھا یعنی اے زمین اسے نگل جا اور زمین نے اسے

اپنی تہ مین کھینچ لیا باقی فرہنگ دیکھو۔ کسریٰ خسرو کا معرب اور نوشیروان کا لقب ہی
اس صورت مین یا تو کسریٰ کا کاف مضموم چاہیے یا خسرو کی خاے معجمہ مکسور
الغرض یہ بڑا عادل بادشاہ تھا اُسنے ایک باغ بنوایا تھا جسمین انصاف
کیا کرتا تھا اُسکا نام باغ داد تھا جسکو اب بغداد بولتے ہین اور وہ ایک شہر ہی
کَی بفتح اول بمعنی بلند قدر بدین وجہ شاید کیوان سے ماخوذ ہی کہ وہ سب سے
بلند سیارہ ہی و نیز بمعنی شہنشاہ و بمعنی داغ سرین جانور شاید کیانیون کے
زمانے سے گھوڑون کے پٹھے داغنے کا رسم جاری ہوا جیسے اب بھی توپخانے
وغیرہ مین یہ رسم جاری ہی اس لقب سے پانچ بادشاہ ملقب ہوے کیکاؤس و
کیخسرو و کیقباد و کہراسپ و کیومرث باقی فرہنگ دیکھو۔ مطلب۔ نہ کوئی
سخیل رہا نہ کوئی عادل جنکو خدائی کا دعویٰ تھا وہ بھی ادنے ادنے کے ہاتھون
پامال ہوگئے اور جنکی سجاتے اُنکی گرد نظر نہ آئی پھر زندگی کا بھروسا ناحق ہی۔
ایضاً ۱۳ کیا ہوا رستم ہوا کیا پیرزال + کیا ہوا وہ کر و فر وہ جاہ و مال +
پیرزال سے مراد یہان زن پیر نہین بلکہ ترکیب توصیفی مقلوب ہی یعنی وہ زال پدر
رستم جو پیر تھا۔ کر عربی حملہ کرنا۔ فر فارسی شان و شوکت۔ کر و فر کی ہندی
دھوم دھام اور بھیڑ بھاڑ۔ مطلب۔ نہ رستم کی دھاک رہی نہ زال کی شان و شوکت
ساری اُنکی دھوم دھام اور ملک و مال نیست و نابود ہوگیا ایضاً ۱۴
کیا ہوے حضرت سلیمان نامدار + کیا ہوا وہ ملک و مال بیشمار + نامدار نامی
یعنی مشہور آدمی۔ سلیمان نامدار بدل مبدل منہ اسلیے اضافت نہ دار دجس
اسم پر سلیمان صادق ہی اُسی اسم پر نامدار کا ہونا بھی صادق ہی۔ سلیمان کے
ملک کی وسعت مشہور ہی کیونکہ انسان و جنات و دیگر حیوان وغیرہ اُسکے
مطیع تھے۔ مطلب۔ نہ حضرت سلیمان رہے نہ اُنکا مال و ملک سب تلف ہوگئے اور رہ گئے

ایضاً ۱۵ کیا ہوے یوسف عزیز دو جہان + کیا ہوئے یعقوب پیر ناتوان + عزیز
عزت دار اور بادشاہ مصر کا لقب یہان بمعنی اول یوسف و عزیز مین ایہام ہی -
شعر ۳ صفحہ ۱ - دیکھو - یعقوب پدر یوسف غم پسر مین نہایت ناتوان تھے - یوسف و
عزیز دو جہان بدل مبدل - دو جہان دنیا و دین - مطلب - جو یوسف کہ دین و دنیا
مین پیغمبر و بادشاہ عزت دار تھے اور جو یعقوب کہ نہایت ناتوان و لاچار تھے
افسوس کہ انکی جان بھی چل بسی ایضاً ۱۶ چھوڑنا دنیا کا ہی اکدن ضرور +
چار دن کو رنج ہو یا ہو سرور + چار دن سے مراد مدت کم - سرور خوشی - مطلب -
دیکھو ایسے لوگ نہ رہے جنکا ذکر اوپر کیا گیا پس ہم تم کبتک رہینگے چند روز
کے واسطے چاہے تکلیف بھگت لین چاہے چین اڑا لین مرنا ایک دن ضرور رہی
ایضاً ۱۷ رنج دنیا کا تحمل کیجیے + عیش باقی کا عوض مین لیجیے + تحمل برداشت
عیش ہمیشہ کی خوشی - باقی سے غرض یہان آخرت اور بہشت ہی - مطلب -
دنیا مین رہکر عیش و نشاط اور واہیات امور کو ترک کرکے تکلیف کی برداشت کرلو
اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ پھر بہشت مین رہکر ہمیشہ ہمیشہ کو عیش کیا کرنا - ایضاً ۱۸
جبکہ مرنا ہی مسلم دوستو + ہی برابر تخت ہو یا خاک ہو + مسلم امر طی شدہ
اور مانی ہوئی بات اس سے مراد یقین ہی - تخت سے مراد بادشاہی اور
عزت خاک سے غرض فقیری و ذلت - مطلب - اے دوستو جبکہ یہ بات
طی ہوگئی کہ امیر و غریب سبکو موت ضرور آئیگی پھر کیا ہی بادشاہی ہو خواہ فقیری
ہو دونون برابر ہین عزت ہو چاہے ذلت دونون یکسان ہین چند روز دنیا مین
راحت ہوئی تو کیا اور تکلیف ہوئی تو کیا - یہ شعر سعدی کے شعر کا بالکل ترجمہ ہی
ع چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چہ بر تخت مردن چہ بر روے خاک +
جب کسی دوسرے شاعر کا مضمون بے اسکا نام بیان کیے ہوئے کوئی اپنے

شعر مین باندھے تو اُسے (سرقہ) کہتے ہین۔ لیکن مثل کسیکا رجا رو نہین وہ
بلا تردد جایز ہو۔

صفحہ ۷۔ جتنے قول و فعل ہین ای خوش خصال ٭ حشر مین ہر ایک کا ہوگا سوال ٭
قول باتین۔ فعل کام۔ خصال خصلت کی جمع جسکے معنی عادت ہو۔ خوش خصال
صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا۔ حشر دوبارہ پیدا ہونا یہان قیامت سے
مراد ہو۔ مطلب۔ ای مرد نیک جو تو کہتا ہو یا کرتا ہو قیامت کے دن اُن سبکا حساب
ہوگا اور ہر ایک امر کی جوابدہی تجھپر پڑیگی کہ فلان بات تونے کیون کہی یا فلان
کام تونے کیون کیا۔ یہ شعر اپنے مابعد شعر سے قطعہ بند ہو۔ ایضاً [۲] ہوسکے جتنی کرو تم
بندگی ٭ تا نہووے حشر مین شرمندگی ٭ مطلب۔ جب یہ بات قرار پائی کہ حشر مین
ہر نیک و بد کی پرسش ہوگی تو ضرور ہو کہ جسقدر تمسے ہوسکے خدا کی عبادت ہی کرو
اگر عبادت نہ کروگے اور گناہ کیے جاؤگے تو پرسش کے وقت بروز قیامت کچھ
جواب نہ آئیگا اور شرمندہ ہونا پڑیگا۔ عبادت بندگی کے معنی ہین ایضاً [۳] زندگی
مقصود بہر بندگی ست ٭ زندگی بے بندگی شرمندگیست ٭۔ ترجمہ۔ زندگی کا مطلب
یہ ہو کہ بندگی کرو اگر کوئی بندگی نہ کرے تو وہ زندہ نہین بلکہ شرمندہ ہو۔
مطلب۔ زندگی سے خاص مقصد خدا کا یہ ہو کہ آدمی میری عبادت مین سرگرم
رہین یہ تلمیح ہو طرف ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کے یعنی مین نے انسان کو یعنی
اگر پیدا کیا ہو تو اسی واسطے پیدا کیا ہو کہ وہ میری بندگی کرین۔ یہ خدا کا کلام ہو
تلمیح کی تحقیق بیان شعر ۱۱ صفحہ ۳ مین ہو۔ ایضاً [۴] سکندر آیا جہان ناپتا جو
تا لب گور نہ صدا یہ کان مین پہونچی وہان تربت سے ٭ کہ اب نہ کیجیے گا کام ورسن سے
پیمایش ٭ یہان کی ہوگی مساحت جریب قامت سے ٭ لب گور وہان قبر کا
کنارہ۔ وہان تربت یا قبر یا گور وہ قبر کا گڑھا جبتک بند کیا جاسے اُسکو

شہر مین حوض اور قصبات مین در و محد بولتے ہین جیسے تغرچہ کا حوض یا در - گام
قدم - رسن رسّی - آگے گام و رسن سے زمین ناپتے تھے - مساحت بکسر اول زمین
ناپنا - جریب کے معنی پیمایش کی زنجیر اسمین بیس گٹھے اور ہر گٹھا ۳ گز کے برابر
ہوتا ہی - قامت قد یعنی ڈیل - قد انسان کو بسبب درازی کے جریب پیمایش سے
تشبیہ ہی - یہ قطعہ کوئی اصلی واقعہ نہین کوئی صحیح تاریخ نہین شاعر فقط از رو
عبرت کہتا ہی - مطلب - جب سکندر زمین ناپتا ہوا یعنی سیاحی کرتا ہوا
قبر کے کنارے تک پہونچا تو دہن گور سے آواز آئی کہ اے سکندر بس گام و رسن سے
پیمایش موقوف اس زمین کی پیمایش تمھارے قد کی جریب سے ہوگی یعنی قبر مین
تمکو ایک دن لیٹنا پڑیگا یعنی مرنا ہوگا **ایضاً ۵** اُسکا ہی کون جسکی مددپر خدا
نہو ❊ ڈوبے وہ ناو جسکا خدا ناخدا نہو ❊ ناخدا یہ ترکیب قلب خدا سے ناو
جیسے ملاح کہتے ہین - ناو مین توافق لسانین ہی (توافق لسانین) وہ لفظ جو دو
زبانون مین ایک ہی معنی پر مستعمل ہو جیسے لفظ مادر انگریزی و فارسی مین ماں کے
معنی پر مستعمل ہی - خدا بمعنی مالک - مطلب - خدا جسکا مددگار نہین اُسکا کوئی
ساتھی نہین جس ناو کو خدا پار نہ لگائے وہ کبھی سلامت نہ رہے - پہلا مصرع
دوسرے مصرع کی تشبیہ ہی **ایضاً ۶** اوج و حضیض لازم و ملزوم ہی یہان تک
کوئی بھلا بڑھا ہی کہ آخر گھٹا نہو ❊ اوج بلندی - حضیض پستی - لازم نسبت
رکھنے والا اور چسپندہ ملزوم منسوب و چسپیدہ لازم و ملزوم اصطلاحاً وہ
دو امر کہ ایک کے بغیر دوسرا ممکن نہو سکے جیسے بغیر رات ہوے دن نہین ہوتا
اور بغیر دن ہوئے رات نہین آتی - مطلب - دنیا مین جہان کوئی ٹیلا یا پہاڑ
ہوتا ہی تو اُسکے دامن کی زمین اُس سے نیچی ہوتی ہی اسیطرح جب کوئی
امیر ہو جائے اور ترقی پائے تو ایک نہ ایک دن وہ گھٹ بھی جاتا ہی

اور تنزل پاتا ہی ایضاً اُس بوریانشین کا والا ہین مرید ہون جسکے ریاض
زہد ہین بوے ریا نہو ۔ بوریانشین چٹائی پر بیٹھنے والا مراد ہی یعنی درویش و
عابد ۔ مرید ارادہ یعنی خواہش رکھنے والا اسکی ہندی چیلا ہی ۔ ریاض جمع روضہ
بمعنی باغ اور بمعنی فرمانبرداری و نفس کشی یہان معنی دویم سے غرض ہی ۔ زہد
دنیا کے مزون کی خواہش نہ کرنی ۔ ریا مکر ۔ لفظ ریاض مین تجنیس لفظی بوے کے
ایہام ہی ۔ بوریا و بوے ریا مین تجنیس مرکب ہی بیان تجنیس شعر ۳ صفحہ ۵ کو
دیکھو ۔ مطلب ۔ مین اوس دل اُس درویش و عابد کا معتقد ہون جسکی محنت
و عبادت مکر آمیز نہو ایضاً اس پیشہ جفا سے فلک روسیاہ ہی
کر خوف پاس جور و جفا کے کچھ اثر نہو ۔ روسیاہ بد نصیب ۔ جور و جفا ستم کرنا ۔
حکیم بطلیموس نے یہ ٹھہرا لیا ہی کہ آسمان کو گردش ہی اور اُس گردش سے انسان کو
برائی بھلائی نصیب ہی بلکہ اکثر بدی کا فاعل آسمان کو کہتے ہین ۔ چونکہ آسمان
نیلگون ہی اسلیے شاعر اُسے روسیاہ بتاتا ہی اور یہ روسیاہی اُسکی جفا کا
بدلا ہی جو اُسنے لوگون کے ساتھ کی ہی ۔ مطلب ۔ جب تم دیکھتے ہو کہ آسمان کو
ظلم کے عوض روسیاہی نصیب ہوئی تو خوف کرو اور ظلم سے ڈرو ورنہ تم بھی
روسیاہ ہو جاؤگے ایضاً گذرے ہی ہفت جوشن افلاک سے یہ صاف
تیر دعا ہی یا رنگاہ جفا نہو ۔ جوشن بفتح اول کے اصل جوشن ہی جوش یعنی حلقہ
دور شن علامت ظرف جیسے گلشن یہ لڑائی کا لباس ہی لوہے کی کڑیان اور
لوہے کے ٹکڑے جوڑ کر بناتے ہین تاکہ ضرب اسلحہ سے حفاظت رہے ۔ جوشن
افلاک استعارہ یعنی ساتون آسمان ۔ مطلب ۔ سات آسمان جو تلے اوپر مثل
سات جوشنون کے ہین اُنکو بھی دعا کا تیر توڑ کر باہر نکلجاتا ہی ۔ ہماری دعا ہی یار
کیا تیرے ظلم کی نگاہ ہی جسمین کچھ اثر نہو ایضاً محراب نہ سپہر ہی قایم جہان کی

جبتک کہ آبدیدہ کوئی دل جلا نہو ✤ نہ سپہر سات آسمان اور ایک عرش اور ایک کرسی ملاکر نو آسمان ہین - آبدیدہ صفت مرکب جسکے آنکھ مین آنسو بھرے ہون مراد غمگین سے ہی - دل جلا صفت مرکب جسکا دل بریان ہو غرض مصیبت زدہ سے مطلب - آسمان کی شکل خمیدگی کے سبب سے محراب کی سی ہی جبتک کوئی مظلوم نہین روتا جب ہی تک قایم ہی ورنہ دل جلون کے روتے ہی ان نو محرابون یعنی نو آسمانون کا پتہ نہ لگے گا - ظاہر ہی کہ جب طوفان آتا ہی سب محرابیں ووردوب جاتے ہین **ایضاً** ایل مین بہا لیگا یہ ایل آسمان تلک ✤ سیل سرشک ہی یہ ہوا کی گھٹا نہو ✤ ایل بفتح اول ایک گھنٹے کا ساٹھوان جزو اور اسکی عربی دقیقہ اور انگریزی منٹ ہی - ایل بضم معلوم وہ عمارت جسکے اندر پانی بہے - ایل وایل مین تجنیس محرف ہی (تجنیس) دو لفظون کا تلفظ وکتابت مین باہم مشابہ ہونا اور معنی مین باہم مختلف ہونا اسکی قسمین بہت ہین جیسے (تجنیس تام) یا تجنیس مماثل وہ دو الفاظ جو اسمیت وفعلیت وحرفیت اور عدد حروف اور ہیأت حروف اور ترتیب اعراب مین باہم موافق ہون اور معنی مین علٰحدہ جیسے ع چنگ مارو تو چنگ بجتا ہی ✤ لفظ چنگ سب باتون مین یہان موافق ہی یعنی دونون اسم بھی ہین اور دونون مین تین تین حرف بھی اور دونون کے حروف کی شکل بھی یکسان ہی اور اعراب مین بھی فرق نہین مگر معنی الگ ہین کہ ایک پنجہ اور ایک باجے کا نام ہی (تجنیس مستوفی) وہ دو الفاظ ہمشکل جنکی اسمیت وفعلیت وحرفیت مین باہم فرق ہو جیسے ع مارگیسو نے ہمکو مار لیا ✤ پہلا مار اسم اور دوسرا مار فعل ہی - اس تجنیس کے اقسام بہت ہین یہان انکے بیان کی ضرورت نہین (تجنیس خطی یا تجنیس خطی) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب تبدیل نقاط یا اختلاف مرکز کے باہم فرق ہو

تجنیس

تجنیس تام

تجنیس مستوفی

تجنیس خطی

ع دزد کو باز رکھے درد اٹھا ÷ یا جیسے ع نگاہ چھیلنگا نگاہ گھبیا ۱ (تجنیس
مطرف یا تجنیس ناقص) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب کمی وزیادتی کسی حرف کے
باہم فرق ہو سے بگفتا قیمتش گفتم نگاہے ÷ بگفتا مکترک گفتم کہ گاہے ÷ نگاہ
و گاہ مین ایک حرف کی کمی وزیادتی سے تفاوت ہی اور شاعر نے لفظ مکترک
کہکر اسکی خبر بھی دی ہی (تجنیس محرف) وہ دو الفاظ ہمشکل جنمین بسبب اختلاف
اعراب کے باہم تفاوت ہو جیسے ع چوک مین چوک گیا سوداگر ÷ پل و پل مین
بھی یہی تجنیس ہی جیسا اوپر بیان ہوا ہی۔ سیل کی ہندی بہیا ہی سرشک کی
اصل سرشک یعنی قطرہ اشک بحذف الف سرشک بکسر ر باقی رہا اسکی
ہندی آنسو ہی۔ مطلب۔ مصیبت زدون کے آنسوون کو کوئی ابر ہوائی نہ سمجھے
یہ ایسا طوفان ہی کہ آسمان سا بلند پل بھی دم بھر مین اس سے بہجاے۔
آسمان کو بسبب خمیدگی یہان پل سے تشبیہ ہی ایضاً ۱۴ کوستے ہین اب
اسے کہ جو باطن کا ہی برا ÷ دیتے اسے دعا ہین کہ جسمین دغا نہو ÷ کوسنے مین
بجاے کوستے ہین قدیم محاورہ۔ باطن سے مراد دل۔ دغا مکر و دھوکا دینا۔
دغا و دعا مین تجنیس جناس محرف ہی۔ واضح رہے کہ جب کئی تجنیسین اکٹھا ہوجاتی
تو انکو بطریق مضاف و مضاف الیہ کہو۔ مطلب۔ جو شخص بدطینت ہوتا ہی اسے
لوگ برا کہتے ہین اور جو دغاباز نہین ہوتا اسے دعائین دیتے ہین اسواسطے
برائی نہ کرنی چاہیے جیسا آئندہ شعر مین مذکور ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے
قطعہ بند ہی ایضاً ۱۳ راحت فرہ نہین ہی برائی مین تو یہان ÷ سبکا بھلا ہو
اور کسیکا برا نہو ÷ راحت شاعر کا تخلص اور منادی ہی یعنی اے راحت۔ پہلے
مصرع کا لفظ (تو یہان) دوسرے مصرع مین ملا کر پڑھو تو معنی شعر حاصل ہونگے
اس مقام پر [illegible] پڑھنا چاہیے حرف جزا یا استثنا

تجنیس مطرف

تجنیس محرف

تضمین

نہین کہ کوئی بالفتح پڑھے اس مصرع مین عیب تضمین ہی تضمین ایسے پہلے مصرع کا
آخر جزو دوسرے مصرع مین لگاکر پڑھنا یا مصرع دوم کا جزو اول پہلے مصرع
مین گرہ کرنا جیسے ؎ من واین رتبہ از کجا۔ لیکن ٭ مور پروردۂ سلیمان ست ٭
یا جیسے ؎ رہکے دنیاے دون مین کار ثواب ٭ کر۔ کہ تا آخرت مین ہو نہ عذاب ٭
تضمین بعض متاخرین کے نزدیک داخل عیب ہی۔ مطلب۔ اے راحت عجب تو
دیکھتا ہی کہ بد آدمی کو لوگ کوستے ہین اسواسطے کسی سے برائی کرنے مین کچھ
مزہ نہین یہان یعنی دنیا مین تو سبکا بھلا بنا رہ اور کسی سے برائی نہ کر۔
ایضاً ۱۴ کیا برستے ہی رحمت الہی ٭ باران جیسے کہ آسمان سے ٭ برسے ہی
صیغۂ واحد غائب حال محاورہ قدیم اب یہان پر برستی ہی بولتے ہین۔ باران
برسنے والا پانی۔ مطلب۔ خدا کی رحمت آسمان سے کیا خوب برستی ہی جیسے مینھ
برسے ایضاً ۱۵ ہی رحمت مثل پرتو نور ٭ اترے ہی زمین پہ لامکان سے ٭
پرتو بفتح اول وسوم بمعنی روشنی وعکس ہی اور بمعنی سایہ خطا ہی۔ لامکان جہان
کچھ مکان اور جگہ بھی نہو اور وہ مقام جو عرش کے اُس پار تصور کیا گیا ہی وہان
سواے ذات خدا کے اور کچھ بھی نہین۔ یہان پہلے مصرع کے لفظ رحمت
مین عوام بیکار اضافت لگا دیتے ہین تاکہ وزن درست ہو جاسے اور یہ خطا ہی
کیونکہ اس مصرع مین زحاف خرم ہی اور اُسکا وزن یہ ہی۔ مفعولن فاعلن
مفاعیل۔ اس مصرع مین منادی مقدر ہی۔ مطلب۔ اے راحت میری
بات سُن کہ خدا کی رحمت لامکان سے زمین پر اُترتی ہی جیسے آفتاب
وماہتاب کے نور کا عکس زمین پر پڑتا ہی۔ اُترے ہی بھی محاورۂ قدیم اب
اُترتی ہی کہو۔
صفحہ ۸۔ نازل ہوتی ہی رحمت حق ٭ جیسے کہ شبنم آسمان سے ٭ نازل اُترنے والی چیز

مطلب۔ خدا کی مہربانی و فیض دنیا مین اسطرح لامکان سے اُترتا ہی جیسے اوس
آسمان سے چھنتی ہی۔ شبنم پہ ترکیب قلب رات کی تری و نمی جسے اُردو مین اوس
کہتے ہین ایضاً ۲ نیکون کے خمیر مین ہی رحمت + جیون زہ کہ جد انھین
کمان سے + نمیہ گوندھی اور پھولی ہوئی ترچیز یہان مراد انسان کی آب و گل سے
ہی جو روز ازل تیار ہوئی تھی رزہ جانورون کی رگین رشیم کے ساتھ بٹ کر شل
رسن کمان پر چڑھاتے اور سوفار یعنی تیر کی دم کا تنگاف اُسپر رکھکر کھینچکر تیر
لگاتے ہین اُسیکو فارسی مین چلہ اور ہندی مین پیرچ بولتے ہین۔ مطلب۔
جسطرح کمان اور چلے کا ساتھ ہی اسیطرح ازل سے رحمت نیک لوگون کی
آب و گل مین بھری ہوئی ہی یعنی مردان نیک ہمیشہ سے رحمت کرتے آئے ہین
یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ جیون بجاے جسطرح قدیم محاورہ ہی۔
ایضاً ۱ نیا جس سے ہو ظہور اُسکا خوش ہی + خوشتر ہی وے جو ہو شہان
سے + خوشتر اسم صفت درجہ دوم یعنی بہت اچھا۔ شہ شاہ کا مخفف۔ اور
شہان اُسکی جمع۔ مطلب۔ جو کوئی رحمت کرے خوب ہی لیکن بادشاہون سے
اگر رحمت ہو تو پھر سبحان اللہ بہت خوب کیونکہ وقت عدل گناہگارون سے
اُنکا اکثر سامنا رہتا ہی۔ وے لیکن کا مخفف اور وا و اسمین زاید ہی فارسیون نے
لیکن مین بھی واو زائد لگایا ہی سعدی سے ولیکن خداوند بالا و پست +
بعصیان در رزق بر کس نہ بست + ایضاً ۴ جیسے رکھتا ہی چشم رحمت +
تو خالق ارض و آسمان سے + چشم یہان بمعنی امید ہی۔ خالق پیدا
کرنے والا۔ خالق ارض و آسمان خدا سے غرض ہی۔ ارض زمین یہ شعر
اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ جس طرح رحمت کی امید تو خدا سے
رکھتا ہی اسیطرح تو ایا کر جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۵ ہرگز مت رکھ دریغ اسکو +

توبھی ہر پیر و ناتوان سے + دریغ بکسر تین لغوی معنی اسکے افسوس اور اصطلاح مین
بجاے تامل و بخل کے مستعمل ہو اُردو مین اس محل پر اکثر لفظ عزیز بولتے ہین اور
کبھی پیارا - پیر و ناتوان سے مراد غریب غربا - مطلب - جسطرح خدا ابتجھے اپنی
رحمت مین دریغ نہین کرتا اسیطرح توبھی غریبون پر ترس کھانے مین تامل
نکر ایضاً رحمن و رحیم ہو صفت یہ + حق کی سُن رہ ہری تو یا ایہے +
رحمن و رحیم بڑا بخشنے والا یہ خدا کے اسماے صفاتی ہین (اسم ذات و
اسم صفات) خدا کے نام دو قسم کے ہین ایک اسم ذات وہ کہ بلا وجہ
وصفیت بطریق معرفہ خدا کا نام ہو جیسے اَللّٰہُ دوسرے اسم صفات وہ کہ کسی
صفت کے باعث خدا کا نام مقرر ہو جیسے رَبّ بسبب پرورش بندگان اسم خدا
ٹھہرا اسماے صفاتی دو اسمون سے بھی مرکب ہوتے ہین جیسے غفور الرحیم اور
بطریق اضافت بھی ہے جیسے فالق الاصباح یعنی صبح کا سپیدہ پیدا کرنے والا -
دوسرے مصرع کا لفظ (حق کی) پہلے مصرع مین ملے تو معنی حاصل ہون یہ
تضمین ہو بیان صدر صفحہ ہذا کو دیکھو یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہو - مطلب -
تجھے سُن کہ رحمن و رحیم خدا کی صفتین ہین پس جو اسکو برتیگا وہ ایسا بنجائیگا
جیسا شعر آیندہ مین ہو ایضاً یس ہو یہ وصف جس کسی مین + بڑھکر ہو تمام
انس و جان سے + بڑھکر بجاے بہتر محاورے مین مستعمل ہو - انس بکسر اول
انسان - جان جنات - مطلب تجھین اوپر معلوم ہوا کہ خدا کی صفت رحمت
بھی ہو پس اگر کوئی آدمی بھی رحمت کرے تو گویا اسمین خدا کی صفت پیدا ہوئی
اور جب خدا کی صفت اسمین آئی تو وہ بلاشک سب سے بہتر ہوگا -
ایضاً انسان ہی نہین ہو جو نہ ڈھانکے + تمویر کی آنکھ عاصیان سے +
تعزیر سزا دینا - آنکھ ڈھانکنا انگلستان باہر اپنے آنکھ چرانا بولتے ہین اسکی فارسی

چشم پوشی ہی - عاصی سنگدل وگناہگار - یہ شعر اپنے ما بعد سے متعلق ہی مطلب - جو شخص گناہگارون کی سزادہی سے چشم پوشی نہ کرے وہ ہرگز انسان نہین بلکہ جانور موذی ہی کیونکہ گناہ سے بچنا بہت مشکل ہی جیسا آیندہ شعر مین ہی

ایضاً ۹ ہی کون ایسا جو صاف نکلے + وقت انصاف امتحان سے + مطلب اگر تو تغیر پرہیچ چشم پوشی نکریگا تو بڑی مشکل ہی کیونکہ ایسا کوئی آدمی دنیا مین کم ہی کہ اگر امتحانا بھی اُسکے حق مین انصاف کرو تو وہ امتحان مین پورا اُترے اور گناہگار نہ ٹھہرے پس چشم پوشی ضرور ہی

ایضاً ۱۰ رحمت بامید رحمت حق رخصت ہوتا ہی اس جہان سے + جہان سے رخصت ہونا مرنا - رحمت شاعر کا تخلص مطلب - رحمت خدا کی رحمت کی امید پر اب بے کھٹکے مرتا ہی کیونکہ اوپر بیان ہو چکا کہ خدا رحمن و رحیم ہی - اور خدا خود بھی فرماتا ہی لاتقنطوا من رحمۃ اللہ اسکا ترجمہ بیان صفحہ ۴ - مین ہی

ایضاً ۱۱ ایک نے پوچھا کسی سے برملا + دوست جانی کے ہین تیرے سچ بتا + ایک کے بعد لفظ شخص مقدر ہی - برملا مرکب - ملا بھرنا خلا اسکی ضد ہی مراد محفل عام سے ہی برملا اصطلاحاً ظاہر کو کہتے ہین اُردو مین اس محل پر کھلا کھلی اور عوام کھلم کھلی بولتے ہین جانی مین یاے نسبتی ہی اسکی ہندی پیارا - دوست مبتدا اور جانی اسکی خبر اور ہین حرف ربط ہی اسلیے دوست مین اضافت کی ضرورت نہین - کہ بالفتح صفت عدد یہ مطلب - ایک شخص نے کسی آدمی سے بر سر محفل پوچھا کہ تیرے دلی دوست کتنے ہین مجھے سچ سچ بتا دے

ایضاً ۱۲ بولا وہ اشبو فراغت ہی مجھے + سب مہیا ناز و نعمت ہی مجھے + فراغت کسی کام سے چھٹکارا پانا اور اصطلاح مین فراخ دستی و امارت کو کہتے ہین - مہیا آمادہ و موجود - ناز معشوقہ کے بے پروائی اور بمعنی فخر و عزت معنی دوم سے یہان غرض ہی نعمت مال پر

دسترس و قدرت ہونا۔ مطلب۔ اُسنے جواب دیا کہ آج کل تو چین سے گذرتی ہی اور
عزت سے بسر ہوتی ہی کچھ مال و متاع بھی جمع ہی کسی بات کی کمی نہین سب اسباب
موجود ہی ایضاً ۱۳ پوچھا دوست کون تیرا دوست ہی + آج تو دشمن بھی میرا
دوست ہی + آج بجاے آج کل ہی۔ مطلب۔ پھر اُسنے کہا کہ تم میرے دوستون کو
مجھسے نہ پوچھو جو ظاہر و باطن کے دشمن تھے وہ سب مجھے امیر دیکھکر ظاہری
دوست بنے ہین ایضاً ۱۴ جب خدا ناکردہ تنگی آئیگی + بات یہ تب امتحان
ہو جائیگی + خدا ناکردہ یہ کلمہ اُس مقام پر بولتے ہین جبکہ کسی امر بد سے پناہ
مانگنا ہوتا ہی اُردو مین اس مقام پر خدا نکرے یا خدا نخواستہ بولتے ہین تنگی سے
مراد تنگدستی یعنی مفلسی۔ مطلب۔ جبوقت کہ مفلسی آئیگی اُسوقت البتہ کھل جائیگا
کہ کون دوست تھا اور کون دشمن ایضاً ۱۵ گون پر اپنے دوست ہو جاتے ہین
سب + جو کہے تو وہ بجا لاتے ہین سب + گون کی فارسی خود غرضی ہی۔
مطلب۔ دیکھو خود غرضی کے وقت سب دشمن و دوست دوست بنجاتے ہین
پھر اگر تو غلامی بھی کرائے تو فوراً بجا لائین اور کچھ عذر نہ کرین ایضاً ۱۶ خود غرض
جو دوست ہی وہ ہی عدو + بھولیو مت دوستی پر اُسکے تو + خود غرض اسم صفت
مرکب جو اپنی مطلب برآری سب سے مقدم جانے۔ اُسکی ہندی گھاتیا ہی۔
مطلب۔ جو شخص گھاتیا ہو وہ دوست نہین بلکہ دشمن ہی ہرگز تو اُسکی
دوستی پر بھروسا نکر۔ کسی پر بھروسا کرنے کو اُسپر بھولنا بولتے ہین۔
ایضاً ۱۷ وہ نہین ہی جی سے تیرا آشنا + وہ تو ہی اپنی غرض کا آشنا + آشنا
تیراک اور جس سے جان پہچان ہو مراد دوست سے ہی۔ مطلب۔ جو گھاتیا ہو وہ
تیرا ہرگز دلی دوست نہین ہی بلکہ وہ اپنے مطلب کا دوست ہو جب غرض
نرہیگی پھر تیرے پاس نہ پھٹک جائیگا ایضاً ۱۸ جب تلک تیری غرض

اُس سے ہی پیار ۔ تب تلک تو ہی وہ تجھ پہ نثار ۔ اس شعر مین ظاہراً تو جبہ
تبدیل ضمائر کے بلاشک غلطی ہے اگر ما قبل کے اشعار مین غور کیا جائے تو مؤلف کا
اعتراض تجھ پہ نہ آئے ظاہراً یون چاہیے تھا سو جب تلک جسکی غرض تجھسے ہے
پیار ۔ تب تلک تو ہی وہ تجھ پہ نثار ۔ نثار بالضم زر و گوہر تصدق کرنا مگر
کسیکے سر پر ۔ اصطلاحاً کسی آدمی کا کسی آدمی پر نثار ہونا پیار اور خوشامد کے
محل پر بولتے ہین ۔ مطلب ۔ جبتک اُس کہاتیے کی غرض اے شخص تجھسے اٹکی ہے
تب ہی تک تو اپنا پیار اُسکی زبان سے کہلائیگا اور وہ تیری خوشامد کریگا اور جب
اُسکی غرض پوری ہو جائیگی پھر تجھے نہ پوچھیگا ۔

صفحہ ۹ ۔ چار چیزون کو نہ تھوڑا جانیو ۔ عرض یہ میری ہے اسکو مانیو ۔ اسے تھوڑا
نہ جانو یہ اصطلاح (جہان کسیکی تعریف بہت کرنی ہوتی ہے) بولتے ہین خواہ واقعی خواہ
از روے طعن ۔ مانیو ۔ یا نیو قدیم محاورہ اب ماننا جاننا بولتے ہین مطلب ۔ یہ کہنا میرا
مانو کہ چار چیزین بہت بُری ہوتی ہین جنکا ذکر آئندہ اشعار مین ہے ایضاً ۲
ایک تو ڈریو بہت سا آگ سے ۔ خوف کیجو اسکی اندک لاگ سے ۔ ڈریو کے عوض
اب ڈرنا مستعمل ہے کیجو غلط در غلط اب کرنا بولتے ہین ۔ لاگ لگنا کا حاصل مصدر
اُردو مین بجاے دشمنی و فریب کے جیسے بہانمتی کی لاگ اور بجاے تعلق کے
مستعمل ہے یہان معنی اخیر سے مراد ہے مطلب ۔ پہلے اُن چارون مین سے آگ ہے
اسکے تھوڑے لگاؤ سے بھی خوف کرو کہ جہان لگی پھر نہین رُکتی ایضاً ۳
کیونکہ اک دم مین یہ کافر ناگہان ۔ پھونک دیتی ہے کہان سے تا کہان ۔ کافر
دین حق کا چھپانے والا اور مجازاً بجاے کمبخت و بدچیز کے بھی استعمال کرتے ہین
یہان معنی آخر ہے ۔ کہان سے تا کہان فاصلہ بعید کے محل پر آتا ہے ۔ مطلب ۔
آگ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ یہ کمبخت ذرا دیر مین اس کنارے سے اُس کنارے تک

خاک سیاہ کر دیتی ہی **ایضاً ۴** دوسرے دکھ یعنی ہو ہر چند کم ہو دور دل سے کیجیو اسکا نہ غم ہو دکھ مصیبت و بیماری یہان یعنی دوم مطلب - دوسری چیز ان چار ون میں سے بیماری ہی خبردار اگر وہ بیماری کم بہی تہکو ہو تو بہوے نہ رہنا کیونکہ وہ بات کرتی ہی جو شعر آیندہ مین ہی **ایضاً ۵** کم ہو گو آزار یہ اصلا کہین ہو اسکا بڑہتے دیر کچہ لگتی نہین ہو آزار بیماری مطلب - بیماری سے غافل نہ رہنا کیونکہ اگرچہ بیماری کم بہی ہو مگر اُسکے بڑھنے مین کچہ دیر ہرگز نہین لگتی جہٹ پٹ تہوڑے سے کچہ ہو جاتی ہی **ایضاً ۶** تیسرے یہہ خوف کرنا قرض سے ہو جانیو اسکو زیادہ فرض سے ۔ جانیو کے عوض اب جاننا بولتے ہین - فرض وقت مقرر کرنا اور وہ حکم خدا جسکے نکرنے مین گناہ ہو اُسکو واجب بہی کہتے ہین یہان یعنی دوم مطلب - تیسری نصیحت یہ ہی کہ اُدھار لینا بہت برا ہی اس سے ڈرتے رہو اور اسکا خوف نماز و روزہ کے برابر سمجہو **ایضاً ۷** ایک دمڑی قرض ہو یا لاکہ ہو ہو دہر مین مقروض کی کب ساکہ ہو ہو دمڑی سے یہان مراد تہوڑا اور لاکہ روپیے سے غرض بہت - دہر زمانہ مقروض وہ شخص جسپر کسیکا قرض آتا ہو اُسکو قرضدار بہی کہتے ہین اور جسنے قرض دیا ہو اُسے قرض خواہ کہنا چاہیے عوام قرضدار و قرض خواہ مین فرق نہین کرتے ہین یہ غلطی ہی - ساکہ کی عربی اعتماد و اعتبار ہی - مطلب - خواہ تہوڑا قرض ہو خواہ بہت قرضدار آدمی کی بات ہلکی رہتی ہی **ایضاً ۸** چوتہے عاجز ہو وے گو اپنا عدو ہو ہو جیو ایمن نہ اُس سے ایک مو ہو عاجز ناتوان و کمزور - ہو جیو کے عوض ہونا چاہیے - عدو بفتح عین دشمن - ایمن بیخوف و نڈر ایک مو یعنی بال بہر اُس سے مراد ذرا سا - مطلب - چوتہی نصیحت یہ سن کہ اگرچہ تیرا دشمن تجہسے کسی بات مین کمزور بہی ہو جب بہی خبردار اُس سے

زر اندر شو جاتا اور ہمیشہ ہوشیار رہنا **ایضاً ۹** جی مین اسکو جانیو سب سے کڑا + سمجھیو سب پہلوانون سے بڑا + جی یعنی جان لیکن یہان یعنی دل ۔ سمجھیو کے سیم کو یہان شاعر نے غلطی سے ساکن نظم کیا سمجھیو بہ وزن قسم ہونا چاہیے اور یہ بھی محاورۂ قدیم اب سمجھنا بولتے ہین ۔ مطلب خبردار دشمن اگرچہ کمزور ہو لیکن اُسے نہایت سخت اور دنیا کے پہلوانون سے زیادہ زورآور سمجھنا ۔
ایضاً ۱۰ نیک و بد سے اپنے ہو آگاہ تو + چل نہ اندھون کی طرح سے راہ تو + آگاہ خبردار ۔ مطلب ۔ دیکھ مین نے یہ چار بڑی چیزین بیان کر دین اب تجھے لازم ہے کہ تو آپ اپنی برائی بھلائی سے ہوشیار رہ اور دیکھ بھال کر کام کہ کیا تو اندھا ہے کہ اپنی مضر چیز نہ دیکھ سکے **ایضاً ۱۱** ایک نے اک روز بہرے سے کہا + ہے بہت رنجور ہمسایہ مرا + رنجور بیمار ۔ ہمسایہ پڑوسی ۔ ظاہر اسکنے والا اور بیمار اور بہرا قریب رہتے تھے ۔ مطلب ۔ ایک شخص نے ایک بہرے کو سمجھایا کہ میرا اور تیرا پڑوسی بہت بیمار ہے تجھے وہ کرنا چاہیے جو آیندہ شعر مین ہے ۔
ایضاً ۱۲ تجھکو بھی بیمار پرسی ہے ضرور + بات ورنہ یہ مروت سے ہے دور + بیمار پرسی مزاج بیمار کی پرسش کرنا مروت حرف اول و دوم پر ضمہ آدمیت و اخلاق کرنا یہ لفظ مروت سے بنا ہے جسکے معنی مرد ہے ۔ مطلب ۔ اے بہرے تو بھی جا کر اسکی مزاج پرسی کر اور اگر نجائیگا تو خلاف آدمیت ہے ۔ دور محاورے مین بجاے خلاف مستعمل ہے **ایضاً ۱۳** دل مین بہرے نے کہا مین ہون اصم + اسکی مین تقریر کو سمجھونگا کم + دل مین کہنا کسی بات کا سوچنا ۔ اصم جو کسیکی آواز نہ سن سکے ہندی بہرا ۔ تقریر بات چیت ۔ مطلب ۔ بہرا یہ باتین سمجھکر سوچا کہ مین تو کچھ سن نہین سکتا بیمار کی باتین اکثر نہ سمجھ سکونگا **ایضاً ۱۴** خاص کر اب وہ ہے رنجور و نحیف + صورت اسکی اور بھی ہوگی ضعیف + رنجور مرکب ہے

رنج اور درد ہے اور علامت معنی فاعل او ناری ہی جیسے مخمور اور مہجور کبھی اس واو کو
اور اسکے ماقبل کو ضمہ بھی دیتے ہین جیسے رنجور صاحب رنج مزدور صاحب مزد
گنجور صاحب گنج یعنی خزانچی ۔ نحیف لاغر و ناتوان ۔ صورت نہان بمعنی
[illegible] ضعیف ناطاقت معانہ آمر [illegible] یہان معنی اول مقصود ہین ۔ مطلب مجھکو
اپنی بحال ہین اسکی باتین نہ سمجھونگا وہ بیمار و ناطاقت ہی نہایت کمزور ہو گیا ہوگا
آواز بھی کم [illegible] ٹکڑ کر بول نہ سکتا ہوگا پھر مین کیونکر سنونگا ایضاً ۱۵
لیکہ جانا ہی عیادت کو بیجا ہے تا رہے باقی نہ شکوہ اور گلا ۔ شکوہ بفتح اول آخر مین
الف مقصورہ یعنی الف بشکل یاے تحتانی شکوہ و گلہ مرادف ہین امرادف و مترادف
وہ دو یا زیادہ لفظ ہین جو ایک ہی معنی کے واسطے مستعمل ہون جیسے شہد و انگبین مگر شرط ہی کہ
زبان ایک ہی ہو ۔ مطلب ۔ اگرچہ مین اسکی آواز نہ سنون لیکن مزاج پرسی کو جانا
مناسب ہی تاکہ وہ [illegible] پاکر مجھ سے گلہ نکرے یہ شعر بھی سہرے کا خیالی مقولہ ہی ایضاً ۱۶
پوچھیگا [illegible] میری جو کچھ دیگا جواب ◊ مین قیاس اسکا کرونگا بے صواب ◊ قیاس
بکسر اول فہم ہے [illegible] دو چیزون کو ایک تعریف مین برابر کرنا اصطلاحاً بات تولنا اور
ذہن مین کوئی امر ٹھانا ۔ صواب بالفتح بمعنی بہتر و خوب ہی ثواب بثاے مثلثہ
بمعنی جزاے نیک جسکی ہندی پُن ہی ۔ بے صواب یہان بمعنی غور ہی یعنی بغیر غور کیے
سوچے ہوئے فوراً سمجھ لونگا ۔ بے صواب کے بعد لفظ سمجھنا مقدر ہی ۔ مطلب ۔ وہ بیمار
جو میری بات کا جواب دیگا مین سُبہ اصلا اسکا مطلب اپنے ذہن مین کچھ نہ کچھ جما ہی
لونگا کہ شاید یہ کہہ رہا تھا ۔

صفحہ ۱ ۔ جب کہونگا اسکا ہی کیونکر مزاج ◊ وہ کہیگا مجکو ہی تخفیف آج ◊
مزاج اربعہ عناصر کا باہم ملاپ اور اصطلاحاً بمعنی طبیعت ۔ تخفیف ہلکا ہونا یہان
تھوڑی تھوڑی صحت سے مراد ہی ۔ مطلب ۔ پھر اسوچا کہ جب مین اُس بیمار کے

مزاج کی کیفیت اُس سے پوچھونگا تو یقیناً بیمار یہی کہیگا کہ اب کسی قدر میری طبیعت
ہلکی ہی ایضاً ۲ مین کہونگا شکر ہی اللہ کا + پھر پوچھونگا کہ کہایا تو نے کیا + شکر
یعنی حمد اُسکو بیان صفحہ ۳ - مین دیکھو مطلب - جب وہ بیمار اپنی تخفیف کا اقرار
کریگا تو مین خدا کا شکر بجا لاؤنگا کہ بھلا اسقدر تو تم اچھے ہوئے پھر اُس سے پوچھونگا
کہ تو نے آج کہانا کیا کہایا ہی ایضاً ۳ وہ کہیگا دال مونگ اے ہوشیار + مین
کہونگا ہو وہ تجکو خوشگوار + گوارا ہضم اول جلد ہضم ہونے والی چیز - خوشگوار چیز
مزہ دار اور بخوبی زود ہضم - مطلب - بیمار کہیگا کہ مین نے مونگ کی دال کہائی ہی
مین جواب دونگا کہ خدا کرے جلد ہضم ہو جاوے - مونگ کی دال اکثر بیمار کی
غذا ہی ایضاً ۴ اُس سے پھر پوچھونگا مین حال طبیب + یون کہیگا ہی فلانا وہ
لبیب + طبیب کی ہندی بید ہی اُسے اُردو مین حکیم بولتے ہین لبیب یعنی
عقلمند - مطلب - اب بہرے نے اپنے دل مین ٹھانا کہ مین بیمار سے یہ پوچھونگا
تیری دوا کون کرتا ہی تب وہ خواہی نخواہی بتاویگا کہ فلانا حکیم ہی ایضاً ۵
مین کہونگا بس مبارک ہی وہ مرد + جائیگا اُس سے ترا سب رنج و درد + مطلب
مین اُس بیمار سے بات بنا کر کہونگا کہ جس حکیم کا نام تم بیان کرتے ہو اُسکا قدم
نہایت مبارک ہی یقیناً تمکو بھی صحت ہو جاوے ایضاً ۶ آزمایا مین نے اُسکو
بارہا + جاوے وہ جس جا وہین ہووے شفا + بارہا مکرر اور کئی مرتبہ - شفا بکسر اول
مرض سے صحت پانا - مطلب - بہرے نے سوچا کہ پھر کہونگا کہ مین نے اُس
حکیم کو کئی مرتبہ آزمایا ہی جسکی اُسنے دوا کی فوراً آرام ہوا - اس شعر سے بیمار اور
اصم کا وہی مقولہ تمام ہوا ایضاً ۷ یہ جوابات قیاسی جی مین ٹھان + پاس
اُس بیمار کے آیا جوان + جوابات قیاسی دل سے گھڑے ہوے جواب کہ جو اندازے
سے سوچ لیے ہون - ٹھان ماضی معطوفہ اب ٹھانکر بولتے ہین جوان سے مراد یہان

وہی بہرا یہ شعر شاعر کا مقولہ ہی مطلب ۔ ایسے سوال و جواب جو اوپر بیان ہوئے
بہرا اپنے دل مین سوچکر اُس بیمار کے پاس آیا **ایضاً** بہرے سے رنجیدہ کچھ بیمار تھا
دل مین باتون سے تھا اُسکے کچھ گلا ✤ رنجیدہ خفا و ناراض مطلب ۔ سو اتفاق
بیمار قبل از قبل بہرے سے کچھ ناراض تھا اسنے کوئی ایسی بات کی تھی جسکی باعث
بیمار کو گلہ گزار تھا **ایضاً ۹** آکے بیٹھا پاس مانند کے وہ کر ✤ ہاتھ دیکھا
سب اُسکا روے و سر ✤ ماندہ و بیمار و رتھکا ہوا آدمی یہان معنی اول ۔ کر بہرا
ہاتھ روے و سر پر پھیرنا آپ پہچاننے کی علامت ہی ۔ مطلب ۔ جب بیمار کے پاس
وہ بہرا آن بیٹھا تو ہاتھ سے اُسکا چہرہ اور ماتھا ٹٹولا کہ کہین بخار تو نہین ۔
ایضاً ۱۰ پوچھا اُس سے کس طرح سے ہی مزاج ✤ یون کہا رنجور نے مرتا ہون
آج ✤ مطلب ۔ بہرے نے بیمار سے پوچھا کہ اب مزاج شریف کیسا ہی بولا معاف کیجیے
مرتا ہون **ایضاً ۱۱** شکر حق کو سنکے اُس بہرے اب ✤ ہوگیا رنجور دل مین پُر غضب ✤
حق خدا ۔ پُر غضب غصہ ور مطلب ۔ بہرا سمجھا شاید بیمار یہ کہتا ہی کہ مجھے آج تخفیف ہی
یہ سوچکر کہنے لگا کہ خدا کا شکر بیمار یہ بات سنکر آگ بگولا ہوگیا **ایضاً ۱۲**
شکر سے دشمن کیا اُسکو خیال ✤ وہ قیاس اُسکا ہوا جی کا وبال ✤ وبال سختی و
گرانی مطلب ۔ جب بیمار نے سنا کہ میری بیماری پر یہ شکر خدا کہتا ہی تو سمجھا
کہ بیشک یہ میرا دشمن جانی ہی اب بیان بہرے صاحب جو بات دل مین ٹھانکر
آئے تھے وہ انکی جان کی جنجال ہوگئی اور آفت گلے لگی **ایضاً ۱۳** پوچھا
کھانے کو کہا اُسنے کہ زہر ✤ نوش باد اُسنے کہا از روے مہر ✤ نوش باد یہ دعائیہ
کلمہ ہی اُس مقام پر بولتے ہین کہ خدا اُسکو یہ کھانا جلد ہضم کرے ۔ خوش
بمعنی شہد اور گوارا اور شیرین ۔ باد کی اصل بو و صیغہ واحد غائب مضارع آئین
الف دعائیہ بڑھاکر بوا و کیا یہ حرف واو تخفیف ہوکر باد رہا اسکے معنی

رہو جاوے) نوش باد کے لفظی معنی گوارا ہو جاوے - از بسکہ عرفی معنی اور اہمیت مطلب
بیمار خفا تو منہ پھیر گیا تھا جب بہرے نے پوچھا کہ غذا کیا ہے بیمار نے سمجھا کر کہا کہ
زہر کھاتا ہوں بہرا سمجھا کہ مونگ کی دال بتاتا ہے کہنے لگا نوش باد - مہر و زہر کے
قافیوں میں عیب سناد ہے - سناد نام ہے فرق الفاظ کے پہلے دو حرف اساسی زائد
اور درمیانی ساکن جیسے بند و قند یا ضرب و حرب وغیرہ اگر ایسے الفاظ کے حروف
اول کی حرکات میں باہم اختلاف ہو جیسے بند و سند یا زخم و تخم یا زہر و مہر
تو اس اختلاف کا نام سناد ہے اور یہ اصلا جائز نہیں ایضاً ۱۴ اُسکے یہ وہ اور
رنجیدہ ہوا منہ کو پھیرا اُس سے بیزار ہو کر خفا ہو رنجیدہ ناراض مطلب -
جب بہرے نے نوش باد سنا تو بیمار زیادہ تر بگڑ گیا اور خفا ہو کر اپنا منہ اُسکی
طرف سے پھیر لیا کہ جا تیری صورت دیکھنے کے قابل نہیں ایضاً ۱۵ پوچھا
اُس سے کون کرتا ہے علاج ہو بہت اصلاح پر تیرا مزاج ہو علاج دوا
کرنا - اصلاح بہتری و درستی مطلب - پھر بہرے نے پوچھا کہ اے بیمار تیرا
علاج کون طبیب کرتا ہے میں دیکھتا ہوں کہ ماشاء اللہ طبیعت بہت رو براہ ہے اور
صحت ہو چلی ہے ایضاً ۱۶ یوں کہا اُسنے کہ عزرائیل ہے ہو بہرا بولا ہے وہ
بس فرخندہ پے ہو عزرائیل ملک الموت - بس نہایت - فرخندہ مبارک -
پے قدم - فرخندہ پے - وہ شخص جسکے آنے سے کچھ بہتری نمود ہو مرادی معنی اُسکے
صاحب برکت و جنتا ور مطلب - بیمار نے خفا ہو کر کہا کہ ملک الموت میرا
علاج کرتا ہے بہرا سمجھا کہ طبیب کا نام بتلاتا ہے بولا سبحان اللہ وہ تو بڑا اچھا وید ہے
ایضاً ۱۷ میں اُسکے پاس سے آتا ہوں یار ہو کہہ دیا ہے اُسکو تا ہو غمگسار ہو
غمگسار غم کھانے والا یعنی شریک رنج و مصیبت - مطلب - بہرا بولا
کہ میں اُسی حکیم کے پاس سے چلا آتا ہوں اور کہہ کر آیا ہوں کہ جی لگا کر تیری

دو اکہرے ایضاً۱۸ اسکے وہ باتین ہوا رنجیدہ تر + بہرہ وان سے اُٹھکے
آیا اپنے گھر + رنجیدہ ترببت ناراض مطلب - بیمار اُس بہرے کی وہ سب
باتین سُنکر کمال ناراض ہوا اور بہرا خوشی خوشی گھر آیا ایضاً۱۹ آکے
بہرے نے کہا شکر خدا + مین عیادت یار کی لایا بجا + بجا لانا کسی کام کو
پورا کرنا مطلب - بہرا اپنے گھر مین آکر سوچتا ہی کہ الحمد للہ مین اسکی بیمار پرسی
بخوبی کر آیا -
صفحہ ۱۱ - تھا گھری سے اُسکے اُلٹا وہ گمان + سود سمجھا تھا سراسر وہ زیان +
گھر کے بعد ا ہی ام حرف تخصیص ہی اُسمین سے شاعر نے یائے ملفوظہ نکال ڈالی یہ
غلط ہی گمان خیال وشک سراسر بالکل - سود فائدہ - زیان نقصان مطلب
جب بہرا گھر سے چلا تھا جب ہی اسکو یہ خیال تھا کہ یہ باتین پوچھونگا اور
وہ ایسے ایسے جواب دیگا لیکن اب اُسکے برخلاف ہوا بہرے کا سب گمان
اُلٹا ہو گیا گویا وہ نقصان کو اپنا فائدہ سمجھے ہوئے تھا ایضاً۲ دل مین بھیم
بیمار نے اپنے کہا + مین یہ جانون ہون وہ ہی کان جفا + جانون ہون ٹکسال
باہر اب جانتا ہون بولتے ہین - کان وہ زمین کا گڑھا جہان سے کوئی دھات
نکلے اُسکی ہندی کھان ہی - کان جفا استعارہ وہ شخص جو بکثرت ظلم کرے مطلب
بیمار اپنے دل مین سوچا کہ مین اُس بہرے کو خوب پہچانتا ہون وہ کمبخت نہایت ہی
ظالم ہی ایضاً۳ جوش آیا دل مین پھر بیمار کے + تا بلا کر سخت وسست
اُسکو کہے + جوش اُوبال یہان مراد ہی معنی غصہ سخت وسست کہنا جھڑکیان
دینا مطلب - پھر بیمار تاؤ مین آیا کہ بہرے کو بلا کر خوب ڈانٹون ایضاً۴
جسطرح کھا دست کوئی گر آش بد + ہو اُسے غثیان بہردم اور بند + آش کھانے کی
پتلی ورقیق چیز جیسے ہریرا و شوربا و آش جو وغیرہ - غثیان آپ ہی آپ طبیعت کا

مثلاً تا اسکی ثاے مثلثہ پر بھی فتحہ چاہیے یہان غلطی سے اُسے ساکن کردیا۔ ر و ہندی
قصباتی اور گنوار اُچھار اور عربی مین تُو اور شہر مین اصطلاحاً زبین دکھنا بولتے ہین
مطلب جس طرح بدمزہ کھانے سے طبیعت متلاتی ہی اور استفراغ ہوتا ہی اسیطرح
اُس بہرے کی باتین گویا بجاے آش بدمزہ تھین جلسے بیمار کا غصہ قے کے مثل
نکلنے لگا یہان سخن رصم آش بد اور جوشش بیمار کو قے سے تشبیہ ہی **ابیات ۵**
بند کر غصے کو اپنے اے جوان * تا عوض مین اُسکے ہو شیرین دہان * شیرین دہان
محبت آمیز باتین کرنے والا۔ جوان سے غرض یہان ہی مخاطب۔ یہ شعر مقولہ
شاعر ہی مطلب۔ اے مخاطب اپنا غصہ موقوف کر تاکہ اُسکے بدلے مین تو خلق آمیز
باتین کرنے لگے **ابیات ۶** اے مرے فرزند دلبند وسعید * حق تجھے دے عمر
اور دولت مزید * فرزند اولاد خواہ لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ دلبند دل کا ٹکڑا مرادی
معنی پیارا۔ سعید نیکبخت مزید زیادہ مطلب۔ اے میرے فرزند لخت دل و نیکبخت
خدا تیری عمر و دولت کو بڑھائے تو وہ کر جو شعر آیندہ مین ہی **ابیات ۷** علم کی تحصیل
پر کر دل رجوع * پہلے کر آداب کا نسخہ شروع * آداب ادب کی جمع ہی جنر نگاہ رکھنا
اور معنی دانش یہان یہی معنی ہین اور علم ادب چند علمون کو کہتے ہین جیسے صرف و نحو
و معانی و بیان و بدیع۔ آداب کا نسخہ علم آداب کی کتاب سے مراد نہین بلکہ استعارہ
ہی یعنی ادب سیکھ۔ مطلب۔ اے فرزند علم سیکھنے پر توجہ کر اور سب سے مقدم
با ادب بن **ابیات ۸** بعد اسکے پڑھ تو علم صرف و نحو * نے سبق جتنا نہ کر تو اسکو
محو * صرف خرچ کرنا اور ایک علم کا نام جسمین کلمہ کے اقسام کی بحث کیجاتی ہی یہان
اُسی سے غرض ہی۔ نحو بمعنی طرف و راہ و مانند و۔ ایک علم کا نام جسمین ترکیب کلام کی بحث
کیجاتی ہے یہان اسی معنی پر ہی۔ محو کسی چیز کا مٹانا اور بھولنا۔ مطلب۔ جب آداب
سیکھ چکے تو صرف و نحو کا علم پڑھ اور اپنا سبق نہ بھول **ابیات ۹** چھوڑ غفلت

وقت بازی کا نہین ÷ پھر نہ پائیگا تو وقت ایسا کہین ÷ بازی کھیل کود مطلب
اے فرزند ہوشیار ہو کھیل کود موقوف کر کیونکہ پھر یہ بچپن کی عمر پلٹ کر نہ آئیگی ـ
الیضاً ۱۰ کر بزرگی سیکھکر تو اپنا نام ÷ میری فرزندی نہ کچھ آئیگی کام ÷ بزرگی
عزت کی باتین ـ نام کرنا مشہور ہونا مطلب ـ خود علوم و فنون سیکھکر مشہور ہو جا
یہ نہ سمجھ کہ میرا باپ عالم ہی اور بس اتنی بات میرے واسطے کافی ہی اے فرزند
اس بات سے تیرا کچھ مطلب نہ نکلے گا الیضاً ۱۱ جاہلون سے تو الگ رہ اے پسر ÷
گو ترے ہمجنس ہون اے بے ہنر ÷ جاہل نادان اور ان پڑھ ہندی مورکھ ـ پسر فرزند بیٹا ـ
ہمجنس ایک صفت کے دو شخص ـ بے ہنر نا واقف مطلب ـ جاہل لوگون کی صحبت
نہ اختیار کر اگرچہ وہ بھی تیرے ہی جیسے ہون تو انکے ساتھ نہ کھیل الیضاً ۱۲ ہو الف سا ان
آئے جب تیرا بڑا ÷ شکل با مت اسکے آگے رہ پڑا ÷ سان شکل ـ با حرف بے ـ
مطلب ـ الف کی طرح سیدھا کھڑا ہو کر بزرگون کو تعظیم دے اور بے کے
شکل پانون پھیلائے انکے آگے پڑا نہ رہ کہ یہ نہایت بے ادبی ہی جب الف لکھو اور
اسکے آگے بے تو ایسی شکل بنجاتی ہی جیسے ایک آدمی کھڑا ہو اور ایک اسکے سامنے
پانو پھیلا ہو الیضاً ۱۳ باپ ہو یا ماں ہو یا ہو خال و عم ÷ کر ادب سے سبکے آگے
پشت خم ÷ خال اپنی والدہ کا بھائی یعنی ماموں ـ عم اپنے باپ کا بھائی یعنی
چچا ـ پشت پیٹھ ـ خم ٹیڑھا ـ پشت خم کرنا ادب سے سلام کرنے کی علامت مطلب ـ
یا جیسے ماں ہو یا باپ ہو یا ماموں یا چچا کوئی ہو سبکو جھک کر سلام کر الیضاً ۱۴
گھر مین جب جاوے تو رکھ نیچی نگہ ÷ نیک بختون کی یہی ہی رسم و رہ ـ نیچی نگاہ
رکھنا ادب اور شرم کی نشانی ـ رسم و رہ قاعدہ و دستور مطلب ـ جب تو
گھر مین جایا کر تو سر جھکائے رہا کر خدا معلوم کون کس حال مین ہی اور نیکبخت
آدمیون کا یہی طریقہ ہی الیضاً ۱۵ سر جھکا کر شرم سے چل شکل دال ÷ صاد سان

آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال ✤ حرف صاد کے سرے کی تشبیہ آنکھ سے ہی اور حرف دال کی
شکل سر جھکائے ہوئے آدمی سے ملتی ہی - دال و ڈال مین تجنیس خطی ہی شعر ۳ صفحہ ۵
دیکھو - مطلب جیسے دال اپنا سر جھکائے رہتا ہی تو بھی یون نہین نیچے دیکھا کر اور جیسے
صاد کا سرا اپنے دائرے کی آخری نوک کے سامنے ہی تو بھی یون اپنی آنکھ کی نگاہ
پاؤن کی انگلیون پر رکھ یعنی دہنے بائین کسی طرف نہ دیکھ - یہ دونون امر نیک بختی
کی علامتین ہین الفصل ۱۹ ورتبسم مین تو دانت اپنے دکھا ✤ ہو نہ ہرگز میم سا
دندان نما ✤ تبسم وہ مسکراہٹ جسمین دانت نہ نکلین - دندان نما دانت دکھانے والا
خندۂ دندان نما وہ ہنسی جسمین دانت نکل آئین - مطلب تبسم تک مضائقہ نہین لیکن
میم کے دندانون کی مثال ہر بات مین دانت نہ نکال کہ ایسی ہنسی بیقرینہ ہوتی ہی
الفصل ۱ اور نہ رکھ فکر جہان سے دل دونیم ✤ بند مت رکھ دل کا غنچہ مثل میم ✤
دونیم دو ٹکڑے - دل دونیم رکھنا کمال غمگین ہونے سے مراد - غنچہ کلی - مطلب - دنیا کی
فکر اسقدر بھی نہ کر کہ ہمیشہ اُسکے پیچھے غمگین رہے اور جیسے میم کا سرا بند کلی کی صورت ہے
اسطرح تو اپنی دل کی کلی بند نرکھ اور ہمیشہ خوش خرم بشاش رہ الفصل ۱۰ فکر دنیا ع
تمبا رتبس گا تو ✤ ہی نہین دنیا کو عقبیٰ سے لگاؤ ✤ دنیا فریب دینے والی چیز مراد
اس جہان سے ہی کذا فی الغیاث لیکن مؤلف کی تحقیق مین دنُو سمعنی کمتر و بدتر
جیسا کتاب غیاث اللغات مین لکھا ہی ۱۲
یس دنو سے لفظ دنیا بنا اور سمو سے سما ان حسابون دنیا وہ اشیا جو آسمان اوسکے
نیچے ہین - عقبیٰ پیچھے رہجانے والی چیز مراد آخرت سے ہی - مطلب - تو فکر دنیوی
مین احمق نہ بن ورنہ تیری عاقبت بخیر نہوگی کیونکہ دنیا سے عقبیٰ کو کچھ نسبت نہین
ایک ساتھ دونون کیونکر حاصل ہون - یہ شعر مولوی روم کا سرقہ ہی ع ہم خدا
خواہی و ہم دنیاے دون ✤ این خیال ست و محال ست و جنون ✤ سرقہ کی تعریف
شعر ۴ صفحہ ۶ مین ہی

صفحہ ۱۲ - فکر ہو تو فکر کچھ عقبیٰ کی کر ٭ باندھ اپنی طاعت حق میں کمر ٭ کسی چیز کے واسطے
کمر باندھنا مستعد ہونا طاعت حق عبادت ٭ مطلب - اگر تجھے ایسی ہی فکر کرنا ہے
تو اپنے انجام کی فکر کر یعنی عبادت پر مستعد بنا رہ ایضاً ۲ طاعت حق میں سدا
ایستادہ رہ ٭ دست بستہ وقت پر آمادہ رہ ٭ استادہ کھڑا ہوا شخص دست بستہ
ہاتھ باندھے ہوئے مراد مودب و تابعدار سے ہے - آمادہ طیار - مطلب - عبادت میں
ہمیشہ قائم رہ اور جب بجا آوری حکم خدا کا وقت آئے تو تابعداروں کے مثل طیار
رہ ٭ سدا یعنی ہمیشہ اب مرثیہ گویوں کی زبان ہے ایضاً ۳ ہوں ترے جب وقت
بھائی ہوشیار ٭ انکو بھی تعلیم کر اے بختیار ٭ بختیار نصیبہ ور مطلب - جب تیرے
بھائی سیانے ہوں تو انھیں بھی یہ باتیں سکھلا ایضاً ۴ نیک رہ نے انکو بھی
رہ پر لگا ٭ میرے جینے کا نہیں کچھ آسرا ٭ آسرا کی فارسی پناہ ہے - رہ طریقہ مطلب
تو نیک چال چل اور اپنے بھائیوں کو بھی اسی طریقے پر تعلیم کر کیونکہ میری زندگی کا
کچھ بھروسا نہیں جیسا آئندہ شعر میں ہے ایضاً ۵ میں چہل سے اب تجاوز کر چلا ٭
کیا بھروسا میرے جینے کا بھلا ٭ چہل چالیس یہاں چالیس برس کی عمر سے
غرض ہے تجاوز فرق کرنا اور نکل جانا مطلب - میری عمر اب چالیس برس سے
بڑھ چلی بڑھاپا آچلا اب زندگی کا کچھ بھروسا نہیں ایضاً ۶ پر ابھی تک ہوں
ہلاتا دست و پا ٭ کم نہیں ہمت ہوئی میری ذرا ٭ دست و پا ہلانا بے شغل نہ رہنا
ہمت ارادہ بلند مطلب - گو میں ضعیف ہو گیا ہوں لیکن ابھی تک کچھ نہ کچھ کام
کیے جاتا ہوں میرا ارادہ پست نہیں ہوا ایسا عالی ہمت ہوں ایضاً ۷ ہے مرے
جو وقت تک تنفسوں میں دم ٭ پیچھے ہٹنے کا نہیں میں اک قدم ٭ تنفسوں میں دم ہونا
وقت نزع سے مراد ہے - قدم پیچھے نہ ہٹنا جرأت کی نشانی ہے مطلب - جبتک میری
زندگی ہے میں ہرگز کم جرأت نہ ہونگا یعنی دوسرے کا محتاج نہ رہونگا -

ایضاً ۸ اور جب یہ دست و پا دینگے جواب + جستجو کا آپ ہوگا بند باب + کسی چیز کا
جواب دینا اُنکا بیکار ہو جانا ۔ جستجو تلاش ۔ باب دروازہ ۔ جستجو کا باب استعارہ یعنی
جستجو ۔ مطلب ۔ جب میرے ہاتھ پاؤن بیکار ہو جاینگے مین خود ہی پھر تلاش رزق
نہ کر سکونگا ایضاً ۹ پر توقع ہے مجھے خلاق سے + رحم تیرے حال پر بھی وہ کریگا
توقع اُمید ۔ خلاق بہت پیدا کرنے والا مراد خدا سے ۔ رحم ترس کھانا ۔ مطلب ۔ جب
بیکار ہو کر خانہ نشین ہون تو مجھے خدا سے امید ہے کہ تجھپر رحم کرے ایضاً ۱۰ مجھپر رحمت
کی نظر جسطرح کی + ورنہ تجھے باپ سے کیا چشم تھی + نظر توجہ ۔ چشم امید جیسا اوپر ذکر
ہوا ۔ مطلب ۔ تجھپر خدا اسطرح رحم کرے جیسے مجھپر اُسنے اپنی عنایت کی جب میرا
باپ مرگیا تو مجھے یہ امید نہ تھی کہ مین کسی قابل ہونگا ایضاً ۱۱ باپ نے میرے
کیا جب انتقال + لوگ کہتے تھے بہت ہے جمع مال + انتقال جگہ بدلنا اور مرجانا ۔ مطلب ۔
جب میرا باپ مرا تو لوگ کہتے تھے کہ تمہارے گھر باپ کا بہت مال جمع ہے ایضاً ۱۲
جستجو کی مین نے جب یہ سنکے بات + ہاتھ آئے ڈھاک کے تین پات + ہاتھ
آنا حاصل ہونا ۔ ڈھاک کے تین پات یہ مثل اُس مقام پر بولتے ہین کہ جیسا کوئی مشہور
ہو ویسا در اصل نہو اور یہ حقیقت کے معنی پر بھی مستعمل ہے اور فی الحقیقت ڈھاک
کی شاخون مین تین ہی تین پتے ہوتے ہین ۔ مطلب ۔ جسوقت لوگون نے
میرے باپ کا خزانہ میرے گھر بتایا اور مین نے تلاش کیا جب اُنکے کہنے کی اصل
نہ ٹھہری تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۳ دل سے کی پھر تو یہ مین نے
گفتگو + مال کی تجھکو عبث ہے آرزو + دل سے گفتگو کرنا سوچنا ۔ عبث ناحق ۔ مطلب
پھر تو یہ دل مین خیال آیا کہ مال جمع کرنے کی تمنا ناحق ہے کیونکہ جیسا آیندہ
شعر مین ہے ایضاً ۱۴ باپ نے جب کچھ نہ چھوڑا اپنا مال + جمع کرنے کا نہ کر تو
بھی خیال + مطلب ۔ جو بات باپ نے نہ کی [illegible]

کچھ ہاں ہم جمع کیا ہم میرا جمع کرنا بنیادہ ہو ایضا ۱۵ چمن سے جس طرح اُنکی کٹ گئی تو میری بھی کٹ جائیگی یہ زندگی ۔ پہلے مصرع کے آخر پہ لفظ زندگی منفرد رہو۔ زندگی زیستن کا حاصل مصدر جینا یعنی عمر ۔ مطلب ۔ ماں اکٹھا کرنا ہے بنیادہ ہو کہ جیسے میرے باپ کی عمر چمن سے گذر گئی یونہیں میری عمر بھی مزے سے کٹ جائیگی ایضا ۱۶ کی خدا نے جو یہ زبان عطا ۔ ہو بلاشک عطیہ عظمیٰ ۔ عطا کرنا دینا ۔ بلاشک بے شبہ ۔ عطیہ بخشش و عنایت ۔ عظمیٰ بڑی جیز ۔ مطلب ۔ خدا نے جو انسان کو زبان دی ہو یہ اُسکی بڑی عنایت ہو ایضا ۱۷ اس سے ہر مختلف مزوں کی تمیز ۔ اس سے پاتے ہیں لذت ہر چیز ۔ تمیز فرق لذت مزہ مطلب ۔ زبان یعنی جیبھ کے باعث سے الگ الگ مزے معلوم ہوتے ہیں اور ہر چیز کا مزہ اُسی سے ثابت ہوتا ہو ایضا ۱ کوئی کڑوی ہو کوئی ہو میٹھی ۔ نمکین کوئی کوئی کھٹ مٹھی ۔ اس شعر کے قافیے ایطائی نہیں اور نہ نمکین تکرار قافیہ ہو کیونکہ لفظ (مٹھی) اصلی نہیں ہے گویا دوسرا لفظ ٹکیا بدین سبب عیوب مذکورہ سے بچ گیا ۔ ایسا ہی ابوطالب کلیم ہمدانی فرماتا ہو سے بخانہ چند نشینی مرے بہ بستان کش ۔ چو چشم خویش دمے بادہ در گلستان کش ۔ بستان اصلی لفظ نہیں اسواسطے ستان کے ساتھ تکرار نہیں ہوسکتی کما لا یخفی علی الشاعر ۔ یہ دونوں شعر (اجتناب ایطاء) کی مثال میں بہت عمدہ ہیں نمکین اُنہیں زمین نسبتی ہو جسمیں نون کا مزہ ہو کھٹ مٹھی جاشنی دار ۔ مطلب مختلف مزے بھی ہیں جو اس شعر میں بیان ہیں یعنی کوئی جیز تلخ ہو کوئی شیریں کوئی نمکین کوئی جاشنی دار ان سب کی پہچاننے والی زبان ہی ہو ۔

جیسا الشاعر پوچھیدہ صفحہ ۱۲

صفحہ ۱۳ ۔ کوئی اچھی ہو کوئی زشت و زبون ۔ مزے سب چیز کے ہیں گوناگون

زشت بد بُرا خراب ۔ گوناگون مین الف اتصال ہی گون یعنی رنگ گوناگون
رنگ برنگ مطلب ۔ کوئی چیز اچھی ہی کوئی بُری الغرض جیسے ضرب طرح بطرح
کے ہین ٭ ایضاً ۲ سب مزون سے زبان واقف ہی ٭ نہین اسرار کی یہ
کاشف ہی ٭ واقف پہچاننے والا ۔ اسرار الف اول مفتوح جمع سر بمعنی بھید
کاشف کھولنے والا اور ظاہر کرنے والا ۔ مطلب ۔ جو مزے اور جو بیان ہوسکے
انکو زبان خوب پہچانتی ہی اور سب ذائقون کے بھید زبان سے کھل جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا مزہ زبان سے دریافت ہوجاتا ہی ایضاً ۳ جو نہو یہ تو کچھ نہو
معلوم ٭ نہو کوئی مزہ کبھی مفہوم ٭ مفہوم سمجھی ہوئی بات ۔ مطلب ۔ اگر زبان
نہو تو ہرگز کوئی ذائقہ دریافت نہو اور نہ مزون مین باہم تمیز و فرق ہوسکے ۔
ایضاً ۴ اور بھی ہوتے ہین زبان سے کام ٭ ہی ممد و تسہیل بلع آب و طعام ٭
کام بمعنی کار اور تالو بمعنی اول ہی زبان کے ساتھ لفظ کام بطور ایہام ہی
شعر بیضہ ۱ دیکھو ۔ ممد مددگار ۔ بلع حلق سے نیچے اتارنا یعنی نگلنا ۔ مطلب ۔ سوا
مزون کے اور کام بھی زبان سے ہوتے ہین یعنی دانہ پانی نگلنے کے وقت اگر زبان
اسے حرکت دیکر حلق کی طرف نہ لیجاے تو ہرگز کوئی چیز گلے کے نیچے نہ اترے ۔
ایضاً ۵ اس سے استحکام بہر دندان ہی ٭ قوت تام بہر دندان ہی ٭ استحکام بکسر الف
مصدر باب استفعال سے مضبوط ہونا ۔ تام پورا ۔ بہر واسطے ۔ دندان دانت ۔ جب
دانتون مین کوئی چیز اٹک رہتی ہی تو زبان کو خلش پیدا ہوجاتی ہی جب تک
وہ نکل جائے اگر وہ چیز دانتون مین اٹکی رہے اور زبان نہ چھیڑے تو سڑ کر
خواہی نخواہی دانتون کی جڑون کو کمزور کردے اس سے معلوم ہوا کہ زبان کے
سبب سے دانتون کو مضبوطی ہی ایضاً ۶ ہونٹھون سے کھینچ لیتے ہین پانی ٭ زندگی تازہ
کرتے ہین اسی ٭ پانی سے تازہ زندگی کرنا یا پانی سے حیات بڑھانا اور یہ مراد ہو

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ مِنَ الْمَاءِ ہے یعنی سب چیزون کی زندگی پانی سے ہی مطلب
ہونٹھون سے یہ فائدہ ہی کہ اُنکے سہارے سے جاندار پانی کھینچ کھینچکر پیتے ہین اور
اُس سے حیات بڑھتی ہی **الف ۷** اگر نہونید حلق مین پانی ٭ پہونچے وہ
معدے تک باسانی ٭ بند گرہ پڑ جاتا۔ حلق کی ہندی نرکسی ہی۔ معدہ۔ وہ مقام
جہان غذا جاکر ہضم ہو اُسکی ہندی آماشے ہی۔ آسانی آرام پانا اور سہل ہونا
مطلب۔ خدا نے ہونٹھ اس واسطے دیے ہین تاکہ یکبارگی حلق مین پانی پہونچکر
پھندا نہ پڑ جائے اور تھوڑا تھوڑا معدے تک چاہن سے گھونٹ گھونٹ کرکے پہونچے
الف ۸ صدمہ آب سے نہو مجروح ٭ نہ بدن پائے کوئی رنج نہ روح ٭ صدمہ آ
پانی کے دریڑے کی چوٹ۔ مجروح گھائل روح وہ بخار جس سے اعضا کو حس و حرکت ہی
جس مقام پر خون پہونچتا ہی وہان روح بھی جاتی ہی گویا اصل مقام روح کا خون
ہی اور فقہا حکم خدا سے مراد لیتے ہین ٭ تلمیح قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي یعنی
اے محمد کہدے کہ روح میری پروردگار کا حکم ہی مطلب۔ ہونٹھ تھوڑا تھوڑا
پانی کھینچکر اگر معدے تک نہ پہونچائین تو یکبارگی پانی معدے پر گر پڑے اور
اُسکی چوٹ سے معدہ زخمی ہو جائے اور جب معدہ صحیح نرہے تو تمام جسم مین
بیماری پھیلے اور جب جسم تندرست نرہے تو روح کے نکلنے مین کیا کسر ہو تم نہین
دیکھتے کہ جو لوگ منہ کھولکر پانی کی دھار گلے مین اُتار کر پانی پیتے ہین تو گویا سینے کے
اندر کیسی چوٹ سی لگتی ہی ہونٹھ خدا نے اسیواسطے دیے ہین کہ اس صدمے کو
بچائین **الف ۹** منہ ہی در دونون ہونٹھ ہین دو پٹ ٭ بند ہوتے ہین
کھلتے ہین جھٹ پٹ ٭ در دروازہ۔ مطلب۔ شگاف دہن مثل دروازہ ہی
اور دونون لبون کے مثال ہین کہ جھٹ پٹ کھل جاتے ہین اور بند
ہو جاتے ہین **الف ۱۰** عضو ان جو ہین دو دو اور زار ٭ ہی ہر اک مثل

تیشہ نجار + عضو بعضم اول بدن کے ٹکڑے - اوزار ہتھیار - تیشہ بسولا - نجار درودگر
یعنی بڑھئی - مطلب - آدمی کے ہاتھ پانون گویا اُسکے ہتھیار ہین - اور بسولا نہین
بلکہ مثل بسولے کے ہین جیسے کلہاڑی پھاوڑا کُھرپا کسی وغیرہ اسی لیے شاعر نے
مثل کا لفظ کہا ہے اور اسکا فعل دوسرے شعر مین بتایا ہے **ایضاً ۱۱** کبھی
لکڑی کے کام آتا ہے + کبھی مٹی کے کام آتا ہے + مطلب - ہاتھ پانون سے
انسان بسولے کی طرح کبھی لکڑی چھیل چھال لیتا ہے اور پھاوڑے کی طرح کبھی
مٹی کھود کھاد لیتا ہے **ایضاً ۱۲** کیا عبث آدمی کو دانت ملے + ہے عیان حکمت خدا
اس سے + مصرع اول مین لفظ کیا بطور استفہام ہے - یعنی بیفائدہ دانت
نہین ملے - عیان ظاہر حکمت دانائی - مطلب - آدمی کو دانت خدا نے بیفائدہ
نہین دیے ہین خدا کی دانائی دانتون سے بھی ثابت ہے **ایضاً ۱۳** کتنے ہین تیز
بہر قطع طعام + ریزہ ریزہ ہوتا طعام تمام + قطع کاٹنا - ریزہ باریک اور چھوٹا ٹکڑا
اُسکی ہندی کرچ ہے - مطلب - چند دانت بارھ دار ہین تاکہ کھانا دانہ کٹ جائے
اور کرچ کرچ ہوکر پس جائے **ایضاً ۱۴** کتنے چپٹے ہیں چبانے کو + صورت آسیا ہین
دانے کو + صورت مثل - آسیا چکی - چپٹی وہ چیز جسمین بارھ اور نوک نہو - مطلب
اکثر دانت چپٹے ہین تاکہ چیز پس جائے گویا دانتون کے واسطے خدا نے اُنہین چکی بنایا ہے
یہی حکمت خدا عیان ہے **ایضاً ۱۵** جو غذا توڑتے ہین آگے ہین + جو چباتے ہین
اُنکے پیچھے ہین + غذا کھانے کی چیز - مطلب - سامنے کے دانت پتلے ہین تاکہ غذا کو
اُس سے کاٹ سکین اور ڈاڑھون کو خدا نے چوڑا بنایا ہے تاکہ غذا اُنسے پسکر باریک
ہوجائے **ایضاً ۱۶** کہ ہو اول شکست دانے کی + نوبت آجائے پھر چبانے کی +
شکست توڑنا - نوبت یعنی باری - مطلب - سامنے کے باریک دانتون سے پہلے دانہ
ٹوٹ جائے پھر پچھلی چوڑی داڑھون سے پسنے کی باری آئے اسیواسطے سے پتلے

دانت آگے ہین اور چوڑے پیچھے ایضاً ۱۸ دیکھے تو اپنے مغز سر کو اگر ۞ ہو عجب حال
منکشف تجھپر ۞ مغز سر یعنی بھیجا منکشف کھولنے والا اور ظاہر ہونے والا مطلب - ای شخص
اگر تو اپنے بھیجے کو غور کرے تو عجب کیفیت تجھپر ظاہر ہو جیسا آئندہ شعر مین ہی -
ایضاً ۱۸ گئے ہی جھلیون مین لپٹا ہو ۞ صدمون سے امن مین وہ رہتا ہو ۞
جھلی کما لکی نیچے کی باریک کھال - امن پناہ مطلب - انسان کا بھیجا بہت ورت
جھلیون مین لپٹا ہو اس سبب سے اُسپر کسی چیز کا صدمہ نہین پہونچ سکتا ایضاً ۱۹
نہین کرسکتے عارضے مختل ۞ نہین ہوسکتا ملنے سے بھی خلل ۞ عارضہ ہونے والی
چیز مراد ہی معنی بیماری - مختل خلل پذیر یعنی جسمین کچھ خلل ہو مطلب - سر کا بھیجا
جھلی کی مضبوطی کے سبب کوئی بیماری نہین اُٹھاتا اور اگر سر بھی ہلاؤ تو کچھ نقصان
نہین آتا کہ اُسکی بندش مضبوط ہی -
صفحہ ۴۸ ! خود سے کم نہین ہی کاسۂ سر ۞ صدمہ پہونچے اگر کوئی سر پر ۞ خود دیوا و بھولو
سپاہی لڑائی کی ٹوپی جو لوہے کی ہوتی ہین سر پر رکھتے ہین کاسۂ سر سر کے اوپر کی ہڈی جسے کھوپری
کہتے ہین مطلب - انسان کی کھوپری خود کی طرح سر پر رکھی ہی تاکہ اگر کوئی آسیب
پہونچے تو وہ بچا ہو جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۲۰ شعر نہو دماغ کبھی ۞ گل نہو عقل کا چراغ
کبھی ۞ متضرر اسے اول پرفتہ نقصان پہونچائی ہوئی چیز عقل کا چراغ استعارہ
یعنی عقل - جبراغ گل ہونا چراغ بجھ جانا مطلب - صدمہ پہونچنے سے دماغ کو کچھ نقصان
نہو اور عقل مین کچھ فتور نہ پڑے اسی سبب سے خدا نے کاسۂ سر بنایا ہی - کاسہ
بے نون یعنی پیالہ ایضاً ۲۱ بال سر پر جو ہوتے ہین پیدا ۞ سر کو وہ پوستین ہین
گویا ۞ پوستین جانور کے پوست کا شال کا جسمین ایک طرف بال ہوتے ہین اور
ایک طرف صاف بالون والا ہتر بدن انسان سے ملا رہتا ہی تاکہ جاڑا نہ لگے پوستین کشمیر
مین بہت عمدہ ملتا ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - بال خدا

اسواسطے سر پر پیدا کرتا ہی تاکہ دماغ مین سردی اثر نہ کرے وہ بال نہین ہوتے بلکہ
خدا نے گویا سر کو ایک پوستین پہنا دیا ہی ایضاً ۴ تا نہ پہونچا سکے رنج اسے سردی کا
رنج گرمی سے بھی نہ پائے کبھی ۔ مطلب ۔ بالون کے سبب نہ دماغ مین سردی
اثر کرے نہ دھوپ کی شدت گرمیون مین گویا سر کے بال چھتری کا کام دیتے
ایضاً ۵ بارش برف مین اگر ہین حجاب یہ دھوپ مین بھی ہوے سر پر ہین حجاب
بارش برسنا حجاب ہے پردہ ۔ مطلب ۔ جب برف پڑتی ہی یا دھوپ شدت ہوتی ہی
تو سر کے بال دماغ کو بچا لیتے ہین ایضاً ۶ اے مفضل تو دیکھ رحمت رب یہ
پلک چشم پہ خیال کر اب یہ مفضل ایک صحابی کا نام ہی جسکو ایک امام نے خدا کی
مخلوقات کا سبب بدلائل عقلی بتایا تھا ۔ یہ شعر امام کا قول ہی مطلب ۔ یعنی
اے مفضل تو پروردگار کی رحمت دیکھ اور آنکھ کی پلک پر غور کر خدا نے یہ حکمت
اسمین رکھی ہی جو آئندہ شعر مین ہی ۔ یہ شعر اپنے ما بعد سے تعلق رکھتا ہی ۔
ایضاً ۷ مثل پردہ خدا نے لٹکایا یہ رسن و حلقہ سے اُسے باندھا یہ حلقہ کی تہ بنایا
کنڈل ہی مطلب ۔ پلک کی کھال کو خدا نے پردے کی طرح لٹکایا ہی اور اُسے ایک
رسی اور ایک حلقے کے ساتھ مضبوط باندھا ہی ایضاً ۸ رسن و حلقہ ہی جسکا
نام یہ شفر رکھا ہی سب نے جسکا نام یہ شُفر بضم شین معجمہ اور فا سے ساکن پپوٹون
کے گرداگرد جہان سے برونیان نکلتی ہین ایک رگ اندر اندر مثل حلقہ دوڑی ہی
مطلب ۔ مین نے جسکو رسن و حلقہ کہا اُسکا نام اہل لغت نے شُفر رکھا ہی
ایضاً ۹ چاہین جبدم یہ پردے لٹکائین یہ چاہین جبدم اُٹھائین اک پل مین
مطلب ۔ شُفر کے وسیلے سے پلک کھلتی اور بند ہوتی ہی جب ذرا شُفر کو ڈھیلا
چھوڑ دو تو پلک پردے کی طرح لٹک پڑے اور جب ذرا اُسے تان لو تو پلک
پردے کے مثل اوپر اُٹھ جائے ایضاً ۱۰ دیدۂ مردم ایک غار مین ہی یہ

مژہ و پردہ سے حصار مین ہی ÷ دیدہ آنکھ کا ڈھیلا ۔ مردم مرد کی جمع ۔ غار گرہا مژہ
وہ بال جو پلک مین لگے ہین اسکی ہندی ۔ بی ہی ۔ حصار ۔ احاطہ و قلعہ ۔ دیدہ کے
ساتھ مردم کا لفظ بطور ایہام ہی شعر ۔ صفحہ ۱ ۔ مردم آنکھ کی پتلی کو بھی
کہتے ہین ۔ مطلب ۔ دیدے کا ڈھیلا آنکھ کے پیارے ہین برنی اور پلک کے
باعث سے گویا ایک قلعہ مین محفوظ ہی ایضاً ۱۱ ہی جو پیچیدہ درمیانہ گوش ÷
کیا ہی حکمت ہی اسمین ای باہوش ÷ پیچیدہ لپٹی ہوئی چیز ۔ درمیانہ گوش کان کا
گھونگھا ۔ باہوش اسم صفت جسکے ہوش درست ہون ۔ مطلب ۔ کان کے اندر
سیدھا سوراخ نہین چلا گیا ہی بلکہ ٹیڑھی گلی کی طرح پیچ در پیچ ہی اسمین خدا کی
وہ حکمت ہی جو شعر آئندہ مین مذکور ہی ایضاً ۱۲ پردۂ گوش تک جو پہونچے صدا ÷
یعنی جو ہی مقام سامعہ کا ÷ پردۂ گوش کان کے اندر کا حصہ اور طبقہ جو گھونگھے
کی شکل پر ہی قوت سامعہ وہان رہتی ہی ۔ مقام سامعہ کان کے اندر جہان پر بات
سنائی دے یعنی پردہ ۔ مطلب ۔ کان کے پیچدار ہونے سے یہ فائدہ ہی کہ اگر
پردۂ گوش یعنی اُس مقام تک جہان قوت سامعہ رہتی ہی آواز پہونچے تو وہ
بات سُننے پائے جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۱۳ نہ لگے زور سے ہو اسے صدا ÷
ہو آسیب صدمہائے صدا ÷ آسیب کسی چیز کا دھکا ۔ صدمہ زور سے ایکبارگی
دھکا لگنا ۔ مطلب ۔ اگر کان کے پردے تک آواز کی ہوا یا آواز سخت جائے
تو راہ مین پیچ کھا کر گھوم گھام کر آہستہ سے پردے پر لگے اور آواز کا صدمہ یکبارگی
اُسپر نہ پڑے بدین سبب کان اندر سے پیچدار بنا ہی ایضاً ۱۴ تاکہ ہون تا پردہائے
گوش جریح ÷ رہین سالم ہمیشہ او صحیح ÷ جریح مفعول یعنی زخمی ۔ سالم تندرست
صحیح چنگا ۔ مطلب ۔ صدمہائے صدا سے بچاؤ کی تدبیر اسواسطے خدا نے کی ہی کہ
کان کے پردے زخمی نہو جائین اور ہمیشہ تندرست رہین تاکہ آدمی بہرا نہو جائے

بیت ۱۵ کیا ہی تدبیر کی ہے خالق نے کیا ہی تقدیر کی ہے رازق نے۔ تدبیر
کسی کام کے پیچھے پڑنا اور انجام کار سوچنا۔ تقدیر وہ حکم خدا جو جاری ہوتا ہے
رازق روزی دینے والا امر اور خدا سے ہے۔ صنعت ذوالقافیتین ہے۔
(ذوالقافیتین) وہ شعر ہیں جن میں دو قافیے ہوں خواہ دونوں کے مابین ردیف
ہو خواہ نہو جیسے اس شعر میں تدبیر و تقدیر پہلے قافیے اور خالق و رازق دوسرے
قافیے ہیں یہ امر داخل صنعت ہے۔ مطلب۔ خدا نے مخلوقات کے کرانے
پہنچنے کے واسطے کیا کیا تدبیریں اور تقدیریں بنا دی ہیں بیت ۱۶ کھانے سے
ہے زیادہ حاجت آب یہ بھوک سے پیاس کا بڑا ہے عذاب۔ حاجت کسی چیز
کی ضرورت۔ عذاب تکلیف۔ مطلب۔ کھانے سے پانی زیادہ درکار ہوتا ہے
جسقدر تکلیف بھوک کی ہوتی ہے اس سے زیادہ پیاس کی شدت ہوتی ہے تم
نہیں دیکھتے کہ آدمی اکثر دن رات میں دو بار کھانا کھاتا ہے اور دس پانچ بار
پانی پیتا ہے۔ بیت ۱۷ طلب آب ہے غسل و وضو یہ کپڑے دھونے کو چاہئے ہم
سبو ہے۔ غسل بضم اول نہانا۔ وضو نماز یا عبادت کے واسطے ہاتھ منہ دھونا۔
سبو گھڑا۔ مطلب۔ غسل اور وضو کے واسطے پانی کی خواہش اور کپڑے
دھونے کو گھڑے بھر بھر پانی ضرور ہے۔ بیت ۱۸ چارپایوں کو پانی ہے درکار تشنگی
تکلیف دہ ہوتے ہیں پانی سے طیار یہ چارپائے وہ جانور جو چاروں پاؤں سے چلیں
یہاں مویشی و دواب سے غرض ہے۔ درکار ضروری۔ مطلب۔ مویشی اور
کھیتوں کو پانی نہ ملے تو نقصان پہونچے ان دونوں چیزوں کو پانی
کی ضرورت ہے۔
صفحہ ۱۵ - اسلئے کی ہے پانی کی کثرت یہ کہ نہ رہے رنج پانی کی قلت۔ کثرت
زیادتی۔ قلت کمی۔ مطلب۔ تمام چیزوں سے زیادہ پانی اسواسطے پیدا کیا ہے

کہ پانی کی ایذا اسکو نہونے پائے کیونکہ پانی کی حاجت کہانے سے زیادہ ہی جیساکہ اوپر
بیان ہوا ایضاً روٹی مین یہ ہی حکم رب جلیل + حرکت سے بشر کرین تحصیل +
جلیل بزرگ - حرکت بفتحتین چلنا پہرنا - بشر انسان - تحصیل حاصل کرنا یہان مرادی
معنی تلاش - مطلب - رزق کے واسطے خدا کا حکم ہی کہ چل پہر کر انسان تلاش کرین
ایضاً اگر اسمین بشر نہو شاغل + ارتکاب امور ہو باطل + شاغل شغل کرنے والا
اور عادت ڈالنے والا - ارتکاب امور ایک دوسرے کے کامون کا تعلق - باطل
مٹ جانے والا - مطلب - اگر آدمی خود چل پہر کر اپنی روزی نہ تلاش کرے تو پہر دنیا مین
کسی سے کسیکا کام نہ نکلے ایضاً غور سے دیکھ حالت اطفال + فہم و درک انکو ہی
ہنوز محال + اطفال طفل کی جمع ہی وہ لڑکا جو چودہ برس کی عمر تک نہ پہونچا ہو یعنی
نابالغ ہو - درک شعر ۳ صفحہ ۲ - دیکھو - ہنوز ابھی تک تا ہنوز ایسے مقام پر غلط ہی
یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب - لڑکون کی حالت مین غور کر کہ اگرچہ
انکو بخوبی سمجھ نہین آتی لیکن مان باپ وہ امر کرتے ہین جو شعر آئندہ مین ہی
ایضاً سونپ دیتے ہین پر معلم کو + کہ کبھی کھیل مین فساد نہو + معلم سکھانے والا
مطلب - اگرچہ بچپن کا زمانہ رہتا ہی لیکن مان باپ بچون کو معلم کے سپرد کر دیتے ہین
تاکہ خراب لڑکون کے ساتھ کھیل کود کر فساد نہ برپا کرین اور نشست و برخاست سیکھین
اور یہ فائدہ ہو جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً لہو و بازی مین بیہدہ ہون
آپ + ہون گرفتار رنج مین مان باپ + لہو کھیلنا - بازی وہ کھیل جسمین
کچھ شرط ہو یہان مراد فقط کھیل سے ہی - بیہدہ بیہودہ بفتح اول بمعنی فائدہ - بیہدہ امر
بے فائدہ ضمہ ہا کو اشباع یعنی کھینچکر واو بھی اسکے بعد بڑھا لیتے ہین اور بیہودہ
پڑھتے ہین جیسے تربز و تربوز - مطلب - اگر مان باپ بچپن سے معلم کے سپرد نکرین
تو وہ لڑکے خود نالائق ہو جائین اور دوسرے مان باپ کو انکے فساد کے

شکوہ و شکایت سے تکلیف پہونچے **ایضاً** یونہین بے شغل ہو اگر انسان ✤ بیگمان ہون اُسے بہت نقصان ✤ شغل کا ردیف فرصتی ۔ مطلب ۔ جسطرح لڑکے اگر معلم کے پاس بچپن سے نہ بٹھائے جائین تو خراب ہو جاتے ہین اسیطرح اگر جوان آدمی بھی بیکار بیٹھا رہے تو آدمیت سے گذر جاتا ہی اور بیشک اُسے بڑے بڑے نقصان پہونچتے ہین **ایضاً** بدلائل ہو اہی ثابت یون ✤ منتشر رہون آپ غیر بھی ہون ✤ دلائل دلیل کی جمع جسکے معنی حجت ۔ یون بضم یاے تحتانی حرف تشبیہ ہی اس شعر سے ثابت ہی کہ یہ لفظ جسطرح عوام بفتح اول پڑھتے ہین غلط ہی کیونکہ ہون کا قافیہ واقع ہوا ہی اور اختلاف حرف حذو جائز نہین کما لایخفی علی الشاعر (حذو) حرف روف کے ماقبل کا حرف جیسے مار و تار کا میم و تے اور خوب و دوب کا خے و دال اور اسیر و امیر کا سین و میم ۔ ردف کی تحقیق صفحہ ۹ حصہ دوم مجموعہ سخن مین دیکھو ۔ مطلب ۔ حجتون سے یہ بات ثابت ہوئی ہی کہ اگر انسان بیکار بیٹھا رہے تو خود اُسکو بھی ضرر پہونچے اور غیرون کو بھی اُس سے نقصان ہو جیسا آگے بیان کیا جائیگا **ایضاً** ہو جو کوئی رفاہ و نعمت مین ✤ حسن افعال و نیک حالت مین ✤ رفاہ بکسر اول فراغت اُسکی ہندی چین ۔ حسن بہتری ۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی ۔ مطلب ۔ جو کوئی چین اور آسایش اور نیک رویہ اور اچھی حالت مین رہے تو اُسکا وہ حال ہو جو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً** ہو مسرت مین اُسکو نشو و نما ✤ ہو فراغت مین اُسکو نشو و نما ✤ نشو پیدا ہونا ۔ نما بفتح اول اُگنا ۔ نشو و نما کے مرادی معنی پرورش ۔ فراغت چین سے ہاتھ پاؤن پھیلانا اور کام سے چھٹی پانا یہان معنی اول مقصود ہین ۔ مطلب ۔ جو کوئی رفاہ و حسن افعال و نیک حالت مین بسر کرے تو وہ خوشی مین پرورش پائے اور اُسے ہمیشہ چین نصیب رہے **ایضاً** حال کیا ہو فساد و طغیان کا ✤ مفسدہ ہو ہزار عنوان کا ✤ طغیان

حد سے بڑھجانا و نافرمانی یہان یعنی دوم ہی۔ مفسدہ فساد کرنا اور جائے فساد۔
عنوان بضم اول دیباچہ اسیا یعنی قسم مستعمل ہی مطلب۔ اگر آدمی بے شغل رہے
تو بہت فساد اور نافرمانیان کرے اور اس سے ہزار طرح کے جھگڑے پیدا ہوتے
(قال الشارح) اگر اس مصرع سے ع بدلا ہوا ہو تا ثابت ہوتا ہے لیکن
شعر بارہ تک قطعہ بند کیا جاے تو معنی بہت خوب ہوتے ہین اور سبکا خلاصہ یہ
ہوگا مطلب۔ اگر کوئی دنیا مین رفاہ اور چین سے بسر کرے اور اسکی حالت یہ
کبھی کوئی خلل نہ پڑے اور مسرت و فراغت مین اسکی پرورش ہو تو ایسے ننگ
آدمی سے بیٹھے بیٹھے کھا کر کبھی رہا نہ جاے سیکڑون بدمعاشیان ہزارون ہنگامے
بپا کرے لہذا ضرور ہی کہ انسان ایک نہ ایک سعی و محنت کرتا رہے
ایضاً ۱۲ کیا کیا ہی کرم مجیب خدا سے دو جہان کا شکر اسکا ادا کرسکے کیا
منھ ہی زبان کا کرم بخشش و عنایت - دو جہان سے مراد وجود و عدم - کیا
منھ ہی زبانکا یعنی کچھ حقیقت نہین منھ کا لفظ زبان کے ساتھ بطور ایہام ہے
شعر میں ... مطلب۔ خدا کی عنایت بے انتہا ہی زبان کی طاقت
نہین کہ اسکا شکر ادا کرسکے ایضاً ۱۳ ... ہی چمن حمد خدا سے دو جہان کا
کچھ دخل نہین گلشن قدرت مین خزان کا چمن باغ کا ایک حصہ - خدا کا
مین استعارہ یعنی حمد - دخل گھسنا - گلشن پھولون کی جگہ - گلشن قدرت
یعنی قدرت - خزان بفتح اول مصدر خزیدن سے منسوب ہی مکان گرم و جا
گرم ... رہنے کا موسم اور بعضون نے اسے خزو دیبا کا منسوب بتایا ہی
یعنی گرم ... کی فصل ... غرض یہ وہ موسم ہی جب آفتاب
برج میزان و عقرب و قوس مین رہتا ہی اور اسی سبب سے چلنے کے جاڑے
ہوتے ہین درختون کے پھول پتے جھڑ جاتے ہین اس موسم کی ہندی پت جھڑ

ہی مطلب - چونکہ خدا کی قدرت کے باغ مین کبھی خزان نہین آتی یعنی قدرت خدا
ایک حال پر رہتی ہی تو اُسکی تعریف کا باغ بھی ہمیشہ تازہ رہتا ہی ایضاً ۱۴ جو
آگیا اس راہ مین سالک وہی ٹھہرا ✤ گمراہ ہوا جو نہ یہان کا نہ وہان کا ✤ سالک
راہ چلنے والا اور وہ فقیر جو اپنے ہوش وحواس مین ہو اور جو آپ سے باہر ہو اُسے
مجذوب کہتے ہین - گمراہ بہکا ہوا شخص - نہ یہان کا نہ وہان کا محاورہ جسکا کہین
ٹھکانا نہو مطلب - جو خدا کی حمد کی راہ مین آیا یعنی جسنے خدا کی حمد بیان کی
مگر یہ عمل وہی درویش سالک ہی اور جو اِس سے بہک گیا اُسکا کہین ٹھکانا
نہین نہ دنیا مین نہ دین مین ایضاً ۱۵ دریاے کرمی مین ہین سو طرح کے
جلوے ✤ دیکھو صدف جسم مین عالم دُرِ جان کا ✤ کرمی عنایت خدا دریاے
کرمی استعارہ یعنی کرمی جلوہ نمایش - صدف سیپ - عالم محاورہ بمعنی حال و
صورت اور رنگ روپ - دُر موتی - درجان استعارہ یعنی جان - حکما قائل ہین
کہ جان بدن کے اندر حلول نہین رکھتی اور اہل شرع اسکے برخلاف ہین - مطلب
خدا کا دریاے رحمت ہزارہا طرح کے جوش مار رہا ہی اور سیکڑون طرح سے اُسکی
کرمی نمود ہی دیکھو ایک نمایش یہ بھی ہی کہ جان بدن مین اسطرح سمائی ہوئی ہی
جیسے سیپ مین موتی ایضاً ۱۶ صحرا مین نہ دریا مین زمین پر نہ فلک پر ✤
موجود ہی پہ نام نہین اُسکے نشان کا ✤ صحرا بمعنی جنگل - نام نہین محاورہ پتا نہین
مطلب - خدا سب جگہ موجود اور حاضر ہی اگر خاص اُسکے رہنے کی جگہ دریافت
کیا چاہو تو ہرگز نہین ہو سکے اُسکی ذات لامکان ہی ایضاً ۱۷ دیکھے تو کوئی
غور سے قدرت کے کرشمے ✤ شادی کہین بچے کی کہین غم ہی جوان کا ✤ کرشمہ
بکسر تین چشم و ابرو سے اشارہ کرنا اصطلاحاً بمعنی طریقہ و تماشا مطلب - کوئی
قدرت کے کھیل دیکھے کہ کہین دنیا مین لڑکا پیدا ہونے کی خوشی اور کہین جگہ

جوان کے مرجانے کا ماتم رہتا ہے۔ شادی و غم وبچہ و جوان مین باہم صنعت تضاد ہی
شعر ۲ صفحہ ۴۔ دیکھو ایضاً ۱۵ دریاے غضب جوش مین آئے تو غضب ہی +
غرقاب سفینہ ابھی ہو جاے جہان کا + غرقاب تقلیب اضافت آب عمیق یعنی
گہرا پانی۔ کذا فی الغیاث۔ اِس صورت مین معنی شعر خیر باد کہتے ہین ہان شاید
امانت کی مراد یہ ہو تو ہو غرقاب مرکب بترکیب اضافی لفظ غرق مین فک اضافت
ہی جیسے حباب سرچشمہ صاحبدل وغیرہ یعنی ڈوبا ہوا اِس صورت مین شعر بامعنی
ہو جائیگا۔ دوسرے غضب کے معنی محاورتاً ستم اور آفت اور اندھیر کے ہین
پہلا غضب بمعنی غصہ۔ سفینہ ناو۔ سفینۂ جہان استعارہ یعنی جہان۔ مطلب۔
اگر خدا کا غضب دنیا پر نازل ہو تو بڑی مشکل ہی جہان کا تھل بیڑا نہ لگے جیسے نوح
کے زمانہ مین ہوا تھا۔
صفحہ ۱۶۔ بلبل کی طرح عشق مین نالان ہون مین اسکے + ہی جو گل یکتا چمن
ہر دو جہان کا + بلبل ایک طائر کا نام جسکی رنگت خاکستری ہوتی ہی یہ جانور پہاڑی
ہی ہندوستان مین نہین پیدا ہوتا مشہور ہی کہ ہزار جانورون کی بولیان بولتا ہی
اسلیے ہزار داستان بھی اسکا لقب ہی اسکا عشق گلاب کے پھول کے ساتھ اور
نالہ معروف ہی۔ چمن ہر دو جہان کے گل یکتا سے مراد خدا ہی۔ یکتا جسکا کوئی ثانی نہو
مطلب۔ دونون جہان کے باغ کے یکتا پھول یعنی خدا کی محبت مین بلبل کے مانند
مین شور مچا رہا ہون یعنی اسکی مدح کر رہا ہون ایضاً ۲ پوشیدہ بھلا کب ہے اُس سے
کوئی کیا بات + دانندہ و واقف ہی وہ ہر راز نہان کا + دانندہ اسم فاعل یعنی
جاننے والا۔ واقف ٹھہرنے والا اور آگاہ۔ راز نہان چھپا ہوا بھید۔ مطلب۔ خدا عالم الغیب
اُس سے کوئی بات چھپی نہین رہسکتی وہ نیکی و بدی سب دیکھتا ہی ایضاً ۳ دم
مارنے کی جا نہین ای صاحب ادراک + حقا کہ وہان دخل نہین وہم و گمان کا

صاحب ادراک وہ شخص جسے قوت مدرکہ بخوبی حاصل ہو یہان مراد عارف خدا سے
ہی - وہم شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو - گمان یقین اور وہم کے درمیانی قوت کا نام ہی
اسکی عربی شک ہی - حقا مین الف قسمیہ ہی مطلب - اے عارف خدا کی معرفت میں
خاموش ہی رہنا بہتر ہی خدا کی قسم کہ اس بارے مین وہم وگمان کو تو دخل
نہین جو ذرا سی چیزین ہین پھر درک یعنی عقل مدرکہ کے برابر بڑی چیز اس
باریک راہ مین کیونکر سما سکیگی **ایضاً ۴** لب پر یہی مصرع رہے ہر وقت
امانت + شکر اسکا ادا کرسکے کیا منھ ہی زبان کا + امانت شاعر کا تخلص -
لب پر کوئی بات رہنا اسکا بکے جانا مطلب - اے امانت مین جو مصرع مطلع
مین کہہ چکا ہون اُسیکا ہر وقت رٹنا خدا کی حمد مین بہتر ہی یعنی یہی بکنا مناسب
ہی کہ ع شکر اسکا ادا کرسکے کیا منھ ہی زبان کا + **ایضاً ۵** سرا سے
دنیا ہی خوف کی جا ہر ایک کو خوف دم بدم ہی + رہا سکندر یہان نہ دارا
نہ ہی فریدون یہان نہ جم ہی + مسافرانہ ٹکے ہو اُٹھو مقام فردوس ہی ارم ہی +
سفر ہی دشوار خواب کب تک بہت بڑی منزل عدم ہی + نسیم جاگو کمر کو
باندھو اُٹھاؤ بستر کہ رات کم ہی + سراے غرض مہمان سرا جہان مسافر
ٹکین سرا سے دنیا استعارہ یعنی دنیا - مسافرانہ مثل مسافر فردوس یہ لفظ
رومی یا سریانی ہی بہشت کا سب سے بڑا اور بلند درجہ - ارم فرہنگ
دیکھو - عدم نیست ہو جانا - بستر بچھونا - منزل عدم استعارہ یعنی عدم مطلب
لفظ مسافرانہ اور ٹک رہنا اور لفظ مقام وسفر و منزل اور کمر باندھنا
اور بستر اُٹھانا - یہ سب لوازم مہمان سرا ہین خواب سے مراد غفلت دنیا - جاگو
یعنی غفلت دنیا سے ہوشیار ہو - بستر اُٹھاؤ یعنی طمع دنیوی دل سے
نکال ڈالو - رات کم ہی یعنی صبح قریب ہی یعنی بالون پر سپیدی آچلی

پھوٹتے ہوے چلے ہو - واضح رہے کہ اسکے ہر بند مین پانچ مصرع ہین اخیر کے
دو دو مصرع شاعر کے مصرع اور اول کے تین تین عبداللہ خان تخلص مہر کے
مصرعہ ہین ایسی نظم کو مخمس بولتے ہین ایضاً ٦ سرور و عیش و نشاط و
عشرت یہ چند انفاس کے ہین جھگڑے ٭ ملال و رنج و غم و مصیبت یہ چند
انفاس کے ہین جھگڑے ٭ غرور و تمکین و کبر و نخوت یہ چند انفاس
کے ہین جھگڑے ٭ جوانی و حسن و جاہ و دولت یہ چند انفاس کے ہین
جھگڑے ٭ اجل ہو استادہ دست بستہ نوید رخصت ہر ایک دم ہو ٭
عیش خوشی مزے کی - نشاط بالفتح اول خوشی - عشرت دلی خوشی اور کسیکے ساتھ
الفت اٹھانا - ملال رنج دلی جبتک کم ہو - رنج تکلیف بیماری و غم - غم
رنج گذشتہ - مصیبت سختی و دشواری کار - غرور - دولت کا فریب کھانا - تمکین
اپنے کو لیے اور سنبھالے رہنا - کبر اپنے کو بزرگ بتانا - نخوت دماغی
غرور اسکی بنا یہی ٹھنسا ہو جاہ مرتبہ و مقام ظاہر اجاے کا بدل ہو -
سرور دماغی خوشی - دولت وہ مال جو ہاتھوں ہاتھ اترتا پھرتا رہے -
دست بستہ تابعدار - اجل موت - نوید بفتح اول و کسر ثانی دیا ہے مژدہ خوشخبری
مطلب - درحقیقت یہ سب الفاظ چند سانسون کے جھگڑے ہین اگر دم آیا تو
سب کچھ اور جو روح نکل گئی تو پھر انمین کا ایک بھی ساتھ نہ دیگا موت ہر وقت
سامنے کھڑی ہو او پیغام اجل نہ معلوم کسوقت آجائے - جب کوئی ایسی
چیزون سے چھٹکارا پائے تو نہایت خوشی سنانی چاہیے اسی واسطے شاعر نے
نوید کا لفظ کہا ہو - انفاس نفس بفتحتین کی جمع ہو ایضاً مثال بت
سب کے سب ہین جیسے ٭ دیکھو قہر خدا کی نیندین ٭ یہ جاگتے تھے ابتدا مین کس
ان جو سوتے ہین انتہا کی نیندین ٭ پڑے ہین کیسے بیہا سے غافل خبر ہی نہین

کس کس بلا کی نیندین ٭ نسیم غفلت کی چل رہی ہی امنڈ رہی ہین قضا کی نیندین ٭
کچھ ایسے سوئے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہی ٭ بت تمہر کی تصویر اور
معشوق کو بھی بولتے ہین یہان بمعنی اول ہی جیسے جو نسے - ابتدا اسکے یہان
روز ازل مقصود ہی - انتہا کی نیندین بمعنی بعید خواب - بلا کے معنی یہان بیشمار اور
غضب نسیم نرم ہوا قسم ہی یہ محاورہ اکثر جب مثبت فعل پر آتا ہی تو اُسے
منفی کر دیتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ یہان آج سے آؤ یعنی نہ آؤ اور جب فعل منفی پر
آتا ہی تو اُسے مثبت بناتا ہی جیسے تمھین قسم ہی کہ دیکھون تم مجھسے نہ بولو یعنی بولو
جاگنا قسم ہی یعنی نہ جاگینگے مطلب - احباب مردہ کیسے دم بخود سو رہے ہین ازل
مین آنا کب جاگے تھے جو اب غافل ہو کر ایسے سو گئے ہین کہ گویا حشر تک
نہ جاگینگے -

صفحہ ۱۷ - قیام عمر دو روزہ جانی کبھی نہین ایک قاعدے پر ٭ تعلق عیش زندگانی
کبھی نہین ایک قاعدے پر ٭ مآل کار جہان فانی کبھی نہین ایک قاعدے پر ٭
بہار گل لطف نوجوانی کبھی نہین ایک قاعدے پر ٭ جو چار دن ہی وفور راحت
تو بعد اسکے غم و الم ہی ٭ مآل انجام کار تعلق علاقہ عمر دو روزہ ایک دن حیات کا
ایک دن وفات کا اور نیز عمر کم پائدار سے مراد ہی - بہار گل وہ ایام جنمین گلاب
پھولے وہ چیت کا مہینا ہی بعضے برسات کو ہندوستان کی بہار کہتے ہین -
وفور زیادتی - جانی مین تحتانی نسبتی ہی یعنی جان کے مثل عزیز بعض نسخون مین
بجاے اسکے اکثر لفظ (جانی) بدو تحتانی چھپ گیا ہی اور وہ غلط ہی اول تو بےمعنی
اور پھر زندگانی کے ساتھ قافیہ نہ رہیگا - مطلب - عمر کم پائدار کا قیام اور عیش زندگانی
کا تعلق اور مٹ جانے والی دنیا کا انجام کار اور پھولون کی بہار اور جوانی کا لطف
یہ سب ایک حالت پر نہین رہتے اگر چند روز خوشی ہی تو اُسکے بعد پھر غم کا سامنا ہوتا ہی

ایضاً ۲ گئے وہ عیش ونشاط کے دن زمان رنج وملال آیا ٭ شباب سے نے
شیب سے بدل کی عروج گذرا زوال آیا ٭ کیے ہوے سے ہوئی ندامت تو مہر
کیا کیا خیال آیا ٭ یہ مصرع مخبر مصیبت پسند ہمکو کمال آیا ٭ نسیم جاگو کمر کو باندھو
اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے ٭ عیش ونشاط کے دن یعنی شباب - رنج وملال کا وقت
یعنی شیب - شباب یعنی جوانی - شیب بفتح شین معجمہ بالون کا سفید ہونا یعنی
پیری - زمان وقت - عروج ترقی اور بڑھنا - زوال تنزل اور گھٹنا - ندامت
شرمندگی - مہر شاعر کا تخلص - مخبر خبر دینے والا اور اطلاع کرنے والا کمال
نہایت - مطلب - جب جوانی گذر کر بڑھاپا آیا تو طاقت وغیرہ مین تنزل ہوا
اُسکے ہوتے ہی جو جو گناہ کر چکے تھے اُسپر شرمندگی ہونے لگی عجیب عجیب
خیالات دل مین سمانے لگے آخر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ ہوشیار رہون اور کمر
باندھکر مرنے پر طیار رہون ایضاً ۳ کہتے ہین زن نے عرب کی ایک رات ٭
اپنے شوہر سے کہی روکر یہ بات ٭ عرب ملک عرب کا رہنے والا آدمی اور
عربستان کے گنوار کو اعراب بولتے ہین - مطلب - ایک عرب کی عورت نے
اپنے خاوند سے بکمال غم یہ بات کہی جو شعر آئندہ مین ہے ایضاً ۴ کھینچتے ہین
ہم بہت رنج اور بلا ٭ سب ہین خوش اور ہم ہین غم مین مبتلا ٭ بلا وہ تکلیف جو
اپنی طاقت سے باہر ہو - کھینچنا برداشت کرنا - مطلب - زن عرب کا قول ہے
کہ ہمتو تکلیف کی برداشت کر رہے ہین اور غم مین پھنسے ہین اور لوگون کو
دیکھتے ہین کہ وہ چین سے بسر کرتے ہین ایضاً ۵ فقر وفاقے سے ہوا ہے جی
بتنگ ٭ اپنی درویشی سے درویشون کو ننگ ٭ فقر وفاقہ کے مرادی
معنی تکلیف روزمرہ - جی بتنگ ہونا دق ہوجانا - درویشی سے مراد
یہان تنگ دستی - ننگ شرم - مطلب - ہم تکلیف روزمرہ سے

ایسے وقت ہوگئے ہین کہ اگر کسی فقیر سے ہماری تکلیف برداشت کرنے کو کہو تو اُسے
شرم معلوم ہو **ایضاً** نان کی جاگہ غذا ہو اپنی درد + پانی کی جا اشک ہو
اور آہ سرد + نان روٹی جاگہ گنواری بولی اب جگہو بولتے ہین۔ مطلب۔
روٹی کھانے کے بدلے ہم درد کھتے ہین اور پانی پینے کے بدلے ہم آنسو پیتے ہین
اور ٹھنڈی سانسین بھرتے ہین یعنی نہایت رنج و ملال مین بسر ہو رہی ہو۔
ایضاً دن کو ہو پوشاک تاب آفتاب + شب نہالی اور بچھونا
ماہتاب + نہالی وہ لحاف جو عروس اوڑھے اکثر باندھنو کا ہوتا ہو
اور اُسپر گل بوٹے جھاڑ وغیرہ ہوتے ہین نہال درخت کو بھی کہتے ہین
شاید نہالی کی تحتانی نسبتی ہو فارسی مین اسکو نہالین نمون کہتے ہین
تاب آفتاب دھوپ۔ ماہتاب چاندنی۔ مطلب۔ عسرت کے سبب سے
دھوپ دن کو ہماری پوشاک ہو یعنی دھوپ مین جلتے ہین اور رات
مثل لحاف کے اور چاندنی بجاے بستر کے ہو یعنی رات کو اوڑھنا بچھونا کچھ
نصیب نہین ہوتا خدا نے قرآن مین کہا ہو وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ
لِبَاسًا یعنی شب کو ہمنے تمھارا لباس بنایا ہو یعنی رات کو سوتے ہو۔
ایضاً قرص مہ حق مین ہو اپنے قرص نان + ہین ستارے بیضہا
ماکیان + قرص بالضم ٹکیا۔ قرص مہ پورا چاند جسے بدر بولتے ہین ماکیان
ایک مرغی ماکیا نہا اُسکی جمع ہو۔ بیضہ انڈا۔ مطلب۔ چاند کو ہم پکے ہوئے
آٹے کی ٹکیا تصور کرکے تکا کرتے ہین اور تاروں کو مرغی کے انڈے خیال
کرکے ہونٹھ چبایا کرتے ہین مگر کچھ نصیب نہین ہوتا بھوکے ہی رہتے ہین۔
ایضاً خویش و بیگانہ ہوئے ہمسے نفور + سامری کی طرح بھاگے
دور دور + سامری صفحہ ۷۷ فرہنگ دیکھو لوگ اسکو جادوگر جانکر

نفرت کرنے لگے تھے اور جنھون نے اسے مان کے اطاعت موسی چھوڑ دی وہ آخر بحکم خدا
ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل کیے گئے یہ بڑا معرکہ بنی اسرائیل مین مشہور ہی۔ بفتح قاف اون
وضم ثانی گریزان اور نفرت کرنیوالا مطلب۔ عزیز اور غیر سب ہمسے نفرت کرنے لگے
جیسے لوگ سامری سے نفرت کرتے تھے۔ دور دور بھاگنا نفرت کرنا۔

صفحہ ۱۰ ا۔ قرض مانگین ہم اگر یک مشت جو ۔ دے نہ کوئی جی اگر کر دین
گرو ۔ مشت جو سے مراد یہان تھوڑی اور کم حقیقت چیز۔ گرو عوام اسے گروی
کہتے ہین اور اسکی ہندی گہنا ہی۔ جی گرو کرنا جان دیدینا مطلب۔ اگر ہم کم حقیقت
چیز بھی کسی سے قرض مانگین اور اپنی جان تک بھی دیدین تو ہرگز کوئی نہ دے
ہم تنگدستی سے ایسے ذلیل ہو رہے ہین ایضاً ۲ آوے گر گھر مین ہمارے میہمان ۔
کفش پیچین اسکی جب ملتی ہی نان ۔ میہمان مرکب ہی مہ اور مان سے مہ بمعنی
بزرگ و مان بمعنی مثل یعنی مثل بزرگ اسکی ہندی پاہن ہی کفش عام جوتا اور
خاص ایک قسم کا جوتا جسکی اڑی اونچی اور دیوارین چھوٹی اور نوک بہت بھاری
پیچیدہ ہوتی ہی یہان بمعنی اول ہی مطلب۔ ہماری تکلیف کا یہ حال پہونچا ہی
کہ جب ہم اپنے مہمان کی جوتیان بیچین تو اسکو کھانا کھلا سکین ایضاً ۳ سو رہے
گھر مین ہمارے وہ اگر ۔ دلق پر اٹکے رہے اپنی نظر ۔ دلق فقیر کی گدڑی اور یہان
مہمان کے کپڑون سے مراد ہی مطلب۔ اگر وہ مہمان ہمارے گھر مین سو رہے تو ہماری
یہی نیت ہو کہ اسکا کپڑے لے بھاگین نظر اس مقام پر بمعنی نیت ہی ایضاً ۴ طرح کا
ماجرا اور گفتگو ۔ صبح تک کرتی رہی وہ پیش شو ۔ شو بر اور معروف شوہر مطلب۔
عورت نے اعرابی سے اپنی کہانی کہی آگے وہ اعرابی یعنی اسکا شوہر اسے سمجھاتا ہی
ایضاً ۵ یون کہا شوہر نے زن سے صبر کر ۔ اب گئی ہی عمر یکسر گذر ۔ ۔ سر بالکل
مطلب۔ خاوند نے بیوی سے کہا کہ ساری عمر کٹ گئی ہی تھوڑی باقی رہی

مطلب عمر

بے صبری ہنگام ایضاً مست کر آب باشی کمی پر تو نگاہ ÷ دل سے اپنے کھو دے حب
مال وجاہ ÷ بیشی یعنی زیادتی یہان مراد دولت سے ہے۔ کمی گھٹ جانا یہان مراد
مفلسی سے ہے۔ نگاہ کرنا توجہ کرنا۔ حب دوستی۔ مت علامت نہی قدیم بولی
اب ٹکسال باہر فی الحال اس محل پر نہ بولتے ہین۔ مطلب۔ اے عورت تو دولت
اور مفلسی پر کچھ نہ خیال کر مال وعزت کی محبت بھلا دے ایضاً صاف وتیرہ دونون
جاینگے گذر ÷ بے بقا ہین مت کر انپر تو نظر ÷ تیرہ میلی چیز یہان یعنی مفلسی ہے۔
صاف سے مراد یہان دولت۔ بے بقا جو چیز ہمیشہ نہ رہے۔ مطلب۔ آدمی
کی دولت اور مفلسی دونون گذر جاتی ہین ہرگز ایک حال پر انسان نہین رہتا
ایضاً دیکھ دنیا مین ہزارون جانور ÷ عیش وعشرت مین ہین بے کسب وہنر
کسب حاصل کرنا اور پیشہ۔ ہنر وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو۔ مطلب۔ اے عورت
تو نہین دیکھتی کہ جانورون کو نہ کوئی پیشہ آتا ہے نہ کوئی ہنر۔ مگر چین سے
زندگی بسر کرتے ہین انھین کچھ دنیا کی فکر نہین اسیطرح ہمین تمھین بھی لازم ہے
ایضاً حمد کرتی ہے خدا کی عندلیب ÷ غیب سے وہ رزق پاتی ہے عجیب ÷
عندلیب بلبل۔ غیب۔ مقام پوشیدہ۔ مطلب۔ بلبل خدا کی تعریف کرتا ہے
اور خدا غیب سے چارہ پاتا ہے اسے بھی کوئی فن نہین آتا یونہین اگر ہم تم
خدا کی عبادت کیا کرین تو کبھی تنگ دستی نہو ایضاً بے غم وبے فکر
رہتا ہے باز ÷ طعمہ کھاتا ہے بلا رنج ونیاز ÷ باز ایک شکاری جانور۔ طعمہ
شکاری جانور کا کھانا۔ نیاز بکسر اول حاجت۔ مطلب۔ خدا کی رزاقی دیکھ کہ باز
باوجودیکہ موذی طائر ہے مگر بادشاہ لوگ اسکے تابعدار ہین یعنی شکار گاہ مین
اپنے پہونچے پر بٹھائے ہوئے پھرا کرتے ہین ایضاً ایسا ہی پیشہ سے
بیکار ہے فیل ÷ ہین عیال اللہ وہ ہے نعم الوکیل ÷ پیشہ کچھ۔ فیل ہاتھی۔

پشۂ وپیل سے یہان مراد خرد و بزرگ - عیال بالکسر زن و فرزند و متعلقین عیالِ تنہو
کے دوسرے لام کو دراز یہان نہ پڑھو - نعم الوکیل روزی کا ذمہ دار - مطلب -
چھوٹے سے بڑے تک سب خدا ہی سے علاقہ رکھتے ہین اور خدا سبکی روزی کا
ذمہ دار ہی کوئی متنفس بے رزق نہین رہنے پاتا ایضاً ۱۲ آدمی کو رزق کا
اپنے الم ✣ ہی فقط کج فہمی سے یہ درد و غم ✣ الم رنج - کج فہمی حماقت -
مطلب - آدمی کو اگر روزی کی فکر کا رنج ہوتا ہی تو حماقت سے ہوتا ہی اس
امر کا رنج نہ کرنا چاہیے خدا رازق ہی ایضاً ۱۳ ہی وہان نعمت کی ورنہ کیا کمی ✣
کردے حق محتاج کو دم مین غنی ✣ حق خدا - غنی بے پروا ر مالدار یہان بمعنی دوم ہی
مطلب - خدا کے پاس دولت کی کچھ کمی نہین چاہیے دم بھر مین فقیر کو امیر بنا دے
پھر انسان کو اپنے حق مین ہائے ہائے کرنا بیجا ہی - محتاج کو غنی کرنا اشارہ ہی
طرف تُعِزُّ مَن تَشَاءُ کے یعنی جسکو چاہے خدا عزت دیدے ایضاً ۱۴
غم توکل کا ہی اپنی نچکن ✣ وسوسون سے ہی یہ سب رنج و محن ✣ توکل خدا کو
سونپنا یعنی صبر کرنا - نچکن جڑا دھکیڑنے والا مراد ہی معنی نہایت درپئے ہونیوالا
اور کھو دینے والا - وسوسہ بہکا دینے والا اور فریب شیطانی مراد ہی معنی
بے اعتباری - محن بکسر اول محنت کی جمع ہی - مطلب - ہمارے توکل کی نچکنی
فقط غم کرتا ہی یعنی غم دنیا صبر دلی کو کھوتا ہی اور ساری تکلیفین بے صبری کی
وجہ سے ہوتی ہین ایضاً ۱۵ ورد تن ہی موت کا تیرے رسول ✣ پھیر
مت منھ اس سے تو ای بو الفضول ✣ رسول بھیجا ہوا شخص و قاصد اور وہ
نبی جسپر کتاب خدا نازل ہوئی ہی وہ بعقائد اہل اسلام چار ہی شخص ہین
داؤد اور موسیٰ اور عیسیٰ اور احمد باقی سب نبی کہلاتے ہین لیکن یہان بمعنی
قاصد ہی - منھ پھیرنا انکار کرنا اور ناپسند کرنا - مطلب - تیرے جسم مین

جب کوئی ڈکر پیدا ہو تو یہ سمجھ کہ موت کا قاصد آیا یعنی موت قریب ہی اور آزردہ
ہو کر ہراسان نہو اگر تو نے روگردانی کی تو کیا ہو سکے گا موت سے بھاگ کر کہان
بچے گا پھر بے صبری ناحق ہی ایضاً ۱۶ زندہ جو شیرین یہان ہی وقت فوت *
تلخ تر حنظل سے ہو گی اُسکی موت * فوت ٹلنا اور مرنا - حنظل کی حاے حطی پر
چاہے کسرہ پڑھو چاہے فتحہ دونون درست ہین کذا فی الغیاث صفحہ ۱۵ اندراین کا
پھل ہی کہ بہت سرخ اور خوش رنگ اور نہایت کڑوا ہوتا ہی تلخ گذرنا
نہایت ناگوار ہونا - مطلب - جو زندہ آدمی مرتے وقت دنیا سے شیرین
یعنی خوش ہین اُنکو موت نہایت بُری معلوم ہو گی اور دشوار ہو گی لفظ شیرین
و تلخ مین یہان صنعت تضاد ہی شعر ۴ صفحہ ۵۵ - دیکھو ایضاً ۱۷ تن پرستون
کی ہی بس دشوار نزع * جی قفس مین ہو گا ہو گی دار نزع * تن پرست
جو دوسرون کی خبر نہ لے اُسکی ہندی پیٹ پالو - نزاع جان کنی یعنی دم نکلنے کا
وقت - قفس پنجرہ اور قید خانہ - دار سولی - مطلب - تن پرست لوگون کی
جان بڑی مشکل سے نکلتی ہی اُنکی روح بدن مین ایسی ہی جیسے کوئی مرغ
گرفتار قفس ہو جان کنی کے وقت اُنکو وہ تکلیف ہو گی جیسے کوئی سولی پر
چڑھایا جائے ایضاً ۱۸ جو کہ موٹی ہو تی کھا کر گوسپند * ذبح کرتے ہین
اُسے اہل پسند * گوسپند مینڈھا اور بھیڑی - اہل پسند وہ لوگ جو کسی چیز کو
پسند کرین - مطلب - تن پروری کے سبب سے لوگ بلا مین پھنستے ہین جیسے
جو بھیڑی کھا پیکر طیار ہوتی ہی اُسکو ذبح کے واسطے لوگ خرید کرتے ہین
ایضاً ۱۹ رات اب آخر ہوئی اے عشوہ گر * یا وہ گوئی سے ذرا اب در گذر *
عشوہ بکسر عین مہملہ فریب و ناز - یا وہ بیہودہ - یا وہ گوئی ہندی بکواسی ہی
یہ شعر شاعر کا قول ہی رات سے مراد یہان شباب ہی مطلب - جوانی گذر گئی

ارے ستار اب خدا خدا کر خدا کو یاد کرو اہیات باتین چھوڑ۔

صفحہ ۱۹۔ مرد و زن کا سخن ذرا مجھسے بیان ہو شوق سنانے کو ہو اُسکا اصل زبان ہو
بسن بجاے سننکر ماضی معطوفہ ہی مطلب۔ لوگ ذرا سا بیان سننکر مشتاق ہین کہ دیکھئے
شاعر مرد و زن کی کہانی آگے کیا بیان کرتا ہی ایضاً ۲ مرد و زن ہین عقل و نفس
سچیا ہو سات دن ہین رہین جنگ و ماجرا ہو نفس بسکون دوم جان و روح و
ہستی اصطلاح تصوف مین صرف روح کو کہتے ہین اور باعتبار صفت اُسکی
تین قسمین ہین اول (نفس اماره) جو کہ شرعی ممنوع کامون اور بری عادتون
کی طرف رجوع اور اصرار کرے یہان اُسی سے غرض ہی دوم (نفس لوامہ) جو کہ
گناہ ہونے پر اپنے کو آپ ملامت کرے ایسی روح پاک لوگون کی ہوتی ہی
سوم (نفس مطمئنہ) جو کہ بری عادتون سے پاک و صاف ہو اور اطمینان سے
خدا کو تلاش کرے ایسی روح صلحا اور انبیا کی ہوتی ہی۔ ماجرا جو چیز جاری ہو چکی ہو
مجازاً قصہ کہانی حکایات مطلب۔ یہ حکایت کوئی سچی داستان نہین بلکہ تمثیلاً عرفے
ایک چیستان لوگون کو سمجھائی تھی نہ کوئی مرد ہی نہ کوئی عورت نہ کوئی عرب ہی نہ کوئی
عجمی صرف مرد سے یہان عقل ہی اور زن سے غرض نفس امارہ عقل و نفس مین
ہمیشہ جھگڑا رہا ہی جیسا شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۳ زن یہ چاہتی ہی کہ
ہووے مال و جاہ و ثروت عطا ہو شیخ و خانقاہ ہو چاہتے ہین کسان باہم
یہان چاہتی ہی لازم تھا۔ ہووے بھی اب ترک ہی فقط ہو بولتے ہین ممنوع و حذف
خدا رسیدہ۔ ثروت تمول۔ حشمت سرداری اور مال کی کثرت۔ شیخ پیر
اور بمعنی بزرگی۔ خانقاہ خانگاہ کا معرب ہی وہ مقام جہان مشائخ و
درویش بیٹھکر عبادت کرتے ہین اور وہ مسجد سے ملی ہوئی ایک جگہ
بھی ہوتی ہی مطلب۔ زن یعنی نفس امارہ یہ چاہتا ہی کہ

ظاہر کی سرداری اور بزرگی اور عمدہ عمدہ مکان رہنے کو ملین اور بہت سامان و اسباب
میسر ہاتھ لگے ایضاً ۴ نفس ہی مانند زن کے بیچارہ جو وہ مال و دولت کی
کرے ہی جستجو وہ بیچارہ جو تدبیر کرنے والا۔ کرے ہی ٹکسال باہر اب کرتا ہی بوتے ہین
یہ شعر گویا پہلے شعر کی تشریح ہی مطلب نفس امارہ عورتون کی طرح الٹی تدبیرین
کرتا ہی اور مال و دولت کی تلاش مین سرگردان ہی ایضاً ۵ عقل کب
اس فکر سے آگاہ ہی وہ اسکو ہر دم خواہش اشد ہی وہ مطلب عقل سلیم مردون
کی طرح یہ واہیات فکرین نہین کرتی اور اس سے آگاہ بھی نہین اگر اُسے
تلاش ہی تو خدا ہی کی تلاش ہی یعنی عاقل آدمی عبادت مین مصروف رہتا ہی
ایضاً ۶ علم باطن کی اگر چاہے مثال وہ رومیون اور چینیون کا سن لے
حال وہ علم باطن سے مراد یہان تصوف ہی۔ رومی ملک روم کا رہنے والا چینی ملک
چین کا۔ ملک روم مین الپو یعنی حلب کا آئینہ مشہور ہی اور چین کی نقاشی معروف۔
آئینہ سکندری مین خسرو دہلوی نے لکھا ہی کہ سکندر کے زمانے مین چینی
نقاشون نے تصویر کشی کا بیڑا اٹھایا اور رومیون نے بھی اپنا کارخانہ جمایا
دونون مین تکرار بڑھی بادشاہ نے دو مکان ایک چینیون کو دیا ایک رومیون کو
کہ ہان دیکھین تھا ہی استادیان چینی نقاشون نے اپنے مکان مین رنگ
برنگ کے گلبوٹے لال پیلی تصویرین بنائین کہ گویا سچ مچ ہو وہی رگ و ریشہ وہی
آنکھ ناک اُدھر روم والون نے تمام در و دیوار کو آئینہ بند کیا جب بادشاہ نے
چینیون کی صناعی دیکھکر رومیون کی طرف باگ موڑی تو آئینہ خانے مین قدم
رکھتے ہی تمام سکندر ہی سکندر نظر آئے وہی نقشہ وہی رنگ وہی نوک وہی
پلک وہی اشارہ وہی جھپک آنکھین دکھاؤ تو آنکھین دکھائے منہ چڑھاؤ تو
منہ چڑھائے نہ کوئی نقش تھا نہ کوئی رنگ فقط صفا و شفافت خدا کی قدرت کا

نگارخانہ الغرض یہ حکایت اسی مضمون سے بھری ہی جیسا شاعر کہتا ہی مطلب
اگر تصوف کی مثال تو چاہتا ہی تو رومی اور چینی نقاشون کا قصہ قال سُن
الف ۷ اپنی نقاشی پہ نازان اہل چین ٭ رومیون کو اپنے غلبے کا یقین ٭
نازان مغرور - غلبہ جیت جانا مطلب - چین کے مصور اپنی تصویر کشی پہ مغرور
تھے اور رومیون کو یقین تھا کہ ہمین جیتینگے الف ۸ چینی تھے گو فن مین اپنے
اوستاد ٭ لیک تھا کچھ رومیون کو زیادہ ٭ فن ہنر - استاد یہان بضمتین کامل
ہی جب الف کے ضمہ کا اشباع ہو تو اسوقت واو بعد الف اول لکھنا جائز ہی
جیسے تربز و تربوز ورنہ غلط - زیادہ ترقی مطلب - اگرچہ چینی تصویر کشی مین
کامل تھے مگر رومی بہت بڑھ چڑھکر بولتے تھے کہ ہمسے چینی زیادہ استاد نہین -
الف ۹ اسلئے دعوی اُنکے شاہ کامران ٭ بولا ان دونون کا کیجے امتحان ٭
[illegible] اُن دونون کا دعوی سُنکر اپنے دل مین سوچا کہ انہین آزمانا چاہیے
[illegible] شاہ کامران یہان مراد سکندر سے ہی الف ۱۰ اہل روم و
چین پیش شہریار ٭ مستعد تھے تا دکھاوین اپنا کار ٭ شہریار بادشاہ کار ہنر یعنی
بادشاہ مستعد آمادہ کار پیشہ و کاریگری مطلب سکندر کے سامنے رومی
اور چینی اپنی کاریگری دکھانے پہ آمادہ تھے الف ۱۱ چینیون نے ایک
گھر لیا ٭ رومیون کو سامنے اُنکے دیا ٭ مطلب سکندر کے حکم سے
ایک گھر چینیون کو ملا ایک گھر رومیون کو الف ۱۲ تھے مقابل دونون
حجرہ در بدر ٭ رومی اور چینی لگے کرنے ہنر ٭ مقابل آمنے سامنے حجرہ چھوٹا
مکان اور کوٹھری - در بدر ایک کا دروازہ دوسرے کے سامنے مطلب -
اُن دونون نقاشون کے مکان آمنے سامنے تھے وہان دونون اپنے
شغل مین معروف ہوئے الف ۱۳ چینیون نے رنگ مانگے بار بار ٭

دیدیا شہ نے خزانہ بیشمار + مطلب - چینی نقاش سکندر سے گھڑی گھڑی تصویر کشی
کے واسطے رنگ مانگتے تھے آخر سکندر نے حسب الطلب بہت سا روپیہ دیدیا کہ تو نگار
ایضاً ۱۴ رنگ کے خاطر خزانہ ہر سحر + چینیون کو دیتا شاہ پُر ہنر + خاطر واسطے
ہر سحر روز - پُر ہنر مرد کامل - مطلب - یونہین بادشاہ چینیون کو روز رنگ منگانے
کے واسطے خزانہ دیتا تھا ایضاً ۱۵ رومیون نے کچھ کیا نقش اور نہ رنگ +
دور کرتے تھے فقط چہرے سے زنگ + چہرہ اصطلاح نقاشان مین تصویر کا خاکہ
اور یہان مراد ہی معنی آئینہ - زنگ وہ کدورت جو سردی سے آئینے یا لوہے وغیرہ پر
جم جائے - مطلب - رومی نقاشون نے نہ کوئی نقش بنایا نہ کچھ رنگ بھرا
فقط آئینہ بناتے اور صاف کرتے رہے ایضاً ۱۶ ہو گئے مصروف صیقل مین
فقط + سادہ و شفاف گردون کی نمط + مصروف دھیان لگایا ہوا شخص صیقل
کسی چیز کو صاف کرنا - گردون گھومنے والی چیز جیسے گاڑی و آسمان - مطلب -
رومیون نے آئینہ صاف کرنے مین دھیان لگایا اور کھلے ہوئے آسمان کیطرح
اُسے صاف کرکے رکھدیا ایضاً ۱۷ سارے رنگون کی ہی بیرنگی مین راہ +
رنگ اگر ہی ابر بیرنگی ہو ماہ + یہ شعر اشعار ماقبل کا نتیجہ ہی اور بطور تمثیل شاعر نے
بیان کیا - مطلب - دنیا مین سب رنگ بیرنگی سے پیدا ہوتے ہین یعنی
جہان کوئی رنگ نہو وہان جو چاہو سو رنگ تصور کرلو دیکھو بادل مین جو رنگ
ہی وہ آفتاب یا ماہتاب کے باعث سے ہی اور یہ دونون بیرنگ ہین
دوسری چیز مین رنگ لاتے ہین ایضاً ۱۸ ابر کے اندر جو کچھ ہی نور و تاب +
ہی وہ نور آفتاب و ماہتاب + تاب روشنی - ماہتاب چاندنی مگر ہندیان
فارسی دان نے چاند کی جگہ بھی استعمال کرلیا ہی لیکن خالی از تامل
نہین - مطلب - ابر ایک بخار ہی اُسمین کچھ رنگ نہین نہ سرخی ہی

یہ سفیدی اگر ہی تو سورج اور چاند کے باعث سے ہی۔ ان دونون شعرون کا خلاصہ
یہ ہی کہ خدا خود کوئی شکل و صورت و رنگ نہین رکھتا لیکن تمام شکلین انہی سے
نمودار ہوتی ہین —

صفحہ ۲ — کرکے صد بار رنگ کے نقش و نگار رہ گیا حیران و ششدر زلیبا ۔ رنگ بہانت
بہانتی قسم کے ہین۔ نگار تصویر۔ حیران و ششدر۔ دونون کے معنی ہیں بھوچک۔ اب اس
شعر سے شاعر چہوٹی ہوئی داستان پہر بیان کرتا ہی مطلب۔ چینی نقاش تصویرین
بناکر خود بھوچک ہوگیا ایسی عمدہ بنائی تہین ایضاً ۲ مست ہر اک جام فرحت
ہوا اور طبل شادی کا بجا یا بربط۔ جام پیالہ۔ فرحت خوشی۔ مست جام فرحت استعارہ
یعنی بے اندازہ خوش۔ طبل شادی خوشی کے باجے جیسے باراتی وغیرہ مین بجاتے ہین
مطلب۔ ہر ایک رومی و چینی صناعیان کرکے خوش ہوا اور نہایت شادیان منائین
ایضاً ۳ پادشہ بھی دیکھکر نقش و نگار رہگیا حیران و ششدر زلیبا۔ مطلب۔
سکندر نے چینیون کی نقاشی دیکھکر دانت تلے انگلی دبائی۔ اس شعر کا مصرع دوم مکرر
ہوگیا ہی اگرچہ کچھ مضائقہ نہین اپنا ہی مال ہی لیکن سستی تصنیف البتہ ظاہر ہوتی ہی
ایضاً ۴ دیکھکر جب پادشہ فارغ ہوا۔ رومیون نے بھی دیا پردہ اٹھا۔ فارغ چہٹی
پانے والا۔ پادشہ مخفف ہی پادشاہ کا پاد معنی تخت و شاہ معنی حاکم اس صورت مین
یائے موحدہ سے غلط ہی جب پادشاہ کو باد شاہ بیائے موحدہ پڑھو تو یہ جواب
البتہ ہوسکتا ہی کہ پادشہ ہی مین لفظ کریہ تھا اسواسطے بیائے موحدہ کہا
کلذر فی القیاس ۔ اس شعر مین ایطائے جلی ہی مطلب۔ جب پادشاہ نے
چینیون سے فراغت پائی تو رومیون کے ہان گیا انہون نے بھی اپنے آئینے
کہول دیے ایضاً ۵ عکس اُس تصویر اس کر دار رکا۔ اسکی دیوارون پہ
سب ظاہر ہوا۔ عکس برخلاف اور وہ پرچھائین جو آئینے اور پانی وغیرہ مین

ایسی چیز کے مقابلے سے پیدا ہو۔ کردار کام مطلب چینیون کے ہنر کی تصویر
ظاہر ہو گئی یعنی در و دیوار سب آئینہ بند دکھائی دیے ایضاً ۶ تھے صفائی
مین بس آئینہ سان وہ عکس اُنکا سب ہوا اُس جا عیان وہ آئینہ سان
مثل آئینہ یعنی شفاف عیان نمودار مطلب۔ دیوارین چونکہ آئینہ بند
اور صاف تھین سکندر کا عکس اُنمین نمودار ہو گیا ایضاً ۷ تھا وہان
جو کچھ یہان تھا فوق تر وہ دیکھنے سے خیرہ ہوتی تھی نظر۔ وہ فوق تر سب سے زیادہ
خیرہ نظر کا ترمرانا۔ مطلب۔ جو کچھ چینیون کے ہان پایا گیا اُس سے
زیادہ رومیون کے پاس پایا گیا جسکے دیکھنے سے آنکھ کو چکا چوند آتی تھی
ایضاً ۸ تھی صفائی اُسکی ازبس دلربا وہ دیکھا جسنے اُسکو بس غش کر گیا
ازبس نہایت۔ دلربا دل لبھانے والی چیز۔ غش کرنا نہایت پسند کرنا اور
بہت خوش ہونا مطلب۔ آئینون کی صفائی ایسی عمدہ تھی کہ لوگ دیکھ دیکھکر
نہایت خوش ہوئے ایضاً ۹ رومی وہی صوفی ہین اور صافی نظر وہ کھل گیا
[illegible] آئینہ کسب و ہنر وہ وہی ضمیر جمع غائب اب واحد و جمع دونون حالتون
مین لفظ (وہ) بولتے ہین۔ صافی نظر پاکباز لوگ۔ صوفی فقرا کی اصطلاح
مین اُس شخص کو کہتے ہین جو اپنے دل کو خیالات غیر حق سے پاک و صاف
رکھے۔ یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے مطلب۔ نہ کوئی چینی ہے نہ کوئی رومی چینیون سے
میرا مطلب دنیا دار نکار اور رومیون سے میری غرض صوفیان صفا کردار
جنپر بے ہنر سیکھے سب دنیا و مافیہا کی حقیقت آئینہ ہو گئی ہے ایضاً ۱۰
نے وہان کچھ درس و تدریس سبق وہ اک صفائی سے کھلے ہین نہ طبق وہ
درس سبق پڑھنا۔ تدریس پڑھانا۔ نہ طبق نو آسمان۔ مطلب۔ صوفیون کو
کچھ سکھانے پڑھانے کی ضرورت نہین فقط دل کی صفائی سے سب راز آسمانی

آنسو بھرے ہین ایضاً ۱۱ اس طرح سے قلب کو صیقل کیا ہے بخل و بغض و حرص و کینہ سب
گیا ہے مطلب دل سے بخل باوجود عدم نقصان کسی حاجتمند سے کوئی چیز بچانا۔ بغض
بضم اول کسی عداوت کے باعث سے بھرا رہنا حرص باوجود موجودگی چیز کے اسکی
کثرت کی خواہش کرنا کینہ چھپی ہوئی دشمنی۔ مطلب۔ صوفیون نے دل کو ایسا
صاف کیا کہ چارون چیزین انکے پاس نہین پھٹکین ایضاً ۱۲ ہے نزد انکا عرش سے
ہی مرتبہ ہے پہنچے ہین ہر لحظہ نزدیک خدا ہے عرش بہشت اور نوان آسمان جسکے اوپر
سواے ذات خدا کے اور کچھ نہین۔ مطلب۔ صوفیون کا درجہ عرش سے بھی زیادہ
ہی وہ ہر وقت خدا سے وصل ہین گو زمین پر رہین ایضاً ۱۳ محو ہین رکھتے ہین
گو تمام نشان ہے دید کو آنکی خدا کی دید جان ہے محو ہو جانا اور اصطلاح صوفیہ
مین اپنی ذات کو نیست و نابود سمجھنا۔ دید دیکھنا اور جلوہ۔ اس شعر کے قوافی مین
اعلان نون ہی اور وہ ایسا اصلا جایز نہین خواہ کہین ہو (اعلان نون) نون کو
ظاہر کرکے پڑھنا وہ اسوقت جائز ہی جب اسکے ما قبل اضافت یا واو عاطفہ
نہو اور اگر ہو تو نون کو غنہ پڑھنا واجب ہی اگر اس شعر مین نشان کو غنہ پڑھو
تو دوسرے قافیہ یعنی رحمان) اس سبب سے غلط ہو جائیگا کما لا یخفی ۱۲ شاعر
چنانچہ [illegible] ۱۲
مطلب۔ اہل تصوف ہمیشہ مٹے ہوئے رہتے ہین اگرچہ [illegible] نشان
بھی اپنا بنا لین جب بھی تو انکے جلوے کو خدا کا جلوہ سمجھیے کیونکہ وہ فنا فی اللہ ہین
ایضاً ۱۴ ہے شمع انکا وہ ایک شمع نور ہے جس سے روشن ہوا آسمان کا نور ہے
شمع [illegible] اور ایک بار خدا سے نکلنا یہ لفظ بفتح اول اور یہان بمعنی اول -
تنور وہ ظرف گل یا آہن عمیق جسمین آگ روشن کرکے روٹی پکاتے ہین عربی
مین بتشدید نون ہی کما قال تعالیٰ وفار التنور فارسیون نے بتشدید
کما قال اللہ [illegible] ۱۲
و تخفیف ہر طرح استعمال کیا ہے۔ آسمان کو بسبب نور خدا کے تنور

گرم سے تشبیہ ہی۔ یہان شمہ نور سے مراد آفتاب ہی مطلب۔ جس آفتاب سے تمام
آسمان و زمین روشن ہین وہ خدا کی قدرت کا ایک ذرہ سا نور ہی۔ اشارہ ہی
طرف اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے یعنی خدا آسمان و زمین کا نور ہی —
ایضاً ۱۵ گرتے اُسکو لگے نہ ذرہ دیر ہٖ مہر و مہ کو بشکل نان و پنیر ہٖ ذرہ وہ باریک
بالو کے ریزے جو شعاع آفتاب سے چمکتے ہین اگر بمعنی کم مقدار لیے ہی تو تخفیف ر ا
درست ہی یہان اس معنی پر مشدد غلط ہی۔ معروف و مجہول کا قافیہ بتخصیص دیر و زیر
فارسی مین جائز اور اردو مین خلاف فصاحت حال لیکن واو معروف و
مجہول کا قافیہ کسی قدر جائز ہی کما قال العطائی مہر سورج۔ مہ مخفف ماہ چاند
پنیر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلا کر معاً ذبح کرکے معدہ نکال کر پھاڑ کر
پیا ہوا دودھ نکال لیتے ہین اُس سے اور دودھ جماتے ہین وہ جھرکے چھتے
کی طرح سوراخ سوراخ ہوتا ہی اور رنگ اُسکا سفید مائل بزردی یہان
مہر کو گردہ نان سے اور ماہ کو پنیر سے تشبیہ ہی مطلب۔ خدا سورج کو فوراً
روٹی کی طرح گول اور چاند کو پنیر کے مثل سفید کر دیتا ہی ایضاً ۱۶
کیا اُسنے بعد چشم یک آن ہٖ نقل اختر سے پر سپہر کا خوان ہٖ عرصہ میدان اور
یہان بمعنی مدت۔ آن اندازہ وقت۔ نقل بضم اول وہ گزک جو شراب کے
بعد کھاتے ہین اب الایچی دانون کو بھی کہتے ہین۔ اختر ستارہ۔ الایچی دانون سے
ستارون کو تشبیہ ہی اور خوان سے آسمان کو مطلب۔ خدا نے آن کی
آن مین ستارے آسمان پر چمکا دیے ایضاً ۱۷ وہ کرورون آن کر لذت و مزہ
ذائقے مین زبان انسان کے ہٖ کرورون سے مراد یہان بہت۔ ذائقہ قوت
ذائقہ سے مراد ہی نعم نعمت کی جمع۔ لذت مزہ مطلب۔ بہت قسم کی نعمتون کو
انسان کی قوت ذائقہ مین خدا مزہ دار کرتا ہی ایضاً ۱۸ کس زبان سے ہو اُسکا

شکر ادا نہین کیا گیا اُن سے کیون پیدا ہوا ۔ مطلب ۔ آدمی ایسی زبان کہان سے
لاسکے جو حق اُنکا شکر ادا کرے اُسنے بڑی بڑی نعمتین پیدا کی ہین ۔ اِن سنے محاورہ
[illegible] پیدا اُسنے بولتے ہین ۔
صفحہ ۱۴ ۔ میوے ہین باغ مین زمانے کے ۔ واسطے کھانے اور کھلانے کے ۔
میوہ جو پھل ہے پکانے کھایا جانے زمانے کی آب ہوا سے گزرتا ہو ۔ مطلب پہلے تو
یہ ہے میوے باغ مین اسواسطے پیدا کیے ہین کہ لوگ اُنکو کھائین اور دوسرون کو
بانٹین ایضاً ۲ فضل سے اُسکے کچھ نہین ہو کمی ۔ ٹھیک وہ کیا کرے جو ہم ہون
دنی ۔ فضل بزرگی و عنایت ۔ دنی کمینہ و کنجوس ۔ مطلب ۔ خدا کی عنایت
سے ہم لوگون کو کچھ کمی نہین ہو اگر ہم ہی کنجوس ہون تو خدا کی کیا خطا ہو ۔ یہ شعر
گریز کا ہو (گریز نظم مین وہ مقام جہان سے شاعر ایک مطلب سے دوسرا
مطلب بیان کرنے لگے مگر اس خوبصورتی سے کہ پہلے باتون کا سلسلہ نہ ٹوٹنے پاوے
اور دوسری باتین شروع ہو جائین جیسے ایک شاعر باغ اور ابر اور ہوا کی
کیفیت بیان کرتے کرتے سلیمان شاہ بادشاہ کی تعریف کرنے لگا ہے ۔ ابر
شور ور خداوند بہار ۔ باد محکوم سلیمان زمن ۔ گریز کو مخلص بھی کہتے ہین اور
یہ مقامات قصیدہ مین ایک نہایت نازک مقام ہے) ایضاً ۳ سنو یارو کرتا
ہون مین اک نقل ۔ جسکا باور کرے نہ ہرگز عقل ۔ کرون ہون صیغہ واحد متکلم
حال اس مقام پر اب کرتا ہون بولتے ہین ۔ باور یقین ۔ مطلب ۔ اے یارو
مین ایک نقل بیان کرتا ہون جو خلاف عقل ہو مصرع دوم سے شاعر کو تخیل
کی ہجو مین کمال اغراق منظور ہو ایضاً ۴ اتفاقاً اک آشنا میرے ہو گئے تھے
ایک گنبد کے ڈیرے ۔ اتفاقاً ناگاہ ۔ آشنا یار دوست ۔ یہان
معنی دوم ہو ۔ گنبد سے مراد یہان امیر ڈیرہ اب اصطلاح مین خیمے کو کہتے ہین

اور عوام گھر کے معنی پر بھی استعمال کرتے ہین مطلب ۔ وہ نقل یہ ہی کہ اتفاقاً میرے
ایک دوست ایک امیر کے مکان پر گئے الیضاً ۵ جو ہین وارد ہوے یہ وان ناگاہ
اُٹھا چارون طرف سے ابر سیاہ ٭ وارد اُترنے والا اور پہونچنے والا ۔ اور سیاہ کالا
بادل یہ اکثر خالی نہین جاتا ضرور برستا ہی مطلب ۔ ادھر وہ صاحب وہان پہونچے
اُدھر گھنگھور گھٹا اُٹھی الیضاً ۶ اُنکے ہوتے جو ابر گھیر آیا ٭ صاحب خانہ سخت
گھبرایا ٭ صاحب خانہ گھر کا مالک اکثر یہ لفظ بے اضافت آتا ہی بلکہ یہ افصح ہی
سخت نہایت ۔ مطلب جب امیر نے دیکھا کہ اُنکے آتے ہی گھٹا اُٹھی ہی تو
نہایت ہی پریشان ہوگیا اور گھبرا گیا یعنی اب یہ صاحب اپنے گھر پلٹ کر کیونکر
جائینگے بڑا غضب ہوا مجھے کھانا کھلانا پڑا الیضاً ۷ نہ خبر پوچھی اُنکی نو
احوال بیٹھتے ہی کیا یہ اُنسے سوال ٭ خبر پوچھنا خیریت مزاج دریافت کرنی
پوچھنا بے نون اول بمعنی پرسیدن اور پونچھنا نون و واو مجہول پاک وصاف
کردن بیٹھتے ہی محاورہ بمعنی فوراً اور کبھی یہان پیر چھوٹتے ہی بولتے ہین مطلب
اپنے صرفے سے ایسا گھبرایا کہ نہ میرے دوست کی خبر پوچھی نہ خیریت فوراً
یہ پوچھا الیضاً ۸ کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ ٭ گھونگرچی ٹٹو کچھ بھی ہی ہمراہ ٭
نگاہ رکھنا محافظت کرنا اور دیکھنا ۔ گھونگرچی فرہنگ مین دیکھو قصبات کے
کسان اُسے گھوکی بولتے ہین ۔ ٹٹو بانات کی ایک پاٹ کی ہی اور شاید اسکی اصل
(اک ٹٹو) تھی اس سے جاڑے او منھ بوند کا بچاؤ ہوتا ہی ۔ مطلب ۔ کیون صاحب
تم کچھ ہوا کا رنگ بھی دیکھتے ہو کیسا بادل گھرا ہی کوئی چیز پانی کے بچاو کی بھی ساتھ
لائے ہو ۔ اس کہنے سے بخیل کی یہ غرض تھی کہ تمکو پلٹ جانا پڑیگا الیضاً ۹
بولے یہ منھ نہ تھا مجھے معلوم ٭ ورنہ لاتا مین ساتھ اے مخدوم ٭ مخدوم جسکی خدمت
کرین خطاب مین اب بجاے جناب کے لکھتے ہین مطلب ۔ میرے دوست نے

جواب دیا ہی جناب جب مین مکان سے چلا تو مطلع صاف تھا مجھے کیا معلوم تھا کہ مینہ برسنے
لگے گا ورنہ کوئی تیو بارانی وغیرہ ضرور ساتھ لاتا ایضاً ۱۰ جب نہ سمجھے وہ اتنے رمز کے شیائی
سے سمجھی یہ بات اسکی تین وہ وہین + رمز ایک بات اور اشارہ و کنایہ ۔ تین غلط
تیلین بروزن یقین محاورہ قدیم صحیح ۔ وہین بدو واو غلط وہین بروزن چنین بیک
واو صحیح ۔ بات سوجھی یا خالی سوجھی ۔ خیال مین آگئی ۔ مطلب ۔ دگھونگری جو
کچھ ساتھ ہی جب ایسے کنائے کو بھی میرے دوست نہ سمجھے تو اس بخیل امیر کے
ذہن مین ایک اور بات گئی جو آئندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۱ جو لگی ہونے قطرہ افشانی تو
لا رکھی انکے آگے بارانی + قطرہ افشانی تھوڑی تھوڑی بوندین پڑنا ۔ بارانی وہ کمبل
جو برسات مین اوڑھتے ہین مطلب ۔ جب کچھ کچھ بوندین پڑنے لگین تو اس بخیل نے
ایک بارانی میرے دوست کے آگے لاکر رکھدی ۔ اس حرکت سے انکا یہ مطلب
تھا کہ یہ اوڑھکر چلا جا اور بہت باتین وداع کی کین ایضاً ۱۲ پھر لگے کہنے یہ بھی
اپنے نصیب + آوے مدت کے بعد اپنا حبیب + اپنے نصیب یہ محاورہ اکثر
مجبوری کی حالت مین بولتے ہین حبیب دوست مطلب ۔ پھر امیر صاحب
کہنے لگے کہ ہاے یہ بھی اپنی قسمت یارب مدت کے بعد تو دوست سے ملاقات ہو
اور تقدیر سے وہ بات ہو جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۱۳ اور مینہ آسمان برسائے +
بھیگتا اپنے گھر کو وہ جائے + مطلب ۔ ایک مدت کے بعد تو ملاقات ہو اور پھر
پانی برسے بڑا غضب ہی کہ دوست بھیگتا ہوا اپنے گھر واپس جائے ایضاً ۱۴ یہ تو
سادے غریب کیا جانین + اس مزور کو کیونکہ پہچانین + سادہ بیوقوف اور وہ
شخص جسکو کچھ فریب نہ آتا ہو ۔ غریب محاورہ بیچارے نیک بخت ۔ مزور مکار ، ز و ر
بواو معروف اسکا مادہ ہی جسکے معنی مکر ۔ یہ شعر سودا کا مقولہ ہی ۔ مطلب ۔ یہ
بیچارے سادہ مزاج یا لین کیا جانین اس مکار کو اپنی سادگی کے سبب سے

راستباز اور دروس جانتے تھے پھر اُسکا فریب کیونکر پہچان سکتے۔ کیونکہ اس محل پر
غلط اب ابن جگہ کیونکر بولتے ہین **ایضاً ۱۵** پورے یہ سادگی سے کیا ہی ضرور بھیگتا
جاؤنگا مین اتنی دور ✦ جاؤنگا یہان بصیغۂ استقبال بے محل بصیغۂ مضارع بہتر
تھا یعنی جاؤن مطلب ۔ میرے دوست اپنی راستبازی سے بول اُٹھے کہ
اجی صاحب بھلا یہ بھی کوئی موقع ہی کہ مین بھیگتا ہوا گھر کو جاؤن ایسی
کون ضرورت وہان اٹکی ہی استغفر اللہ **ایضاً ۱۶** رکھے خالق سلامت آپکی ذات
نہ نکلیگا تو مین رہونگا رات ✦ خالق مراد خدا سے ہی۔ رات کے بعد حرف (کو)
مقدر ہی شعر ۶ صفحہ ۱۲ ۔ دیکھو ۔ خدا آپ کی ذات کو سلامت رکھے یہ جملہ خوشامد کے
محل پر استعمال ہوتا ہی مطلب ۔ خدا آپ کے دم کو دنیا مین تندرست رکھے اگر
منہ نکلیگا تو مین آج کی رات آپ ہی کے ہان رہجاؤنگا ۔ میرا ہی گھر ہی پھر کیا
تکلف **ایضاً ۱۷** یہ سخن جو ہین پہونچا اُسکے کان ✦ لگی اُسکی وہین نکلنے جان ✦ کان
پہونچنا سنائی دینا محاورہ قدیم اب کان پڑنا بولتے ہین اصل یہ ہی کہ ان دونون
محاورون مین کان کے بعد حرف (مین) علامت ظرف مقدر ہی۔ جان نکلنا محاورہ
نہایت صدمہ ہونا مطلب ۔ جسوقت اُس بخیل نے میرے دوست کے منہ سے
سُنا کہ مین شبکو آپ ہی کے ہان رہونگا تو نہایت صدمہ ہونے لگا یعنی بہت ہی
گھبرانے لگا کہ اب میرا کھانا مفت مین خرچ ہوا **ایضاً ۱۸** سنتے ہی اُسکے یون ہوا
مضطر ✦ اپنے بیگانے کی رہی نہ خبر ✦ مضطر بیقرار ۔ اپنے بیگانے کی خبر نہ رہنا بالکل بیہوش
ہوجانا مطلب ۔ میرے دوست کا کلام سنتے ہی وہ کنجوس امیر اسقدر بیقرار ہوگیا
کہ اُسپر بیہوشی طاری ہوئی **ایضاً ۱۹** جسکے منہ کی طرف کرے تھا نگاہ ✦ یہی کہتا تھا
اُس سے بھر کر آہ ✦ کرے تھا نگاہ کیا کرتا تھا بولتے ہین مطلب ۔ وہ
بخیل اپنی محفل مین جسکی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتا تھا بس ٹھنڈی سانسین بھر کر اُسسے

متوجہ کر کے یہی کہتا جو شعر آئندہ میں ہے۔

صفحہ ۲۲ - کیون میان ابر اسقدر چھایا یہ حرف رہنے کا در میان آیا یہ میان بمعنی میں
بجاے مالک کے آتا ہے اور کبھی بجاے صاحب کے اور کبھی خرد کو بھی اس لفظ سے خطاب
کرتے ہیں۔ حرف درمیان آنا کسی چیز کا ذکر ہونا میان دو میان ہے تجنیس معروف ہے شعرا
صفحہ ۱۲ - دیکھو۔ مطلب۔ کیون صاحب بدلی ایسی امنڈ آئی کہ بات کی - بات [illegible] یہ بات
نکلی تو میں یہاں رہونگا یہ تیرا غضب ہوا ایضاً ۲ گ۔ مطلب برسات ہو رہی ت
حال یہ بادلون سے جو اسکا تھا احوال یہ مضطرب گھبرانے والا اور تڑپنے والا۔ برق بجلی
مطلب جتنا بجلی کڑکنے کے خوف سے یا بجلی گرنے سے آدمی نہ گھبرائے اور نہ تڑپے اتنا
بادل گھرنے اور دوستو کے رہنے اور مصرفہ کے ڈر سے وہ بخیل بیقرار ہوتا تھا احوال
حال کی جمع ہے ایضاً ۳ کبھو کہتا تھا یا یہ تیل جلا تو یہ کبھی کہتا تھا شیخ ڈھونڈو
تیا تو یہ کبھو تھا ورنہ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہیں۔ تیل جلانا اور شیخ ڈھونڈو یانا
پانی نکلنے کی توقع ہے فرہنگ دیکھو۔ جلا تو اور بنا تو میں ایطاے جلی ہے شعر ۳ صفحہ ۲۲
دیکھو کیونکہ یہ دو جل صیغہ امر با معنی الفاظ ہیں۔ مطلب۔ وہ کنجوس امید مینہ
کھلنے کے واسطے کبھی کوئی ٹوٹکا کرتا کبھی کوئی ٹوٹکا ایضاً ۴ گاہ بولے تھا دیکھیو
اب یہ آوے ہے آسمان کہیں سے نظر یہ بولے تھا دیکھیو آوے ہے سب گھسان
باہر بولتا تھا دیکھنا آتا ہے جانے۔ اوپر دیکھنے سے مراد اوپر دیکھنا۔ مطلب کبھی وہ
کنجوس کہتا تھا کہ ہاں اے صاحبو ذرا اوپر خیال کر کے دیکھنا تو کہیں سے
آسمان کھلا بھی ہے یا سب بادل ہی بادل ہے ایضاً ۵ گاہ بولے تھا
مہر ہو جو پدید یہ کبھی ہو جاے اپنے گھر میں عید یہ پدید نمایان وظاہر یہ عید
ہو جانا محاورہ نہایت خوشی ہونا یہ محاورہ اکثر لفظ گھر کے ساتھ آتا ہے جیسے
تم تو کر دو ان کے بھی گھر میں عید ہو جائے یہ مطلب۔ کبھی کہتا کہ اگر

تصور سچ نکل آئے تو یا اللہ مجھکو کیسی خوشی ہو کہ ایا ہا ہا - بوسے تھا اسکا ذکر اور یہ ہوا ایضاً
ناگہہ بولا ہی ایک یون فی الفور ✤ کچھ نظر آتے ہیں جو کیجے غور ✤ ناگاہ کا مخفف لفظ ناگہہ ہی
اسکی (ہاے ہوز ملفوظی اور اصلی ہی) اسکا گرا دینا ہرگز جائز نہین جیسا اس مصرع
مین ہی یعنی تقطیع مین ناگہہ کے مقام پر فقط (ناگ) بفتح کاف فارسی رہجاتا ہی
ایسی ہی اعداد کی ہاے ہوز بھی اصلی ہوتی ہی اسکا سقوط بھی ناجائز جیسے یازدہ
ہفدہ وغیرہ عرفی نے اس ہے کو گرایا ہی اور اہل تذکرہ نے اسپر اعتراض
جمایا ہی ۔ پیش عرفی مدہ از دست عنان کین استاد ✤ خویش را ابلہ
نمودست وے ابلہ نیست ✤ ابلہ کی ہاے ہوز اصلی ہی اور جو ہاے ہوز کہ تاے
قرشت کے بدلے مین ہو وہ اصلی نہین اسکا تلفظ و سقوط دونون جائز جیسے
ے توبہ زمی کردم و آمد بہار ✤ ساقی تو بشکنم آر ز دست ✤ بولا کے بعد (ہی)
حرف تخصیص ہی اسکی یاے تحتانی معروف پڑھو ۔ فی الفور جھٹ پٹ مطلب ۔
ایک شخص یکایک بول ہی اٹھا کہ ہان کچھ آسمان نظر آنے لگا بادل کھل چلا ۔
ایضاً کہا اُن نے یہ سچ ہی میری جان ✤ ہا ہی مین تیری زبان کے قربان ✤
میری جان مخاطب کی نسبت پیار کا کلمہ ہی - ہا کے بعد لفظ شخص مقدر رہی ۔
مین تیری زبان کے قربان کلمہ خوشامد ہی - اُن کے قدیم محاورہ اب اُسے
بولتے ہین مطلب بخیل نے اُس خوشخبری دینے والے سے کہا کہ تو نے کیا یہ بات
سچ مچ کہی ہی کہ مطلع صاف ہو گیا ایضاً لیک پرنالے جب لگے بہنے ✤
تب تو جھنجھلا کے یون لگا کہنے ✤ پرنالے کی فارسی ناودان اور عربی میزاب ہی
مطلب بخیل پانی تھمنے کی امید سے خوش تھا لیکن جب اُسنے دیکھا کہ پرنالے
بہتے ہین تو پیچ و تاب کھا کر پانی کی طرف مخاطب ہو کر وہ کہنے لگا جو شعر آیندہ
مین ہی ایضاً کیا برستا ہی یون برس کمبخت ✤ کوہ سے ڈوب جائین

لیکے درخت ٭ کوہ پہاڑ مطلب - اگر بخت ابر یون ذرا ذرا کیا برستا ہو اس طرح
برسے کہ پہاڑ کی چوٹی سے لیکر درخت تک سب بلند وپست چیزین ڈوب جائین -
ایضاً ۱۰ گ نہ رہے غرب ذرا سے اب شرق ٭ جا ہے ہو تمام عالم غرق ٭ غرب -
پچھم شرق پورب - غرق ڈوبنا مطلب - پچھم سے پورب تک دنیا مین پانی ہی
پانی دکھائی دے یعنی طوفان آجائے ایسا برسنا بہتر ہو ایضاً ۱۱ گ لیکے ماہی
سے دوتا مہتاب ٭ کاش ہوجائے ایک قطرۂ آب ٭ ماہی مچھلی - مہتاب چاندنی
اور فارسی دانان ہند چاند کے معنی پر بھی لاتے ہین جیسا اس شعر مین ہے یہ
غلط العام ہے غلط العوام نہین مچھلی سے چاند تک کل عالم مراد ہے فرہنگ دیکھو
کاش کلمۂ تمنا - قطرہ ٹپکی ہوئی چیز اگر اس تل پر عالم ہوتا تو خوب تھا - مطلب -
پاتال سے آکاش تک پانی ہی پانی ہوجائے تو خوب ہے نہایت پیچ وتاب
کھا کر بخیل یہ بددعائین دے رہا ہو ایضاً ۱۲ گ غرض اپنی سی وہ تو کر گذرا ٭
ہوگئی رات اور مینہ نہ کھلا ٭ اپنی سی کے بعد (سی) حرف تشبیہ ہے - اپنی سی کر گذرنا
اپنی عقل کے موافق انتہا کی تدبیرین کر چکنا مطلب - الغرض وہ بخیل اپنی
عقل کے موافق تدبیرین کر چکا لیکن پانی نہ کھلا یہان تک کہ رات ہوگئی -
ایضاً ۱۳ گ آخر الامر کرکے دل کو کرخت ٭ کہنے لاگا کہ سنگ آمد وسخت ٭ آخر الامر
انجام کار اور انتہا کو - کرخت مضبوط - لاگا بجائے لگا گنواری بولی اور بنا جائز
سنگ آمد وسخت آمد یہ مثل نہایت بےبسی وناچاری مین اجب کوئی امر برداشت
کرنا پڑے اُسوقت بولتے ہین مطلب - انجام کار وہ بخیل دل کو سخت کرکے
کہنے لگا کہ جیرناچاری ہے آفت جو آپ پڑی ہے برداشت کرونگا -
ایضاً ۱۴ گ کر چکا اپنی جب اصول وفروع ٭ کیا مہمان سے اختلاط شروع ٭ اصول
جمع اصل کی بمعنی جڑ - فروع جمع فرع بمعنی ڈالی - اصول وفروع اس محل پر

مد بیر ہونیکا بیان و بحث - اختلاط میل کی باتین کرنا مطلب - وہ کنجوس جب اس طرح نے سوچ بچار کر چکا اور سوچا کہ پانی نکلے گا اُسوقت مہمان کی آؤ بھگت کرنے لگا اور گفتگو شروع کی ایضاً ۱۵ پر نہ تھا یہ کچھ اور ذکر و سخن ✦ وان بغیر از حدیث زر غباً ✦ بغیر سوا سے حدیث قول و کلام پیغمبر - زر غباً یہ ٹکڑا ہی زر غبا تزدد حبا کا پیغمبر کی حدیث ہو کہ دیر دیر کرکے کہین آیا جایا کرو تا کہ محبت بڑھے مطلب سوا سے اسکے بخیل کچھ اور ذکر نہ کرتا تھا کہ جلد جلد آنے مین محبت نہین رہتی ایضاً ۱۶ وقت آیا جب اسکے کھانے کا ✦ مرتکب ہوکے اس بہانے کا ✦ مرتکب سوار کرنے والا اور کسی کام کا شروع کرنے والا یہان معنی دوم ہی مطلب - جب اُس کنجوس کے کھانے کا وقت آیا تو ایک بہانہ سوچکر وہ کہنے لگا جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۱۷ لگا کہنے کہ کوئی ہی حاضر ✦ بولا اُسوقت ڈیوڑھی کا ناظر ✦ ڈیوڑھی دروازے کا مکان کہ وہ ڈیڑھ کوٹھری کے برابر ہوتا ہی تا کہ بسبب خمیدگی مکان کے پردہ رہے اُسے دیہات مین ٹہروٹھا کہتے ہین اہل شہر ڈیوڑھی کو بجاے سرکار بھی استعمال کرتے ہین یہان مراد در دولت سے ہی - ناظر امیرون کی ڈیوڑھی پر خواجہ سرا ملازم رہتے ہین اور وہ اندر باہر سب کام کیا کرتے ہین - اُسنے پردہ نہین ہوتا مطلب بخیل نے پکارا کہ کوئی حاضر ہی اُسکے جواب مین تو اب ناظر نے کہا کہ کیا حکم ہی ناظر کو میان بھی بولتے ہین ایضاً ۱۸ کہا اُس سے کہ بھیجے دفتابا ✦ محل کی جا ضرور ہین سکھوا ✦ آفتابہ بقصر الف اول یہان غلط نظم ہوا ہی اول مین الف ممدودہ چاہیے یعنی آفتابہ بروزن نام بایا وہ لوٹا جسمین ٹونٹی ہو کیونکہ آفتابہ مین ہاے مختفی نسبتی ہی یعنی آفتاب کے مثل آگے چلابچی کو آفتابہ کہتے تھے اور وہ بشکل آفتاب

گھون ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہی ۔ محل بسکون ثانی یہان غلط ہی محل بفتحتین صحیح
مراد گھر سے ہی ۔ مطلب ۔ اِس شعر مین بخیل نے پاخانے کا بہانہ کر کے لوٹا جھوٹ موٹ
رکھوایا اگرچہ اُسے احتیاج نہ تھی ۔ مطلب ۔ یہ کہ یونہین جھنکار رہا جاؤن
ایضاً ۱۹ غرض اُٹھکے چلا یہ جب وان سے ۔ کہہ گیا کان مین یہ مہمان سے ۔
کان مین کہنا ۔ راز پوشی کرنے سے مراد ہی یہ بخیل نے اسواسطے کیا کہ کہین کوئی
دوسرا آدمی کھانے مین شراکت کی نیت نہ کرے پھر یک نشد دو شد کا
معاملہ ہو جائے اسی لیے چُپکے سے کہا کہ دوسرا نہ سُنے ۔ مطلب ۔ جب بخیل صاحب
پاخانے کے بہانے سے اُٹھ چلے تو مہمان سے وہ بات چپکے سے کہہ گئے جو شعر
آئندہ مین ہی ۔

صفحہ ۳۲ ۔ چاہو جو کچھ کہ اب تناول کو ۔ کہہ دو بلوا کے تم بکاول کو ۔ تناول بضم واو
تو الد کرنا یعنی کھانا ۔ بکاول باے موحدہ پر اور واو پر ضمہ داروغہ باورچیخانہ لیکن یہان تجھ
مین بیے اور واو پر فتحہ بتایا ہی اس صورت سے اِس شعر مین عجیب اقوا ہی ۔ اقوا [illegible]
سکا چوک جانا اور اصطلاح مین ردی کے ماقبل والے حروف کی حرکتون مین باہم
اختلاف کر دینا اور یہ خطاے فاحش ہی جیسے لازم و ماتم یا انجم و آدم یا بلبل و
دل ۔ مطلب ۔ جو کچھ کھانا کھانے کو جی چاہے تم داروغہ باورچیخانہ سے منگوا لینا
ایضاً ۲ اُنھون نے اُسکے موجب ارشاد ۔ کی بکاول کے تئین وہین فریاد ۔
موجب سبب و موافق ۔ ارشاد حکم ۔ تئین یہان بھی غلط در غلط ہی ۔ فریاد شور
مچانا ۔ مطلب ۔ مہمان صاحب خانہ کے حکم کے موافق بکاول بکاول کر کے خوب
چلایا ایضاً ۳ آیا بعد از سماجت بسیار ۔ اُنھون نے پوچھا کچھ ہی اب طیار ۔
سماجت ترشی و عیب ناکی خوشامد بھی چونکہ ایک عیب ہی لہذا آتا و یلا بجاے
خوشامد مستعمل ہی ۔ بسیار بہت ۔ مطلب ۔ جب مہمان نے بڑی خوشامد کی

تو دو ڑیکا ول آیا مہمان نے پوچھا کہ کچھ کھانا طیار ہوا اُسنے وہ جواب دیا جو شعر آئندہ مین
ہی ایضاً ۴ بولا طیار تو نہین ہی کچھ + جاؤن ڈھونڈھون اگر کہین ہی کچھ +
اس شعر کو شعر مابعد کے پہلے ٹکڑے سے ملاؤ تو معنی شعر حاصل ہون یہ بھی ایک
قسم کی تضمین ہی شعر ۱۲ صفحہ ۷ دیکھو ایضاً ۵ تو تو لاتا ہون آپ کی خاطر +
ورنہ کھاؤ مجھے مین ہون حاضر + خاطر واسطے ۔ مطلب ۔ دو اشعار کا ۔ بکاول بولا
کچھ کھانا طیار نہین اچھا اب جاؤن اور ڈھونڈھون اگر کہین کچھ بچا بچایا
پڑا ہی تو آپ کے واسطے لیے آتا ہون اور اگر کچھ نہ ملا تو مجھ ہی کو کھا لینا
مین موجود ہون سے مجھے کھا لو یہ کلمہ نہایت تنگی مین بولتے ہین ایضاً ۶
دیکھ حال غروب شمس ذرا + ہین ہزارون منافع اسی دانا + غروب ڈوب جانا
شمس سورج ۔ منافع جمع نفع بمعنی فائدہ ۔ مطلب ۔ سورج کے ڈوبنے کا ذرا
حال سنو سمجھو ہزارون طرح کے فائدے ہین جیسا آئندہ بیان ہی ایضاً ۷
بے غروب آفتاب اگر ہوتا + رنج لوگون کو بیشتر ہوتا ۔ رنج تکلیف بیشتر بہت
زیادہ ۔ مطلب ۔ اگر سورج نہ ڈوبتا اور ہمیشہ دھوپ بنی رہتی تو لوگون کو
نہایت ہی تکلیف ہوتی جیسے آئندہ بیان ہی ایضاً ۸ عیش و راحت کے
ہین سبھی محتاج + استراحت کے ہین سبھی محتاج + راحت پاؤن کا تلوا
اور ہاتھ کی ہتھیلی اور آسایش یہان بمعنی اخیر ہی ۔ استراحت راحت طلب ہونا
مراد ہی معنی آرام کرنا اور لیٹ رہنا ۔ مطلب ۔ ہمیشہ سورج نہ رہنے سے یہ بھی
فائدہ ہی کہ دنیا مین لوگون کو آرام اور دم لینے اور سو رہنے کی حاجت جیتک
ہوتا کہ وہ ہو جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۹ تھکین تا ماندگی سے اُنکے
بدن + پائین قوت حواس مرد و زن + ماندگی بیماری اور تھکن حواس
حاسہ کی جمع اور وہ ایک قوت کا نام ہی جو بدن کے ظاہر و باطن کو محسوس

کرتی ہی حواس دس قسم کے ہین پانچ ظاہری اور پانچ باطنی۔ وہ جو حواس خمسہ
ظاہری ہی اوّل قوت باصرہ دیکھنے کی طاقت اُسکی جگہ آنکھ ہی دوم قوت سامعہ
سننے کی طاقت اُسکا مقام کان ہی سوم قوت شامہ سونگھنے کی قوت اُسکا گھر
ناک ہی چہارم قوت ذائقہ چکھنے کی طاقت اُسکی جگہ زبان ہی پنجم قوت لامسہ
چھو جانے کی قوت وہ خاص سر انگشتان اور عام تمام جلد بدن مین ہوتی ہی
اور یہی اُسکا مقام ہی حواس خمسہ باطنی ہی اوّل حس مشترکہ جو باتین حواس
خمسہ ظاہری مین گھُٹ جاتی ہی وہ اُنھین قبول کر لیتا ہی دوم خیال۔ وہ
جو حواس خمسہ ظاہری کی قوتون کو ہٹ جانے کے بعد بھی نگاہ رکھتا ہی سوم
وہم وہ قوت۔ کہ دیکھی بے دیکھی جھوٹی سچی ظاہری باطنی سب باتون کو
قبول کرلے چہارم حافظہ وہ حس ہی کہ حواس خمسہ ظاہری اور چارون حواس
باطنی کی قوت مین سے جو کچھ اُسکو پہونچے اُسے نگاہ رکھے پنجم متصرفہ۔ اسکا
کام یہ ہی کہ بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتا ہی
اور ملا دیتا ہی بدن وہ چیز جو ہاتھ سے چھوئی جاسکے مطلب۔ استراحت سے
وہ فائدہ ہی کہ جسمون کی ماندگی جاتی رہے اور زن و مرد کے دلون حواس کو
تر و تازہ کر دے ایضاً قوت ہاضمہ قیام کرے۔ فکر ہضم طعام شام
کرے۔ قوت ہاضمہ وہ قوت جو معدے مین کھانے کو گلا دے۔ ہضم معدے
مین کھانا گلنا۔ طعام شام رات کا کھانا اُسکی عربی عشا بفتح عین مہملہ ہی۔
مطلب۔ استراحت کا نتیجہ ایک یہ بھی ہی کہ قوت ہاضمہ بخوبی پیدا ہوئی ہو اور
حالت خواب و استراحت مین رات کا کھانا بخوبی ہضم ہوتا رہے اور صبح کو کھانے
کی گرانی ظاہر نہو۔ تم نہین دیکھتے کہ اگر کھانا کھا کر رات کو زیادہ جاگو تو صبح کو
نہایت گرانی ہوتی ہی ایضاً ہاضمے مین نہو فتور ذرا۔ پہونچے شب کی غذا اسو اعضا

عضو یعنی پہن سستی و مجازاً یعنی خرابی - اعضا جمع عضو بدن کے حصے - مطلب -
رات کے عضو ہیں ہے یہ شفقت ہو کہ ہاضمہ خراب نہیں ہوتا یعنی بدہضمی نہیں
ہوتی اور جس جس عضو کو غذا پہونچتی ہو آنتوں کے وسیلے سے پہونچ جاتی ہو
ایضاً ۱۲ دن ہمیشہ اگر رہا کرتا تو محنتیں آدمی کیا کرتا + مطلب - اگر سورج
کسی وقت نہ چھپتا تو لوگ محنت مزدوری کرنے سے باز نہ رہتے کیونکہ دنیا میں حریص
بہت ہیں جیسا آئیندہ مذکور ہو - ظاہر ہو کہ دن خدا نے تلاش معاش کے واسطے
بنایا ہو یہ تلمیح وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا یعنی دن بنے اسواسطے پیدا کیا ہو کہ لوگ
تلاش معاش کریں ایضاً ۱۳ حرص سے راحتیں بھلا دیتے + جسم کو
آدمی گھلا دیتے + گھلانا لاغر و نحیف کر دینا - مطلب - حریص لوگ اسقدر
محنت و مشقت کرتے کہ نہایت ناتوان و نزار ہو جاتے اور ہرگز چین نہ لیتے
کیونکہ اسکی وجہ آئیندہ شعر میں ہو ایضاً ۱۴ کہ بلاشبہ لوگ ہیں اکثر پستمند
مال جمع کرنے پر + بلاشبہ (لا) یعنی نہیں شبہ گمان و شک بلا شبہ یقیناً
و بیشک - اکثر یعنی بہت اصطلاحاً وہ زیادتی اور بہتات جو کبھی ہو -
یہ شعر اپنے ماقبل کا بیان ہو اسکے آغاز پر کاف بیانیہ ہو یعنی کیونکہ مطلب -
لوگ اپنی راحت کو ترک کر دیتے کیونکہ ہم یقیناً خیال کرتے ہیں کہ دنیا کے
لوگ اکثر اسی بات پر تعین ہیں کہ کسیطرح مال ہمارے پاس اکٹھا
ہو جاوے ایضاً ۱۵ رات کی تیرگی نہ آتی اگر + محنتوں سے نہ باز رہتے
بشر + تیرگی اندھیاری - باز رہنا موقوف رکھنا اور تامل کرنا - بشر آدمی -
مطلب - رات کی تاریکی کے باعث بہت چیزیں دکھائی نہیں دیتیں اسی سبب سے
اکثر کام رات کو بخوبی نہیں ہو سکتے پس اگر رات کی اندھیاری نہ آتی اور
سورج کی روشنی رہتی تو انسان محنت مزدوری میں کبھی تامل نکرتا اور جو صاف

آستے دم نہ لیتے دیتی ایضاً ۱۶ متصل ایسے کام کرتے حریص ہیں۔ کام اپنے تمام کرتے
حریص ہیں۔ متصل پے در پے اُسکی ہندی لگاتار ہی۔ کام تمام کرنا مُرد النا۔ حریص حرص
کرنے والا وہ شخص جو باوجود موجودگی چیز اُس شی کی کثرت کی خواہش رکھے۔ مطلب۔
اگر اتفاقوں پھر سورج اور دھوپ اور روشنی نہی رہتی تو پھیتے حریص کبھی دم
نہ لیتے اور لگاتار اسقدر کام کیے جاتے کہ آخر کو ہلاک ہو جاتے ایضاً ۱۷ آمد شب کا
فائدہ سُن اور یہ ہی یہ نکتہ مقام فکرت و غور ہے۔ آمد آنا حاصل مصدر۔ نکتہ خفیا باریک
ور مز و کنایہ۔ فکرت فکر کرنا۔ غور سوچنا۔ مطلب۔ رات جو آتی ہی اُسکے آنے کا
ایک فائدہ او سُنو اور اس باریک بات میں فکر اور غور کرنے کا مقام ہی وہ یہ ہی
جو آئندہ بیان ہو ایضاً ۱۸ دھوپ اگر شام کو نہ ڈھل جاتی ہے۔ پھر تو ساری زمین جل جاتی۔ ڈھل
ڈھلجانا دفع ہونا اور ہٹ جانا۔ مطلب۔ وہ نکتہ یہ ہی کہ اگر شام کو آفتاب غروب
نہوتا اور ہمیشہ تپا کرتا تو تمام روئے زمین جہاں جہاں دھوپ ہمیشہ رہتی مارے
گرمی کے خاک سیاہ ہو جاتی۔

صفحہ ۴۴ - کبھی روئیدگی نہ پاتی نباتات۔ ہوتے ضائع تمام حیوانات۔ روئیدگی
اُگنا اور قوت نامیہ جس سے نباتات اُگتے ہیں۔ نباتات وہ کہ زمین سے اُگے اور قصداً
چل پھر نسکے اور اُنمیں بڑھاؤ اور خشکی و تری اُسکے اور اُنمیں معدہ نہو۔ ضائع مٹ جانے والی
چیز حیوانات وہ جسمیں جان ہو اور اُنمیں بڑھنے کی قوت اور معدہ ہو اور ارادتاً
چل پھر سکیں۔ مطلب۔ اس شعر میں زمین کے جلنے کی تشریح ہی کہ اگر زمین جلجاتی
تو کوئی درخت گھانس بیل پتی پھل پھلاری گل بوٹے کبھی نہوتے جاندار
کیا کھاتے بھوکے پیاسے جل بھنکر مر جاتے ایضاً ۲ پس یہ ہی حکمت
خدائے قدیر۔ جو اُسی نام کا ہی خبیر ہے۔ حکمت دانائی۔ قدیر ہر چیز پہ قدرت
رکھنے والا۔ امور جمع امر بمعنی حکم و کام۔ خبیر خبر رکھنے والا۔ تمام مخلوقات مطلب

وہ جو مخلوقات کے کامون سے خبردار ہی اُس خداے قدیر کی یہ حکمت ہی جو آیندہ
بیان ہی ایضاً ۳ اس طرح اُس خداے نے ٹھہرایا ٭ حکمت پاک کو یہی بھایا ٭
ٹھہرانا مقرر کرنا اور تجویز کرنا ـ بھانا پسند آنا ـ مطلب ـ وہ خدا جو قدیر ہی اُسنے
یہ مقرر کر دیا ہی اور یہی اُسے مناسب معلوم ہوا جو کہ آیندہ بیان ہی ایضاً ۴
رہے خورشید کو طلوع و غروب ٭ ہی نظام جہان کا یہ اسلوب ٭ خورشید کا
شین معجمہ مکسور یہ لفظ خور بمعنی آفتاب اور شید بمعنی روشن سے مرکب ہی اسلوب
بضم اول طریقہ و روش و طرز ـ طلوع سورج نکلنا ـ نظام بندوبست ـ سورج کا
طلوع و افول اور ستارون کا اسکے گرد پھرنا اور ہر ایک کا قرب و بعد اور گہن لگنا
اس انتظام کا نام نظام شمسی ہی ـ مطلب ـ خداے قدیر کو یہی بہتر معلوم ہوا کہ
آفتاب نکلا کرے اور ڈوبا کرے یعنی پے در پے دن رات ہوا کرے اور جہان کا بندوبست
اسی نظام شمسی کے طرز پر ہو ایضاً ۵ شب جلاتے ہین جس طرح یہ
چراغ ٭ بار پاتے ہین جس طرح یہ چراغ ٭ شب کے بعد حرف کو
علامت ظرف مقدر ہی ـ بار دخل ـ مطلب ـ جس طرح رات کو لوگ چراغ
روشن کرتے ہین اور اُس سے تمام گھرون مین اُجیالا پھیلتا ہی اسیطرح
آفتاب دن کو خدا چمکاتا ہی پھر وہ ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی یہان چراغ کو
آفتاب سے تشبیہ ہی اور دنیا کو گھر سے ـ بارنا ہندی مین جلانے کو کہتے ہین
یہین رعایت لفظ بار و چراغ مین ایہام بھی ہو سکتا ہی شعر ـ صفحہ ۲ ـ دیکھو
لفظ چراغ بکسر و فتح اول دونون صحیح مگر بفتح فصیح تر ایضاً ۶ جب وہ پاتے ہین
کامون سے فرصت ٭ تب چراغون کو کرتے ہین رخصت ٭ چراغ رخصت کرنا
چراغ بجھا دینا ـ مطلب ـ یہ دنیا کا دستور ہی کہ جب کامون سے چھٹی پاتے ہین
اور کھا پیکر سونے کی طیاریان کرتے ہین تو چراغ بجھا دیتے ہین اسیطرح سورج کا

حاصل ہو کہ دنیا کا انتظام جب دن پھر تمام ہو کر رات آئی تو چند اسے غروب کر دیتا ہے
ایضاً سبب یہ ہے نظام عالم ہی بسبب انتظام عالم ہو یہ انتظام بندوبست کرنا
عالم جہان ہے۔ مطلب۔ ان سب باتوں یعنی نظام شمسی سے جہان آباد ہے اگر سورج کو
طلوع و غروب نہوتا تو دنیا کے بندوبست میں خلل پڑ جاتا ایضاً گردش ارض
میں تفکر کر یہ اسکے پست و بلند پہلو نظر ہے گردش گھومنا۔ ارض زمین۔ تفکر فکر کرنا۔
نظر خیال۔ مطلب۔ زمین کے گھومنے میں غور کرنا ضرور ہے اور اسکے درجوں کی
بلندی و پستی کو خوب خیال کرنا چاہیے کہ دیکھو کہاں سورج کی روشنی زیادہ کب
پڑا کرتی ہے اور کہاں کسوقت کم اور اسکے باعث سے کیا ہوتا ہے یعنی مقام روشنی
تو زمین کی بلندی و پستی کے سبب سے ہے اور وقت طلوع و غروب زمین کی
گردش کے باعث۔ زمین کی گردش فیثاغورس حکیم کے مذہب کے موافق اس
شعر میں مانی گئی ہے پہلے حکیم بطلیموس کی راے کے موافق لوگ گردش فلکی کے
قائل اور زمین کو ساکن جانتے تھے فارسی و عربی کی کتابیں اسی وہم سے بھری ہیں
(نظام بطلیموسی) ارسطو حکیم کے بعد ایک حکیم بطلیموس نام یونان میں پیدا ہوا تھا
وہ قائل تھا کہ زمین کو گردش نہیں بلکہ کرۂ خاک ساکن اور بجاے ایک مرکز کے
ہے اسکے گرداگرد کرۂ آب۔ آب کے محیط کرۂ باد جسکو کرۂ زمہریر بھی کہتے ہیں باد کے
گرداگرد کرۂ نار یعنی آگ کا کرہ۔ پھر ان چاروں عنصری کروں کے محیط سات کرے
جنکو افلاک کلیہ بھی کہتے ہیں یعنی سبع سیارہ کے ساتوں آسمان اسطرح پر کہ کرۂ نار
کے گرد فلک قمر یعنی پہلا آسمان جو دکھائی دیتا ہے پھر اسکے گرد فلک عطارد بعدہ
فلک زہرہ پھر فلک شمس پھر فلک مریخ پھر فلک مشتری پھر فلک زحل محیط ہیں یہ
ساتوں ستیارے اپنے آسمانوں میں اور ساتوں آسمان باہم عنصری کروں کے گرداگرد
گھومتے ہیں اکثر اہل ایشیا وغیرہ اسکے قائل ہیں اور یہ ہے (نظام فیثاغورسی) بطلیموسیا

اسکے بعد حکیم یونانی فیثاغورس نام پانچ سو برس حضرت عیسیٰ سے پہلے پیدا ہوا اُسنے
آفتاب کو ساکن اور مرکز قرار دیا اور بتایا کہ آفتاب کے گرد اگرد بفاصلہ مختلفہ یہ گیارہ
سیارے دورہ کرتے ہین - عطارد - زہرہ - زمین - مریخ - وستا - جونو - سیرس
پالس - مشتری - زحل - ہرشل - یہ گیارھوان سیارہ ہرشل صاحب کا تلاش
کیا ہوا ہی - انھین سیارون کے متعلق گرداگرد بعید او مختلف اقمار دورہ کرتے ہین
الغرض پیروان بطلیموس فیثاغورس کے قول کو مردود جانتے اور فیثاغورسیون سے
جھگڑتے رہتے آخر سنہ سولہ سو عیسوی مین حکیم نیوٹن صاحب نے تکمیل
دلائل نظام فیثاغورسی کو خوب چمکا دیا اور بطلیموس کے چراغ پر زردی
چھانے لگی - المختصر اب کل مدارس سرکاری مین نظام فیثاغورسی جاری ہی اور
زمین گردش کرتی ہوئی سمجھی جاتی ہی ایضاً ۹ اسکی تاثیر سے تو ہوا ماہر یہ چار
فصلین ہین مختلف ظاہر ٭ تاثیر اثر کرنا - ماہر مشتاق و واقف کار یہان بمعنی دوم
ہی فصل دو چیزون کی درمیانی دوری اور موسم مختلف برخلاف ہونے والی
چیز - چار فصل - زمین اپنی گردش اور آفتاب کے مقابلہ و حجاب کے سبب سے
چار موسم پیدا کرتی ہی اور موافق بیان آئندہ اُسکی تفصیل یہ ہی اول جاڑے
اُسکی عربی شتا ہی اور اسی فصل شتا مین خزان جسے اہل عرب خریف کہتے ہین
داخل ہی - دوم برسات کا موسم - سوم بہار - اُسکا عربی نام ربیع ہی - چہارم
موسم گرما اُسکو عربی مین صیف بولتے ہین مطلب - ای مخاطب زمین کی
گردش کے اثر سے تو واقف ہو جا کہ اُسکے باعث سے یہی چار موسم جو اوپر
بیان ہو چکے پیدا ہوتے ہین مگر چارون باہم کیفیت مین مختلف ایضاً ۱
اُس مدبر کی ہی عیان تدبیر ٭ جیسا قدرت حکیم قدیر ٭ مدبر تدبیر کرنے والا یہان
خدا سے مراد ہی - عیان ظاہر - جیسا فرہنگ دیکھو - حکیم قدیر سے غرض

خدا ۔ مطلب ۔ دیکھیے کیا خدا کی قدرت نظام شمسی سے ظاہر ہوتی ہی اسکی تدبیر کا کیا
کہنا اسکی قدرت کی کیا بات سبحان اللہ ۔ تتمہ الیضاً ۱۱ آنکے جاڑا جو جاتی ہی گرمی ۔
داخل باطن میں پاتی ہی گرمی ۔ باطن اندرونی چیز یہان اجسام کی اندرونی طبع سے
مراد ہی اس شعر سے چارون موسمون کا بیان شروع ہوا پہلے شاعر جاڑے کی فصل کی
کیفیت بیان کرتا ہی مطلب ۔ جب فصل سرما آتی ہی اور گرمی کا موسم جاتا ہی تو بالائی
اجسام کی گرمی سب اندرون اجسام میں داخل ہوجاتی ہی اور یہی سبب جسمون کے
اوپر سردی معلوم ہونے لگتی ہی اور گرمی اندرونی کے سبب جاڑون میں کھانا جلد
ہضم ہوجاتا ہی اور وہ ہوتا ہی جو آئندہ شعر میں ہی الیضاً ۱۲ تا نباتات و شجر میں آئی
دانا ۔ مادّے میوون کے ہون سب پیدا ۔ شجر درخت ۔ دانا عقلمند ۔ یہان یہ سبب
لفظ شجر و نبات کے اس لفظ میں ایہام بھی ہی ۔ مادہ بہ تشدید دال ہر چیز کی اصل
اور قدرت اور بنیاد اور ہر شی کی درستی کا سامان مطلب ۔ خدا کی قدرت
یہ ہی کہ جاڑے آنے سے چھوٹے بڑے درختون میں اندر اندر سے وہ طاقت پیدا ہو
جس سے پھل میوے وغیرہ پھل سکین الیضاً ۱۳ جب حرارت ہوا سے جاتی ہی ۔ تو
کثافت ہوا میں آتی ہی ۔ حرارت گرمی ۔ کثافت کسی پتلی چیز کا گاڑھا اور بھاری
ہوجانا مطلب ۔ جب سرد ہوا چلنے لگتی ہی تو گاڑھی اور بھاری ہوجاتی ہی کیونکہ سردی
کے سبب سے اسمین رطوبت آجاتی ہی گرمی ہر چیز کو صاف اور پتلا کرتی ہی جب
وہ نہ رہی تو صفائی اور رقت کیونکر ہوسکے جب یہ دونون چیزین نہون تو کثافت ضرور
ہوگی اسی باعث سے ہوا کثیف ہوجاتی ہی اور وہ کرتی ہی جو آئندہ مذکور ہی
الیضاً ۱۴ مینہہ کے سامان کرتی ہی پیدا ۔ اور باران کرتی ہی پیدا ۔ باران برسنے والا
پانی ۔ مینہہ کے سامان سے مراد یہان ابر ہی ۔ اس شعر سے دوسری فصل یعنی برسات کا
بیان شروع ہوا مطلب ۔ جب ہوا گاڑھی ہوتی ہی اور اس سے بخار غلیظ

۱۲،

پیدا ہوتے ہین تو ابر نمود ہوتا ہی اور پانی برسنے لگتا ہی ایضاً ۱۵ جسم جاندار ہوتے ہین محکم ÷ قوتین پاتے ہین بوجہ اتم ÷ محکم مضبوط - وجہ صورت و طریقہ - اتم تمام تر و کامل - مطلب - پانی برسنے کے سبب سے حیوانات کے بدن مضبوط ہو جاتے ہین اور پوری قوتین پاتے ہین ایضاً ۱۶ فصل سرما مین جب نبات و شجر ÷ بھرتے ہین مادون سے سرتاسر ÷ بھرا جاتا ہے سرتاسر جڑ سے ڈالی تک مطلب - اور پایا جاتا کہ جاڑون مین نبات و شجر حرارت اندرونی کے سبب سے پھلون کی خلقت کے سامان پیدا کرتے ہین لہذا اُن سامانون کا فائدہ آیندہ شعر مین بیان کیا جاتا ہی ایضاً ۱۷ آتے تکلف شروع فصل بہار ÷ حرکت پاتے ہین نبات اشجار ÷ بے تکلف بلا تامل حرکت بفتحتین جنبش - اشجار شجر کی جمع ہی - نبات اشجار دونون الفاظ کے مابین سے واو عاطفہ مقدر ہی اور یہ اب بھی جائز ہی مطلب - جب درختون مین مادہ پیدا ہوتا ہی تو فصل ربیع کے شروع شروع انمین اندر سے ایک قسم کی جنبش نمود ہوتی ہی اسکی عمدہ مثال یہ ہی کہ جب لڑکے مین نمو کی طاقت آتی جاتی ہی تو انمین ویسا ہی چلبلا پن ہوتا جاتا ہی اور ہاتھ پانون کو جنبش دیا کرتا ہی اور کھیل کود کیا کرتا ہی یہی نباتات کی جنبش کی کیفیت ہی اس شعر سے تیسری فصل یعنی ربیع کا بیان آغاز ہی ایضاً ۱۸ شاہدان چمن اسی سے ہین ÷ گھانس بوٹے شگوفے اُگتے ہین ÷ شاہد معشوق شاہدان چمن استعارہ یعنی درخت گھانس پتے گل بوٹے وغیرہ - انکو جوانان چمن بھی کہتے ہین بوٹا پھولون کا چھوٹا درخت جیسے گیندا ہزارا وغیرہ - شگوفہ بکسر اول و کاف عربی پھول کی کلی مطلب - درختون کی اندرونی حرکتون سے ڈالیان گھانس بیل بوٹے کلیان وغیرہ نمود ہوتی ہین ایضاً ۱۹ جبکہ آتی ہی فصل تابستان ÷ ہوتی ہین گرمیان ہو رہین عیان ÷ تاب گرمی - ستان مفید معنی ظرفیت جیسے

بوستان وغیرہ۔ تابستان موسم گرما۔ مطلب۔ ظاہر ہو کہ جب گرمی کا موسم آتا ہی
سب لو چلنے لگتی ہی اور ہوا مین گرمی کا اثر رہتا ہی۔ اس شعر سے چوتھی فصل یعنی گرمی کا
بیان شروع ہوا۔

صفحہ ۲۵۔ پختہ ہوتے ہین باطن اثمار ٭ سوکھتی ہین رطوبتین اکبار ٭ پختہ پکا
اثمار جمع ثمر بمعنی پھل۔ باطن اثمار پھل کے گودے سے مراد ہی۔ رطوبت تری مطلب
جب گرمی کا موسم آتا ہی تو پھلون کا گودا جو نہایت تر تھا وہ کسیقدر خشک ہو جاتا ہی
اور اسی خشکی کا نام پختگی ہی ایضاً ۲ جو رطوبات وخلط فاسد ہین ٭ سب جتنے
فضلات وخلط فاسد ہین ٭ رطوبات رطوبت کی جمع۔ خلط ملی ہوئی چیز اور وہ
چار ہین صفرا وسودا وبلغم وخون۔ فاسد فساد کرنے والی اور بگڑ جانے والی چیز۔
فضلہ اصطلاح طب مین بدن مین صرف ہونے کے بعد کھائی ہوئی چیزون کا
پھوک جو کہ معدے اور مثانے اور دماغ وغیرہ کی راہ سے خارج ہوتا ہی فضلات
اسکی جمع ہی۔ خلط فاسد وہ صفرا یا سودا یا بلغم یا خون جسمین کسی باعث سے
کچھ نقصان ہو اور بگڑ جائے۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ مطلب۔ گرمیون سے
ایک فائدہ یہ بھی ہی کہ جتنی رطوبتین اور بگڑی ہوئی خلطین اور غذا کے فضلے
جو کہ بدن مین خون کے ساتھ جمع ہوتے ہین وہ سب موسم گرما مین خشک
ہو جاتے ہین جیسا آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۳ جسم حیوان سے ہوتے ہین
تحلیل ٭ سب بتدریج پاتے ہین تقلیل ٭ تحلیل مصرع اول مین گلا کر
کوئی چیز مٹا دینا۔ تدریج درجہ بدرجہ کم کرنا مرادی معنی رفتہ رفتہ تقلیل مصرع
دوم مین تھوڑا ہو جانا۔ مطلب۔ گرمیون کے سبب جاندار کے بدنون سے
سبھی رطوبتین اور خلطین اور فضلے ہضم ہو ہو کر رفتہ رفتہ سب گھٹ جاتے ہین
ایضاً ۴ نہین رہتا زمین مین پانی ٭ تا عمارت بنے بآسانی ٭ عمارت

کسی جگہ کی آبادی یہان مراد مکانات سے ہی - آسانی سہل ہونا - مطلب - گرمیون
مین دھوپ کے باعث سے زمین کی اوپری سطح کا پانی سوکھ جاتا ہی تاکہ آدمی اُن
مقامات پر مکانات بخوبی بنوا سکے ایضاً ٥ صاف ہو جاتی ہی ہوا - ساری ۔۔
نہین رہ سکتی کوئی بیماری ۔۔ مطلب - جب ہوا غلیظ یعنی گاڑھی ہو جاتی ہی تو
زمین سے ملی ہوئی رہتی ہی اور بوجھل ہونے کے سبب سے اوپر زیادہ نہین
اُٹھتی اسی سبب سے بُرے مقامات کے بخارات اُسمین ملے ہوئے رہتے ہین
اور اُس سے بیماریان پیدا ہوتی ہین پہر جب گرمیان آتی ہین تو ہوا کی
رطوبتین خشک ہو جاتی ہین اور ساری عفونت دفع ہو جاتی ہی اور بیماریان
گھٹ جاتی ہین - تم نہین دیکھتے کہ برسات مین ہیضہ وغیرہ زیادہ ہوتا ہی یہ
سب فساد ہوا کا باعث ہی ایضاً ٦ لکھون ان فصلون کی جو مصلحتین ۔۔
دفترون مین نہ آئین منفعتین ۔۔ مصلحت بہتری و بھلائی - دفتر حساب کا بستہ
یہان کتابون سے مراد ہی منفعت بفتح اول فائدہ پہونچانا - فصل سے یہان
مراد وہی چار فصلین ہین جو اوپر بیان ہوئین شاعر نے گرمی جاڑے بہار برسات
انھین کو چار فصل مقرر کیا ہی اور اُسیکے موافق مؤلف نے شرح لکھی لیکن اصل
مین چار فصلین صیف و شتا و ربیع و خریف ہین برسات دو فصلون مین تقسیم
ہی مطلب - اگر ان چارون فصلون کے فائدے اور بھلائیان بیان
ہون تو بڑی بڑی کتابون مین نہ سما سکین ایضاً ٧ حمل نام برج اول کا
دوسرا ثور تیسرا جوزا ۔۔ برج وہ مقام جس سے ہر مہینے مین آفتاب کا مقابلہ ہوتا ہی
ہندی مین اُسیکو راس کہتے ہین ساتون آسمانون کے گرداگرد ایک دائرہ مسلسل
ٹھیکے کی طرح گھوما ہوا ہی اُسے عربی مین منطقۃ البروج کہتے ہین اور اس سلسلے
مین بارہ جگہ بارہ برج قائم ہین اور ہر ہر مہینے مین آفتاب سے

ایک ایک برج کا مقابلہ رہتا ہی اسی مقابلے کو تحویل آفتاب کہتے ہین - حمل بفتحتین
منطقۃ البروج کا پہلا برج اُسکی شکل مینڈھے کی سی ہی ہندی مین میکھ بیانے مجہولہ
بولتے ہین یہ برج آفتاب سے بیساکھ کے مہینے مین مقابلہ رہتا ہی ثور بفتح ثائے
مثلثہ دوسرا برج اسکی ہندی برکھ ہی بیل کی شکل پر ہی جیٹھ کے مہینے مین تحویل
آفتاب اسمین ہوتی ہی - جوزا بفتح اول یہ تیسرا برج ہی اسکی ہندی متھن ہی
دو آدمیون کی تصویر ہین پشت سے ملی ہوئین اسکی صورت ہی اساڑھ کے
مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی **ایضاً** چوتھا سرطان پانچوان
ہی اسد ؛ ہی چھٹا برج سنبلہ بکید ؛ سرطان کا نون باعلان پڑھو - بکید
بے تامل کہ اصطلاح نجوم مین جنم پتری کو بھی کہتے ہین بدین سبب
برجون کے ساتھ یہ لفظ بطور ایہام ہی شعر ۷ صفحہ ۲ - دیکھو سرطان یہ
چوتھا برج کیکڑے کی شکل ہی اسکی ہندی کرک ہی ساون مین آفتاب
سے کرک راس مقابل رہتی ہی - اسد پانچوان برج جسکی ہندی سنگھ یہ
شیر کی شکل پر ہی بھادون کے مہینے مین تحویل آفتاب یہان مقرر رہی -
سنبلہ چھٹا برج اسکی ہندی کنیا ان ایک عورت ہاتھ مین اناج کی بالی
لیے ہوئے اُسکی شکل ہی کنوار مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی **ایضاً ۹**
برج ہفتم کا نام ہی میزان ؛ برج ہشتم کا نام عقرب جان ؛ ہفتم ساتوان
ہشتم آٹھوان - جان صیغہ واحد حاضر امر سمجھ لے - میزان ساتوان برج اسکی
ہندی تلا بضم اول یہ ترازو کی شکل پر ہی کاتک مین تحویل یہان مقرر ہی -
عقرب آٹھوان برج اسکی ہندی برچھیک ہی یہ بچھو کی صورت پر ہی اگھن
مین آفتاب اس سے مقابل رہتا ہی **ایضاً ۱۰** نوان برج برج قوس یہان
ہدی ہی ان بروج مین دسوان ؛ یہان سے مراد مصرع اول مین بیان

منطقۃ البروج ٭ بروج، برج کی جمع - قوس بفتح اول نوان برج اسکی ہندی دھن ہی
ایک عورت ہاتھ مین کمان پر تیر چڑھائے ہوئے کمر سے سم دار چوپایہ کی صورت پر
اسکی شکل ہی پوس مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی - جدی بفتح اول وسکون ثانی
دسوان برج اسکی ہندی مکر بفتح اول وسکون ثانی حرف دوم کاف عربی
مگرمچھ کی شکل پر ہی ماگھ کے مہینے مین اس سے آفتاب کا مقابلہ ہوتا ہی ایضاً ۱۱
گیارھوان دلو بارھوان ہی حوت ٭ نہین انہین کسیکو جاے سکوت ٭ سکوت چپ
رہنا مراد ہی معنی یہان اعتراض وتامل - دلو گیارھوان برج ہی اسکی ہندی کنبھ
بضم اول ایک عورت ہاتھ مین ڈول رسی لیے ہوئے اور رسی کا سرا بارھوین برج
سے ملا ہوا اسکی شکل ہی پھاگن کے مہینے مین تحویل آفتاب اسمین ہوتی ہی - حوت
بضم اول وواو معروف بارھوان برج ہندی (مین) بیاے معروف دو
مچھلیان تلے اوپر پچھی ملی ہوئین اسکی شکل ہی چیت کے مہینے مین تحویل آفتاب
یہان تمام ہوتی ہی اور پھر برج حمل سے لگا لگتا ہی اسیدن کا نام نوروز ہی
ایضاً ۱۲ ہوا مہر تابان جو پرتو فگن ٭ تو سہراب اور رستم پیلتن ٭ مہر سورج تابان
چمکنے والا - پرتو بمعنی عکس ہندی اسکی جھلکی یہان مراد شعاع آفتاب سے ہی
پرتو فگن اسم فاعل سماعی عکس ڈالنے والا - پیلتن اسم صفت مرکب ہاتھی سا بدن
رکھنے والا یعنی نہایت ملیار مراد پہلوان سے ہی - مطلب - جب سورج کی کرن پھوٹی
تو سہراب اور سہراب کے باپ رستم نے باہم وہ کیا جو شعر آئندہ مین ہی ایضاً ۱۳
پہنکر زرہ رخش پر ہو سوار ٭ گئے سوے میدان پے کارزار ٭ زرہ بکسرتین وہاے
ملفوظہ لوہے کی کڑیون کا کرتہ جو لڑائی مین پہنتے ہین - رخش بالفتح سپید و سرخ
ابلق گھوڑا چونکہ رستم کا گھوڑا اسی رنگ کا تھا اسلیے اسے بھی رخش کہتے ہین
ہو بجائے ہوکر کسان ہاہر - سو بضم وواو معروف بداو طرف - میدان

وہ وسیع جگہ جہان وحشت ہون یہان مراد رن سے ہی۔ کار فارسی مین اور کام ہندی مین بجاے مرگ مستعمل ہی جیسے فلان بکار آمد یا زید کام آیا یعنی مرگیا۔ رزار بفتح یعنی موقعیت یہان کارزار یعنی جنگاہ۔ مطلب۔ سہراب اور رستم چاق چوبند ہتھیار لگا کر [illegible] رزمیدان مین ڈٹ گئے **ایضاً ١٤** دے نرم سہراب کا دل ہوا ✤ سوی الفت وہر مائل ہوا ✤ دل نرم ہونا محبت پیدا ہونا۔ الفت انکھیون سے محبت دیکھنا۔ مہر محبت۔ مائل جھکاو کرنے والا مطلب۔ دو نون باہم لڑنے تو گئے مگر سہراب کے دل مین کچھ کچھ رستم کی محبت پیدا ہوئی۔ اور خون جوش کر آیا **ایضاً ١٥** تہمتن سے پہلے ہوا صلح جو ✤ کہا وہین ہنسکر کہ ای تند خو ✤ تہم بفتحتین قوی و بزرگ تن جسم۔ تہمتن قوی جسم رکھنے والا یہ رستم کا لقب ہا ہی۔ صلح جو صلح کرنے والا۔ وہین بدو دال غلط۔ تند خو بد مزاج۔ مطلب۔ سہراب پہلے رستم سے میل کی باتین کرنے لگا اور ہنسکر وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہی۔ سہراب کی ہنسی سے ثابت ہی کہ وہ صلح چاہتا تھا۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی۔ **ایضاً ١٦** مصمم کیا تو نے اب دل مین کیا ✤ ارادہ لڑائی کا یا صلح کا ✤ مصمم بفتح دوم وسوم مضبوط ٹھنی ہوئی بات۔ مطلب۔ ای پہلوان تند خو تیرے دل مین کیا جم گئی ہی مجھسے لڑیگا یا ملیگا۔ یہ شعر سہراب کا مقولہ رستم سے ہی **ایضاً ١٧** یہ بہتر ہی ہم تم ہون رزمخواہ ✤ کرین آشتی اور شام وپگاہ ✤ رزم جنگ۔ رزمخواہ خواہش جنگ رکھنے والا آگے دستور تھا کہ جب ایک طرف سے کوئی حریف نکلتا تھا تو وہ للکار کر کہتا تھا هَل مِن مُبَارِزٍ یعنی میرے مقابلے پر دوسرا آدمی بھیجو یہان رزمخواہ اسی مبارز طلب سے مراد ہی۔ آشتی صلح۔ پگاہ صبح۔ مطلب۔ ہم تم نہ لڑین تو بہتر ہی آؤ ملجائین اور دن رات وہ کرین جو آیندہ شعر مین ہی یہ شعر اپنے مابعد سے گرہ بند ہی اور یہ ایک قسم کی تضمین ہی شعر ١٣ صفحہ ۷۔ دیکھو

ایضاً ۱ ہم محفل آراے و مے نوش ہون + بچنگ و مے و نے طرب گوش ہون + ہم یا ہم کا مخفف - محفل آرا جلسہ جمانے والا - مے نوش شراب پینے والا - چنگ ایک ساز کا نام جو خمیدہ ہوتا ہی - نے بانسلی - طرب گوش طرب مین کوشش کرنیوالا یعنی نہایت خوشی منانے والا - مطلب - دن رات ہم تم دعوت و مدارات مین مصروف رہین باجے بجائین شراب پین پیین خوشیان منا ئین غرض کہ خوب گاڑھی چھنے -

صفحہ ۲۶ - کرین عہد و پیمان محکم بہم + پشیمان ہون اب کینہ خواہی سے ہم + عہد اقرار - پیمان قول کرنا - محکم مضبوط - پشیمان پچھتا و اکھانے والا - کینہ خواہی دشمنی اور لڑائی - مطلب - اے تہمتن ہم تم آپس مین قول و اقرار کرین اور مقابلہ کرنے سے درگذرین ایضاً ۲ تو یکسو ہو تا ادر کوئی جوان + یہان آنکر ہو ستیزہ کنان + یکسو علٰحدہ - آنکر بجاے آکر - سخن الترک - ستیزہ لڑائی جھگڑا - ستیزہ کنان لڑنے والا - مطلب - تو علٰحدہ ہو جا چاہین سے بیٹھ کسی دوسرے کو بھیجدے کہ مجھسے آکر لڑے ایضاً ۳ مرے دل مین پیدا ہوئی تیری مہر + نہو کینہ جو تو بھی زیر سپہر + کینہ جو لڑنے والا - زیر سپہر سے مراد دنیا - سپہر آسمان - مطلب - اے تہمتن میرا دل تجھہ سے محبت کرتا ہی تیری طرف مائل ہی تو بھی دنیا مین رہکر مجھسے نہ لڑ ایضاً ۴ نشانی جو کچھ چاہیے ہی عیان + و لے نام تیرا ہی مجھسے نہان + عیان ظاہر - نہان پوشیدہ - مطلب - رستم کی جو جو نشانیان مجھے معلوم ہین وہ سب تجھہ مین پائی جاتی ہین مگر ابھی تک تیرا نام تیرے منھ سے مجھپر نہ کھلا کہ کیا ہی ایضاً ۵ کسی نے بتایا نہین زینہار + تو کر نام کو اپنے آپ آشکار + زینہار ہرگز - آشکار ظاہر - مطلب - مین نے ہجیر پہلوان سے بہت پوچھا مگر وہ ہرگز نہین بتاتا تو آپ ہی اپنا نام بتا دے ایضاً ۶ تو شاید کہ ہی زال زر کا پسر + یل پیلتن

رستم نامور ہے زال وہ بوڑھا مرد جسکے بال سفید ہون - لہ پیر فرتوت - زال زر یہ
رستم کے باپ کا نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جب وہ پیدا ہوا تو اسکے بال سفید تھے
نامور مشہور - مطلب - ہو سو زال کا لڑکا رستم پہلوان جو مشہور ہے تو ہی ہے -
یل پہلوان **الیضاً ۸** - صلح ہر چند تھا وہ جوان ٭ پہ اپین نہ تھا رستم پہلوان
سر صلح بر سر صلح کا مخفف یعنی آمادہ صلح - اپین نذر مطلب - ہر چند سہراب صلح کرنے پر
طیار تھا مگر رستم کو ڈھونڈھا لگا تھا جیسا کہ آئندہ مذکور ہے **الیضاً ۹** کہے تھا یہ دل
مین یل پیلتن ٭ نہین طفل کا اعتبار سخن ٭ کہے تھا خلاف محاورہ حال اب
کہتا تھا بولتے ہین - طفل لڑکا - اعتبار بھروسا - سخن بات - مطلب - رستم دل
مین سوچتا تھا کہ سہراب بچنہ کار نہین چھوکرا ہے اسکی بات کا کیا بھروسا کہ مین کچھ
بدی نکر بیٹھے **الیضاً ۹** یہ پاسخ دیا پھر کہ سن اے جوان ٭ نہین مین بھی کودک
تو گر ہے جوان ٭ پاسخ بضم سین مہملہ جواب - کودک نہایت خردسال اور نابالغ
لڑکا مطلب - رستم نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ مین کچھ ناسمجھ نہین بچہ نہین اگر تو
جوان ہے تو ہو یعنی اگر تو ہوشیار ہے تو مین بھی ہوشیار ہون **الیضاً ۱۰** بہت مین نے
دیکھا فراز و نشیب ٭ نکر مجھسے گفتار مکر و فریب ٭ فراز بلندی نشیب نیچائی پستی
نشیب و فراز یعنی نیک و بد - گفتار گفتگو - مطلب - مین دنیا کی نیکی بدی و
سرد و گرم زمانہ بہت دیکھے پڑا ہون تو مجھسے نہ اڑ اور چالین نکر **الیضاً ۱۱** کمر باندھ
بپشت ہیون سے اُتر ٭ کہ سرگرم کشتی ہون اب ہمدگر ٭ پشت پیٹھ - ہیون بفتح
اول و واو معروف اونٹ اور گھوڑا یہان یعنی دوم - سرگرم آمادہ - ہمدگر باہم -
مطلب - اے سہراب نیچے اُتر کر جھٹ لنگوٹ کس میرے تیرے کشتی ہو جائے -
الیضاً ۱۲ جو دیکھا کہ رستم ہے اب گرم کین ٭ تو ناچار سہراب بولا وہین ٭ کین مخفف
کینہ سرگرم کین بر سر فساد - مطلب - سہراب نے دیکھا کہ رستم بے لڑے نہ مانے گا

تو تھا چاہ۔ وہ بولا جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۳ تو مائل ہوا سوے کشتی اگر ٭ تو ہان یعنی
کشتی کیواسطے حاضر ہون پر ٭ ہان حرف ایجاب بمعنی اچھا۔ مائل میل کا اسم فاعل بمعنی
خواہش کنندہ۔ پر یہان حرف استثنا ہے بمعنی مگر۔ یہ شعر اپنے مابعد سے بطریق تضمین
وارد ہے جو شعر ۱ صفحہ ۲۰ دیکھو۔ مطلب۔ اگر تو کشتی ہی لڑنے پر تلا ہے تو خیر مین بھی
باہر نہین مگر مین وہ چاہتا تھا جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۴ نہین چاہتا تھا کہ
تجھسا جوان ٭ میرے ہاتھ سے کشتہ ہووے یہان ٭ کشتہ مارا ہوا۔ ہووے سے
تمام پر اب ہو بولتے ہین۔ مطلب۔ منظور نہ تھا کہ ایسا بہادر جوان جیسا تو ہے میرے
ہاتھ سے قتل ہوجائے افسوس ہے ایضاً ۱۵ یہ کہکر وہ دونون یل نامدار لگے کرنے
کشتی کے فن آشکار ٭ فن ہنر کشتی کے فن سے مراد یہان کشتی کے پیچ اور داؤ۔ نامدار
مشہور۔ مطلب۔ یہ بات کہکر رستم اور سہراب کشتی لڑنے لگے اور پھرتیان کرنے لگے
ایضاً ۱۶ کیا زور رستم نے وان حد سے بیش ٭ گیا آگے سہراب کے کچھ نہ پیش ٭
حد انتہا۔ بیش زیادہ۔ پیش جانا سرسبز ہونا۔ مطلب۔ رستم نے بے انتہا زور کیا مگر
سہراب کے آگے اسکی کچھ چل نہ سکی ایضاً ۱۷ ہوا وہ خروشندہ جون پیل مست ٭ کیا
زور سے اسنے رستم کو پست ٭ خروشندہ للکارنے والا۔ جون بمعنی مثل۔ پست کرنا
گرا دینا۔ مطلب۔ سہراب نہایت زور شور سے للکارا اور رستم کو اٹھا کر دے مارا
ایضاً ۱۸ جو کھینچا پکڑ کر کمربند کو ٭ نو سنبھلا تہمتن نامجو ٭ کمربند پٹکا یہان اس چیز سے
مراد ہے جو پہلوان وقت کشتی کمر مین باندھتے ہین۔ نامجو شہرت چاہنے والا۔ مطلب۔ سہراب
نے رستم کو اٹھایا اور دے پٹکا تو رستم سنبھل نہ سکا ایضاً ۱۹ زمین سے بہم پشت رستم ہوئی
خرابی یہ چرخ پرخم ہوئی ٭ بہم ملجانے والی چیز۔ نیچے چرخ آسمان۔ چرخ مراد ہے
دنیا سے۔ پرخم ٹیڑھی چیز۔ مطلب۔ رستم ایسا چت گرا کہ اسکی پیٹھ زمین سے لگ گئی
اتنے بڑے پہلوان کا گرنا دل لگی نہ تھا لوگون کی آنکھون مین دنیا سیاہ ہو گئی

جس پہلوان کی پشت بلکہ ذرا شانہ جہان زمین سے چھو جاتا ہی وہی کشتی مین ہار ا ہوا سمجھا جاتا ہی۔

صفحہ ۷۷۔ گرا خاک پر جب یل نامور + تو سہراب بیٹھا وہین سینہ پر + پہلوانون کا دستور ہی کہ جب کسیکو پچھاڑتے ہین تو اسکے سینے پر چڑھکر اسے دبائے رہتے ہین تاکہ خوبی زمین سے پیٹھ لگجائے مطلب جب رستم پچھڑ گیا تو سہراب نے اسے دبا لیا ایضاً ۲ لیا کھینچ پھر خنجر آبگون + یہ چاہا کہ اسکو کرے غرق خون + خنجر ایک چوڑی چھری دو دھاری اور تلوار کے مثل خمیدہ اسکا دستہ شاخ یا ہاتھی دانت کا ادھر ادھر لڑکے واسطے چوڑا اور بیچ مین مقام گرفت پر پتلا ہوتا ہی چھوٹے خنجر کو جنبیہ بولتے ہین جنب کے معنی پہلو یعنی پہلو کی پاک کرنے والی چیز یہ دونون ہتھیار اہل عرب و فارس اکثر باندھتے ہین۔ آبگون باڑھ رکھا ہوا اور صیقل کیا ہوا چمکتا ہتھیار غرق ڈوبا ہوا۔ غرق خون کرنا مرادی معنی ذبح کرنا مطلب سہراب نے خنجر کھینچکر چاہا کہ رستم کا کام تمام کرے ایضاً ۳ کیا حیلہ اسوقت رستم نے وان یہ نگاکہے سہراب سے ای جوان + حیلہ فریب و مکر اور دھوکا مطلب۔ رستم نے کیفیت دیکھکر سہراب سے بات بنا کر وہ کہا جو آئندہ شعر مین ہی ایضاً ۴ یہان کا یہ آئین نہین زینہار + کرے زیر جسکو کوئی ایکبار + آئین طریقہ و دستور۔ زیر کرنا مطیع کرنا اور گرادینا مطلب۔ ہمارے ملک کا یہ دستور نہین کہ جسکو کوئی ایک مرتبہ گراوے تو وہ کرے جو آئندہ شعر مین ہی یعنی وہ بات نہ کرے ایضاً ۵ تو سر کو کرے اسکے تن سے جدا + مگر ہو دگر بار زور آزما + سر تن سے جدا کرنا ذبح کرنا۔ دیگر کا مخفف ہی دگر معنی دوسرا و پھر۔ بار حرف تعداد معنی دفعہ و مرتبہ۔ زور آزما اسم فاعل سماعی کشتی کرنے والا مطلب۔ ایکبار گرانے مین مارڈالنا بہادری کا دھرم نہین بلکہ اس ملک کا یہ دستور ہی کہ دوبارہ زور آزمائی کرنے ہین پھر جو جیتے ایضاً ۶ اسے قوت و زور سے لاوے زیر + کرے شوق سے قتل پھر وہ دلیر + زیر لانا فارسی کا ترجمہ اردو مین زیر کرنا

مستعمل ہے شوق سے اصطلاحاً بمعنی بے تامل۔ قتل جان سے مار ڈالنا۔ دلیر سورما ن۔
مطلب جبکہ دوبارہ طاقت کرکے گرا دے تو پھر بلا تامل قتل کر ڈالے کچھ عیب نہین
ایضاً ۷ یہ سنکر وہ اسکے اٹھا بیٹھنے سے ؛ غرض ہاتھ اٹھایا وہین کینے سے ؛ ہاتھ
اٹھانا کسی کام کو موقوف کرنا اور دست بردار ہونا۔ مطلب۔ سہراب رستم کی
بات سنکر بیٹھنے سے آخر کھڑا ہوا اور قتل سے باز آیا ایضاً ۸ گیا پھر وہ
سہراب فرخ نہاد ؛ طرف اپنے لشکر کے خندان و شاد ؛ فرخ مرکب ہے
زفر یعنی زیبائی اور رخ م یعنی چہرے سے بعد ترکیب بمعنی زیبا رخ و مبارک
ہوا ایک را سے نہادہ دوسرے مین ادغام ہوگئی۔ نہاد ذات و جسم۔ فرخ نہاد
صفت مرکب آدمی متبرک۔ خندان اسم حالیہ ہنستا ہوا۔ مطلب۔ سہراب
رستم کو پچھاڑکر خوشی خوشی ہنستا ہوا اپنے لشکر کو گیا ایضاً ۹ کہا جبکہ ہومان
سے یہ ماجرا ؛ کیا اسنے افسوس اور یون کہا ؛ مطلب۔ جب ہومان پہلوان سے
سہراب نے بیان کیا کہ مین نے رستم کو پچھاڑکر اسکے کہنے پر چھوڑ دیا تو یہ سنکر اسنے
نہایت افسوس کیا اور کہا جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۰ کہ عیاری و مکر سے
کینہ خواہ ؛ رہا ہوگیا ہاتھ سے تیرے آہ ؛ عیار بہت دوڑ دھوپ کرنیوالا اور بہروپیے
کو بھی کہتے ہین یہان عیاری سے مراد چالاکی۔ کینہ خواہ دشمن۔ رہا ستن کا اسم حال
سماعی چھٹکارا پانے والا۔ مطلب۔ افسوس ہے کہ تیرا دشمن بفریب تیرے ہاتھ سے
بچکر نکل گیا ایضاً ۱۱ نہ دیکھا تھا گاہے فراز و نشیب ؛ تو اک طفل تھا تو نے
کھایا فریب ؛ گاہے کبھی۔ فریب دھوکا۔ مطلب۔ ارے تو دنیا کی اونچ نیچ کچھ نہین
جانتا آخر لڑکا ہی سو ہوا اسکے دم مین آگیا ایضاً ۱۲ تہ دام آیا تھا شیر ژیان ؛
دیا چھوڑ تو نے کیا قہر ہان ؛ تہ نیچے۔ دام جال۔ ژیان بزاے فارسی غصہ ور۔
قہر کرنا کام مشکل و ناپسندیدہ و دشوار کرنا۔ مطلب۔ تیرے جال مین ٹہرا شیر

پھنسا تھا تو نے غضب ہی کیا جو اُسے چھوڑ دیا۔ یہاں شیر ژیان سے مراد رستم **ایضاً ۱۳**

ہوئی بیوقوفی پہ تجھے کمال ٭ رہائی نہ ہی اُس سے اب ہے محال ٭ کمال نہایت ۔
رہائی چھٹکارا۔ محال بضم اول مشکل۔ مطلب۔ تجھے بڑی نادانی ہوئی کہ اسے چھوڑ دیا
اب اُسکے ہاتھ سے تیرا بچنا مشکل ہے **ایضاً ۱۴** یل نوجوان نے کہا کیا ہے غم ٭
کرونگا اُسے زیر صبحدم ٭ یل بفتح پہلوان اور شجاع اور مرد آزاد یل نوجوان سے
مراد سہراب۔ غم اصطلاحاً اندیشہ و خوف۔ صبحدم بہ ترکیب قلب وقت صبح ۔
مطلب۔ سہراب نے کہا کچھ اندیشہ نہیں کل پھر اُسے پچھاڑونگا **ایضاً ۱۵**

گیا جبکہ رستم سوئے خیمہ گاہ ٭ رہا شب کو زاری کنان تا پگاہ ٭ خیمہ گاہ جہاں خیمے
گڑے ہوں یہاں مراد ہے معنی فرودگاہ و منزل۔ شب یعنی رات۔ زاری کنان
رونے والا۔ یہاں مراد ہے معنی دعا کرنے والا۔ تا حرف انتہا اُسکے عوض اُردو میں
تک و تلک۔ پگاہ صبح۔ مطلب جب رستم ہار کر اپنے خیمے کو گیا تو رات بھر درگاہ
خدا میں گڑگڑاتا رہا **ایضاً ۱۶** دعا اُسنے مانگی کہ اب یا خدا ٭ وہی زور دے مجھکو
پہلے جو تھا ٭ دعا خدا کو مدد کو پکارنا۔ زور بہ واو مجہول طاقت۔ مطلب۔ رستم نے دعا مانگی
کہ یا رب میرا پہلا زور مجھے پھر ملجائے **ایضاً ۱۷** اسے ابتدا میں تھا زور اسقدر ٭ زمیں
چاک ہوتی تھی ہر گام پر ٭ ابتدا شروع۔ چاک شق (اور پھٹی) ہوئی چیز۔ گام قدم ۔
مطلب۔ آغاز جوانی میں رستم کو اسقدر زور تھا کہ چلتے وقت زمین پھٹتی تھی **ایضاً ۱۸**

وہ عاجز بہت وقت رفتار تھا ٭ زمین پر خرام اُسکا دشوار تھا ٭ عاجز ناتوان و
مراد ہے معنی یہاں دق و پریشان۔ رفتار حاصل مصدر چلنا۔ خرام بکسر اول
حاصل مصدر خرامیدن ناز سے آہستہ آہستہ چلنا یہاں مراد فقط چال سے ہے ۔
دشوار مشکل۔ مطلب۔ وہ اپنے زور کے سبب نہایت دق تھا کہ چل نہ سکتا تھا
زمین میں دھسا جاتا تھا **ایضاً ۱۹** ہوا تھا تب اس بات کا خواستگار ٭

کہ مجکو زور کم ہووے یا کردگار ÷ خواستگار چاہنے والا اور التجا کرنے والا۔ کرد یعنی کار۔ گار یعنی خداوند۔ کردگار خدا کا نام ہے ہووے بجاے ہو غلط الحال ہے مطلب۔ جب اُسکے زور کا وہ حال تھا جو اوپر بیان ہوا تو اُسنے خدا سے التجا کی تھی کہ یارب مجھ زور میرا کم کر دے اور اپنے پاس امانت رکھ دین جب مانگون تو مجھے پھر ملے۔

صفحہ ۴۸ ۳ ۔ ہوئی تھی مناجات اُسکی قبول ÷ مراد اُسکی وہین ہوئی تھی حصول ÷ مناجات خدا کو پکارنا یہان مراد دعا سے ہے۔ مراد ارادہ کی ہوئی چیز مرادی معنی ہے مطلب۔ وہین بدو واو غلط یہان بمعنی فوراً حصول حاصل ہونا مطلب۔ رستم کی دعا قبول ہو گئی اور مراد ملگئی تھی اور اُسکا زور کم ہوگیا تھا ایضاً ۲ غرض کرکے شب زاری انکسار ÷ ہوا زور پیشین کا پھر خواستگار ÷ انکسار عاجزی شکستگی نفس پیشین اگلا شب کے بعد کوم مقدر ہے مطلب۔ الغرض سہراب سے بچھڑ کر خدا سے رستم نے اپنا اگلا زور پھر مانگا ایضاً ۳ خدا نے پذیرا کی اُسکی دعا ÷ وہی زور اُسکو کیا پھر عطا ÷ پذیرا مفعول سماعی قبول کردہ شدہ عطا کرنا دینا مطلب۔ خدا نے اُسکی دعا قبول کرلی اور جیسا پہلے زور آور تھا ویسا ہی ہوگیا ایضاً ۴ سحر دیکھکر قوت و زور تن ÷ ہوا شادمان پہلوان زمن ÷ سحر صبح شادمان خوش غیاث الدین رامپوری کا قول ہے کہ مان اسمین زائد ہے مگر راقم کے نزدیک مصدر ماندن کا امر ہے اور شاد کے ساتھ ملکر اسم فاعل سماعی بن گیا اسکے معنی خوش رہنے والا (مان) مانند کا مخفف ہے یعنی شاد آدمی کے مثل زمن زمانہ وقت پہلوان زمن مراد رستم سے ہے مطلب۔ رستم صبح کو اپنا اگلا زور دیکھکر بشاش ہوگیا ایضاً ۵ سپاس عنایات پروردگار ÷ بجا لا کے اور رخش پر ہو سوار ÷ سپاس شکریہ لفظ (سہ) و رپاس بمعنی نگہبانی سے مرکب ہے

یعنی تینوں چیز زبان و دل و جوارح کو ہر ایک بدی سے بچانا یہی سپاس خدا ہی -
عنایت کی جمیع عنایات مہربانیان - پروردگار پالنے والا امر او خدا سے ہی اسکی
عربی ارب - رخش شعرہ صفحہ ۴۸ - دیکھو مطلب - بعد از شکرگزاری رستم نے گھوڑے
پر سوار ہوکر وہ کیا جو آئندہ شعر مین ہی - یہ بھی ایک قسم کی تضمین ہی شعر ۱۳ صفحہ ۰
دیکھو **ایضاً ۶** گیا شاد و خورم سو رزمگاہ + ہوا جاکے سہراب سے کینہ خواہ +
شاد و خورم خوش رزمگاہ رن مطلب - خوش خوش رن مین پہونچکر سہراب کو
للکارا کہ آ اور بھی ہے **ایضاً ۷** پہ سہراب نخوت سے کہنے لگا + کہ پنگال سے
میرے ہوکر رہا + نخوت بکسر اول بزرگی و تکبر - چنگال بفتح اول پنجہ مطلب -
سہراب از راہ غرور کہنے لگا کہ کل میرے پنجے سے چھوٹ کر پھر تو نے وہ کیا جو
آئندہ شعر مین ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند اور بطریق تضمین ہی **ایضاً ۸**
تو پھر آج آیا سو کارزار + عزیز اپنی شاید نہین جان زار + کارزار شعر ۸ صفحہ ۲
دیکھو - عزیز پیاری چیز - زار ناتوان یہ زار پہلے زار کے ساتھ بطریق تجنیس تام ہی
شعر ۱۳ صفحہ ۰ - دیکھو - **فائدہ** (اضافت واو غیر ملفوظہ) نظم مین جسوقت
ایسا لفظ جسکے آخر واو ہو جیسے آہو گیسو وغیرہ آئے اور مضاف یا موصوف
ہو اگر ایسے الفاظ مین اُس مقام پر واو ملفوظ ہو تو یاے اضافی لکھنا
درست ہی اگر واو کا اشباع نہو تو زنہار یاے اضافی نہ لکھی جائے مثال اول
ع تا رتا پیرزن مین بھر گئی ہی بوے دوست مثال دوم ع گل آورد
سعدی سوے بوستان + اِس حالت مین صرف واو کے نیچے اضافت کافی
ہی اور یاے اضافی لکھنی اِس موقع پر سراسر خطا و غلط ہی مطلب
تو پھر آج تو نے آیا کیا تجھے اپنی جان پیاری نہین **ایضاً ۹** تہمتن
یہ بولا کہ جب تک ہی جان + ترے ساتھ ہی جنگ ستیزہ کشان +

مطلب رستم بولا کہ جبتک میرے دم میں دم ہے تجھسے لڑے جاؤنگا چاہے کچھ ہو - ستیزہ کنان لڑنے والا ایضاً ۱۰ وہ کرنے لگے پھر ورزشتی بہم ﴿ ہوئے مائل زور و گشتی بہم ﴿ ورزشتی کشتی بہم اینجا بمعنی باہم ہیں - مائل خواہش کنندہ مطلب سہراب و رستم آپس میں خوب زور کرنے لگے اور کشتی کھیلنے لگے ایضاً ۱۱ بہم خوب زور آزمائی ہوئی ﴿ نہ سہراب کو پیروزی ہوئی ﴿ آزمائی حاصل مصدر آزمانا مطلب - آپس میں خوب خوب زور ہوئے اور سہراب بچکر نکل نہ سکا ایضاً ۱۲ پکڑ کر کمر بند سہراب کا ﴿ زمین سے لیا پیلتن نے اٹھا ﴿ مطلب - رستم نے سہراب کی چیٹ پکڑ کر زمین سے اٹھا لیا ایضاً ۱۳ پٹک کر زمین پر اسے پھر وہیں ﴿ سر سینہ بیٹھا وہ از روے کین ﴿ سر بمعنی اوپر - از روے کین دشمنی کی نیت سے مطلب - آخر سہراب کو زمین پر پٹک کر رستم مار ڈالنے کی نیت سے سینے پر چڑھ بیٹھا ایضاً ۱۴ یہ سوچا کہ یہ گرد زور آزما ﴿ جو پھر اٹھ کھڑا ہو تعجب ہے کیا ﴿ گرد بضم اول پہلوان و دلاور - زور آزما اسم فاعل ترکیبی - گرد موصوف زور آزما صفت یہاں مراد سہراب سے ہے مطلب - رستم نے خیال کیا کہ اگر سہراب سنبھل کر پھر اٹھ کھڑا ہو تو کیا عجب اسواسطے وہ کیا جو آیندہ شعر میں ہے ایضاً ۱۵ غرض تیغ کھینچکر خنجر آبدار ﴿ کیا سینہ و دل کو اسکے فگار ﴿ آبدار جسپر خوب باڑھ ہو فگار بکسر اول و کاف فارسی زخم و زخمی مطلب - رستم نے خنجر سے سہراب کا سینہ چاک کرکے دل کو زخمی کیا ایضاً ۱۶ وہ خستہ جگر کھینچکر ایک آہ ﴿ یہ بولا کہ تھے بخت میرے سیاہ ﴿ خستہ جگر جسکا کلیجا زخمی ہو مراد یہی معنی دردمند - بخت نصیب سیاہ مجازاً بمعنی بد مطلب - سہراب نے تڑپ کر کہا کہ میں نہایت ہی بدنصیب تھا کیونکہ مجھے وہ منظور تھا جو آیندہ شعر میں ہے ایضاً ۱۷ یہاں میں جو آیا تو وہ تھی مراد ﴿ کہ دیدار سے باپ کے ہوں میں شاد ﴿ دیدار دیکھنا

مرادی معنی ملاقات مطلب یہن جو ایران یعنی فارس ہین آیا تو بڑا مقصد یہ تھا کہ باپ سے ملون لیکن وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہو الیضاً ۱ تمنائے دل کچھ نہ حاصل ہوئی ٭ ہلاک عدم جان واصل ہوئی ٭ تمنا آرزو۔ ہلاک کی بائے موحدہ ظرفی ہو بمعنی در عدم نیستی۔ واصل پہونچنے والی چیز مطلب۔ افسوس ہو کہ میری آرزو کچھ نہ بر آئی اور مین مرچلا۔

صفحہ ۲۹ - چو دریا مین اب ہووے مسکن گزین ٭ تو یا جائے بالائے چرخ برین ٭ مسکن گزین جائے سکونت قبول کرنے والا مرادی معنی رہنے والا۔ بالا اوپر۔ چرخ گھومنے والی چیز مجازاً آسمان۔ برین بلند آمین (ین) نسبتی ہو۔ دریا و آسمان مین چھپ رہنے سے غیر ممکن کام کرنا مراد ہو مطلب۔ اے تہمتن تو اگر دریا کی تہ مین جاکر رہے یا آسمان پر چڑھکر بیٹھے یعنی جو کام غیر ممکن ہو وہ تو کرے جب بھی وہ امر ہو جو آیندہ شعر مین ہو الیضاً ۲ مرا باپ تجھکو نہ چھوڑیگا وان ٭ کریگا ہلاک آنکر ہو جوان ٭ ہلاک جان سے مارڈالنا مراد ہو مطلب۔ تو کسطرح اپنی جان بچائے گا میرا باپ جب میری موت اور قاتل کا نام سُنے گا تو تجھکو زندہ نہ چھوڑیگا الیضاً ۳ کہا نام کیا اُسنے تب یون کہا ٭ کہ ہو نام رستم مرے باپ کا ٭ مطلب۔ رستم نے پوچھا کہ تیرے باپ کا کیا نام ہو سہراب نے کہا رستم الیضاً ۴ جب اُس خستہ تن سے سُنا یہ سخن ٭ تو غمگین ہوا رستم پیلتن ٭ خستہ تن گھائل۔ غمگین مصیبت زدہ مطلب۔ رستم نے سہراب سے یہ سُنکر اسقدر غم کیا کہ بیہوش ہو گیا جیسا آیندہ بیان ہو الیضاً ۵ پڑا ہوکے بیہوش بس خاک پر ٭ جب آیا ذرا ہوش تب نالہ کر ٭ بیہوش دانائی بیہوش جسکی عقل جاتی رہے۔ نالہ چلّا کر ہائے ہائے کرنا۔ مطلب۔ رستم غش کھاکر خاک پر گرا اور جب ذرا چیتا تو ہائے ہائے کرکے وہ کہنے لگا

جو آئندہ شعر مین ہی یہ شعر آئندہ سے بطریق تفنن ہی - تا کہ ٹکسال باہر ماضی معلوم
نہ بیان کرکے چاہیے ایضاً ۹ اٹھا کیجے اُس سے کہ کہ یہ بیان ہ تیرے پاس رستم کا
کیا ہی نشان ہ بیان سخن درمیان مین لانا نشان بتا یہ مطلب - پھر سہراب نے
بولا کہ اچھا مجھے بتا تیرے پاس رستم کی کچھ نشانی بھی ہی ایضاً کہ مین ہی
سیہ بخت رستم ہون آہ ہ جہان جسکے آنکھون مین ہو وے سیاہ ہ سیہ بخت
بدنصیب یا سان آنکھون مین سیاہ ہونا کچھ یہ سو جیسا مصرع دوم مین بسبب
کثرت غم رستم نے اپنے حق مین بد عا کی - مطلب - تو کچھ رستم کی نشانی
دکھلا کیونکہ مین ہی رستم بدنصیب ہون خدا میری آنکھین پھوٹے کہ پسر
مجھے اب خون آلودہ نہ دیکھون ایضاً تہمینہ سہراب نے سنکے پیچ دیا ہ
کہ صد حیف اے گرد کشور کشا ہ صد حیف کلمہ ندبہ بمعنی نہایت افسوس -
کشور کشا ملک فتح کرنے والا - یہان گرد موصوف اور کشور کشا اسم
فاعل سماعی اُسکی صفت اور مراد رستم سے ہی - مطلب - سہراب نے
جواب دیا کہ افسوس ہی اے رستم میری کیا خطا مین نے تو کہا یا تھا
جیسا آئندہ مذکور ہی ایضاً ۹ محبت گرم الفت مرا دل ہوا ہ و لے تو
ادھر کچھ نہ مائل ہوا ہ گرم الفت ترکیب اضافی الفت کرنے پر طیار -
مائل متوجہ - مطلب - میرا دل تجھسے الفت کرتا رہا لیکن تجھے کچھ توجہ نہ ہوئی
ایضاً ۱۰ نشانی تو دیکھ اب زرہ کرکے وا ہ کہ مہرہ ہی بازو پہ میرے بندھا ہ
وا کشادہ - مہرہ بضم اول پتھر کی گولی سوراخ دار اُسکی ہندی منکا ہی اور
دیہاتی اُسے گریا کہتے ہین مطلب - اے رستم زرہ کی کڑیان کھولکر دیکھ لے
کہ جو مہرہ تو میری مان کو دے آیا تھا وہ میرے بازو پر بندھا ہی ایضاً ۱۱
نہین زخم سے اب یہ طاقت مجھے ہ کہ کھولون زرہ اور دکھاؤن تجھے ہ مطلب

مین زخمون سے چور چور ہون مجھے زرہ نہ کھل سکیگی تو کھولکر دیکھے ایضاً ۱۲ وہ
مہرہ جو دیکھا زرہ کہ کے وا ٭ تو رستم نے پھر شور و نالہ کیا ٭ شور و غل مچانا۔ مطلب
رستم نے زرہ کھولتے ہی مہرہ اپنی نشانی کا دیکھکر بہت ہاے ہاے کی ایضاً ۱۳ یہ
بولا کہ ای جان من جگر پارہ ٭ تو کشتہ ہوا ہاتھ سے میرے آہ ٭ جان من میری جان یہ
کلمہ یہان خطاب فرزند کو کہتے ہین کشتہ قتل شدہ آہ مرادی معنی افسوس مطلب
ای میری جان ہے ہے تو مفت میرے ہاتھ سے مارا گیا ایضاً ۱۴ پسر کو پدر نے بھی
مارا نہین ٭ نہین یہ ہوا جور ہرگز کہین ٭ پسر فرزند نرینہ۔ جور بالفتح ستم کرنا مطلب
آج تک کہین یہ بھی ستم ہوا ہے کہ باپ بیٹے کو مار ڈالے ایضاً ۱۵ نہ چھوڑیگا
زنہار مجھکو یہ غم ٭ رہونگا گرفتار رنج و الم ٭ زنہار زینہار کا مخفف
معنی ہرگز۔ گرفتار پھنسا ہوا۔ الم بیماری و رنج۔ مطلب۔ ای سہراب مین تیرے
غم سے زندہ نہ چھوٹونگا اور تا زندگی اسی غم مین مبتلا رہونگا ایضاً ۱۶ یہی اب
ہے بہتر کہ ہوون مین ہلاک ٭ کرون اپنے سینے کو خنجر سے چاک ٭ مطلب پس
مناسب یہی ہے کہ تیرے ساتھ مین بھی جان دیدون اور اپنا پیٹ مار لون
ایضاً ۱۷ یہ سہراب بولا کہ کیا فائدا ٭ نہین چارہ زنہار پیش قضا ٭ چارہ
تدبیر۔ قضا وہ حکم خدا جو جاری ہو چکا ہے اسکی دو قسمین ہین ایک (قضاے مبرم)
جو کہ دعا و دوا و تدبیر سے کسیطرح موقوف نہوسکے اور پھر نہ سکے دوسری (قضاے
معلق) وہ ہے کہ دعا یا دوا یا کسی تدبیر سے موقوف ہوجاے اور پھر جاے پس
جب آدمی بیمار ہوکر یا خود بخود مرجاے تو اسکی قضا کو مبرم کہنا چاہیے اور اگر
بیماری سے صحت پاجائے تو سمجھنا چاہیے کہ اسکی قضا معلق تھی (قاعدہ قافیہ ہاے
مختفی) اردو مین جب قافیے کے آخر ہاے مختفی ہو اور وہ اس قافیے کے ساتھ جسکے
آخر الف ہو مقفی کیا جاوے تو واجب ہے کہ اسکی ہاے مختفی کو الف سے

ساتھ بدل کر لکھیں بشرطیکہ اُسکے ماقبل عطف یا اضافت نہو جیسے اس شعر میں لفظ (فائدہ) کو با الف لکھنا ضرور ہے کیونکہ لفظ قضا سے ہمقافیہ ہے۔ مطلب۔ سہراب نے کہا کہ قضائے مبرم کے آگے کسیکی کچھ نہیں چلتی تو اگر جان بھی دیدیگا تو یہیں ہیچ ہوگا پھر کیا فائدہ ایضاً ۱۸ تڑپتا تھا سہراب بسمل اُدھر ۔ ادھر رستم گرد تھا نوحہ گر بسمل وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا جاے اور مجازاً وہ زخمی جو تڑپتا ہو پس بسمل بسم اللہ کا مرخم ہے (ترخیم) قطع تراشیدن اور اصطلاحاً کسی جملہ یا کلام سے الفاظ آخر نکال کر اُسکے واسطے وہی لفظ اسم ٹھہرالینا مثلاً لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو مرخم کرکے اسکے عوض (حوقلہ) بولتے ہین۔ نوحہ گر مصیبت بیان کرنے والا مطلب۔ ایک طرف سہراب نیمجان تڑپتا تھا اور ایک جانب رستم پہلوان بین کرکے رو رہا تھا ایضاً ۱۹ جو دیکھا کہ رخش یل نامدار ۔ کھڑا ہے بہت دیر سے بے سوار ۔ یل نامدار سے مراد یہان رستم ہے سوار خالی پیٹھ۔ مطلب جب لوگون نے دیکھا کہ رستم کا گھوڑا خالی پیٹھ کھڑا ہے تو وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہے۔

صفحہ ۳۰ سواران لشکر گئے تب اُدھر ۔ تو دیکھا کہ رستم پڑا خاک پر ۔ مطلب لشکر کے سوار یہ امر دیکھکر قتل گاہ مین گئے اور دیکھا کہ رستم بھی لوٹ رہا ہے اور وہ کر رہا ہے جو آیندہ شعر مین ہے ایضاً ۲ کرے ہے فغان اور بیتاب ہے ۔ تڑپتا پڑا اون بھی سہراب ہے ۔ کرے ہے یکسان با ہر اب کرتا ہے بولتے ہین۔ فغان بضم یا فتح اول وہ آواز جو غم جوانے سے زیادہ بلند ہو۔ مطلب رستم فغان کر رہا ہے اور سہراب خاک و خون مین تڑپ رہا ہے ایضاً ۳ یہ جانا کہ زخمی ہین دونون جوان ۔ لگا زخم کاری ہوئے ناتوان ۔ زخمی گھائل۔ دونون جوان سے مراد رستم و سہراب۔ زخم کاری وہ زخم جو مجروح کا کام تمام کرے یعنی گہرا گھاؤ۔ ناتوان بے طاقت۔ مطلب۔ سوار سمجھے کہ رستم و سہراب دونون شاید

زخمی ہین اسی سبب سے دونون تڑپ رہے ہین ایضاً ۴ اُٹھاکر سر رستم نامور یہ لگے
پوچھنے سب کہ کیا ہے خبر ٭ سر اٹھانا خبردار کرنے اور محبت کرنے کی علامت ہے مطلب
سب نے رستم کو ہوشیار کرکے پوچھا کہ بتائیے کیا حال ہے ایضاً ۵ زدہ پارہ اور
چاک کر پیرہن ٭ لگا کہنے یون رستم پیلتن ٭ پارہ ٹکڑے ٹکڑے پیرہن بدن کے کپڑے
زدہ کو ٹکڑے ٹکڑے اور پیرہن کو چاک چاک کرنے سے کثرت غم مراد ہے مطلب –
رستم نے بہ شدت غم والم وہ بات کہی جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۶ ہوا ماتم
یہ مرے زندہ ستم ٭ رہیگا قیامت تلک یادغم ٭ ستم ظلم سخت. قیامت وہ
روز جسمین آدمی مارکر جلائے جاینگے اور نیکی وبدی کا حساب ہوگا اسکی ہندی
پرلے – مطلب مین نے ناوانستہ ایسا ظلم کیا ہے کہ قیامت تک اسکا غم نہ بھولونگا
قیامت تک اصطلاحاً بمعنی مدت دراز ایضاً ۷ مرے روے وسر پہ
پڑی ہاے خاک ٭ پسر کو کیا مین نے ناحق ہلاک ٭ روے منھ. روے و سر پر
خاک پڑنا اصطلاحاً شامت آنا اور کمبختی دامنگیر ہونی. ناحق بلا سبب مطلب
ہاے میری شامت آگئی کہ مین نے اپنے فرزند کو بلا سبب مار ڈالا ایضاً ۸
یہ کہکر وہین کھینچ خنجر لیا ٭ کہ تن سے کرے اپنی گردن جدا ٭ کھینچنا کا امر ہے تازی
مشتق ہے مطلب رستم یہ بات کہکر چاہتا تھا کہ اپنا گلا کاٹ ڈالے ایضاً ۹
پکڑ کر شتابی سے رستم کا ہاتھ ٭ لگے رونے گردان فرخ صفات ٭ شتابی مین
شتابی فارسی بمعنی جلد. گردان گرد کی جمع بمعنی پہلوانان. صفات صفت کی جمع
عادتین. فرخ صفات اسم صفت مرکب نیک عادتین رکھنے والا مطلب –
جھٹ پٹ دوڑکر پہلوانون نے رستم کو روک لیا یعنی خودکشی سے بچا لیا اس
شعر کے قافیے مین ایک عیب غلطی ہے کیونکہ ہاتھ یعنی دست کے آخر مین ہاے
مخلوط التلفظ ہے صفات کے ساتھ اسکا قافیہ ہرگز جائز نہین دیکھو

عرنیا سطور جا سنجانان کہتے ہین سے خویش و بیگانہ کوئی جاے گے نہ ساتھ + یک بیک
رہجا ئینگے مل ہلکے ہاتھ + بعینہ ایسی غلطی فارسی مین میر یحیی کاشی نے بھی کی ہے
سے سر رجپوتان جگت سنگھ بود + کہ پرشیشہ تہمان سنگ بود + سنگھ اول بمعنی
شیر جو بہادر راجپوتون کا لقب تھا اسکے آخر مین ہاے مخلوط التلفظ ہے پھر سنگ
بمعنی پتھر کے ساتھ کیونکر ہمقافیہ ہو سکے اسمین ایک غلطی اور بھی ہے یعنی فتحہ
و کسرہ سنگ و سنگھ کا اختلاف لیکن فارسی گوے ولایت نژاد معذور اور
شاعر ہندی نژاد سراپا قصور ایضا ۱۰ زوارہ نے پارہ گریبان کیا + غم و درد سے
شور و افغان کیا + گریبان جہان پر انگرکھے مین گھنڈا لگاتے ہین۔ گریبان
پھاڑنا ماتم زدون کی نشانی ہے۔ افغان بالفتح آہ و نالہ اور ایک قوم کا لقب
جنھین پٹھان کہتے ہین یہان بمعنی اول۔ مطلب۔ سہراب کے چچا زوارہ نے
یہ مصیبت دیکھکر اپنی شکل ماتم زدون کی بنائی اور ڈاڑھین مار مارکر رونے لگا
ایضا ۱۱ کہا پھر یہ سہراب سے کیا ہے حال + وہ بولا کہ ہے درد مجھکو کمال +
مطلب۔ اور پہلوانون نے سہراب سے پوچھا کہ تیرا حال کیسا ہے اسنے جواب
دیا کہ میرے کلیجے مین نہایت درد ہوتا ہے ایضا ۱۲ جگر پر مرے زخم کاری
لگا + نہین کچھ بھروسا ہے اب زیست کا + زخم کاری شعر ۳ صفحہ ۲۰ دیکھو
زیست زیستن کا حاصل مصدر یعنی زندگی۔ مطلب۔ میرے کلیجے پر گہرا زخم لگا ہے
ہرگز امید نہین کہ مین جیتا بچون ایضا ۱۳ دل پہلتن کے سراپا نشان +
مری مان نے مجھسے کیے تھے عیان + سراپا کا الف درمیانی بجاے واو عاطفہ
یعنی سر اور پاؤن مرادی معنی بالکل۔ مطلب۔ رستم کے نشان مجھے والدہ نے
بتا دیے تھے ایضا ۱۴ بچہر سے بخت سے بارہا + جو پوچھا تو پوشیدہ اسنے
رکھا + بارہا بار کی جمع یعنی کئی مرتبہ۔ پوشیدہ پوشیدن کا اسم مفعول ۱ ۔ ۱ اسم

چھپی ہوئی چیز مطلب میں نے ہجیر پہلوان کمبخت سے کئی مرتبہ پوچھا لیکن ہائے جانکر نہ بتایا ایضاً ۱۵ مجھے نام رستم بتایا نہیں * رکھا ہائے غافل جتایا نہیں * ہائے کلمہ ندبہ بمعنی افسوس۔ غافل دھوکا کھانے والا۔ جتانا بجیم تازی مفتوح آگاہ کرنا مطلب ہجیر نے رستم کا نام مجھسے چھپایا اور دھوکا دیکر پچھوا ندیا ایضاً ۱۶ مقابل مرے جبکہ رستم ہوا * تو پرسان حال اُس سے ہر دم ہوا * مقابل سامنا کرنے والا۔ پرسان پوچھنے والا۔ ہر دم گھڑی گھڑی مطلب جبکہ رستم کا میرا سامنا ہوا جب بھی میں خود رستم سے گھڑی گھڑی پوچھتا رہا۔ ایضاً ۱۷ رکھا اُسنے بھی نام اپنا نہان * کیا میرے آگے نہ ہرگز عیان * نہان پوشیدہ آگے بجائے روبرو مطلب خود رستم نے بھی اپنا نام و نشان مجھسے چھپایا اور میرے روبرو ظاہر نہ کیا کہ میں ہی رستم ہوں ایضاً ۱۸ کوئی کیا کرے کسکا ہے اختیار * نہیں چارہ تقدیر سے زینہار * تقدیر حکم غیر جاری خدا مطلب۔ تقدیر سے کچھ تدبیر کی پیش رفت نہیں جاتی اس میں کچھ آدمی کا اختیار نہیں ایضاً ۱۹ اگر میری اجل باپ کے ہاتھ تھی * ازل سے یہ ٹھہری ہوئی بات تھی * اجل موت ازل بفتحتین ہمیشگی اور وہ دن جس میں کل چیز خدا نے پیدا کی۔ ٹھہرنا مقرر ہونا کسیکے ہاتھ کوئی چیز ہونا اُسکے باعث سے انصرام ہونا مطلب۔ خدا نے روز ازل سے یہی مقرر کیا تھا کہ رستم کے باعث سے میری موت ہو۔ اس شعر میں بھی وہی عیب ہے جو شعر ۹ صفحہ ۳۰ میں ہے۔

صفحہ ۱۳۱۔ یہ احوال سُنکر ہوئے نوحہ گر * زوارہ ادھر اور رستم اُدھر * نوحہ گر ماتم کرنے والا مطلب۔ ایک طرف زوارہ ایک طرف رستم سہراب کی باتیں سُن سُنکر سر پیٹنے لگے ایضاً ۲ لگے کوٹنے سینہ و سر و تان * کیا دیدۂ تر سے دریا روان * دیدۂ تر روتی ہوئی آنکھ۔ روان جاری۔ دیدۂ تر سے دریا روان کرنا بے انتہا رونے سے مراد ہے

مطلب - زوارہ اور رستم ماتم کرکے بشدت روئے ایضاً ۳ یہ سہراب دلخستہ نے پھر کہا ع
کسیکو نہین اس جہان مین بقا + جہان جستن بالفتح کا اسم فاعل سماعی کودنے والا
یعنی ازل وابد کے مابین جو چیز کود پڑی یعنی واقع ہوئی ہو وہ دنیا ہے - بقا وہ چیز جو ہمیشہ
رہے - مطلب - سہراب دردمند نے اپنے باپ اور چچا کو سمجھایا کہ اس عالم فانی مین ہمیشہ
کسیکو قیام نہین سبکو ایک نہ ایک دن فنا ہے ایضاً ۴ نہ تم گریہ و نالہ اتنا کرو + ذرا
صبر کو دل مین اب راہ دو + گریہ گریستن کا حاصل مصدر رونا صبر خواہش خدا پر
بہرصورت راضی رہنا - دل مین راہ دینا کسی امر کا خیال کرنا - راہ اصطلاحاً بمعنی جگہ و
طریقہ و تدبیر - مطلب - اے صاحبو تم اسقدر ماتم نکرو ذرا اپنے دل کو سنبھالو ایضاً ۵
بحل تمکو مین نے کیا اپنا خون + وے التماس ایک رکھتا ہوں + بحل اصل لغت مین
بہ حل ہے ہوز تھا اسکے معنی ترک کرنا غلط لہجہ سے بجائے حلی ہوکر جاری ہوگیا اور
وہی صحیح ٹھہر گیا مجازاً بمعنی معاف و عفو مستعمل ہے - التماس عرض کرنا -
مطلب - مین نے اپنا خون تمکو معاف کیا مگر ایک بات میری مان لو اور
وہ یہ ہے جو آیندہ شعر مین ہے ایضاً ۶ کہ زنہار اب رستم ارجمند + نہ پہونچیگا
لشکر کو میرے گزند + ارج بفتح اول بمعنی قدر و قیمت مند کلمہ ملکیت - ارجمند
صاحب قدر - گزند آفت و آسیب و رنج - مطلب - میری وصیت یہ ہے کہ
اب رستم ہرگز میری فوج کو نہ ستائے ایضاً ۷ نہو جائے ترکون سے
پھر کینہ خواہ + نہ کھینچے سو ملک توران سپاہ + ترک ملک ترکستان کے
رہنے والے لوگ - توران تاتار اور ال سپاہ - لشکر سپاہ کھینچنا ترجمہ فارسی
چڑھائی کرنا اردو - مطلب - دوسری وصیت یہ ہے کہ ترکستان والون سے
رستم اب کبھی نہ لڑے بلکہ تاتار اور ال پر اب چڑھائی بھی نکرے ایضاً ۸
کہ مولد مرا ملک توران ہے + مری جانے بازی وہ میدان ہے مولد بفتح

اول وثالث پیدا ہونے کی جگہ۔ ملک توران مضاف مضاف الیہ آمین اعلان
نون خلاف قاعدہ ہی شعر ۱۲ صفحہ ۲۰ دیکھو۔ جائے بازی کھیل کود کی جگہ مطلب۔ دوسری
وصیت یہ ہی سبب ہی کہ مین توران مین پیدا ہوا ہون اور وہان کی سرزمین پر
کھیلا کودا ہون مجھے وہان کہ در و دیوار سے الفت ہی ایضاً ۹ اگر زندہ رہتا
تو ہر ایک پر ؛ مراعات کرتا مین شام وسحر ؛ مراعات بضم اول نگاہ رکھنا
اور کنکھیون سے دیکھنا مجازاً بمعنی رعایت وسلوک۔ شام وسحر رات دن مراد
معنی ہمیشہ مطلب - اگر مین جیتا رہتا تو تورانیون سے ہمیشہ سلوک کرتا ایضاً ۱۰
پدر بعد میرے مدارا کرے ؛ تلطف مدام آشکارا کرے ؛ مدارا بضم اول تواضع
تلطف مہربانی کرنا - مدام بضم اول شراب وہمیشہ یہان بمعنی دوم - آشکارا ظاہر
ہونے والی چیز مطلب - اب میرے عوض میرا باپ رستم تورانیون سے ہمیشہ تواضع
پیش آئے اور تمام عمر انپر مہربانی کیا کرے یہی میری آخری وصیت ہی ایضاً ۱۱
جگر خستہ نے جو کہ اسدم کہا ؛ تہمتن نے یکسر پذیرا کیا ؛ جگر خستہ سے مراد یہان سہراب
ہی - دم بمعنی وقت - یکسر بالکل - پذیرا قبول پذیرفتن کا اسم مفعول بمعنی قبول
کی ہوئی بات مطلب - سہراب نے اسوقت جو جو کہا وہ رستم نے سب مان لیا
ایضاً ۱۲ جادۂ راہ بقا غیر از فنا ملتا نہین ؛ ہی خودی جبتک کہ انسان مین خدا
ملتا نہین ؛ جادہ وہ لیک جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتی ہی - بقا باقی رہنا یہان
مراد خدا سے ہی - فنا سمجھانا یعنی اپنی ذات کو کچھ نہ سمجھنا - خودی انانیت یعنی کچھ ہو
یہ کہنا مراد غرور سے ہی حدیث مین وارد ہی کہ موتوا قبل ان تموتوا
یعنی مرنے سے پیشتر مر جاؤ مطلب - جبتک آدمی اپنی ذات کو نیست ونابود
نہ سمجھے اسے خدا کی راہ نہین ملتی اور جبتک مغرور ہی کبھی خدا پرست نہین ہو سکتا
ایضاً ۱۳ جستجو رہتی ہی دولت کا پتا ملتا نہین ؛ سر پھرا کرتا ہی پر ظل ہما ملتا نہین

شاعر لوگ بسبب تیز پروازی کے قاصد ٹھہرا کر اپنے اشعار مین باندھ لیتے ہین اور فرانس مین در اصل کبوتر خط لیجاتے ہین مطلب - خدا جانے کبوتر ہمارا خط لیکر کہان تباہ ہو گیا کہ ہما کی طرح ہمین دکھائی نہین دیتا **ایضاً ۲** گمرہی خود منزل مقصود کی ہی رہنما + خضر ملجاتے ہین جسکو رستا ملتا نہین + گمرہی راہ بھٹک جانا اور زبد جلیلی یہان اپنے کو نیست و نابود سمجھنے سے مراد ہی - منزل مقام - مقصود جس چیز کا قصد کرنا مراد ہی معنی مراد - منزل مقصود یہان خدا یابی سے غرض ہی - رہنما راہ بتانے والا یہان مرشد سے مراد ہی - خضر ایک پیغمبر کا نام کہ وہ ابھی تک زندہ اور نظرون سے پوشیدہ سمجھے جاتے ہین اہل اسلام کا عقیدہ ہی کہ جب کوئی راہ بھٹک جاتا ہی تو حضرت خضر جو خدا کی طرف سے راہ بتانے پر مامور ہین بصورت انسان مجسم ہو کر اسے راہ بتلاتے ہین مطلب - آدمی کا گمراہ ہونا بھی گویا مرشد اور راہ نما ہی کہ منزل مقصود تک پہونچا دیتا ہی یہ دعوی ٹھہرانا اُسکا ثبوت یہ ہی کہ راہ بھٹک جانے سے خضر پیغمبر جو بڑے رہنما ہین ملجاتے ہین پس گمراہی گویا رہنمائی ٹھہری یہ نتیجہ نکلا - دوسرے معنی یہ کہ اگر انسان اپنی خودی سے گمراہ ہو جائے یعنی چھوڑ دے تو منزل مقصود کا رہنما یعنی خدا اُسے فوراً ملجائے جیسے راہ بھٹکنے سے خضر ملجاتے ہین یہان گمراہی کو ترک خودی اور خدا کو خضر سے تشبیہ ہی **ایضاً ۳** آدمی کیون طالب راحت ہی دور چرخ مین + چین دانے کو زیر آسیا ملتا نہین + طالب ڈھونڈھنے والا اور بلانے والا اور چاہنے والا - راحت چین اور پانون کا تلوا یہان بسبب تلاش یہ لفظ بطریق ایہام ہی - دور گردش و زمانہ - دور چرخ کے باعث سے شعرا نیکی و بدی بتاتے ہین مطلب - انسان بیفائدہ آسمان کی گردش کے نیچے یعنی دنیا مین یہ بات چاہتا ہی کہ مجھے چین ملے نہین دیکھتے ہو کہ جب دانہ چکی کے پاٹ کے نیچے آتا ہی پس جاتا ہی - یہان انسان کو

واسطے سے اور آسمان کو چکی کے پاٹ سے تشبیہ ہے **ایضاً ۴** گلشن ہستی مین یہ آب
مروت کا ہے قحط + نخل کو پانی پئے نشو ونما ملتا نہین + گلشن باغ - ہستی دنیا -
گلشن ہستی استعارہ یعنی ہستی - مروت بفتحتین آدمیت - آب مروت استعارہ یعنی
مروت - قحط کی ہندی منگی اور کال ہے - نخل درخت - نشو ونما وہ قوت جس سے
درخت بڑھین جب درخت نیا اُگتا ہے تو اُسمین پانی نہین دیتے اگر پانی دین تو
جل جائے مطلب - دنیا مین لوگ نہایت بیمروت ہین یہان تک کہ درخت کو بھی نشو ونما
کے وقت پانی نہین دیتے **ایضاً ۵** شکل آئینہ نہ پوچھو میری حیرت کا سبب +
خلق صورت مین ہے معنی آشنا ملتا نہین + شکل مثل - حیرت بھوچک ہونا آئینے کی
حیرانی مشہور ہے کبھی اسکی آنکھ بند نہین رہتی ہمیشہ کھلی ہوئی آنکھ کی شکل پر ہے
خلق انسان - صورت مین ظاہر مین - معنی آشنا ترکیب قلب آشناے معنی یعنی
واقف کار باطن - مطلب - مین جو آئینے کی مثل بھوچک ہون اسکا سبب نہ پوچھو
اسکے سوا اور کچھ نہین کہ دنیا تمام ظاہر پرست ہے باطن کو کوئی نہین دیکھتا یہان تک
کہ آئینے مین بھی اپنی صورت ہی دیکھتے ہین اسی سبب سے آئینہ بھی حیران ہے
اور مین بھی بھوچک ہون **ایضاً ۶** حق اگر پوچھو تو یہ بھی نسخۂ اکسیر ہے +
چھانتے ہین خاک سب مضمون نیا ملتا نہین + حق سچ بات - نسخہ وہ پرچۂ کاغذ
جسپر طبیب لوگ دوائین لکھ دیتے ہین - اکسیر توڑنا اور کیمیا بنانا - خاک چھاننا
اصطلاحاً نہایت تلاش کرنا اور پریشان ہونا مطلب - شاعر لوگ تباہ پھرتے ہین
اور نیا مضمون نہین ملتا اگر سچ پوچھو تو نیا مضمون بھی گویا کیمیا کا نسخہ ٹھہرا
کہ اسکی تلاش مین لوگ خاک چھانتے ہین اور نہین ملتا **ایضاً ۷** رو کے
مانگ اللہ سے چاہے جو وسعت رزق کی + شیر دایہ طفل کو بھی بے بکا ملتا نہین +
وسعت بفتح اول پھیلنا اور زیادتی - شیر دایہ دائی کا دودھ - بکا بضم اول آنسو بہانا

جستجو تلاش - دولت وہ مال جو ہاتھون ہاتھ ارتا پھرتا ہے - سر پھرنا خبط وجنون ہوجا -
غل بکند زول سایہ - ہما ایک طائر کا نام جو نیست و نابود مشہور ہو لوگون کو وہم ہو
کہ ہما کا سایہ جسپر پڑجائے وہ بادشاہ ہوجائے - مطلب - انسان دوڑ دھوپ
کرتے ہین کہ کسیطرح دولت ہاتھ آئے اور نہین ملتی جسطرح ہر شخص کو یہ خبط رہتا ہو
کہ ہمپر ہما کا سایہ پڑجائے اور ہم پادشاہ ہوجائین مگر نہ سایہ پڑتا ہو اور نہ وہ پادشاہ
ہوجاتے ہین ایضاً ۱۴ ہو تجسس شرط یار ملنے کو کیا ملتا نہین ٭ پر کہین دنیا مین
صادق آشنا ملتا نہین ٭ تجسس تحیری و تلاش - شرط بازی بدنا اصطلاحاً بمعنی واجب
وضرور - صادق سچا - آشنا دوست - مطلب - دنیا مین تلاش سے سب کچھ ملجاتا ہو
فقط ایک سچا دوست نہین ملتا ایضاً ۱۵ چشم نے کی مدتون گردش تو پایا
ایک تل ٭ رزق انسان کو مقدر سے سوا ملتا نہین ٭ چشم آنکھ گردش پھرنا -
تل دانہ کنجد ایک قسم کا غلہ اور جسم انسان کی وہ چھوٹی سی سیاہی جسکی فارسی
خال ہو اور آنکھ کی پتلی مین بھی ایک چھوٹی سی سیاہی ہوتی ہو اسکی ر ا ہ
نگاہ آتی جاتی ہو اُسے بھی تل کہتے ہین یہان اُسی سے غرض ہو - رزق روزی -
مقدر تقدیر و نصیب - مطلب - آنکھ ہمیشہ گردش مین رہتی ہو مگر اُسے ایک
تل کے دانے کے سوا اور کچھ نصیب نہین ہوتا اور فی الحقیقت آنکھ مین تل
موجود ہو جیسا اوپر بیان ہوا اسیطرح انسان کو نصیب سے بڑھکر روزی نہین
ملتی ہو ناحق کی سعی سے کچھ فائدہ نہین - یہان تل کا لفظ لفظ رزق کے ساتھ
بطور ایہام ہو - انسان کا لفظ بھی اِس شعر مین بیکار نہین کیونکہ آنکھ کی پتلی کو مردم
کہتے ہین اگر بجائے انسان کے یہی لفظ مردم شعر مین ہوتا تو خالی لطف ایہام سے
نہوتا ایضاً ۱۶ دے جو محتاجون کو دینا ہو کہ فرصت ہو ابھی ٭ ڈھونڈھتا ہو
خاک مین قارون گدا ملتا نہین ٭ محتاج احتیاج رکھنے والا یہان کنگال آدمی سے

مراد ہی - فرصت فراغت اور وقت - خاک یہان زمین کی اندرونی تہ اور قبر سے مراد ہی -
گدا بھیک مانگنے والا - قارون کا خزانہ بہت موسیٰ کی بددعا سے زمین مین دھنس جانا مشہور
ہی مطلب - اگر فقیرون کو دینا ہو تو زندگی مین دے دے پھر تجھسے کوئی نہ مانگیگا یہی وقت ہی
جیسے قارون نے موسیٰ کے کہنے سے زندگی مین نہ دیا اب اگر وہ زیر زمین کچھ دیا چاہے
تو کسکو دے کیا وہان کوئی گدا بیٹھا ہی **ایضاً ۱۷** المدد موقع مدد کا ہی یہ ای باد
مراد \+ ڈوبتی ہی اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین \+ المدد اطلب المدد کا مخفف ہی یعنی
مدد چاہتا ہون مین - موقع جگہ و وقت - مدد سہارا دینا - باد مراد وہ ہوا جو جہاز کے
موافق ہو ناسے یا د شدہ بضم شین بھی کہتے ہین ناخدا ملاح یہ لفظ مرکب ہی اوپر
بیان ہوچکا - یہان باد مراد سے غرض خدا ہی مطلب - ای باد مراد یعنی ای خدا مین
تجھسے مدد چاہتا ہون یہی مدد کا وقت ہی - کہ میری ناؤ ڈوب رہی ہی اور کوئی ملاح
نہین ملتا یعنی میرا دل گناہون سے لدا جاتا ہی اور تیرے سوا کوئی بچانے والا
نہین **ایضاً ۱۸** ڈھونڈھتے پھرتے ہین ہم صحرا مین مثل گردباد \+ منزلون یاران
رفتہ کا پتا ملتا نہین \+ صحرا جنگل - گردباد بعضون نے اِس لفظ کو گرد بمعنی غبار اور
باد بمعنی ہوا سے مرکب بتایا ہی اور بعضون نے ترکیب توصیفی مقلوب گرد بکسر اول
گول چیز اور باد سے مرکب کہا ہی یعنی باد گرد گھومتی ہوئی ہوا بہر تقدیر بگولا اسکی ہندی
ہی فارسی مین اسے دیو باد بھی کہتے ہین منزلون کے بعد حرف (تک) مقدر ہی مراد ی
معنی بڑی دور تک - یاران رفتہ مرے ہوے دوست - مطلب - ہم منزل بمنزل
صحرا مین بگولے کی طرح گھومتے پھرتے ہین مگر کہین اگلے لوگون کا پتا اور کھوج
نہین لگتا کہ کدھر چلے گئے -
صفحہ ۲۳۲ - ہوگیا کیا جانیے بیچاکے خط کس جا تباہ \+ صورت عنقا کبوتر کا پتا ملتا نہین \+
خط چٹھی - تباہ برباد - صورت مثل - عنقا بفتح اول وہی ہی جسے معدوم کہتے ہین - کبوتر کو

مطلب - اگر تجھے روزی کی زیادتی منظور ہی تو خدا سے رو رو کر طلب کر کیونکہ بے روئے اور
مانگے لڑکا بھی دودھ نہین پاتا ایضاً ۸ شاعران حال کیا مضمون نو پائین اسیرؔ
ڈھونڈھتے ہین تخلص بھی نیا ملتا نہین ✣ نو نیا تخلص ۔ وہ اسم جو شاعر اپنے نام سے
چند حرف کا ایک لفظ چھینکر یا اپنے نام کا ایک جزو لیکر بشانی وزن کے واسطے آخر شعر
مین نظم کر لیتے ہین جیسے جواہر سنگھ کا مخفف جوہر - یا ناصر علی سرہندی کا جزو علی اور
کبھی اپنے نام سے علٰحدہ بھی کوئی اسم مقرر کرکے نظم مین لایا کرتے ہین جیسطرح شیخ جلیل
بلگرامی کا تخلص وجد - مطلب - اس زمانے کے شاعر نیا تخلص تو ڈھونڈھے نہین پاتے
پھر نیا مضمون ملنا تو بہت دشوار ہی ہے - مصنف غزل نے اپنی طرف اشارہ کیا ہی
کیونکہ (اسیر) مولانا جلال اسیر کا تخلص ہی اور وہ فارسی مین بڑا مشہور شاعر گذرا ہی
ایضاً ۹ تنگی غم دل کو آخر باعث راحت ہوئی ✣ اسقدر ہمتی پریشانی کہ جمعیت
ہوئی ✣ تنگی غم تکلیف رنج - باعث سبب - راحت خوشی - پریشانی پھیلنا اور تردد
پیدا ہونا جمعیت اکٹھا ہونا اور دل کی تسلی مطلب - غم نے جب دل کو تنگ کیا
تو آخر کو آرام ملگیا خدا نے قرآن مین کہا ہی کہ ان مع العسر یسرا یعنی بعد تنگی کے
دنیا مین وسعت اور چین نصیب ہی یہ دعوی ٹھہرا اسکا ثبوت یہ ہی کہ جو اس میرے
منتشر تھے جب وہ سمٹکر مجتمع ہوگئے تو انکا نام جمعیت مقرر ہوگیا پس دیکھو کہ پریشانی
سے جمعیت نصیب ہوئی یعنی تنگی غم یہان خود راحت بنگئی - یہ نتیجہ نکلا -
ایضاً ۱۰ چھین لیگا کسطرح اسکو زبردستی کوئی ✣ مفلسی بھی کیا کسی زردار کی
دولت ہوئی ✣ مفلسی کنگلاپن - زردار مالدار - زبردستی یعنی بزبردستی مطلب
مفلسی کسی مالدار کی دولت تو نہین ہی بلکہ مجھ غریب مفلس کا مال ہی جسکی کچھ بساط
نہین پھر زبردستی چھین کر کوئی کیا کریگا اور کیون چھینے گا ایضاً ۱۱ تیغ قاتل کو
دیا سر جان عزرائیل کو ✣ تنگدستی مین کہان تا سر مری ہمت ہوئی ✣ تیغ قاتل

مضافات مضاف الیہ جلادوں کی تلوار - غرہ ایل فرہنگ دیکھو مصرع اول کے آخر (دریا) میں
سے حروف مقدر ہے - تنگدستی تکلیف و مفلسی - قاصر کمی کرنے والی چیز - ہمت ارادہ
بلند - مطلب - میرے پاس دو چیزیں تھیں ایک سر ایک جان پس میں سے
از روے بلند ہمتی جان تو ملک الموت کے نذر کی اور اپنا سر تیغ قاتل کے حوالے
کیا اب مجھے غنا باغی کہو کہ مفلسی میں بھی میری ہمت بلند نے کوتاہی نہ کی ایضاً ۱۲
میرے مرنے سے کشا زندان میں کس کس کا عذاب + ہتھکڑی کو طوق کو زنجیر کو فرصت
ہوئی + زندان قید خانہ - عذاب یعنی تکلیف - زنجیر بیڑی - ہتھکڑی وہ لوہے کی کڑی یا لنا
جسمیں مجرم کے دونون ہاتھ پھنسا دیتے ہین - طوق لوہے کا بھاری حلقہ جو گنہگار
کے گلے میں ڈالتے ہین - مطلب - میرے مرجانے سے طوق نے گلے سے اور ہتھکڑی
نے ہاتھون سے اور زنجیر نے پانون سے فرصت پائی یعنی یہ تینون بیچارے
میرے باعث قید خانے میں میرے ساتھ تکلیف جھیل رہے تھے ایضاً ۱۲
رنگ یک رنگی دو رنگی نے کیا آہستہ + رفتہ رفتہ میری صورت
یار کی صورت ہوئی + یکرنگی وحدت - یہان فنا فی اللہ ہونے سے مراد ہے
اہل تصوف کہتے ہین کہ عشق کے کئی درجے ہین ایک فنا فی الخلق یعنی خلق اللہ
میں اپنے کو نیست و نابود کر کے دکھانا دوسرا فنا فی الذات یعنی آپ اپنے کو کچھ نہ سمجھنا
تیسرا فنا فی الشیخ یعنی مثل اپنے پیر کی ذات میں ملجانا چوتھا فنا فی الرسول
یعنی مثل پیغمبر کے شریک روح ہوجانا پانچوان فنا فی اللہ یعنی مثل خدا کی
ذات لاشریک میں ایک ہوجانا اسوقت بلاشک خُلِقَ الْاِنْسَانُ
عَلٰی صُوْرَتِہٖ کا رنگ نمودار ہوتا ہے یعنی آدمی روز ازل خدا کی شکل پر
پیدا کیا گیا ہے - دو رنگی یعنی دوئی یعنی (تو اور میں اور) سمجھنا - آئینہ
اصطلاحاً یعنی صاف و ظاہر - رفتہ رفتہ یعنی آہستہ آہستہ - مطلب -

مین اور جان مین تھا یار اور جان مین یعنی مین خدا کی ذات سے جدا تھا پس یکرنگی یعنی
وحدت کے سبب سے مین فنا فی اللہ ہوگیا اور انا الحق کا درجہ مجھے حاصل ہوا دوسرے
معنی یہ ہین مطلب ہم جدا تھے اور یار جدا پس اُس جدائی یعنی دورنگی نے یکرنگی یعنی
عشق کو اسقدر تیز کیا کہ ہم معشوق بنگئے اور یار ہمارے عشق کو دیکھکر ہمپر عاشق ہوگیا
اور ظاہر ہی کہ کثرت عشق مین یہی امر اکثر نمودار ہوتا ہی کہ جسکی زیادہ تا بعداری
کرو آخر کو وہ خود مطیع ہو جاتا ہی **ایضاً ۱۴** بھوک کا غم بھوک مین کھایا کیے
ہم عمر بھر ٭ جب ہوئی ہمکو تلاش رزق بے منت ہوئی ٭ بھوک کے غم سے
مراد تکلیف گرسنگی - غم کھاتا - صبر کرنا - رزق بے منت وہ روزی جسمین کسیکا احسان
نہ اُٹھانا پڑے مطلب - جب ہمکو بھوک لگی اور بھوک کی تکلیف سے غم پہونچا
وہی غم ہم بھوک مین کھاکر بیٹھ رہے یعنی صبر کیا اور رزق کے ڈھونڈھنے مین
کسیکا احسان نہ اُٹھانا پڑا پس گویا بھوک کا غم ہمارے واسطے رزق بے منت
بنگیا **ایضاً ۱۵** آئنہ دیکھا اگر پیری مین یاد آیا شباب ٭ آگے صورت اور تھی اب
اور ہی صورت ہوئی ٭ شباب کسکا یاد آتا ہی گذشتہ عمر پر افسوس کرنا مطلب -
ہمنے جب بڑھاپے مین آئینہ دیکھا تو شباب کی باتین یاد آئین کہ ہاے آگے جوانی مین
کیسا ہمارا رنگ صاف تھا اور چہرہ بھرا ہوا اور بال سیاہ اور اب بڑھاپے مین کیسی
شکل ہوگئی چہرہ کمھلاہو گیا تمام جھریان پڑگئین بال سفید ہوگئے افسوس ہی -
ایضاً ۱۶ جتنے کامل ہین فنا کے بعد ہی اُنکی نمود ٭ خلق سے معدوم جب عنقا ہوا
شہرت ہوئی ٭ کامل پورا یہان مرد عالم و درویش سے مراد ہی - نمود ناموری معدوم
نیست و نابود شہرت مشہور ہونا مطلب - کامل لوگ جب مٹ جاتے ہین تب
وہ دنیا مین مشہور ہوتے ہین یعنی خلق اللہ مردہ پسند ہی دیکھو ہما کیسا کامل جانور
ہی جسکے سایہ سے آدمی بادشاہ ہو جاتا ہی وہ جب جہان سے ناپید ہوگیا

تو لوگون مین مشہور ہوا - یہان کا حل کو عنقا سے اور فنا کو عنقا کے عدم سے تشبیہ ہی ایضاً ۱
بعد مدت قید سے محبوس چھوٹتا ہی اسیر وہ جسم خاکی سے جو نکلی روح کو راحت ہوئی
محبوس قیدی - اسیر شاعر کا تخلص اور لفظ محبوس و قید کے ساتھ بطور ایہام
شعر صفحہ ۱۱ دیکھو جسم خاکی بدن انسان جسمین خاک کا عنصر بہ نسبت اور عنصرون کے
زیادہ ہی مطلب - ای اسیر جب میری روح میرے بدن سے نکل گئی تو روح کو نہایت
راحت ہوئی جیسے کوئی قیدی قید سے چھوٹ کر خوش ہوتا ہی - یہان جسم خاکی کو
قیدخانے سے اور روح کو قیدی سے تشبیہ ہی -
صفحہ ۱۳۳ - رہکے دنیا مین کیجیے وہ فکر + بعد کوئی کرے بخوبی ذکر + مطلب جیتے جی اِدنیا کو
وہ کام کرنا لازم ہی کہ مرے پر لوگ اُسے یاد کرین ایضاً ۲ یہ لباس حیات فانی ہی +
نقش برآب زندگانی ہی + لباس حیات استعارہ یعنی زندگی نقش برآب مراد ہی معنی ناپائدار
مطلب - یہ جسم جو ہم تم رکھتے ہین ایک نہ ایک دن ضرور فنا ہو جائیگا جسطرح پانی پر کوئی
نقش کھینچیے اِدھر کھینچیگا اُدھر مٹیگا اسیطرح زیست کا بھی حال ہی کہ اُدھر آتی ہی اِدھر
جاتی ہی اسکا بھروسا نہین ایضاً ۳ آگے کرتے تھے آدمی وہ کام + جسکے باعث رہے
ہمیشہ نام + نام رہنا یادگار رہنا مطلب - اگلے لوگون کا یادگار کچھ نہ کچھ ابتک
چلا جاتا ہی اُنھون نے ایسے ایسے کام کیے ہین کہ اُنکا نام نہین مٹتا جیسا آگے بیان
ہی ایضاً ۴ کرتے تعمیر اہل مکنت وجاہ + پل و مہمان سرائے و مسجد و چاہ + تعمیر عمارت
بنانا - اہل معنی صاحبان یہ لفظ سجائے مفرد نہین آتا یعنی ایک شخص کی نسبت
اسکا بولنا روا نہین مکنت بضم میم قدرت و تونگری - پل مسجد مسافرخانہ کنوا ان
یہ چارون چیزین ہمیشہ وقف ہوتی ہین یعنی لوگ ثواب کے واسطے خدا کی راہ پر
نیوا دیتے ہین انپر کسیکی ملکیت نہین ہوتی - جاہ و چاہ مین تجنیس خناس ہی شعر ۱۲
صفحہ ۱۱۸ دیکھو مطلب - اگلے لوگون مین جو صاحبان مقدور تھے وہ ایسی

ایسی چیزین بنوا گئے ہین کہ جنسے انکا نام بھی چلے اور ثواب بھی ہو ایضاً ۵ اب نہ وہ
دن ہین اور نہ وہ راتین ہین ٭ رہگئیہین یادگار وہ باتین ٭ نہ وہ دن رہے نہ وہ راتین
محاورہ یعنی وہ زمانہ گیا مطلب ۔ اب وہ زمانہ گذر گیا مگر نام ابتک چلا جاتا ہی
ایضاً ۶ وہ جو تھا ایک شخص مومن خان ٭ غور کر دیکھیے تو اب ہی کہان ٭ غور تامل اور
سوچنا مطلب ۔ یہان تک بطور تمہید بیان ہوا آگے مومن خان کی مدح کی طرف
گریز کر کے شاعر کنوئین کی تعریف کرنے لگا ۔ مومن خان ایک شخص مردہ کا نام ہی جنسے
کنوان بنوایا تھا ایضاً ۷ لیک وہ مر گیا ہی اب کام ٭ کہ سدا باجتا ہی اسکا نام
سدا یعنی ہمیشہ اب مرثیہ گویون کی زبان ہی ۔ باجتا و بجنا مشہور ہونا محاورہ قدیم
اب گنوار بولتے ہین مطلب ۔ ہرچند کہ مومن خان موجود نہین مگر اسنے ایسا کام
کیا کہ دنیا مین نام کیا ایضاً ۸ نزد اہل خرد کبھی نہ موا ٭ جسکا نکلا ہی اس طرح کا
کوا ٭ نزد نزدیک ۔ اہل خرد صاحبان عقل ۔ موا بجاے مر گیا اب محاورہ مخل ۔ کوا
بمعنی چاہ اب اس لفظ کے بغیر واو کے ماقبل دونون جگہ حرف نون لکھتے اور
بولتے ہین جیسے میر وزیر صبا کہتے ہین سے زاہد کو رہے خم پیر مغان دور رہے ٭
آمد و رفت سے زمزم کے کنوان دور رہے ٭ دیکھو مغان کے ساتھ کنوان
ہمقافیہ ہی مطلب ۔ عقلمند ایسے شخص کو بھی مردہ نہ خیال کرینگے جسکا ایسا
کنوان نکل آیا ہی کہ جسکی تعریف آگے کیجاتی ہی ایضاً ۹ کیا کنوان ہی کہ
جسکی سنکے ثنا ٭ چھپکے آوے ہی دیکھنے دریا ٭ ثنا تعریف و عمارت ۔ آوے ہی
خلاف محاورہ اب آتا ہی بولتے ہین مطلب ۔ کیا عمدہ کنوان ہی جسکی تعریف
سنکر دریا زمین کے اندر ہی اندر چھپکر دیکھنے آتا ہی ۔ یہان دریا کا چھپکے آنا
کنوئین مین سوت پھوٹنے سے مراد ہی ایضاً ۱۰ نالے آٹھ آنسوؤن سے
روتے ہین ٭ شرم سے ڈوبے آب ہوتے ہین ٭ نالا وہ بہتا ہوا کم چوڑا پانی ہو

ندی میں ملتے جاتا ہو - آٹھ آٹھ آنسوؤں رونا بکثرت رہ رہکر رونے سے مراد ہے آٹھ کا لفظ اس
مقام پر ایک مرتبہ کہنا نکسال باہر ہے بلکہ آٹھ آٹھ آنسوؤں رونا بولتے ہیں ڈبرا
وہ اوتھلا اور چھوٹا گڑھا جسمیں برسات کا پانی بھر رہے - آب ہونا شرمندہ ہونا
مطلب - تالے اس غم سے نہایت روتے ہیں کہ افسوس ہم اُن کو تہیں تک نہ پہونچ سکے
اور ڈبرے اس سبب سے شرمندہ ہیں کہ ہم وہ کنوان نہیں ہوئے
ایضاً ۱۱ مشعبد ہی عجب یہ پیر گردون ہر دم اسکی ہی صورت دگرگون
بازیگر جسکی ہندی بہانمتی ہی - پیر گردون استعارہ یعنی آسمان بسبب درازی قیام
کے آسمان کو پیر سے استعارہ ہی - دگرگون دوسرے رنگ پر - مطلب - یہ آسمان
بڑا فریبیا اور بازیگر ہی کہ ہر گھڑی نئی نئی صورتین بدلتا ہو ایضاً ۱۲ جفا پیشہ
ستمگر فتنہ جو ہی برائے رنج ہر کس حیلہ جو ہی جفا پیشہ اسم صفت جسکا پیشہ
یہی ہو کہ ظلم کیا کرے یعنی بڑا ظالم - فتنہ جو اسم صفت فساد کی عادت رکھنے والا
برائے واسطے - ہر کس ہر ایک آدمی - حیلہ جو اسم فاعل سماعی بہانہ باز
مطلب - یہ آسمان نہایت ظالم اور فسادی ہی ہر شخص کی رنج رسانی کے واسطے
بہانے ڈھونڈھا کرتا ہی ایضاً ۱۳ اگرچہ پیر ہی لیکن ہی بچہ پیر بچہ ہمیشہ
منقلب ہی اسکی تدبیر بچہ پیر جسکا کوئی مرشد نہو اسکی ہندی خود سر اہی
اور ولد الزنا و ناخلف منقلب برعکس - مطلب - آسمان اگرچہ بڑا بوڑھا ہی
لیکن نہایت ہی شریر ہی اسکی تدبیرین ہمیشہ الٹی ہوا کرتی ہین ایضاً ۱۴
کسیکا خوش نہین آتا اسے عیش برائے جنگ پھرتا ہی لیے جیش عیش
خوشی مدامی - جیش بالفتح لشکر - جنگ لڑائی - مطلب - آسمان لڑنے
کے واسطے ہمیشہ طیار و آمادہ رہتا ہی اسکا لشکر جفا اور فتنہ اور حیلہ و
ستم ہی اور کسیکا عیش اسکو پسند نہین ایضاً ۱۵ ہر اک کے عشق میں ہر

رخنہ انداز بمعنی بیان ہو چکا جو فتنہ پرداز ہو عشق بکسر اول کسی کو بہت چاہنا اور
آرزو مطلب ایک مرض ہو کہ خوبصورت کے دیکھنے سے مثل جنون پیدا ہو جاتا ہو
نیچہ ستم سوزش اور غضب اور فساد رخنہ انداز فسادی اور کسی کام کو خلل میں
ڈالنے والا۔ فتنہ پرداز بمعنی فسادی مطلب۔ آسمان دو شخصوں کو ایک
جگہ دیکھ نہیں سکتا آپس میں فساد ڈلوا دینا اسکا کام ہو ایضاً ۱۹ سدا
اسی سنگ دلوں کا ہو پیشہ یہ کہ پتھر مارتا ہو دیکھے میوہ یہ سنگدل بیرحم پیشہ
عادت مطلب جب یہ بیرحم آسمان کسیکو چین دیتا ہو تو فوراً رنج و مصیبت
سے اسکا بدلہ لیتا ہو ایضاً ۲ یہ وہ مشہور ہو چرخ ستم کیش یہ کہ پہلے نوش دے
پیچھے پھر سے نیش یہ مشہور رسوم بھی اور چرخ کیش بکسر اول مذہب و طریقہ۔
ستم کیش اسم صفت ظلم کا طریقہ رکھنے والا۔ نوش شہد۔ نیش ڈنک مطلب
یہ ظالم آسمان وہ مشہور ہو کہ جب ذرا شہد چکھائے فوراً اسپر ڈنک لگائے
یعنی جب ذرا راحت دے فوراً اسپر مصیبت دے ایضاً ۲۱ کروں اب
تمکو اس مضمون سے آگاہ یہ کہ جیسے رام و سیتا کا ہوا بیاہ یہ مطلب۔ یہاں تک
تمہید ہو چکی آگے شاعر قصے کی طرف گریز کرتا ہو یعنی تمہید ختم کیا ہو تا اسکی
کیفیت سنو جیسے سیتا کے ساتھ رام چندر جی کا بیاہ ہوا ہے وہ ہوا جو
آیندہ بیان ہو۔

صفحہ ۴۴ بشاشت تھی اودھ میں روزافزون یہ خوشی تھی چار سو سے ربع مسکون یہ
بشاشت بفتح اول شگفتہ رو اور خوش طبع ہونا۔ اودھ ہندوستان میں ایک ملک کا
اور اسی ملک میں ایک شہر کا نام جسکو اجودھیا پوری بھی کہتے ہیں۔ روز افزون دن
دونی چیز۔ چار سو چاروں طرف یعنی پورب پچھم اتر دکھن۔ ربع چوتھائی حصہ مسکون
بفتح اول سکونت کا مقام۔ ربع مسکون چوتھائی وہی جغرافیہ کی رو سے زمین کا چوتھائی

حصہ پانی سے کھلا ہی اور اتنا ہی مقام ہفت اقلیم سے آباد ہی اور لوگون کے رہنے کا
مقام ہی اسواسطے ربع مسکون آبادی کل عالم سے مراد ہی اور از روے جغرافیہ فیثاغورث
بھی کچھ تین حصے سے زیادہ پانی اور ایک چوتھائی سے کچھ کم مٹی ہی لیکن ہفت اقلیم
خارج از اعتبار رہی تمام خشکی پانچ حصون مین منقسم ہی جنھین اشیا
یوروپ افریقہ امریکا وشینیا کہتے ہین مطلب۔ رام چندر کے
بیاہ کے سبب او دھ مین شگفتگی اور تمام عالم مین دھوم دھام مچ رہی تھی
ایضاً ۲ سرور وعیش ور احت و مبدم تھا + اودھ مین تھی خوشی گردون کو
غم تھا + سرور عیش سطر ۱۱ صفحہ ۱۲۱ دیکھو۔ راحت خوشی مطلب۔ اُنکے بیاہ
سے تمام دنیا کو خوشی تھی لیکن آسمان جلا مرتا تھا اور رشک کے باعث
اُسے غم تھا ایضاً ۳ کف افسوس ملتا تھا ستمگر + برائے تفرقہ تھا حیلہ پرور +
کف ہتھیلی کف افسوس ملنا افسوس کرنا دستور ہی کہ افسوس کے وقت ہاتھ
ملتے ہین۔ تفرقہ جدائی ڈالنا حیلہ پرور نہایت بہانہ باز مطلب۔ آسمان یہ
خوشی دیکھ دیکھکر نہایت افسوس کر رہا تھا اور جدائی ڈلوانے کی تدبیرین سوچتا تھا
ایضاً ۴ قضارا ایک دن وہ پا گیا گھات + بگاڑی ایک دم مین سب بنی بنائی بات +
قضارا اتفاقاً بنی بات بگاڑنا کسیکا بنا بنایا کام خراب کردینا مطلب۔ آسمان
بگاڑ دینے کی تو فکر کر ہی رہا تھا کہ اتفاقاً ایک دن اُسے موقع مل گیا بس چٹکی بجاتے
اینٹ کا گھر مٹی کر کے رکھدیا ایضاً ۵ خوشی سے رام وسیتا یعنی اک روز +
مکان پاک مین تھے رونق افروز + رونق افروز زینت بڑھانے والی جیسے مراد ہی
معنی سیکی تشریف آوری۔ اب اس شعر سے آسمان کی تخریب کا حال بیان ہوتا ہی
اسلیے شاعر نے یعنی کا لفظ کہا ہی مطلب بیان کرنے مین یعنی کو آغاز شعر پر
رکھ لو تو معنی صاف ہو جائین مطلب۔ آسمان کا رگھات کہا ۱۱ شعر

یعنی خوشی خوشی رام چندر و سیتا ایک دن ایک مکان میں تشریف فرما تھے بس تھامانچ
وہ گل کھلایا جو آئندہ شعر میں ہے ایضاً ۶ پڑو دیدار روی رام و سیتا * قدم رنجہ
کیا نارد نے اُس جا * پڑو واسطے - روے مُنہ - قدم رنجہ کرنا پانوں کو تکلیف دینا
یعنی آنا یہ محاورہ کسی بزرگ کی نسبت کہا جاتا ہے مطلب وہ دونوں شخص ایک
مکان میں تھے کہ وہاں نارد منی تشریف لائے بس یہی فتنہ برپا ہوا اور یہی
آسمان کو گھات ملی کیونکہ یہ صاحب بڑے فسادی اور ہمیشہ نندہ مشہور
ہیں ایضاً ۷ سرودِ عیش کا لب پر ترانہ * میان عاشقاں حق یگانہ *
سرود بفتحتین راگ اور ایک ساز کا بھی نام یہاں معنی اول ہے - سرود عیش
استعارہ یعنی عیش - لب ہونٹھ ترانہ ایک قسم کا راگ اُسکو عام گویے
تلانہ بولتے ہیں - یگانہ جسکا کوئی ثانی و مقابل نہو - اس شعر میں نارد منی کی حالت کا
بیان ہے یعنی - مطلب - اس طرح تشریف لائے کہ ہونٹھوں پر مسکراہٹ اور
دل میں عشق خدا مضبوط جما ہوا ایضاً ۸ جو دیکھا رام نے نارد منی آئے *
سراپا اُٹھکے با تعظیم لائے * سراپا اُٹھنا سیدھے کھڑے ہو جانا اور یہ کسی بزرگ
کی تعظیم کرنے کی علامت ہے - با تعظیم عزت کے ساتھ - مطلب - رام چندر نے نارد منی کو
دیکھکر اُٹھکر تعظیم دی اور پیشوائی کرکے بٹھایا ایضاً ۹ پرستش کی قدم دھوئے
ہوئے شاد * بزرگی اُنکو بخشی حد سے زیادہ * پرستش پوجنا اصطلاحاً خدمت
کرنا - قدم دھونا خدمت اور پیار کی علامت ہے اور ہندوؤں کا رسم ہے - ایزاد
زیادہ - مطلب - رام چندر نے چار باتیں کیں ایک تو نارد منی کی پرستش دوسرے
اُنکے قدم دھونا تیسرے آپ خوش ہونا چوتھے اُنکو بے انتہا عزت بخشنا ایضاً ۱۰
مدارات بہت پیش آئے جب رام * کہا نارد نے تب برہما کا پیغام * مدارا
بضم میم رعایت اور تواضع کرنا پیش آنا محاورہ خدمت کرنا مطلب - جب

رام چندر نے نارد منی کی بہت آؤ بھگت کی تو انھون نے برہما کا پیغام کہہ دیا یعنی شیاطین کو تم ہلاک کر تا کہ دیوتاؤن کو راحت ہو ایضاً ۱۱ تسلی کی کیا نارد کو رخصت ہو گئے سیتا سے کہنے خود بدولت ۔ تسلی دلاسا دینا خود بدولت اپنی ذات سے مطلب ۔ رام نے نارد کا کہنا مانکر انکو رخصت کیا اور پھر آپ ہی سیتا سے یون کہنے لگے جیسا آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۲ کہ ہے ایفا سے وعدہ مجھکو منظور ۔ کرون دیوان کو دہر سے دور ۔ ایفا پورا کرنا ۔ دیو شیطان دہر زمانہ مطلب ۔ اے سیتا مین نے وعدہ کیا ہے کہ شیطانون کو دنیا سے نکال دونگا اس بات کو مین پورا کیا چاہتا ہون ایضاً ۱۳ نہ کیونکر ہو وہان ہنگامہ برپا ۔ گزر نارد کا ہوناگاہ جسجا ۔ ہنگامہ مجمع مردم اسکی ہندی بھیڑ مراد ہے معنی فساد ہے ۔ برپا قیام کرنا یعنی قایم گزر پہونچنا ہونا ۔ ناگاہ یکایک مطلب ۔ جہان نارد کا گزر ہوتا ہے وہان کچھ نہ کچھ فساد ضرور قایم ہوتا ہے ایضاً ۱۴ جہان ہو تفرقہ بیٹھے بٹھائے ۔ یہ ہے ضرب المثل نارد منی آئے ۔ تفرقہ جدائی و خرابی ۔ بیٹھے بٹھائے بلا وجہ اور دفعۃً ضرب مار نا ۔ مثل بفتحتین کہاوت ضرب المثل کہاوت کہنا مطلب ۔ جہان کچھ دفعۃً نفاق پڑتا ہے وہان لوگ یہ مثل کہتے ہین کہ نارد منی آئے ایضاً ۱۵ شہنشاہ اودھ تھا یعنی اک روز ۔ سریر زرفشان پر رونق افروز ۔ شہنشاہ اودھ یہان دشرتھ پدر رام سے مراد ہے سریر تخت ۔ زرفشان سنہرا ۔ رونق افروز زینت بڑھانیوالا مطلب ۔ دسرت ایک دن سنہرے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے ایضاً ۱۶ مرصع سر پہ زیبا تاج زرین ۔ عیان چہرے پہ نور ماہ پروین ۔ مرصع جڑاؤ زیبا یہان اسم فاعلیت ہے رونق دینے والا ۔ تاج زرین بادشاہی سنہری ٹوپی ۔ عیان ظاہر ۔ نور روشنی ۔ ماہ چاند ۔ پروین محاورہ محل مین اسے جھمکا پہوسنجا بولتے ہین باقی فرہنگ دیکھو مطلب ۔ سر پر تاج جڑاؤ سجے ہوئے

چہرہ سے نہایت بیگا ۔ سگا ہستہ عظا ہر۔ اس شعر مین دسرتھ کی حالت کا بیان ہی ۔
ایضًا ۱۷ پُر آرایش تاج زر افشان + کیا آئینہ پیش روے تابان + آرایش آراستہ
و درست کرنا پیش سامنے ۔ تابان تافتن کا اسم فاعل ہماغی چمکنے والا مطلب ۔
سر پر تاج رکھنے کے واسطے دسرتھ نے آئینہ اپنے سامنے کیا ایضًا ۱۸ نگاہ شہ
پڑی کاکل پہ اکبار + سفید آئے نظر بال اُنمین دو چار ۔ + نگاہ پڑنا دیکھنا ۔ کاکل
چاند پر کے بال یہان مراد اُس مردانی چوٹی سے ہی جسے عوام چھٹیا کہتے ہین مطلب
راجہ دسرتھ نے آئینے مین اپنی چوٹی کے چند بال سفید دیکھے ایضًا ۱۹ خزان دیکھی
بہار زندگی مین + امان دیکھی خدا کی بندگی مین + خزان بت جھڑ امان
پناہ او بچاؤ ۔ بندگی عبادت مطلب ۔ دسرتھ یہ بات سوچے کہ زندگی کی بہار
یعنی جوانی پر خزان یعنی بڑھاپا چھا گیا خلاصہ یہ کہ ہم بوڑھے ہوئے اگر بچاؤ ہی
تو اسی مین کہ سلطنت چھوڑ کر خدا کی بندگی کیجیے ۔
صفحہ ۵۴ نظر موے سپید آئے جو شہ کو + زوال شب ہوا معلوم مہ کو + موے بال ۔
زوال شب رات کا ڈھلنا مطلب ۔ جب چند بال سفید نظر آئے تو دسرتھ سوچے کہ رات
ڈھل گئی یعنی جوانی گذر چلی سفیدۂ صبح یعنی بڑھاپا قریب ہی جیسا آئندہ بیان ہی ۔ یہان
شب کو جوانی سے اور زوال کو جوانی گذرنے سے اور چاند کو دسرتھ سے تشبیہ ہی ۔
ایضًا ۲ کہا دل مین کہ آیا دور پیری + نہین زیبا ہی اب تاج امیری +
دور پھیرا اور وقت ۔ تاج امیری سے مراد یہان بادشاہی مطلب ۔ دل مین سوچے
کہ بڑھاپے کا وقت آیا اب راج تیاگ کرنا بہتر ہی ایضًا ۳ مناسب ہی کہ اپنے روبرو
اب + یہ تاج و تخت بخشون رام کو سب + تاج و تخت سے مراد یہان کاروبار سلطنت
مطلب ۔ بہتر ہی کہ اپنے سامنے ہی ۔ رام چندر کو گدی سپرد کر دون ایضًا ۴

لرین رام اب اودھ مین بادشاہی + کرون صفحہ ۱۴۰ [illegible]

صحرا جنگل - یاد الٰہی خدا کی عبادت مطلب - مدام اجودھیا مین راج کرین اور ہم جنگل
مین چھپا کرین **ایضاً ۵** غرض پہ مشورہ ٹھہرا کے ناگاہ + حضور پیر دانا دل گیا شاہ
غرض مطلب - یہ لفظ اور لفظ الغرض اُس مقام پر بولتے ہین جہان کسی طول عبارت کا
خلاصہ کرنا منظور ہوتا ہو مشورہ صلاح - حضور سامنے پیر یہان بمعنی مرشد اور
موصوف ہو - دانا دل نہایت عقلمند اور صفت ہو - پیر دانا دل یہان بششٹ
سے مراد ہو مطلب - یہ دل مین سوچ ساچ کر دسرت اپنے مرشد یعنی
بششٹ کے پاس صلاح لینے گئے **ایضاً ۶** بجا لایا قدم بوسی سے
آداب + دل مرشد کیا خدمت سے شاداب + بجا لانا کسی کام کا کرنا
قدمبوسی قدم چومنا یہ ادب کی علامت ہو - آداب جمع ادب بمعنی طریقہ
شاد ہر حال مین خوش - آب پانی شاداب سیراب تر و تازہ - مطلب - اپنے
مرشد کے پاس جا کر خسروانہ طریقے بجا لائے اور انھین محظوظ کیا آداب و شاداب
کے قافیہ معمولہ ہین (قافیہ معمولہ) وہ لفظ کہ بسبب کسی تصرف کے اس قابل
ہو جائے کہ دوسرے لفظ سے ہمقافیہ ہو سکے اور در اصل وہ لفظ ویسا نہو اور
اسکی دو قسمین ہین ایک (معمول ترکیبی) دو لفظون کو مرکب کر کے کسی لفظ
مفرد کے ساتھ قافیہ بنا یہین چاہیے اسمین نصف ردیف ہو اور نصف قافیہ
جیسے سے مرضی جو وقت ہو خدا کی + مٹ جائیگا اپنا جسم خاکی + دیکھو
(خدا) اور (کی) کو مرکب کر کے (خاکی) لفظ اصلی کے ساتھ ہمقافیہ کیا ہو
دوسرا (معمول تحلیلی) پہلے ایک لفظ قافیے مین اصلی لانا پھر ایک لفظ مرکب
کے دو ٹکڑے کرنا تاکہ قافیہ اول سے ہمقافیہ ہو جائے خواہ اسمین نصف
ردیف ہو اور نصف قافیہ جیسے سے کسے در بیابان سگ تشنہ یافت +
فرو ماندہ در رمق و رحیاتش نیافت + دیکھو تشنہ کے مقابل مین حیاتش کا

دانش ہے اور بریافت کا ذکر ملا کر سعدی نے ہمقافیہ کیا۔ اسیطرح شعر مشہور میں قافیہ
معمول نہیں ہے کیونکہ شاد خود لفظ اصلی ہو۔ قافیہ معمول آگے عیب میں داخل
تھا مگر متاخرین کے نزدیک داخل صنعت ہے **ایضاً** گیا درپیش اپنا
مقصد دل ہے بہت شادان ہو اور روشن کا مل ہے شادان خوش ہونے والا
دُر بمعنی موتی۔ ودلشیں بمعنی مثل۔ در روشن موتی کے مثل ڈھلکنے والا یعنی وہ
تقییر جو ایک جگہ قائم نہ رہے بدین سبب یہ لفظ بضم اول ہو۔ مطلب۔ راجہ
دسرتھ نے اپنا دلی مطلب بشست سے بیان کیا وہ سنکر نہایت خوش
ہوئے **ایضاً** کہا شہ سے یہ اُسنے شاد ہو کر ہے کہ ہے تجویز شاہنشاہ بہتر ہے
تجویز جائز کرنا ور ٹھہرائی ہوئی بات مراد ہی معنی صلاح۔ شاہنشاہ وہ
پادشاہ جسکے کئی بادشاہ مطیع ہوں مطلب۔ پھر خوش ہو کر مرشد نے راجہ سے
کہا کہ تمنے اپنی حین حیات میں رام چندر کی تخت نشینی جو تجویز کی ہے نہایت مناسب
ہے **ایضاً** زہے طالع زہے ساعت زہے بخت ہے کہ جس دن رام بیٹھیں
بر سر تخت ہے زہے کلمہ تحسین بمعنی کیا خوب۔ طالع طلوع ہونے والی چیز اسکی
ہنادی اور سے ہو اور یہاں مراد اُس ستارے سے ہے جو اپنے راس کے موافق ہو
اسواسطے مراد ہی معنی نصیب۔ ساعت یہاں نیک گھڑی سے مراد ہے اسکی
ہندی شبھ لگن ہے۔ بخت نصیب۔ بر سر اوپر۔ یہ شعر بشست کا مقولہ ہے۔
مطلب۔ رعایا کا ستارہ اور وہ گھڑی اور انکا نصیب کیا خوب ہو جسوقت
رام چندر تخت پر بیٹھیں **ایضاً** گیا جب پیر دانا نے یہ ارشاد ہے ہوا شاہنشہ
آفاق دلشاد ہے دانا عقلمند۔ ارشاد حکم۔ شاہنشہ شاہنشاہ کا مخفف اسکی تعریف
اوپر بیان ہو چکی۔ آفاق تمام عالم۔ دلشاد اسم صفت مرکب دل خوش
رکھنے والا مطلب

راجہ دسرت نہایت خوش ہوئے ایضاً ۱۱ نشست نامور کو لیکے ہمراہ ٭ سعد
و دولتسرا آیا شہنشاہ ٭ نامور مشہور سو طرف - دولتسرا بترکیب قلب سرائے دولت
یعنی جو گھر دھن دولت سے رچا پچا ہو مراد ہی معنی امیر کا گھر - مطلب - گرو کو ساتھ
لیکر راجہ دسرت اپنے گھر آئے ایضاً ۱۲ سومنت خانسامان کو بلایا ٭ اُسے
مرکوز باطن سب جتایا ٭ خانسامان اسباب کے برداشت کا مالک اُسکو داروغہ
بھی کہتے ہین لیکن ایران مین اس مقام پر ناظر بولتے ہین - سومنت بعضون کا قول
ہی کہ یہ رتھوان تھا اور بعض کہتے ہین کہ داروغہ تھا اور بعض کہتے ہین کہ راجہ
دسرت کا صلاح کار تھا جسے مشیر کہتے ہین اور بقول بعضے منتری تھا جسے
وزیر کہتے ہین لیکن مولف کا قول ہی کہ یہ شخص راجہ دسرت کا ہر ایک
کام کیا کرتا تھا جسے چاہو سربراہکار کہلو - مرکوز مضبوط جمائی ہوئی چیز
یہان مراد یکے خیال سے ہی - باطن چھپی ہوئی چیز یہان مراد دل سے ہی مطلب
راجہ دسرت نے سومنت کو بلا کر اپنے دل کی چھپی ہوئی بات بیان کی یعنی مین
رام کو تخت نشین کیا چاہتا ہون ایضاً ۱۳ غرض سُنکر شہ عالم کا ارشاد ٭
سومنت نامور نے باد لِ شاد ٭ عالم یہان - مطلب - راجہ کا حکم سُنکر سومنت
نے خوشی خوشی وہ کیا جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۱۴ مہیا سب کیا
سامان شاہی ٭ کیا آراستہ ایوان شاہی ٭ مہیا طیار و آمادہ و موجود
آراستہ زینت - ایوان بیاسے معروف وہ چھت والا مکان جو بلندی پر ہو
یہان مراد ہی معنی دربار - مطلب - سومنت نے تخت نشینی کا سامان سب
درست کرکے بادشاہی دیوانخانے کو خوب جھکا جھک کر دیا ایضاً ۱۵ کہا
جو کچھ شہ نامور نے ٭ کیا حاضر وزیر بہرہ ور نے ٭ بہرہ ور صاحب فن - وزیر

وہ سب سونت نے لاکر موجود کیا **ایضاً ۱۶** ہر اک دریا کے آب پاک آئے ✤ گل و برگ درختان سب منگائے ✤ برگ پتا مطلب سونت پانی اسواسطے شاید لایا کہ رامچندر کو نہلائین یا دیوتاؤن پر چڑھائین اور پھول پتے اسواسطے آئے کہ وہ بھی دیوتاؤن پر چڑھین - یہ تخت نشینی کے وقت ہندوؤن کا رسم ہی **ایضاً ۱۷** کیا اسباب عشرت جملہ حاضر ✤ ہوئے اسباب فرحت جملہ حاضر ✤ عشرت نہایت خوشی جملہ سب - ارباب رب کی جمع بمعنی صاحبان - فرحت خوشی - مطلب - جو کچھ خوشی کے سبب تھے وہ سب موجود ہوگئے اور گانے بجانے والے سب حاضر ہوئے -
یہان ارباب فرحت ارباب نشاط سے غرض ہی **ایضاً ۱۸** ہوئی ظاہر ادھر یہین جب خبر یہ ✤ ہوئے دل شاد و خورم سب کہ و مہ ✤ خورم خوش - کہ بکسر اول و ہائے ملفوظہ چھوٹا آدمی - مہ بر وزن کہ بڑا آدمی - مطلب جب اودھ مین رامچندر کی تخت نشینی کی خبر افشا ہوئی تو سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے
ایضاً ۱۹ امیران جہان از خاص تا عام ✤ سب آئے شنکے حال قشقہ رام ✤ خاص و اسطہ دار لوگ - عام کل آدمی - قشقہ ٹیکا ہندو راجاؤن کے یہان دستور ہی کہ جب کسیکو راجہ بنایا چاہتے ہین تو سب سے بڑا راجہ اپنے دہنے پانؤن کے انگوٹھے مین صندل لگا کر اُس گدی بیٹھنے والے کے ماتھے پر لگا دیتا ہی مطلب سب راجہ یا پُرشنکر جمع ہوئے کہ رامچندر کا ٹیکا چڑھتا ہی یعنی انھین راج گدی ہوتی ہی -

صفحہ ۲۶ حریم پادشاہی مین ہوئی دھوم ✤ ہوئی خوش بانو فرخندہ مقسوم ✤ حریم چار دیواری یعنی احاطہ یہان مراد محل سے ہی - بانو بیاہ معروف بیوی یہان مراد کوشلیا سے ہی - فرخندہ مبارک مقسوم جو چیز نصیب مین ہو فرخندہ مقسوم مبارک نصیب رکھنے والی

والدہ بہت خوش ہوئین کہ رام چندر میرے فرزند کو گدی ہوتی ہے ایضاً ۲
ہوئی چشم فلک پُرخون حسد سے ✤ نہ باز آیا وہ اپنے فعل بد سے ✤ چشم فلک استعارہ
یعنی آسمان پُرخون ہوا رنج حسد سے کی دولت کی بڑائی چھیننا۔ فعل بد برا کام۔
چشم پُرخون ہونا آنکھون مین خون اُترنا محاورہ نہایت حسد و رنج پیدا ہونا۔ اگر
چشم فلک ستارون کا استعارہ کیا جائے جب بھی صحیح ہوگا یعنی ستارہ برگشتہ
ہوا یہ مراد تقدیر پلٹ جانے سے ہے مطلب۔ یہ جلسہ اور چہلیں دیکھکر حسد سے
آسمان کی آنکھ مین خون اتر آیا یعنی آسمان کو نہایت حسد ہوا۔ دوسرے معنی یہ
مطلب۔ آسمان نے حسد کھا کر رام چندر کا ستارہ برگشتہ کیا اور تخت نشینی نہونے
دی اور برائیون سے باز نہ آیا۔ باز نہ آنا وہی کام کیے جانا جو پہلے کرتے ہون۔
باز کے معنی روک ایضاً ۳ خوشی کا تھا یہان سامان سارا ✤ کیا کچھ غیب
سے اور آشکارا ✤ غیب پردہ اور مقام پوشیدہ۔ آشکارا ظاہر ہونے والی
چیز۔ مطلب۔ تمام اودھ اور محل شاہی مین دھوم دھام مچ رہی تھی کہ
آسمان نے اپنی گھات سے درپردہ وہ بات کی جو آئندہ شعر مین ہے ایضاً ۴
اودھ مین دیکھکر شادی کا سامان ✤ ہوا خیل ملائک دل مین حیران ✤ شادی
خوشی اُردو مین بیاہ کے معنی پر مستعمل ہے خیل فصیح اول گروہ۔ ملائک ملک
کی جمع جسے فرشتہ کہتے ہین مطلب۔ رام چندر کی تخت نشینی سے جو اودھ مین
خوشی تھی اُسے دیکھکر تمام فرشتے گھبرا گئے تھے کہ اب شاید رام یہان نہ آئینگے
ایضاً ۵ بصد منت بُلایا سرستی کو ✤ کہا حال اودھ سب اُس سے رو رو ✤ صد
منت التجا خوشامد سرستی دیبی جو بقول ہنود قوت ناطقہ بنکر ہر شخص
کی زبان مین رہتی ہے اور زمین پر بھی ندی بنکر بہتی ہے رو رو محاورہ
قدیم اب رو رو کر بولتے ہین مطلب۔ نہایت خوشامد کر کر

فرشتون نے سرستی کو بلایا اور اودھ مین تخت نشینی کی خوبیان کی اور وہ کہا جو پیشتر
شعرمین ہی الیضاً ای نطق زبان ہر بجو وہ ہی دل روشن پہ تیرے ہی عیان
نطق قوت ناطقہ یعنی گویائی ـ کہ وہ ہی مراد کل آدمی سے ـ دل روشن وہ دل جس سے
سبکا حال نہ چھپا رہے مطلب ـ ای کل آدمیون کی زبان کی گویائی یعنی ای سرستی
تیرے دل رہا پر خوب ظاہر ہی جو آئندہ شعر مین ہی الیضاً کہ برکشتن دیوان
اظلم ہو لیا ہی رام سے اوتار آدم ہ کشتن مار ڈالنا ـ دیوان دیو کی جمع وہ آتشی
خلقت جو بد ہو ـ اظلم افعل التفضیل بڑا ظالم مطلب ـ یہ بات تجھپر ظاہر ہی کہ سخت
دیوون کو مار ڈالنے کے لیے رام چندر آدمی بنکر دنیا مین گئے ہین ـ اوتار نرہنگ دیکھو
الیضاً گرے دنیا مین گر وہ پادشاہی ہ پڑے خیل ملائک پر تباہی ہ تباہی
خرابی مطلب ـ اگر رام دنیا مین پادشاہ بنکر بیٹھے رہین اور یہان نہ آئین تو ہم لوگ
تباہ ہو جائین الیضاً قوی ہون دیو و جن شاہ و ملک پر ہ شہ جن مسند آرا ہو فلک
پر ہ قوی مضبوط اور بہ جیتنے والا جن آتشی خلقت اسکو فارسی مین پری کہتے ہین
یعنی اڑنے والی خلقت مسند آرا تخت پر بیٹھنے والا یہان مراد سلطنت کرنے سے ہی
فلک آسمان مطلب ـ اگر رام چندر دنیا مین پادشاہ ہو رہین تو ہم فرشتون
کی پادشاہی جنون کا پادشاہ چھین لے اور رام ہماری مدد نہ کر سکین الیضاً
نہین زیبا کوئی تیرے سوا ہی ہ فقط تیرا ہمین اب آسرا ہی ہ زیبا زیب دینے والا
اور لایق مطلب ـ ای سرستی ہم لوگون کو تیرا بڑا آسرا ہی تیرے سوا کوئی دوسرا
اس کام کے لایق نہین کہ رام کی تخت نشینی مین خرخشہ ڈالے الیضاً مجھ ایسی
ہووے قدرت آشکارا ہ خلافت رام کو ہو ناگوارا ہ قدرت طاقت یہان بمعنی
قضاے ربانی آشکارا ظاہر ـ خلافت خلیفہ ہونا یعنی پادشاہ ہونا ـ ناگوارا نا پسند
مطلب یہ قدرت ظاہر ہو کہ رام چندر خود بخود راج گدی سے انکار کرین الیضاً

اوودھ سے آج صحرا کو روان ہو ۔ تیرا احسان ہو ہمکو امان ہو ۔ روان روانہ و رخصت امان پناہ اور بچاو ۔ مطلب ۔ رام چندر آج ہی اجودھیا سے جنگل کو چلے جائین اسمین تیرا بڑا احسان ہوگا اور ہمکو جنون کے ہاتھ سے پناہ ملیگی الیضاً ۱۳ سناچ بے شمار روپے فسانہ ۔ ہوئی سوے ۔۔۔ پیدل روانہ ۔ شمار و اسر جوندی جو بعض آبادی کے پاس بہتی ہے اور سرستی کا دوسرا نام ۔ فسانہ کہانی یہان مراد ہے معنی تقریر ۔ پیادہ پا پیادہ ۔ مطلب جب سرستی نے فرشتون کی بات سنی تو اودھ کی جانب پا پیادہ روانہ ہوئی الیضاً ۱۴ ہوئی پا کر وہان پر حیلہ انگیز ۔ تیا پاکوئی دشمن اُس جگہ تیز حیلہ انگیز کا اسم فاعل ہے ہمانہ کرنے والا ۔ حیلہ انگیز ہونا مکاری کرنا ۔ تیز چالاک ۔ مطلب ۔ سرستی نے اودھ مین جا کر ۔ ۔ ۔ کوئی رحم کا چالاک دشمن نہ ملا کہ اسکی صلاح مین شریک ہو جاتا الیضاً ۱۵ کنیز کیکئی کی منتھرا نام ۔ تربیت تھی عقل و دانش سے وہ ناکام ۔ کنیز لونڈی ۔ کیکئی منسوب بہ کیکے یعنی کشمیر چونکہ یہ وہان کی شاہزادی تھی اسواسطے یہ نام ہوا باقی فرہنگ دیکھو ۔ تربیت ۔ دانش دانستن کا حاصل مصدر ہندی سمجھ ۔ ناکام نامراد جسکی مراد نہ برآئے مراد ہے معنی بے نصیب ۔ مطلب ۔ رام چندر کی دوسری مان یعنی کیکئی کی ایک لونڈی تھی منتھرا ۔ ۔ ۔ یعنی بیوقوف تھی الیضاً ۱۶ گیا نطق زبان کو ۔ ۔ ۔ اغوا ۔ وہ ۔ ۔ ۔ بے تحاشا ۔ اغوا بہکا دینا ۔ تحاشا ۔ تماشی کرنا یعنی چلنا پھرنا مراد ہے معنی ۔ ۔ ۔ مطلب ۔ سرستی نے منتھرا کی قوت ناطقہ کی کل مروڑ دی کہ وہ خود بخود بہکی باتین بکنے لگی اور اجودھیا مین سیر کے واسطے نکلی الیضاً ۱۷ جو دیکھا ۔ اودھر ہے جلوہ عیش ۔ حضور کیکئی آئی بصد طیش ۔ جلوہ کسی چیز کا ظاہر ہونا ۔ طیش غصہ ۔ بصد طیش نہایت تاو کھا کر ۔ مطلب ۔ منتھرا نے دیکھا کہ تمام شہر مین

شہر

تخت نشینی کی شادی مچی ہی پس کیکئی کے پاس تاؤ کھا کر آئی ایضاً ١٨ سراپا
تن مین روشن آتش خشم + روان مانند دریا چشمہ چشم + تن تمام بدن - روشن
بھڑکی ہوئی - آتش آگ خشم بلغات اللغات مین بکسر اول اور سراج اللغات مین
بفتح بمعنی غصہ - روان جاری چشمہ پانی کا سوتا چشم آنکھ چشمہ چشم استعارہ
یعنی آنکھ دریا کی مثل چشمہ چشم کا جاری ہونا کثرت رونے سے مراد ہی مطلب -
منتھرا کیکئی کے پاس بدین شکل گئی کہ غصہ سے آگ بھولا اور آنکھوں سے شہر ابور آنسو
جاری اور سمجھانے لگی جیسا آگے ہی ایضاً ١٩ کہا یون کیکئی سے باغم و آہ +
کہ کیا غافل ہی تو اے بانو شاہ + باغم و آہ نہایت رنجیدہ و غمگین - غافل سستی
کرنے والا اور انجان مطلب - رو رو کر کیکئی سے کہنے لگی کہ اے رانی تو غافل
کیون بیٹھی ہی -

صفحہ ٧٣ - بھرت کو شاہ نے گھر سے کیا دور + خلافت ہی بنام رام منظور + بنام رام
یعنی رام کے واسطے - منظور قبول مطلب - تیرے فرزند یعنی بھرت کو دسرتھ نے راج
سے لادعوی کر دیا انھین منظور ہی کہ رام راجہ ہون ایضاً ٢ محبت پہ ہی نازان
تو کیسی ناحق + یہ تیرا ہی خیال خام مطلق + محبت دوستی - نازان گھمنڈی -
ناحق بیفائدہ - خیال خام خیال ناتمام جس سے کچھ فائدہ نہو - مطلق بالکل مطلب -
تجھے دسرتھ کی محبت پر بیفائدہ گھمنڈ ہی اس گھمنڈ کی بالکل کچھ اصل نہین -
ایضاً ٣ بظاہر تجھ پہ عاشق ہی شہنشاہ + وے باطن مین کوشلا کی ہی چاہ +
بظاہر دیکھنے مین - عاشق صورت خوب کا چاہنے والا - باطن در پردہ چاہ لگی
فارسی خواہش - مرادی معنی پیار مطلب - تمھاری دانست مین دسرتھ تمکو
پیار کرتے ہین لیکن در پردہ کوشلا کو چاہتے ہین ایضاً ۴ گر کوشلا کا ہی
سب مکر اور فن + کہ بیشک سوت کی ہو سوت دشمن + فن داؤ پیچ اور رنگ

مرادی معنی چالاکی سوت ایک مرد کی دو بیبیان باہم سوت کہلاتی ہین مطلب
یہ ساری جعلسازی کوشلا ماور رام کی ہے کیونکہ سوتیا ڈاہ مشہور ہی ایضاً ۵
خلافت کا اگر ہو رام کو تاج + تو فرزند ہو روٹی کو محتاج + خلافت کا تاج ہونا
پادشاہ ہونا - فرزند اولاد خواہ لڑکا خواہ لڑکی یہان مراد بھرت سے ہی - مطلب
اگر رام چندر پادشاہ ہوجائینگے تو بیشک بھرت کو کوئی دو کوڑی کو نہ پوچھے -
ایضاً ۶ یہ سنکر کیکئی بولی غضبناک + کہ کیا کہتی ہی تو اے شوخ و بیباک +
غضبناک غصے مین بھرا ہوا شخص - شوخ کی ہندی ڈھیٹھ ہی بیباک نڈر - مطلب -
کیکئی منتھرا پہ الٹ پڑی اور گھرکیان دیکر کہنے لگی کہ اے کمبخت تو یہ کیا کلمہ کہتی ہی
ایضاً اگر ہو رام کو تاج خلافت + بھرت کو ہی زہے فخر و سعادت +
زہے کیا خوب - فخر عزت - سعادت نیک بختی - مطلب - اگر رام کو پادشاہی
ہو تو بھرت کے نصیب جاگین ایضاً [illegible]
مطالب + بھرت اور رام ہین یک جان دو قالب + مطالب مطلب کی جمع
قالب بفتح لام صحیح فقط سعدی نے باسکون لام کہا ہی سے گر بگیرے نیں چہار رشد
قالب + جان شیرین برآمد از قالب + یہ لفظ فارسی ہی اسم فاعل عربی
نہین ہندی اسکی سانچا مرادی معنی جسم - یک جان دو قالب ہونا کثرت دوستی
سے مراد ہی - مطلب - رام کی تخت نشینی سے میرے سب مقصد بر آوینگے
اری منتھرا رام اور بھرت تو دونون آپس مین نہایت ہی دوست ہین ایضاً
نہو انمین کبھی ہرگز جدائی + اگر ہو یک طرف ساری خدائی + خدائی دنیا
ساری خدائی ایک طرف ہونا اصطلاح کسی کام کے واسطے بہت آدمیون کی
کوشش مطلب - اگر تمام دنیا چاہے تو رام اور بھرت جدا نہون ایضاً ۱
تو ہی بد باطن و بدکار و بدذات + غضب تو نے نکالی منہ سے یہ بات +

بد باطن کینہ ور بدکار زانی اور بدچلن - بدذات شرا آدمی غضب اصطلاحاً بیڈھب - کمبخت نے بات نکالتا اصطلاح مختصر چند کلمے کہنا مطلب - ارے تیستمرا تو بڑی کینہ ور اور نالائق اور شوخ ہی او کمبخت تو بہ تو بہ تو نے یہ کیسا کلمہ کہا ایضاً ۱۱ کہا پھر تیستمرانے باصفائی + بھلائی مین ہولی حاصل برائی + صفائی سے یہان راست گوئی مراد ہی مگر اور دے گستاخی مطلب تیستمرانے کیکئی کے منہ پر کہہ دیا کہ واہ بیوی مینے نیکی کرنی اچھی تو اسکے بدلے مجھے برائی نصیب ہوئی ایضاً ۱۲ کوئی ہو پادشہ کیا مجھکو مطلب + نہین لونڈی سے بیوی ہونگی مین اب + کیا مطلب - کچھ غرض نہین - بیوی گھر کی مالک عورت لفظ بیوہ جسکے معنی رانڈ ہین اسی سے مشتق ہی مطلب - چاہے رام بادشاہ ہون چاہے بھرت مجھے کیا غرض مین تیستمرا کی تیستمرا ہی رہونگی کچھ کیکئی تو نہ بنجاونگی آپ کو اختیار ہی ایضاً ۱۳ وے مین ہون کنیز یا نوشاہ + کیا راہ نمک خواری سے آگاہ + با نوشا: یہان کیکئی سے مراد ہی کو شلا نہین - راہ طریقہ - نمک خواری نمک حلالی و اطاعت مطلب - مین آپ کی لونڈی ہون ایک بات میرے ذہن مین آئی مین نے بسبب خیر خواہی کے آپ کو جتا دیا ایضاً ۱۴ کہا مین نے براہ خیر خواہی + مبارک رام کو ہو پادشاہی + خیر خواہی نمک حلالی و دوستی - مصرع دوم بطریق طعن ہی مطلب - مین نے آپ کی بھلائی سمجھکر یہ بات کہی تھی آپ نہین مانتین نہین تو نہین سہی خدا رام ہی کو بادشاہی دے مجھے کیا ایضاً ۱۵ نہین خواہش مجھے کچھ سیم و زر کی + خطا کی مین نے گر تمکو خبر کی + خواہش خواستن کا حاصل مصدر چاہت و حاجت - سیم و زر روپیہ پیسا - خطا گناہ مطلب - میری غرض یہ نہ تھی کہ مین جھوٹ موٹ آپ کا جی خوش کر کے آپ کو بہلاؤن اب کان پکڑے آپ سے اطلاع کی بس یہی گناہ کیا ایضاً ۱۶ مجھے مطلب نہین ہی کچھ کسی سے + خوشی اپنی ہی مالک کی خوشی سے + مطلب

نہ مجھے کچھ راہ سے غرض نہ پیر سے کچھ مطلب جسمیں آپ خوش رہیں اُسی میں لونڈی
بھی راضی ہی ایضاً ۱۷ وے کیا کیجیے اس دل کا چارا ۔ برائی ہی تمھاری ناگوار ۔ ناچار
چارہ تدبیر ۔ ناگوار ناپسند مطلب ۔ میں دلی خیرخواہی سے ناچار ہوں تمھارے حق
میں اگر کوئی برائی دیکھتی ہوں تو مجھ سے رہا نہیں جاتا ایضاً ۱۸ زمانے میں یہ
روشن ہی سبھوں پہ ۔ دشمن ہو برادر کا برادر ۔ روشن ظاہر سبھوں یکسال
باہر اب اِس مقام پر فقط (سب) بولتے ہیں ۔ برادر بھائی مطلب ۔ تمام
دنیا میں لوگ جانتے ہیں کہ بھائی کے برابر دوست اور بھائی کے برابر دشمن نہیں
ایضاً ۱۹ خصوصاً جبکہ ہووے پادشاہی ۔ مقرر ہو برادر پر تباہی ۔ مقرر
ضرور مطلب ۔ بھائی کی دشمنی مشہور ہی اور مخصوص اُس وقت جب پادشاہ ہو
بیشک دوسرے بھائی کو تباہ کر دے تاکہ کوئی دعویدار باقی نہ رہے ۔
صفحہ ۴۸ ۔ زبان چرب سے جب کی یہ تقریر ۔ ہوئی تب کیکئی بیزار و دلگیر ۔
چرب چکنی چیز ۔ زبان چرب خوشامد آمیز اور بناوٹ بھری ہوئی اور فصیح زبان
بیزار ناخوش ۔ دلگیر اسم مفعول سماعی رنجیدہ ۔ مطلب جب منتھرا نے چبا چبا کر
چکنی چپڑی باتیں کیں تب تو کیکئی بھی اُسکے دم میں آ کر گھبرا گئی ایضاً ۲
شہر دلگیر تب بولی وہ ناداں ۔ کہ ہی تدبیر اس مشکل کی آساں ۔ ناداں احمق
یہاں منتھرا سے مراد ہی ۔ آساں سہل مطلب ۔ منتھرا ناداں بولی کہ بیوی دلگیر
نہ ہوجیے اس کٹھن بات کی تدبیر بہت سہل ہی ایضاً ۳ کیے ہیں شہ نے
جو دو عہد محکم ۔ کہو تم شہ سے اب شاد و خورم ۔ عہد اقرار ۔ محکم مضبوط ۔
منتھرا آج کی رات (رام) اب ایسے ضمائر فارسی اُردو میں نہیں لائے جاتے
ایک قرب راجہ دسرت کیکئی سے بہت خوش ہوئے اور کہا کہ کچھ بیٹی
انعام مانگ اُسنے جواب دیا کہ جس وقت میں کہوں میری دو باتیں

آپ ایک مرتبہ قبول کرلین بس یہی بر مانگتی ہون دسرتھ نے اقرار کیا تھا - یہ شعر
منتھرا کا مقولہ ہے مطلب - ای بیوی تمسے جو دو اقرار پورے کرنے کو راجہ نے وعدہ
کیا ہے وہ آج کی رات تم اُنسے کہو اور وہ کہو جو آئندہ مین سکھاؤن **الیضاً ۴**
سحر گہ رام ہون صحرا کو راہی ٭ بھرت کو دیجیے دیہیم شاہی ٭ سحر گہ وقت صبح راہی
چلنے والا اور روانہ اور مسافر - دیہیم بفتح اول و یاے دوم معروف یعنی تاج شاہی
پادشاہی - اِس شعر مین منتھرا کی سکھائی ہوئی باتون کا بیان ہے - مطلب - اے
راجہ صاحب آپ حکم دیجیے کہ کل ہی رام چندر جی جنگل کو چلے جائین بھرت کو پھر
اُنکے بعد راج گدی دیجیے **الیضاً ۵** گیا یون کیکئی کو جبکہ اغوا ٭ ہوا برگشتہ
دل پھر کیکئی کا ٭ اغوا بکسر اول بہکانا - دل برگشتہ ہونا سوچی ہوئی تدبیر بدل جانا
اور نیک نیتی کو چھوڑکر بدنیتی پر آمادہ ہونا - یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے - مطلب -
جب منتھرا نے اسطرح بھر دیا تو کیکئی کی نیت بدل گئی **الیضاً ۶** عروسی پیرہن تن سے
کیا چاک ٭ ہوئی آشفتہ غلطان بر سر خاک ٭ عروسی پیرہن ترکیب اضافی مقلوب وہ
لباس جو دلہن پہنے - چاک کرنا - پھاڑ ڈالنا - آشفتہ برہم و پریشان غلطان
لوٹنے اور تڑپنے والا شخص - بر سر او پر مطلب - کیکئی نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے
اور تاو کھا کر خاک پر لوٹنے لگی **الیضاً ۷** کیے غم سے پریشان مشک بو بال ٭
بچھایا مکر و فن کا خاک پر جال ٭ پریشان الجھی ہوئی چیز مشک بو اسم صفت
مرکب - اور بوجہے اسم فاعل سماعی خوشبودار چیز - مکر و فن حیلہ سازی مطلب -
جن بالون مین مشک کی بو آتی تھی وہ کیکئی نے غم سے پریشان کردیے گویا
مکر و فن کا جال بچھایا کہ اُسمین راجہ دسرتھ پھانس جائین - یہان بالون کو جال سے
تشبیہ ہے **الیضاً ۸** بوقت شب ہوا شاہِ نکو روز ٭ محل مین کیکئی کے رونق افروز
نکو روز جسکا ستارہ اچھا ہو یعنی طالع ور - بشاہ نکو روز دسرتھ ہی سے

مراد ہی محل امیرون کا زنانہ مکان یہان اُسی سے غرض ہی اور محاورہ عام مین
یہ لفظ بجاے بیوی کے بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے غازی الدین کے چار محل تھے یعنی
چار بیویان تھین - رونق افروز اسم فاعل سماعی زینت بڑھانے والی چیز
رونق افروز ہونا کسی بزرگ یا امیر کا آنا - مطلب - جب راجہ دسرت
کیکئی کے گھر تشریف لیگئے تو وہ بیراجو شعر آئندہ مین ہی **ایضاً ۹**
پریشان حال دیکھا کیکئی کا + ہوا دلگیر شاہ عالم آرا + عالم آرا اسم فاعل
سماعی جہان کو آراستہ کرنے والا یعنی جسکے باعث دنیا کی رونق ہو شاہ عالم آرا
یہان دسرت سے مراد - مطلب - دسرت نے آکر کیکئی کا حال نہایت ابتر
دیکھا اور گھبرا گئے **ایضاً ۱۰** یہ اُسکے عشق مین دیوانہ تھا شاہ + کہ تھی وہ شمع اور
پروانہ تھا شاہ + شمع بفتحتین وبالفتح موم اور موم یا چربی کی بتی جو روشن کرتے ہین
پروانہ ایک چھوٹا سا پر دار کیڑا جو چراغ پر عاشق اور جلکر مرجاتا ہو اُسکی ہندی
پتنگا ہی - مصرع دوم مین شمع کے بعد سب نسخون مین لفظ (رو) طبع ہوا ہی راقم
کے نزدیک غلط ہی یقیناً اُسکے مقام پر (اور) ہو کیونکہ پروانہ شمع پر عاشق
ہوتا ہی کچھ شمع رو پر عاشق نہین ہوتا - شمع رو وہ شخص جسکا منہ نہایت روشن
ہو یعنی حسین - مطلب - راجہ دسرت ایسا کیکئی پر عاشق تھا جیسے پروانہ شمع پر
یہان شمع کو کیکئی اور پروانے کو دسرت سے تشبیہ ہی **ایضاً ۱۱** نہ تھی
بیتابی معشوقہ منظور + نہ کرتا تھا کبھی نزدیک سے دور + بیتابی بیچینی -
معشوقہ جس عورت کو پیار کرین - منظور پسند - نزدیک اور دور مین
صنعت تضاد ہی شعر ۲ صفحہ ۵ دیکھو - مطلب - کیکئی کی بیچینی دسرت کو
ناپسند تھی کبھی اپنے پاس سے نہ ہٹاتے تھے **ایضاً ۱۲** جو فرش گل پہ کرتی تھی
سدا خواب + اُسے دیکھا زمین پر در تب وتاب + فرش بچھونا - گل پھول -

سدا یعنی ہمیشہ زبان مرتبہ گویان - خواب بیند - در حرف ظرف فارسی اردو مین ابین یا
رہین ہ بولتے ہین - تاب و تب غصہ اور تڑپ مطلب - جو پھولون کی سیج پر سوتی تھی
اُسے زمین پر تڑپتے دیکھا - ایضاً ۱۳ ہوا آشفتہ خاطر دیکھکر شاہ * سر بالین پروین پہ
گیا ماہ * آشفتہ خاطر متردد اور فکرمند - بالین سرھانا اور تکیہ - پروین فرہنگ دیکھو
ماہ چاند - سر یعنی اوپر اور پھر (پر) بعد پروین موجود دونون مین سے
ایک زائد - مطلب - راجہ دسرتھ یہ حال دیکھکر نہایت گھبرائے اور کیکئی کے
سرھانے جاکر کھڑے ہوئے گویا پروین کے پاس چاند پہونچ گیا ایضاً ۱۴ کہا ایجان
شاہ عالم آرا * ہوا کیا رنج دل پر آشکارا * شاہ عالم آرا سے مراد دسرتھ جان سے
مراد کیکئی - اے جان شاہ عالم آرا یعنی ایجان من مطلب - دسرتھ نے کہا ایجان من
تیرے دل کو کیا دکھ پہونچا ہے ذرا بیان کر ایضاً ۱۵ ہوا پیدا جہان مین کون سرکش
ستایا کہ جسنے تجکو اے پری وش * سرکش شوخ اور مغرور - وش اور روش بمعنی
مثل - پریوش مثل پری یعنی خوبصورت یہان مراد کیکئی سے ہے مطلب - جہان مین
ایسا کون سرکش پیدا ہوا جسنے تجکو ستایا اے کیکئی یہ کیا ہوا ایضاً ۱۶ خلافت
سے کرون کس شہ کو اخراج * کرون کس بینوا کو صاحب تاج * خلافت راج -
اخراج نکال دینا - بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے یہان مراد عام محتاج سے
ہے - نوا بمعنی آواز - صاحب تاج بادشاہ مطلب - اے کیکئی کس بادشاہ کو
سلطنت سے نکال دون اور کس فقیر کو بادشاہ بنا دون جو تیری رضامندی ہو وہ
کرون ایضاً ۱۷ زروے شکر بولی کیکئی تب * کیا تمنے مرا کہنا سدا سب * ز روے
شکر شکر کے سبب کہنا کرنا بات ماننا مطلب کیکئی نے دسرتھ کا شکر ادا کیا
اور کہا کہ تمنے میرا کہنا ہمیشہ مانا ہے ایضاً ۱۸ کیے تھے پیشتر وہ مجھسے اقرار * کیے
تمنے وفا ابتک نہ زنہار * پیشتر پہلے - اقرار وعدہ - وفا پورا کرنا نہ زنہار ہرگز -

مطلب - تمنے مجھسے دو وعدے کیے تھے وہ ابتک پورے نہ لیے ایضاً ۱۶ نہین ہوا آپسے
کچھ مجکو امید ہے نہین کھلتا ہی مجھپر آپ کا بھید ۔ مطلب - آیندہ مجھے آپ سے کیا امید
ہو کچھ مجھپر ظاہر نہین ہوتا کہ خدا معلوم آپکے دل مین کیا ٹھنی ہی -

صفحہ ۲۹ - کہا دسرتھ نے اے جان شہنشاہ ہے کرو مطلب سے اپنے مجکو آگاہ ہے جان شہنشاہ
یعنی اے جان من - آگاہ خبردار ہے مطلب ہے دسرتھ بولے اے کیکئی تم ذرا مطلب اپنا بیان
کرو ایضاً ۲ بجا لاؤن اُسے بالراس والعین ہے دل بیتاب کو تسکین ہو ذرا چین ہے
بالراس سر مین آنکھ - بالراس والعین بسر و چشم یہ کلمہ نہایت اطاعت کے محل پر
بولتے ہین بیتاب بیچین مطلب - اے کیکئی جو تم کہو مین سر آنکھون سے بجا لاؤن
زمین پر نہ لوٹو میرا دل تڑپتا ہی ایضاً ۳ قسم ہی رام کی گر جان مانگو ہے تو حاضر ہی
نہین افسوس مجکو ہے رام کی قسم یہ بطریق ایہام ہی کیونکہ ہندؤن مین ابتک یہ قسم
جاری ہی - افسوس یہان بہی تامل مطلب - مجھے اپنے فرزند رام کی قسم کہ اگر تم جان سے
پیاری چیز مانگو تو تامل نہ کرون فوراً دیدون ایضاً ۴ یہ سنکر کیکئی بادیدہ تر
ہوئی حاضر حضور شاہ اٹھکر ہے بادیدہ ترستا ہو شخص حضور پاس مطلب یہ
بات سنکر کیکئی روتی ہوئی اٹھی اور دسرتھ کے پاس جاکر حاضر ہوئی ایضاً
کہا ہین شاہ سے دو مجکو مطلب ہے وفائے عہد ہی شاہون کو انسب ہے وفائے
عہد اقرار کا پورا کرنا - انسب افعل التفضیل نہایت مناسب مطلب کیکئی نے
دسرتھ سے کہا کہ میرے دو مطلب آپسے اٹکے ہین اور بادشاہ جو منہ سے
کہتے ہین وہ کرتے ہین آپ اپنا اقرار پورا کیجیے ایضاً ۶ بھرت کو سلطنت کا
دیجیے کام ہے بیابان مین رہین چودہ برس رام ہے سلطنت راج - بیابان اسکی
اصل بے آبان ہی یعنی وہ جنگل جسمین پانی نہو یہان مراد بڑے جنگل سے ہی -
مطلب - میرے دو مطلب یہ ہین کہ اول تو آپ بھرت کو راج گدی دیجیے اور

دوسرے یہ کہ چودہ برس کے واسطے رام چندر کو بن باس دیجیے شاید چودہ برس کی قید اسواسطے تھی کہ اتنی مدت مین راون وغیرہ کا بخوبی بندوبست ہوجائے گویا یہ امر تقدیری تھا ایضاً ۸ سنکر ہوگیا بیہوش دسرت ٭ گرا سر سے زمین پر تاج دولت تاج دولت بادشاہی ٹوپی دولت کا لفظ اکثر اشیاے امرکی نسبت لاکھی لگا لیتے ہین جو ازروے تعظیم ہو جیسے دردولت یا دامن دولت مطلب - چودہ برس بن باس کا نام سنکر راجہ دسرتھ ایسے بیخود ہوگئے کہ تاج شاہی سر سے گر پڑا ایضاً ہوا چہرہ غم اندوہ سے زرد ٭ کہا یون کیکئی سے بادم سرد ٭ اندوہ غم آندوہ - چہرہ زرد ہوجانا بیماری اور غم کی علامت ہی - دم سرد ٹھنڈھی سانس مراد آہ سے ہی مطلب - دسرت کے دل مین بڑی بڑی انجام بینیان سمائین اور نہایت غم ہوا پھر ٹھنڈھی سانس بھر کر کیکئی سے بولے ایضاً ۹ بھرت کو تاج دون ای حرت دل جدائی رام کی لیکن ہی مشکل ٭ تاج دینا بادشاہ بنانا - راحت دل دل کا چین مطلب - اے کیکئی یہ بات سہل ہی کہ بھرت کو بادشاہ بناؤن لیکن رام کا جدا کرنا مجھپر نہایت شاق ہی ایضاً ۱۰ نہین قابل سفر کے ہین ابھی رام ٭ قیامت تک رہیگا بدتر نام ٭ قابل لایق اسکی ہندی جوگ ہی - قیامت تک یعنی جبتک دنیا آباد ہی - بدتر برا مطلب - رام ابھی کمسن ہین سفر کرنے کے لایق نہین دنیا کے لوگ کہا کرینگے کہ کیکئی نے سوتیا ڈاہ سے رام کو نکلوا دیا تو بہت بدنام رہیگی ایضاً ۱۱ مناسب ہی کہ اس سے درگذر ہو ٭ غضب ہی گر جدا لخت جگر ہو ٭ درگذر چشم پوشی - غضب ہی مشکل بات ہی - لخت جگر کلیجے کا ٹکڑا مراد ہی معنی لڑکا مطلب - ای کیکئی تو رام کے بن باس سے چشم پوشی کر یعنی انکو بن باس نہ دلوا فرزند کا جدا ہونا بڑی بیڈھب بات ہی ایضاً ۱۲ کہا اسنے کہ ای شاہ زمانہ ٭ نہین شاہون کو زیبا ہی بہانا ٭ شاہ زمانہ پادشاہ عہد

یہان مراد وسرت سے ہی۔ زیبا لائق۔ مطلب لیلیٰ بولی کہ اے وسرت تم بادشاہ ہو
بادشاہون کو حیلہ حوالہ نہ چاہیے **ایضاً ۱۳** نہین ہی جھوٹ شاہون کو سزاوار۔
نہین اقرار مین واجب ہی انکار۔ سزاوار لائق۔ مطلب۔ بادشاہون کو جھوٹ
بولنا لائق نہین جس بات کا اقرار کیا پھر اُس سے مکرنا بہتر نہین **ایضاً ۱۴** بھرت
سے آپ کو کینا دشمنی ہی۔ جو الفت رام کی دلبر تجھی ہی۔ الفت دوستی۔ دلبر
ٹھننا کوئی تجویز دل مین مضبوط ٹھہرا لینا۔ مطلب۔ بھرت آپکو کیون برا معلوم
ہوتا ہی اور رام سے زیادہ محبت کس واسطے ہی دونون آپ کے فرزند ہین دونون کو
برابر جانیے **ایضاً ۱۵** وہ بولی تلخ یون شہ سے ستمگر۔ نمک چھڑکا لب زخم جگر پر۔
تلخ کڑوی چیز یہان سخت گوئی سے مراد ہی۔ لب زخم گھاؤ کے کنارے۔ زخم پر نمک
چھڑکنا نہایت آزار پہونچانا اور طعنہ دینا۔ جگر کلیجا۔ مطلب۔ لیلیٰ کا یہ کہنا کہ شاید
بھرت سے تمھین دشمنی اور رام سے الفت ہی گویا وسرت کو نہایت رنج پہونچانا اور طعنہ
دینا تھا **ایضاً ۱۶** کیا ہر چند وسرت نے بہانا۔ ولیکن کیکئی نے کچھ نہ مانا۔ مطلب
وسرت نے بہت حیلے حوالے کیے مگر کیکئی نے ایک بات بھی نہ مانی **ایضاً ۱۷** غلطان
زمین پر شاہ خاموش۔ رہا مطلق نہ تاج و تخت کا ہوش۔ غلطان در اصل ...
بعد لام تاے فوقانی ہی یعنی غلتان کیونکہ فارسی مین طاے مطلقہ نہین آتی مگر بسبب
التباس لفظ غلیان کہ معنی قلیان ہی اس لفظ کو بطاے مطلقہ لکھتے ہین اسکے معنی لوٹنے
اور تڑپنے والا۔ زمین پر غلطان ہونا نہایت بیتابی کی علامت ہی۔ خاموش چپکا
آدمی۔ مطلق بالکل۔ مطلب۔ وسرت دم بخود ہو کر زمین پر ایسے تڑپنے لگے نہ پھر
نہ تاج شاہی کی خبر رہی نہ تخت سلطنت کا ہوش۔

صفحہ ۴۴ — سومنت آیا بوقت صبح اُس جا۔ جو یہ حال پریشان شہ کا دیکھا۔
جا جگہ۔ حال پریشان تباہ حال۔ مطلب۔ سومنت وزیر نے صبح آکر وسرت کا

ایسا حال جو ابتر دیکھا تو وہ کہا جو آیندہ شعر مین ہو ایضاً ۲ کہا روے ادب سے ای شہنشاہ ÷ ہوا کیا آپ کا یہ حال ناگاہ ÷ روے ادب بطریق تعظیم - ناگاہ دیکا یک مطلب سومنت نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ ہین خداوند وقتہ آپ کا کیا حال ہو گیا ایضاً ۳ کہا تم رام کو لاؤ شتابی ÷ پھر آکر پوچھنا حال خرابی ÷ شتابی جلدی - خرابی تباہی وبربادی مطلب - دسرت بولے ذرا پہلے جھٹ پٹ رام کو تو لاؤ پھر مجھسے خانہ بربادی کا حال پوچھنا ایضاً ۴ وزیر نامور یہ سُنکے گفتار ÷ حضور رام آیا بادلِ زار نامور مشہور - گفتار بات چیت - زار تباہ و ناتوان - مطلب - سومنت دسرتھ کی بات سُنکر رام کے پاس نہایت غمگین آیا ایضاً ۵ کہا اے صاحب تکوین و ایجاد ÷ شہنشہ نے کیا ہے آپ کو یاد ÷ تکوین موجود کرنا اور وہ دن جسمین خدا نے کن کہکر تمام دنیا پیدا کی یہان روز ازل سے مقصود ہے - ایجاد دنیا پیدا کرنا وہ بھی روز ازل ہے اُسدن کا مالک سمجھکر شاعر نے بعقائد خود صاحب تکوین و ایجاد رام کا لقب ٹھہرایا ہے - یاد کرنا بُلانا - مطلب - سومنت نے آکر کہا اے راجہ رام چندر جی آپ کو مہاراجہ دسرتھ نے بُلایا ہے ایضاً ۶ اُٹھے سُنکے شادان شاہ کونین ÷ کیا حکم پدر بالراس والعین ÷ شادان جمع شاد بمعنی خوش - کونین دونون جہان - یعنی دونون عالم دنیا و آخرت سے - کیا یہان بجالانے کے محل پر ہے مطلب - رام چندر باپ کا حکم سُنکر خوش خوش اُٹھے اور حکم پدر بجالائے ایضاً ۷ پدر کے سامنے آئے شتابان ÷ زبس حال پدر دیکھا پریشان ÷ شتابان اسم حالیہ دوڑتا ہوا زبس نہایت - پریشان پراگندہ و ابتر - مطلب - باپ کے پاس جھٹ پٹ آئے اور نہایت بُرے حال مین پایا ایضاً ۸ زمین پہ مضطرب مثل ماہی ÷ کہین کلغی کہین ہے تاج شاہی ÷ مضطرب بیقرار - مثل مثل - ماہی مچھلی -

کلغی وہ نقش کی چوٹی جو تاج پر کنگرے کے مثل استادہ کرتے ہین مطلب - جیسے
مچھلی کو پانی سے نکالکر زمین پر ڈال دو اور وہ تڑپنے لگے اسطرح دسرت تڑپتے تھے
کلغی کہین پڑی تھی تاج کہین پڑا تھا کچھ خبر نہ تھی بیخود و بیہوش تھے -
ایضاً ۹ زمین پہ اس طرح تھا شاہ کا حال ٭ ہما غلطان ہو گویا بے پر و بال ٭
گویا بجاے حرف تشبیہ آتا ہے یعنی جیسے - پر کی ہندی شہپر - بال پرندون کے بازو -
مطلب - راجہ دسرت رام کے غم مین کلغی اور تاج پھینک کر زمین پہ ایسے
لوٹتے تھے جیسے کوئی ہما پر و بازو نچا ہوا خاک پہ تڑپتا ہے - یہان کلغی اور تاج کو
ہما کے پر و بال اور دسرت کو ہماے بے پر و بال سے تشبیہ ہے کیونکہ انکا کلغی
اور تاج الگ پڑا تھا ایضاً ۱۰ کہا تب رام نے با اشکباری ٭ کہ ہے
کس واسطے یہ سوگواری ٭ اشکباری آنسو بہانا - سوگ بواو مجہول ماتم اسمین توافق
لسانین ہے شعرہ صفحہ ۔ دیکھو - سوگوار ماتم زدہ - سوگواری ماتم زدگی یعنی ماتم -
مطلب - رام چندر نے باپ کا حال دیکھکر رو رو کر کہا کہ یہ ماتم زدگی کسلیے ہے -
ایضاً ۱۱ جو ہو تقصیر میری وہ عطا ہو ٭ بجا لاؤن جو صاحب کی رضا ہو ٭
تقصیر کمی کرنا مراد ہے معنی گناہ - عطا بخشش کرنا یہان مراد ہے معنی معاف کرنا -
صاحب یعنی مالک - رضا بکسر اول خوشنودی مزاج - مطلب - اگر میری
کچھ تقصیر ہو تو معاف کیجیے جو جناب کی رضامندی ہو وہ بجا لاؤن ایضاً ۱۲
نہین ہے کار مجکو افسر و تخت ٭ رضاے والدین ہے حاصل بخت ٭ درکار -
ضروری - افسر پادشاہی ٹوپی - والدین ماں باپ - صیغہ تثنیہ ہے اسکا نون
شاعر نے غنہ کر ڈالا اور یہ اصلا جائز نہین کیونکہ نون غنہ وہی ہو سکتا ہے
جسکے ماقبل حرف علت ہو اور حرف علت وہ ہے جسکے ماقبل کی حرکت
اسکے موافق ہو یاے تحتانی کے موافق کسرہ چاہیے اور یہان ایسا نہین ہے

بلکہ وال پر فتحہ ہی یہ مصرع صحیح یون ممکن تھا ع رضا مان باپ کی ہی حاصل بخت ٭
حاصل بخت نصیب کا فائدہ مطلب سمجھنے نہ تاج کی خواہش ہی نہ تخت کی مان
باپ کی خوشی مین اپنی سعادت سمجھتا ہون ایضاً ۱۳ وہی ہی نیک لڑکا اس سرا
مین ٭ رہے مادر پدر کی جو رضا مین ٭ سرا گھر یہان مراد دنیا سے ہی - مادر مان -
پدر باپ مطلب - دنیا مین وہی لڑکا خلف الصدق یعنی سپوت ہی جو مان باپ کی
رضامندی کا طالب رہے ایضاً ۱۴ خدا دلشاد ہی ایسے پسر سے ٭ نہ ہو جو منحرف حکم
پدر سے ٭ دلشاد اسم صفت مرکب یعنی خوش - پسر بیٹا - منحرف برگشتہ و برخلاف مطلب
خدا بھی اپنے لڑکے سے خوش ہی جو باپ کے حکم سے سرتابی نکرے ایضاً ۱۵ سنی جب
رام کی شیرین یہ تقریر ٭ اٹھا رو رو کے زمین سے شاہ دلگیر ٭ شیرین میٹھی جس سے یہان
مراد ہی فصیح - تقریر بات چیت - رو رو کے زمین سے زمین کا [illegible] - دلگیر رنجیدہ ہوا
شاہ دلگیر و حسرت سے مراد ہی مطلب - جب رام کی ایسی تقریر و حسرت نے سنی
تو زمین سے اٹھے اور ہوش مین آئے ایضاً ۱۶ جو آیا دیکھنے سے رام کے ہوش ٭
ہوا باگریہ و زاری ہم آغوش ٭ گریہ آنسو بہانا زاری شور [illegible] فریاد کرنا - آغوش گود
ہم آغوش ہونا گلے ملنا مطلب - جب رام کو دیکھکر حسرت ہوش مین آئے
تو روتے پیٹتے ہوئے رام کو گلے لگایا ایضاً ۱۷ نہ تھا یارا سے گفتار و رہا
مانند نرگس محو دیدار ٭ یارا طاقت - گفتار بولنا - نرگس ایک پھول کا نام ہی جو کلی
ہونے مین آنکھ کی شکل پہ ہوتا ہی اور خزان مین پھولتا ہی [illegible] محو [illegible] وہم ہونا - دیدار
دیکھنا جب غم کی کثرت ہوتی ہی آنسو گلے تک آ جاتے ہیں [illegible] شکل گلتی ہی [illegible]
بند ہو جاتا ہی مطلب - جب روتے روتے کثرت غم سے حسرت کی گھگھی
بندھ گئی تو حیران و ششدر ہو کر ٹکٹکی باندھکر رام کا منہ تکنے لگے اور زبان بند ہو گئی
ایضاً ۱۸ کہا تب رام سے مان نے یہ مضمون ٭ عجب [illegible] سے مجکو تم پیارے ہو افزون

ماں سے غرض سوتیلی ماں یعنی کیکئی والدۂ بھرت مضمون درمیان میں ڈالی ہوئی
چیز اور اصطلاحاً عبارت و مطلب و گفتگوے گذشتہ - افزون افزودن کا اسم مفعول
سماعی یعنی زیادہ - یہ شعر بطریق تمہید ہے - مطلب کیکئی بطریق دلدہی رام چندر
سے کہنے لگی کہ تم مجھے اپنے فرزند سے زیادہ پیارے ہو **ایضاً ۱۹** کیے تھے شاہ نے
دو مجھسے اقرار + وفا میں انکی اب ہے صاف انکار + وفا پورا کرنا سماعت باطل مطلب
تمہارے باپ نے مجھسے دو باتیں مان لینے کا وعدہ کیا تھا اب انکے پورا کرنے میں
انھیں بالکل انکار ہے -
صفحہ ۱۳۱ - اگر دنیا میں چاہو بول بالا + بجا لاؤ قرار شاہ دو والا + بول بالا ترقی و
شہرت و نیکنامی - قرار یعنی صبر ہو یہاں شاعر نے غلطی سے بجاے اقرار نظم کیا ہے اگر اس
مقام پر وہ عہد کہا جاے تو رقع غلط ہو - شاہ والا بادشاہ ذی رتبہ یہاں دسرتھ سے
مراد ہے مطلب - اے رام اگر دنیا میں اپنی نیکنامی چاہو تو اپنے باپ دسرتھ کا اقرار
پورا کرو **ایضاً ۲۰** کہا شاہ دو عالم نے زہے بخت + مبارک ہو بھرت کو افسر و تخت +
دو عالم دین و دنیا شاہ دو عالم رام چندر سے مراد - زہے بخت کیا خوب ہماری قسمت
افسر تاج شاہی - افسر و تخت مراد ہے یعنی راج - مطلب - رام چندر نے کہا میرے
نصیب جاگیں اگر بھرت بادشاہ ہوں بہت خوب انھیں کو راج گدی بلا تامل
دیجیے مبارک ہو - اصطلاح - جب کسی دوست کو کوئی چیز ملے تو بطریق دعا یہ
کلمہ کہتے ہیں اور کبھی بطریق طعن **ایضاً ۲۱** یہ کہکر شاہ سے رخصت ہوئے رام +
پڑا دولتسرا سے شہ میں کہرام + شاہ سے مراد دسرتھ - دولتسرا امیر کا گھر کہرام
رونے کا شور یعنی ہاے ہاے مچنا مطلب کیکئی سے یہ بات کہکر رام چندر اپنے
باپ سے رخصت ہوئے اور محل میں ہاے ہاے مچی **ایضاً ۲۲** ہوئے مادر سے رخصت
رام جا کر + بہت روئی گلے مل ملکے مادر + مادر سے غرض یہاں کوشلا - مطلب -

پھر اپنی ماں یعنی کوشلا سے جاکر وداع ہوئے وہ گلے لگا کر بہت روئی **ایضاً ۵** مشتاق
اسیر ہوئی ہیں فرقت رام ✤ زمین پر ماں گری بے صبر و آرام ✤ مشتاق یعنی دشوار
وحشت ناگوار بس یہاں بمعنی اسقدر - فرقت جدائی - زمین پر گرنا پچھاڑیں کھانا یہ کثرت
غم کی علامت ہے - بے صبر و آرام بیقرار مطلب - رام کی جدائی کوشلا پر اسقدر سخت
گذری کہ بیقرار ہوکر زمین پر پچھاڑیں کھانے لگی **ایضاً ۶** ہوئی بیتاب سیتا
سُنکے یہ حال ✤ پریشان صورت سنبل کیے بال ✤ بیتاب بے طاقت و بے چین سیتا
شاید اسکی اصل سیتا ہے کیونکہ سیتا ایک آلے کا نام ہے کہ ہل میں پھالکے پاس لگایا جاتا ہے
مشہور ہے کہ ایک خشک سالی میں راجہ جنک اپنے ہاتھ سے ہل چلا رہے تھے کہ سیتا کے
سامنے زمین کے اندر سے ایک لڑکی زندہ نکل آئی اُسکو جنک نے سیتا نام رکھکر پالا -
بال پریشان کرنا یہ ماتم میں رسم ہے - صورت مثل - سنبل ایک خوشبودار گھاس
سیاہ رنگ اسکی ہندی بالچھڑ ہے اور بعض نسخ راج بتاتے ہیں اسے موئے سر سے
تشبیہ ہے - مطلب - جب سیتا زوجہ رام نے اپنے شوہر کے بن باس کا حال سُنا تو بال
پریشان کرکے دوہائیاں دینے لگی **ایضاً ۷** ہوا جینا اُسے بے رام مشکل ✤ نہ لائی
تاب ہجر گل عنادل ✤ تاب لانا صبر کرنا - ہجر بفتح اول جدا کرنا و بکسر اول جدائی -
عنادل عندلیب کی جمع ہے یعنی بلبلیں یہاں سیتا فرد واحد ہے اور عنادل صیغۂ
جمع پہ تشبیہ غلط محض و محض غلط ہے - مطلب - سیتا گویا بلبلیں تھیں یعنی بلبل تھی اور
رام گویا پھول جس طرح بلبل کو پھول کی جدائی کی تاب نہیں ہوتی اسیطرح سیتا
بھی رام کی جدائی اُٹھا نہ سکی **ایضاً ۸** سیا پھر آئی پیش مادر رام ✤ پریشان ہوکے
زلف عنبرین فام ✤ سیا سیتا کا دوسرا نام مگر راقم کے نزدیک یہ لفظ سیتا کا مخفف
ہے - موئے بال - زلف لغوی معنی اسکے رات کا حصہ اصطلاحاً وہ بال جو کان کے
پاس خمدار بشکل لام لٹکے ہوں - عنبر ایک قسم کا سیاہ رنگ خوشبودار

موسم ہو آگ مین گھل جاتا ہی ـ عنبرین مین ین نسبتی ہی یعنی خوشبو و سیاہ فام رنگ
مطلب ـ کوشلا کے پاس سیتا سر کے بال پریشان کیے ہوے آئی ایضاً ۹
ہوئی پابوس خوشدامن ادب سے ٭ ہوئی رخصت کی خواہان رو کے سب سے ٭
پابوس قدم چومنا اور قدم چومنے والا ـ خوشدامن ساس ـ پابوس خوشدامن
ترکیب اضافی ساس کے پانون چومنے والی ـ خواہان مانگنے والا شخص ـ مطلب ـ
سیتا نے اپنی ساس کے پانون چومے اور کوشلا و حاضرین جلسہ سے رو رو کر رام کے
ساتھ جانے کی رخصت مانگی ایضاً ۱۰ ہوئی دلگیر خوشدامن یہ سنکر ٭ کہا ای
رحمت ولہاسے مضطر ٭ دلگیر غمگین ـ ولہاسے مضطر جو دل کہ بیقرار ہون ـ رحمت
ولہاسے مضطر یہان سیتا کا لقب ـ مطلب ـ ساس یہ سنکر نہایت غمگین ہوئی
اور کہا ای سیتا وہ مناسب ہی جو آگے مین کہون ایضاً ۱۱ بیابان مین نہین
عورت کا ہی کام ٭ نہ کر برباد ناحق ننگ اور نام ٭ برباد تباہ ـ ناحق بے سبب
ننگ شرم ـ ننگ و نام آبروے خاندانی ـ مطلب ـ جنگل مین عورت کا رہنا برا ہی
لوگ تیرے خاندان کو بدنام کرینگے آبرو پہ پانی پھر جائیگا ایضاً ۱۲ رہو تم پاس
میرے بادل شاد ٭ رہے تا خانمان شاد آباد ٭ خانمان گرہستی مراد ہی معنی گھرانا ـ
شاد سے مراد اس شعر مین مسرت ـ مطلب ـ ای سیتا تم میرے پاس خوش و خرم
رہو تاکہ میری نشانی قائم رہے لڑکا نہی ہو پاس سہی ایضاً ۱۳ کہا سیتا نے
ای خوشدامن پاک ٭ نہون جانے سے میرے آپ غمناک ٭ پاک سے مراد یہان
پاک دامن یعنی نیک بخت ـ غمناک غم مین بھرا ہوا شخص ـ مطلب ـ سیتا نے کہا
آپ میری جانب سے غم نہ کیجیے ایضاً ۱۴ نہین بہتر ہی اس سے کوئی وہ بات
کرے عورت جو شوہر کی اطاعت ٭ عورت وہ بدن جسکا چھپانا شرعاً واجب ہی
اور مجازاً بمعنی زن ـ شوہر بمعنی خاوند ـ اطاعت تابعداری ـ مطلب ـ دنیا مین

اس سے بہتر عورت کے واسطے کوئی دولت نہین کہ اپنے خاوند کی تابعداری مین
حاضر رہے ایضاً ۱۵ رہا کب دامن شوہر ہو زن سے ٭ کہین سایہ جدا ہوتا ہے
تن سے ٭ رہا بفتح اول رہیدن کا اسم فاعل ہے یعنی چھوٹنے والا۔ دامن لباس کا
کنارہ۔ زن عورت۔ تن بدن مطلب۔ کوئی عورت اپنے خاوند کا ساتھ نہین چھوڑ
دیتی جیسے جسم کا سایہ جسم سے جدا نہین ہوتا۔ مصرع دوم گویا پہلے مصرعے کی تشبیہ ہے
ایضاً ۱۶ نہین دل کو مرے ہے تاب فرقت ٭ عطا کر خوش دلی سے مجکو رخصت ٭
تاب فرقت جدائی کی برداشت عطا کرنا دینا۔ خوشدلی رضامندی۔ مطلب مین
آپ کی جدائی برداشت نہ کر سکونگی آپ ہنسی خوشی مجھے رخصت عنایت کیجیے۔
ایضاً ۱۷ خبر سیتا کی سنکے شاہ دسرتھ ٭ ہوا دل مین بہت بیتاب و طاقت ٭ طاقت
یعنی بیطاقت مطلب۔ جب دسرت نے سُنا کہ سیتا بھی جاتی ہین تو نہایت بیچین
ہوا دسرتھ کی آخر یا سے مخلوطی ہے طاقت کے ساتھ اسکا قافیہ غلط ہے ایضاً ۱۸ بلایا
جانکی کو یا غم زادہ ٭ کہا سب اُس سے رنج و محنت راہ ٭ جانکی منسوب بہ جنک جو جنکے
باپ اور وطن کا نام ہے مراد سیتا سے ہے۔ رنج تکلیف محنت سختی کی آئندہ پیش
مطلب۔ راجہ دسرت نے کلیجا تھام کر سیتا کو بلا کر کہا کہ تمہے راہ کی تکلیف اور
سفر کی سختی جھیلی جاویگی —

صفحہ ۲۴ کہا سیتا نے خار کلفت دشت ٭ مجھے ہے رام کے ہمراہ گلگشت ٭ خار کا
کلفت بضم اول کدورت اور رنج۔ دشت جنگل۔ ہمراہ ساتھ۔ گلگشت باغ کی سیر
خار کلفت استعارہ شعر ہم صفحہ ۲۔ دیکھو یعنی کلفت مطلب سیتا بولی کہ اگر رام کے
ساتھ جنگل کی تکلیف کا کانٹا بھی مجھے نصیب ہو تو مین اُسے باغ کی سیر سے بہتر سمجھتی ہون
ایضاً ۲ شہنشہ نے زبس غم سے ملے ہاتھ ٭ ہوئی سیتا نکل کر رام کے ساتھ ٭
ہاتھ ملنا افسوس کرنا مطلب۔ دسرت افسوس کرتا رہا اور سیتا فوراً رام کے ساتھ

نکل کھڑی ہوئی ایضاً ۳ وہ نکلے اسطرح دونون وطن سے کہ رخصت ہون گل و بلبل چمن سے وطن رہنے کی جگہ۔ رخصت ہونا جانا۔ چمن باغ مطلب۔ رام اور سیتا اوس وطن سے اسطرح نکلے جیسے پھول اور بلبل خزان مین باغ سے نکل جاتے ہین یہان گل کو رام سے اور بلبل کو سیتا سے اور وطن کو چمن سے تشبیہ دی ہین ایضاً ۴ ہوا لچھمن جب یہ اشکار ہوا اسے رام رہنا ناگوار لچھمن سنسکرت مین لکشمن ہے بھلے لچھمن یعنی عادت نیک رکھنے والا شخص باقی فرہنگ دیکھو اشکار ظاہر ہونے والی چیز۔ ناگوار ناپسند و دیرہضم مطلب۔ جب لچھمن برادر رام پر یہ بات کھلی کہ رام چندر کو بن باس ہوا تو انکو بھی اودھ کا رہنا گوار نہوا ایضاً ۵ ازل سے تھے جو باہم شرط و اقرار ہوا وہ جب وفائے عہد ناچار ازل جس دن کا آغاز نہو یہان مراد اوس روز سے ہی جبمین روحین پیدا ہوئی ہین۔ باہم آپس مین وفائے عہد اقرار پورا کرنا۔ ناچار لاچار ضرور بفائدہ نہو جب رام اوتار ہوا تو اسیوقت سے لچھمن انکے مددگار مقرر ہوئے تھے اور یہ وقت باہم اسکا اقرار ہوگیا تھا مطلب۔ روز ازل جو رام چندر اور لچھمن سے اقرار ہوا تھا کہ ہم تم ساتھ رہینگے اسکا پورا کرنا لچھمن پر واجب ہوا ایضاً ۶ ہوئے پیش پدر حاضر ادب سے کیا معروض شاہ جان بلب سے پیش سامنے۔ حاضر موجود۔ ادب قاعدہ۔ معروض عرض کی ہوئی چیز۔ معروض کرنا کسی کم رتبہ آدمی کا ذی رتبہ آدمی سے بات بیان کرنا جان بلب جسکے ہونٹھون پر جان ہو یعنی ادھ موا شاہ جان بلب دسرت کا لقب اسواسطے ٹھہرایا ہے کہ انکو نہایت رنج تھا مطلب۔ لچھمن دسرت کے سامنے سر جھکائے حاضر ہوئے اور عرض کیا جو آئندہ بیان ہے ایضاً ۷ مجھے بھی حکم ہو اے صاحب گنج نہو کچھ رام کو تار اومین رنج حکم امر کا کہنا گنج خزانہ صاحب گنج مجازاً یعنی بادشاہ یہان دسرت سے مراد ہے۔ مطلب۔ اے شہنشاہ

سنے مجھے بھی حکم دیجیے کہ رام چندر کے ساتھہ جاؤن تا کہ انھین خدمتگار کی تکلیف نہو ایضاً ۸
برادر کی یہی ہو نیک بختی + رہے پیش برادر وقت سختی + پیش برادر بھائی کے
ساتھہ۔ وقت سختی وقت مشکل مطلب۔ وہی بھائی نیک بخت ہی جو مصیبت مین
اپنے بھائی کا شریک ہو ایضاً ۹ سلف سے عالمون نے ای خردور + کہا ہی
قوت بازو برادر + سلف یعنی زمانہ گذشتہ۔ عالم جاننے والا یعنی دانندہ خردور
عقلمند۔ مطلب۔ قدیم زمانے سے لوگ کہتے چلے آتے ہین کہ ایک بھائی دوسرے
بھائی کا مددگار ہوتا ہی۔ قوت بازو مرادی معنی مددگار ایضاً ۱۰ غرض
لچھمن ہوئے یہ کہکے رخصت + ہوئین بے نور ہر دو چشم دسرتھ + نور روشنی
ہر دو دونون چشم آنکھ۔ شاعر نے ہر دو چشم دسرتھ کا بے نور ہو جانا
اسواسطے کہا ہی کہ اسکے دو نور نظر یعنی دو بیٹے جدا ہوئے ہین۔ مطلب۔
الغرض ادھر لچھمن یہ بات کہکر رخصت ہوے کہ برادر کا قوت بازو
برادر ہی اور ادھر دسرتھ کی دونون آنکھین اندھی ہو گئین ہندوٴن کا قول
ہی کہ راجہ دسرتھ کی یہ نابینائی دو اندھون کی بد دعا تھی جنکے لڑکے کو جسکا نام
سرون تھا دسرتھ نے شکار کے دھوکے مار ڈالا تھا۔ یہان بھی دسرتھ
اور رخصت کا قافیہ غلط ہی ایضاً ۱۱ بہ پیش رام آئے شاد لچھمن +
ہوئے یک جا بہ باہم جلوہ افگن + بہ پیش کے پاسے موحدہ زائد۔ شاد
ہر حال مین خوش۔ باہم آپس مین۔ جلوہ افگن وارد ہونے والا شخص مطلب۔
پھر تو لچھمن خوش خوش رام کے پاس آئے اور دونون ایک ہی جگہہ رہنے۔
ایضاً ۱۲ کہا شہ نے سومنت پر خرد سے + کہ تو آگاہ ہی سب نیک و بد سے +
پر خرد عقل سے مالا مال یعنی نہایت عقلمند۔ آگاہ خبردار۔ نیک و بد اونچ نیچ۔
مطلب۔ دسرتھ نے سومنت سے کہا کہ تو مرد جہان دیدہ ہی پس وہ کر جو مین آیندہ

کھون ایضاً ۱۳ دکھاکر چارون بن کا تماشا + اودھر مین پھرلانا بادسالا +
بن جنگل - تماشا سیر پھرلانا واپس لانا - دلاسا تسلی مطلب - رامی سومنت چند
روز جنگل کی ہوا کھلاکر ان سبکو اودھ مین واپس لاتا ایضاً ۱۴ وہ لایا رتھ
بحکم شاہ دوران + چڑھاکر لیچلا سوے بیابان + رتھ چار پہیون کی گاڑی آگے
رجواڑون کی سواری اسی پر ہوتی تھی اور لڑائی مین بھی رتھ چلایا کرتا تھا لیکن ہمین اُن
چارون طرف برچھے لگائے جاتے تھے اور یہ خوب تحقیق ہی کہ رتھ کو گھوڑے کھینچتے تھے
جیسے اب بگھی - دوران پھرنے والی چیز مرادی معنی زمانہ - شاہ دوران سے مراد
دسرت - سوے بیابان جنگل کی طرف - مطلب - دسرتھ کے حکم سے سومنت رتھ
لایا اور رام چندر وغیرہ کو چڑھاکر جنگل کو لیچلا - یہان سے ثابت ہی کہ سومنت نے
رتھوانی کی ایضاً ۱۵ ہوئے سب رام کے درپی جزو کل + برنگ خار پکڑا دامن
گل + درپی کسیکے پیچھے پڑنا - جزو کسی چیز کا ٹکڑا - کل سب - جزو و کل خرد و بزرگ -
برنگ مثل - دامن گل پھول کی پنکھڑی - مطلب - جیسے کانٹا گلاب کے درخت
مین پھولون کی پنکھڑیون سے ملا رہتا ہی اسیطرح لوگون نے رام کا دامن پکڑکر
روکا - یہان خار کو لوگون کے پیچھے اور دامن گل کو رام کے دامن سے اور
گل کو رام سے تشبیہ دی ہی ایضاً ۱۶ جدا جبدم ہوئے وہ غیرت باغ +
دل دسرتھ نے کھایا لالہ سان داغ + غیرت رشک غیرت باغ حسین یہان
رام اور رام کے ساتھیون سے غرض ہی - لالہ ایک سرخ رنگ پھول جسکی
چارون پنکھڑیون پر چار سیاہ داغ ہوتے ہین اور افیون کے درخت کو بھی
کہتے ہین - سان مثل - داغ دھبا - مطلب جسدم رام و لچھمن و سیتا جدا
ہوکر صحرا کو چلے تو دسرت کا دل لالے کی طرح غم سے داغدار ہوگیا ایضاً ۱۷
پڑا شہر اودھ مین شور و شیون + چلے ہمراہ گریان مرد و زن + شیون بیاسے

مجہول نالہ و نوحہ و ماتم - گریان اسم حالیہ روتے چلاتے ہوئے مطلب - اجودھیا نوری میں ایک کہرام مچ گیا اور مرد و عورت سب روتے ہوئے پہونچانے ساتھ چلے

ایضاً ۱۸ اودھ میں یہ ہوا رونے سے سیلاب ✤ ہوئے ہر جا لبالب نہر و تالاب ✤ سیل بفتح اول بہیا - آب پانی - سیلاب بفتح اول پانی کی بہیا - رونے سے سیلاب ہونا کثرت گریہ سے مراد ہی - لبالب منہا منہ بھری ہوئی چیز - تال جائز ننگ کے پیالے مراد ہی معنی حوض - تالاب در اصل تال آب تھا پانی کا حوض مطلب - اجودھیا نوری کے لوگ اسقدر روئے کہ سب بستی میں جل تھل بھر گئے

ایضاً ۱۹ رواق و طاق و منظر کا اُڑا رنگ ✤ ہوا غم سے مشبک سینۂ سنگ ✤ رواق بضم و نیز بکسر اول سائبان اور چھجا - طاق بنائے خمیدہ اور محراب - منظر کی ہندی جھروکا - مشبک سوراخ دار - سینہ چھاتی - سنگ پتھر - اکثر امرا کے مکان میں آمد و رفت ہوا کے لیے پتھر کی جالیاں کاٹ کر لگاتے ہیں پس سینۂ سنگ کا مشبک ہونا اسی سے مراد ہی مطلب - رام چندر وغیرہ کی غیبت سے چھجا اور محراب اور جھروکا سب اُداس دکھائی دیتے تھے اور پتھر کے تختے کلیجے میں بھی غم سے سوراخ پڑ گئے تھے - دستور ہی کہ جسمیں آدمی رہتے ہوں اور وہاں سے جائیں تو وہ مکان نہایت سونا اور بھیانک معلوم ہوتا ہی -

صفحہ ۴۴ - زبس تھے غم سے گریان سقف و دیوار ✤ نظر آتے تھے روزن چشم خونبار ✤ سقف بسین مہملہ مفتوح چھت - روزن مکان کے روشندان - چشم خونبار خون رونے والی آنکھ یہ کثرت گریہ سے مراد ہی مطلب - چونکہ تمام در و دیوار غم کی زیادتی سے گویا رو رہے تھے لہذا مکان اور چھت کے روشندان روتی ہوئی آنکھ کی شکل پر تھے

ایضاً ۲ مکانِ شاہ کے ہر طاق و منظر ✤ ہوئے گریہ سے شکل دیدۂ تر ✤ پر واسطے - گریہ رونا - شکل مثل - دیدۂ تر روتی ہوئی آنکھ -

مکان تھا راجہ دسرت کا مکان ۔ مطلب ۔ طاق و منظر کی شکل کھلے ہونے کے سبب سے
آنکھوں کے مثل تھی مگر کیسی آنکھیں جو روتی ہوئی ہوں ایضاً ۳ ہزاروں چشم سے
روتا تھا دریا ۔۔ حباب اشک ہوئے دیدے سراپا ۔۔ ہزاروں آنکھوں سے رونا
نہایت رونا ۔ حباب پانی کا ببلا ۔ دیدہ آنکھ کا ڈھیلا ۔ سراپا بالکل ۔ مطلب ۔ کوئی
دو آنکھوں سے روتا ہو مگر گھاگھرا ندی جو اودھ کے پاس ہے ہزاروں آنکھوں سے
روتی تھی اور ہزاروں آنکھیں اسکی کیا تھیں ہزاروں بلبلے جو اُٹھتے تھے ۔
ایضاً ۴ گیا غم سے سحر نے پیرہن چاک ۔۔ اڑائی سر پہ اپنے شام نے خاک ۔۔
شرح صبح ۔ پیرہن لباس ۔ چاک پرزے پرزے ۔ اور شفق ۔ سر پہ خاک اڑانا اصطلاح
ہے کسیکا ماتم کرنا ۔ صبح کی پو پھٹنے کی شکل گریبان چاک کرنے کی سی ہے اور شام کو
بسبب دھندلا ہونے کے غبار سے تشبیہ ہے مطلب ۔ اُسدن پو نہ پھٹی تھی بلکہ سحر نے
غم جدائی سے اپنا گریبان چاک کیا تھا اور اُسدن سورج نہ ڈوبا تھا بلکہ شام نے
گویا ماتم فرقت میں اپنے سر پر تاریکی کی خاک اُڑائی تھی یعنی شب و روز اندھیرا
ہو رہا تھا ایضاً ۵ جہاں گریاں تھا سب آہ و فغاں سے ۔۔ فرشتے گلفشاں
تھے آسمان سے ۔۔ جہان سے مراد یہاں اہل جہان ۔ فغان صاحب غیاث نے
اسکو بضم اول بتایا ہے یعنی فریاد گر ۔ راقم کے نزدیک بفتح اول ہے اور اسمیں بڑا
نکتہ ہے جن الفاظ کے ماقبل الف زاید ملایا جاتا ہے تو اُنکے شروع کی وہی حرکت
اُنکے ماقبل کو دیجاتی ہے جیسے سکندر سے اسکندر و شتر سے اشتر و فلاطون سے
افلاطون پس اس صورت میں اگر لفظ فغان پر الف بڑھایا جاوے تو
افغان بضم اول چاہیے اور ایسا نہیں ہے بلکہ خود غیاث الدین نے
افغان کو بفتح اول لکھا ہے اسلیے محقق ہے کہ فغان بفتح اول ہے ۔ فرشتہ بکسرتین
اسکی اصل فرستہ بسین مہملہ اور اسکی اصل فرستادہ بھیجا ہوا شخص اور

صاحب سراج اسکی اصل پرستہ بفتحتین بتاتے ہین یعنی عبادت کنندہ پرستیدن کا مشتق
مگر مؤلف کے نزدیک قول اول صحیح ہی کیونکہ پرستہ ظاہرا پرستیدہ اسم مفعول کا مخفف
معلوم ہوتا ہی اور سراج مین یعنی فاعل ہی اصطلاحاً وہ خلقت نوری کہ جو نہ مرد ہین نہ
عورت انکا کھانا ذکر خدا ہی اور خدا کی طرف سے رسولون کے پاس آتے تھے گلفشان
پھول برسانے والے مطلب۔ تمام جہان کے لوگ واویلا کر رہے تھے لیکن فرشتے
نہایت خوشی سے گلفشان تھے کہ شیاطین یعنی راون وغیرہ اب نیست و نابود
ہونگے **ایضاً ۶** نہ کھولی آنکھ ایسی شہ نے کی بند + یکایک جبکہ چھوٹے دونون
فرزند + شہ سے مراد راجہ دسرت آنکھ بند کرنے سے یہان مراد راجہ دسرت کا اندھا
ہوجانا۔ یکایک اکبارگی۔ مطلب جب دفعتہً رام چندر و لچھمن راجہ دسرت سے
جدا ہوئے تو پھر وہ روتے روتے اندھے ہوگئے **ایضاً ۷** زمین پر شاہ تھا
اس طرح بیتاب + کہ ہو جس طرح سے آتش پہ سیماب + بیتاب بیقرار۔
آتش آگ سیماب پارہ۔ مطلب۔ دسرت غم سے ایسے تڑپتے تھے جیسے آگ پر
دھرنے سے پارہ بیقرار ہوتا ہی **ایضاً ۸** فزون تھے ہر گھڑی درد و غم و آہ + بہے
سخت جگر اشکون کے ہمراہ + فزون زیادہ۔ سخت جگر کلیجے کے ٹکڑے اشک آنسو۔
مطلب۔ درد و غم ساعت بساعت بڑھتا جاتا تھا یہان تک کہ دسرت کے
کلیجے کے ٹکڑے آنسوون کے ساتھ بہنے لگے۔ یہ کثرت غم سے مراد ہی یا یہ معنی کہ
دسرت کے سخت جگر یعنی فرزند آنکھون کے سامنے سے آنسوون کی طرح روان دوان
ہوگئے **ایضاً ۹** لہو تھا ہر بن مژگان سے جاری + پسند آنکھون کو آئی اشکباری +
بن بضم اول جڑ۔ مژہ کی ہندی برنی اور اسکی جمع مژگان۔ اشکباری نہایت
رونا مطلب۔ آنسوون کے بدلے آخر کو آنکھون سے خون بہنے لگا اور راجہ دسرت کو
سوائے رونے کے اور کچھ کام نہ تھا **ایضاً ۱۰** ادھر مین زاغ نالان بن مین بلبل +

اُگے کانٹے یہان پہوے وہان گل پہ زاغ کو ۔ نالان چلانے والا بلبل کے بعد نالان کا
لفظ مقدر ہی۔ یہان سے مراد اجودھیا پوری ۔ وہان سے مراد جنگل اس شعر مین

لف ونشر

صنعت لف ونشر مرتب ہی لف ونشر لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معنی پھیلانا
اور اصطلاحاً یہ صنعت کہ اول چند چیزون کو مفصل یا مجمل ذکر کرے اسکے بعد چند
چیزین اور بیان کرے کہ پہلی چیزون سے نسبت رکھتی ہون مگر اس طرح کہ ہر ایک

لف ونشر مرتب

کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اسکی دو قسمین ہین اول (لف ونشر مرتب)
اسکا نشر اپنے لف کے موافق ہوتا ہی اور کچھ بھی اسمین الٹ پھیر نہین ہوتا جیسے
میر تسکین صاحب ؎ لب وچشم کا جسکو بیمار دیکھا ٭ کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا ٭
یہان لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب ہی اور کبھی ایک
لف کی نشر کو پھر لف بناکر پھر نشر اسکا لاتے ہین اور ایسے کئی دورے ہوا کرتے ہین
بھاکا مین بھی یہ صنعت آئی جیسے ؎ امی ہلاہل مدھ بھرے سویت شیام
رتنار ٭ جیت مرت جھک جھک پرت جیہ نہر چتوت اکبار ٭ امین آب حیات
وہ سویت یعنی سفید ہی اور جلاتا ہی۔ ہلاہل زہر وہ شیام یعنی سیاہ ہی اور
مار ڈالتا ہی ۔ مدھ شراب وہ رتنار یعنی سرخ ہی اور جھکا جھکا دیتی ہی پس
معشوق کی آنکھ کی سفیدی امی اور اسکی سیاہ پتلی ہلاہل اور اسکے آنکھون کے

لف ونشر غیر مرتب

لال ڈورے مدھ ہین ۔ دوسرے (لف ونشر غیر مرتب) اسمین لف کے
موافق نشر نہین ہوتا بلکہ اسکی ترتیب مین بمقابلہ لف اختلاف ہوا کرتا ہی
جیسے مولف کا شعر ؎ روئے پیٹے مرے ماتم مین وہ اتنا ای قدر ٭
ہاتھ کی مہندی چھٹی آنکھ کا سرما چھوٹا ٭ رونے کے موافق ہاتھ کی مہندی کا
چھوٹنا اور پیٹنے کے موافق آنکھ کے سرمے کا چھوٹنا نہین یعنی الٹ پلٹ
ہوگیا ہی یہی ترتیب مین اختلاف ہی ۔ کوّون کا کثرت سے بولنا ویرانی

کی پہچان ہی۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ زاغ کو دہرت سے تشبیہ ہی۔ بلبل کا چہکنا آمد بہار کی
علامت ہی کوئی یہ نہ سمجھے کہ بلبل کو رام سے تشبیہ ہی مطلب۔ اجودھیا پوری مین
رام کی جدائی سے کوے بول گئے تھے اور جنگل مین رام کے جانے سے گویا بہار آئی تھی
اودہ خارستان ہوگیا تھا اور جنگل گلستان یعنی شہر اجودھیا ویران تھا اور
بن آباد **ایضاً ۱۱** چلے جسدم اودھ سے رام و لچھمن ٭ گرا لنکا مین سر سے تاج راون ٭
لنکا فرہنگ دیکھو۔ راون رونے سے منسوب یعنی لوگون کا رولانے والا یعنی ستانے والا
باقی فرہنگ دیکھو مطلب۔ ہندوون کے عقائد مین جب رام اور لچھمن اودھ سے
چلے تو خود بخود راون کے سر سے تاج شاہی گر پڑا اسکی مراد یہ تھی کہ تو پامال کیا جائیگا
ایضاً ۱۲ ہوئی پیدا اودکو بدشگونی ٭ دکھائی نیک بختی نے زبونی ٭ پیدا اودگر
ظالم یہان مراد راون سے ہی۔ شگون اسکی اصل شگن بفتحتین ہی فال لینا در اصل
یہ ہندی لفظ ہی بسین مہملہ (سو بے تلفظ واو) بمعنی خوب و بہتر جیسے سوپھل اور
لگن) بضم کاف فارسی بمعنی اثر سے مرکب ہی۔ بدشگونی بدفالی۔ زبونی زشتی و
بدبختی مطلب۔ راون کو تاج گرنے کے سبب سے گویا بدشگونی ہوئی اور طالع وری
بدبختی سے اور اقبال شاہی ادبار سے بدل گیا یعنی اُسکے نصیب پھوٹ گئے۔
ایضاً ۱۳ ہوئے جس جا پہ وارد رام جاکر ٭ ہوئے شب باش مرد و زن وہان پر ٭
وارد اترنے والا اور پہونچنے والا شب باش رات کو رہنے والا مطلب۔ جہان
رام چندر پہلی منزل مین پہونچے اُسی مقام پر سب اودھ کے لوگ رات بھر
رہے **ایضاً ۱۴** تشفی رام نے کی سبکی اُس جا ٭ کہا ہر ایک سے دیکر دلاسا ٭
تشفی شفا دینا مراد ہی معنی تسلی مطلب۔ رام چندر نے سبکو سمجھایا بجھایا
اور آنسو پونچھے اور دلاسا دیکر وہ کہا جو آئندہ شعر مین ہی **ایضاً ۱۵**
سو خانہ ہو تم سب رونق افروز ٭ نہو وحشت صعوبت مین غم اندوز ٭

رونق افروز زینت بڑھانے والا یعنی آنے جانے والا - وحشت جنگل - صعوبت سختی و
دشواری - غم اندوز غم اکٹھا کرنے والا یعنی شریک غم - مطلب - تم سب اپنے اپنے
گھرون کو پلٹ جاؤ اور تکلیف و مصیبت کے جنگل مین میرے ساتھ غم نہ جھیلو
ایضاً ۱۶ اودھ مین تم رہو با شادمانی + کرو عیش و طرب سے زندگانی +
شادمانی خوش رہنا - زندگانی مزید علیہ زندگی - مطلب - تم لوگ اجودھیا مین ناقیا
خوشی سے رہو اور چین سے زندگی بسر کرو **ایضاً ۱۷** سفر مین رنج ہی اندوہ و غم
ہی + وطن کا چھوٹنا یارو ستم ہی + اندوہ غم آئندہ - ستم ہی محاورہ بڑی بُری
بات ہی - مطلب - اے یارو سفر مین نہایت تکلیف ہوتی ہی در حقیقت
غریب الوطنی بڑی آفت ہی **ایضاً ۱۸** نہ دکھلائے خدا رنج غریبی + کہ ہی رہنا
وطن کا خوش نصیبی + رنج تکلیف - غریبی مسافرت - مطلب - خدا کسی پر
سفر کی تکلیف نہ ڈالے وہ شخص بڑا خوش نصیب ہی جسکی عمر وطن ہی مین کٹے -
ایضاً ۱۹ شہ کونین نے کی جب یہ تقریر + ہوئے پیر و جوان سب سُنکے
دلگیر + شہ کونین سے مراد رام چندر - پیر و جوان چھوٹے بڑے - مطلب -
جب رام چندر نے اس طرح سمجھایا بجھایا تو سب چھوٹے بڑے اور
کُہرام مچانے لگے -
صفحہ ۴۴ - فراق رام کی کب تھی انھین تاب + رہے غم سے پریشان بیخور و خواب
فراق جدائی - تاب طاقت - پریشان پراگندہ - بیخور و خواب بھوکا پیاسا جاگتا ہوا
شخص یہ کثرت غم کی علامت ہی - مطلب - رام کی جدائی کی بھلا اُن لوگون کو کب
برداشت تھی غم کے سبب سے نہ کسی نے کچھ کھایا نہ کوئی سویا رات یونہین کاٹ دی
ایضاً ۲ بچشم لطف دیکھا رام نے جب + مری فرقت مین نالان خلق ہی سب
چشم لطف مہربانی کی نظر - فرقت جدائی - خلق پیدا ہوئے لوگ -

مطلب جب رام چندر نے از روے مہربانی غور کیا کہ میری جدائی مین سب خلق اللہ تباہ ہی تو وہ کیا جو آیندہ ہی **الف ۳** مری فرقت انھین ہی ناگوار ÷ وہان کی اپنی قدرت آشکارا ÷ قدرت طاقت یہان مراد حکمت ربانی ۔ آشکارا ظاہر مطلب ۔ جب رام سوچے کہ لوگون کو میری جدائی شاق ہی تو اسوقت اپنی قدرت نمائی کی **الف ۴** ہوئے غافل جوان و پیر کودک ÷ نقاط لفظ شب جب وہ ہوئے حک ÷ غافل انجیت ۔ کودک کم ہوش لڑکا شب یعنی رات ۔ حک چھیل ڈالنا و رمٹ جانا مطلب جب لوگ سو گئے اور تارے ڈھل گئے تو وہ ہوا جو آیندہ شعر مین ہی لفظ شب سے یہان غرض شین اور باے موحدہ نہین بلکہ گویا شب کو لفظ کے ساتھ استعارہ کیا ہی یعنی شب کیا تھی گویا ایک لفظ تھا اُس لفظ کے نقطے مٹ گئے یعنی تارے جاتے رہے پس صبح ہو گئی ۔ یہان تارون کو نقطون سے تشبیہ ہی **الف ۵** وہان سے تب سومنت و رام و لچھمن ÷ ہوئے سوے بیابان جلوہ افگن ÷ سو طرف بیابان دشوار گذار جنگل ۔ جلوہ افگن مراد یعنی جا پہونچے مطلب ۔ قریب صبح سومنت اور رام اور لچھمن اور سیتا سب ساتھیون کو سوتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلدیے **الف ۶** قریب میر پور پہونچے شتابی ÷ یہان وقت سحر آئی خرابی ÷ شتابی جھٹ پٹ ۔ وقت سحر تڑکے ۔ خرابی تباہی سرنگ میر پور ایک چھوٹا سا گانون فی الحال فیض آباد سے جانب جنوب دو تین منزل پر ضلع پرتاب گڈھ مین متصل سلون موجود و آباد ہی اور بعض لوگ اسے بیر پور بباے موحدہ و یاے تحتانی مجہولہ صحیح جانتے ہین مطلب ۔ چارون شخص کوچ کر کے جھٹ پٹ سرنگ میر پور کے پاس پہونچے اور اُدھر کا حال سنیے کہ جو لوگ رام چندر کو پہونچانے آئے تھے اور سوتے رہگئے تھے اُنپر صبح کو قیامت ٹوٹی

جیسا آئندہ بیان ہوا **ایضاً** ہوئے سب عاشقان رام بیدار ہوئے سب نشۂ غفلت سے ہشیار ہوئے عاشق خوبصورت کا چاہنے والا ایمان مراد درد مند سے ہی۔ بیدار جاگنے والا نشہ بقول صاحب غیاث بصورت و وزن پشہ وہ بیہوشی کہ شراب و بھنگ کے استعمال سے پیدا ہو اور مولف کے نزدیک اسکی اصل نشوۃ ہی از روے تعلیل واو الف سے بدل گیا اور نشاہ ہوگیا۔ نشاہ غفلت استعارہ یعنی غفلت مطلب۔ جب رام کے دوستوں کے سر سے غفلت کا نشاہ اتر گیا اور ہوشیار ہوئے یعنی جاگے تو وہ ہوا جو آئندہ شعر میں ہی **ایضاً** نپایا کچھ نشان رام و لچھمن جو دل و جان سے نظر آتے تھے وہ تن بے نشان تھا۔ وہ تن سے مراد رام و لچھمن و سیتا۔ جان کے بعد سے بیاسے بھولہ حرف تشبیہ جمع ہی یعنی مثل۔ ظاہر ہی کہ دل اور جان ہمیشہ انکو سے چھپے رہتے ہیں۔ مطلب۔ جب لوگ جاگے تو انکا کچھ کھوج بھی نہ پایا گویا رام وغیرہ مثل دل اور جان کے آنکھوں سے چھپ رہتے تھے یعنی نظروں سے پوشیدہ ہوگئے **ایضاً** وہ ان صحرا میں تھے یوں یاد میں نار رہا ہی اسے مہرہ بکل تب تلاش مار رہے وہ انا دوڑتے والا۔ مہرہ کی ہندی منکا ہی ایک قسم کا پتھر جس سے سانپ کا ڈسا ہوا اچھا ہو جاتا ہی یعنی زہر مہرہ اور یہ مشہور ہی کہ شب کو سانپ اپنے منھ سے ایک گولی سی اگل دیتا ہی اور اسکی روشنی میں پھرتا ہی اسکو ہندی میں من سکتے ہیں یہاں وہی مقصود ہی مار سانپ۔ مطلب۔ لوگ رام وغیرہ کی تلاش میں جنگل جنگل اس طرح پریشان پھرتے تھے جیسے سانپ اپنا من رکھکر دوڑتا پھرتا ہو **ایضاً** پیا پا اہل ایمان سے یوں ہر سمت پویان تھے پیاسا جس طرح ہو آب جویان تھے ہر سمت ہر طرف۔ پویان پوئیدن کا اسم حالیہ دوڑتے ہوئے۔ پیا نافی زمانتا

پیاسے مخلوط التلفظ ہو جیسے آتش سے نہ تو ہو گئے ہی ہو گئے تھے نہ تو پیاسے پیدا ہ
ہوگئے۔ روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ہ: جویان جوئیدن کا اسم فاعل بمعنی
ڈھونڈھنے والا شخص۔ مطلب۔ جنگل میں لوگ رام چندر کو اس طرح ڈھونڈتے تھے
جیسے پیاسا پانی تلاش کرے۔ ایضاً ۱۱ تڑپتا تھا کوئی صحرا میں غمناک ہ
بمثال ماہی دریا سر خاک ہ غمناک غم میں بھرا ہوا شخص۔ بمثال مانند۔ ماہی
مچھلی۔ سر خاک زمین پر۔ مطلب۔ جیسے دریا کی مچھلی خشکی میں لانے سے تڑپتی ہے
اس طرح غم رسیدہ لوگ جنگل میں بیقرار تھے۔ ایضاً ۱۲ فراق سرو میں کوئی
لب جو ہ برنگ فاختہ کرتا تھا کوکو ہ فراق جدائی۔ سرو ایک چوٹی دار درخت
کا نام کہ اُسے قد او مرد جوان سے تشبیہ ہے یہ اکثر پانی کے کنارے اُگتا ہے۔
لب جو ندی کا کنارہ۔ برنگ مثل۔ فاختہ ایک طائر کا نام جسکی ہندی
پینڈکی ہے۔ اور قمری دونوں چڑیاں سرو کی عاشق مشہور ہیں کوکو فاختہ
کی بولی ہے اسکے لفظی معنی کہاں کہاں۔ مطلب۔ کوئی شخص رام کی جدائی
میں ندی کے کنارے فاختہ کی طرح غل مچاتا تھا کہ اے رام تو کہاں ہے۔
یہاں رام کو سرو سے تشبیہ ہے ایضاً ۱۳ تلاش گل میں گریاں مثل بلبل ہ
میان دشت کرتا تھا کوئی غل ہ تلاش ڈھونڈھنا۔ گل پھول۔ گریان
رونے والا اگر بجائے اسکے نالان ہوتا تو خوب تھا کیونکہ طائر کا آنسو بہانا
خلاف عادت۔ میان بیچ۔ دشت جنگل۔ غل شور مچانا۔ مطلب۔ کوئی
بلبل کی طرح اپنے گل یعنی رام کی تلاش میں نالان تھا ایضاً ۱۴
نہ آتے جب نظر وہ غیرت گل ہ ہوئے آوارہ شکل نکہت گل ہ غیرت گل
پھول کا رشک دینے والا شخص مرادی معنی خوبصورت اور یہاں رام
وغیرہ سے غرض ہے۔ آوارہ تباہ و پریشان۔ شکل مثل۔ نکہت

بخلاف عربی خوشبو جو ہوا مین ملی ہو اور اسی سبب سے وہ پھیلی ہوئی رہتی ہی جہان
جہان ہوا جاتی ہی نکہت بھی جاتی ہی یہ لفظ عربی ہی اور رام کے احباب نے تشبیہ دی
مطلب - جب رام چندر وغیرہ بن کو گئے تو انکے احباب نکہت کی طرح تمام
جنگل مین آوارہ و پریشان پھرتے رہے نکہت کی آوارگی جیسی اور پریشانی کی
مشہور ہی **ایضاً ١٥** خراب و خستہ و غمگین و مضطر پھرے سوے اودھ
بادیدۂ تر + خراب تباہ شخص خستہ گھائل مرادی معنی غمگین و پریشان مضطر
بیقرار - بادیدۂ تر روتے ہوئے مطلب سب لوگ بحالت تباہی و غمگینی و
بیقراری رام چندر کو ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر روتے ہوئے اجودھیا کی طرف پلٹ
چلے **ایضاً ١٦** ہوئے داخل اودھ مین بادل تنگ رہنے لگے وعدے پہ کرنے
زیست ناچار + داخل گھستے والا شخص - وعدے سے مراد رام چندر کا وعدہ کہ
انھون نے لوگون سے کہا تھا کہ ہم چودہ برس بعد اودھ مین آوینگے ظاہرا
معلوم ہوتا ہی کہ چترکوٹ تک لوگون نے رام چندر کا پیچھا کیا پھر واپس آئے
اور یہ مقام الہ آباد سے تین منزل پر جانب جنوب آباد ہی - زیست زندگی مطلب
آخرکو سب لوگ غمگین ہوکر اجودھیا مین پہونچ گئے اور رام کے وعدے پر
دن کاٹنے لگے **ایضاً ١٧** اب سامنے میرے جو کوئی پیر و جوان ہی + دعوے
نہ کرے یہ کہ مرے منھ مین زبان ہی + پیر و جوان سے غرض دنیا کے سب
لوگ - دعوی خواہش کرنا منھ مین زبان ہونا مرادی معنی شاعر و اہل زبان
ہونا مطلب - جو شاعر میری ملاقات کو آئے تو ہرگز میرے مقابلہ پر یہ گھمنڈ
نہ کرے کہ مین شاعر ہون ورنہ اسکی کرکری ہو جائیگی **ایضاً ١٨** مین حضرت
سودا کو سنا بولتے یارو + اللہ رے اللہ رے کیا نظم بیان ہی + حضرت
سودا سے مراد خود سودا - مین کے بعد علامت فاعل یعنی (نے) مقدر ہی -

یہ پڑا نا سکہ ہی اب ٹکسال باہر ہو - اللہ رے اللہ قدیم محاورہ اب فقط اللہ اللہ
بولتے ہین کلمۂ تحسین معنی کیا خوب - نظم بندوبست یہان نشست الفاظ سے
مراد ہی اور نثر معنی کلام موزون ہو سکتا ہی مطلب - مین نے میان سودا کے
شعر سنے ہین انکی بندش کا کیا کہنا سبحان اللہ یا اس طرح مطلب - مین نے
سودا کی شاعری دیکھی ہی سبحان اللہ یہ بیان جو نظم ہی اسکا کیا کہنا - کبھی شاعر
اپنے کو شخص غیر فرض کرکے بھی کلام کرتے ہین جیسے نظیری نیشاپوری کا شعر
سے نظیری را بہ محفل بردم امروز و غضب کردم ٭ مرا رسوای عالم ساخت
چشم گریہ آلودش ٭ —
[illegible] ۵ [illegible] مین کیا عرض کہ فرمایئے حضرت ٭ آرام سے کٹنے کی کوئی طرح
یہان [illegible] ٭ یہان بھی مین کے بعد وہی عیب ہی جو شعر صدر مین بیان کیا
[illegible] الاوسط بنا و عمارت و طریقہ - یہان سے مراد دنیا مطلب - مین نے
سودا سے کہا کہ یا حضرت یہ تو کہیے کہ دنیا مین چین سے زندگی بسر ہونے کی بھی
[illegible] کی صورت ہی یا نہین **ایضاً ۲** سنکر یہ لگے کہنے کہ خاموش [illegible] تھا ٭ اس
امر [illegible] قاصر تو فرشتون کی زبان ہی ٭ خاموش چپکا آدمی - امر حکم [illegible] سخن
قاصر [illegible] - الی چیز اور رہجانے والی - فرشتہ خلقت نوری اسکی تحقیق اوپر
ہو چکی مطلب - سودا نے جواب دیا کہ بس بس چپ رہیے اگر فرشتے بھی یہ امر
بیان کرنے لگین تو گونگے ہو جائین **ایضاً ۳** کیا کیا مین بتاؤن کہ زمانے کی
کسی شکل ٭ ہی وجہ معاش اپنی سو جسکا یہ بیان ہی ٭ زمانہ وقت یہان مراد
اہل زمانہ سے ہی - کسی شکل طرح بہ طرح - وجہ سبب - معاش جاے عیش مرادی
معنی روزی مطلب - مین آپ سے کیا کہون کہ دنیا دارون کی کسی طرح سے روزی
چلتی ہی اسکا بیان سنیے **ایضاً ۴** گھوڑا ہے اگر نوکری کرتے ہین کیسی ٭ تنخواہ کا

پھر عالم بالا پہ نشان ہو ❊ بے بجائے لیکر ٹکسال باہر۔ عالم بالا پر تنخواہ ہونی اصطلاح
تنخواہ نہ ملنی اور مطلب پورا ہونے کو کہتے ہین۔ مطلب۔ اگر گھوڑا لیکر سوارون مین
نوکری کرو تو تنخواہ ندارد **ایضاً ۵** گذرے ہی سدا یون علت و دانہ کی خاطر
جو گھر مین تو سپر جینے کے یان ہو ❊ گذرے ہو متروک گذرتی ہو مستحسن۔ علت چارہ و
چارہ۔ یان کے معنی گھر اب تان اس محل پر درست ہو۔ خاطر واسطے شمشیر
تلوار یہ لفظ مرکب ہو شم بمعنی ناخن و شیر درندہ معروف سے چونکہ بشکل ناخن
ہوتی ہو لہذا یہ نام پایا۔ سپر ڈھال۔ مطلب۔ گھوڑے کے واسطے چا۔ سے
کے واسطے اس طرح اوقات کٹتی ہو کہ اگر تلوار اپنے پاس موجود ہو تو ڈھال
بنیے کے گھر گروی پڑی ہو **ایضاً ۶** ثابت ہو جو دگلا تو نہین موزے مین کچھ جان
تیرون مین ہو پر گیری تو بے چلہ کمان ہو ❊ ثابت مضبوط۔ دگلا وہ روئی کا
انگرکھا۔ موزہ گھٹنوں تک جوتا۔ پر گیری تیر کا شہپر وہ چند پر جو ہوا بھرنے
کے واسطے سوفار کے پاس تیر مین لگاتے ہین۔ چلہ وہ رودہ جسپر تیر کا سوفار
رکھکر چٹکی سے کھینچتے ہین۔ کچھ جان نہونا محاورہ کم قوت و کم جان ہونا اور
بوسیدہ اور خراب ہونا۔ مطلب۔ اگر دگلا ثابت ہو تو موزے بوسیدہ
اور تیرون مین شہپر ہو تو کمان پر چلہ ندارد ایک چیز ہو تو دوسری نہین
غرض سوارون کا یہ حال ہو **ایضاً** کہتا ہو نفر غرے کو صراف سے
جاکر ❊ بیوی نے تو کچھ کھایا ہو فاقے سے میان ہو ❊ نفر سائیس۔ غرہ بضم
غین معجمہ پیشانی اور مہینے کی پیشانی یعنی پہلی تاریخ۔ صراف پیسے بدلنے والا
مراد ہی معنی مہاجن۔ فاقے کی ہندی اپاس۔ میان شوہر اور کمینہ
ملازم و غلام اپنے آقا کو بھی میان بولتے ہین۔ مطلب۔ مہینے کی پہلی تاریخ
سائیس مہاجن سے قرض مانگنے جاتا ہو اور گھر کی عسرت بیان کرتا ہو

مصرع دوم سائیں کا مقولہ ہو ایضاً ۸ پیسے کے دیا کچھ تو ہوئی عید وگر نہ ٭
شوال بھی پھر ماہ مبارک رمضان ہو ٭ شوال رمضان کے بعد کا مہینا اُسکی
پہلی تاریخ عید الفطر ہوتی ہو۔ رمضان بفتحتین وہ مہینا جسمین اہل اسلام پر
روزہ رکھنا واجب ہو روزے کی برکت کے سبب اسکو ماہ مبارک کہتے ہین مطلب
اگر مہاجن نے سائیں کے ہاتھون کچھ بھیجا تو خیر صبح سے گھر مین عید ہو گئی اور جو
اُسنے ٹکا سا جواب دیدیا تو عید کا مہینا بھی جن دنون عیش ہوتا ہو ماہ رمضان
کی طرح فقر و فاقہ مین کٹ گیا ایضاً ۹ اس رنج سے جب چڑھ گئے چھتیس
مہینے ٭ تنخواہ کا پھر ٹٹنا تو اس شکل سے یان ہو ٭ شکل بمعنی طرح۔ مطلب۔ اس
طرح فقر و فاقہ مین تین برس کی تنخواہ چڑھ جاتی ہو تو آخر یہہ اُس طرح کچھ
تھوڑی بہت بٹتی ہو جیسا کہ آگے بیان ہو ایضاً ۱۰ لیتے ہین بامین روسیہی
دہ تو دو ماہہ ٭ ٹک دھونس دھرنے کی جنھین تاب و توان ہو ٭ روسیہی
روسیاہی کا مخفف ہو بمعنی شامت۔ دو ماہہ دو مہینے کی تنخواہ۔ ٹک بفتح اول
تھوڑا محاورۂ قدیم اب اس مقام پر ذرا بولتے ہین۔ دھونس دھمکانا دھرنا کا
مشدد بروزن بیرا ڈھنی دیکر بیٹھنا محاورۂ قدیم اب بے تشدید بروزن بھرنا
بولتے ہین بمعنی دھر لینا وہی قید کرنا اور گرفتار کرنا ٹھہرا گنوار لوگ اسکو دھنا
بے راے مہملہ و تشدید نون بولتے ہین۔ تاب و توان طاقت۔ مطلب۔ جنکو
دھمکانے اور دھرنا بیٹھنے کی عادت منجھی ہوئی ہو وہ بہ کمال فضیحتی دھرنا
بیٹھکر اور اپنی جان دینے کی دھمکی دیکر تنخواہ وصول کر لیتے ہین مگر تین برس
چڑھکر دو ہی مہینے کی تنخواہ ملتی ہو اور پھر ۳۴ مہینے چڑھتے رہتے ہین۔
ایضاً ۱۱ ملا جو اذان دے ہو تو منہ موند کے اُسکا ٭ کہتے ہین کہ خاموش
مسلمانی کہان ہو ٭ ملا جو مکتب مین لڑکے پڑھائے اور مسجد مین اذان بھی

وسے ہے - اذان وہ چند تکبیرین کہ قبل از نماز چلا کر پڑھتے ہین تاکہ اور نمازی آگاہ
ہو کر نماز پڑھتے ائین - موند نا لکسان یا ہر بند کرنا صحیح - مسلمانی یعنی اسلام - وسے ہی
غلط وتیا ہی صحیح - مطلب - اگر موذن اذان دیتا ہی تو لوگ اُسکا منھ بند کرکے کہتے ہین
کہ چپ بھی رہ کہین اسلام کا نام ونشان بھی باقی ہی تو ناحق چلاتا ہی ایضاً ۱۲
سینگے ہی گدھا آٹھ پہر گھر مین خدا کے ہے نہ ذکر نہ صلوات نہ سجدہ نہ اذان ہی ٭
رینگنا بیائے مجہول وکاف تازی گدھے کی بولی کو کہتے ہین جیسے گھوڑے کی
بولی کو ہنہنانا - خدا کا گھر مرادی معنی مسجد - ذکر تعریف خدا بیان کرنا صلوات
بفتحتین صلوٰۃ کی جمع یعنی نماز فارسیون نے اسکے لام کو جیسا اس شعر مین ہی
ساکن بھی استعمال کیا ہی - مطلب - ایسا اسلام پر تباہی چھائی ہی مسجدون مین
نہ خدا کا ذکر نہ نماز ہین نہ سجدہ نہ اذان بلکہ اُسکے عوض دن رات وہان
گدھے بول رہے ہین مسجدین کیا گویا خرگاہین ہو گئین ایضاً ۱۳ او
وہ جو ہین کمزور سودان آنکے بیٹھے ہ ستے کے جو اُسکے لی یہ ہرایک دُکان ہی ٭
کمزور بیناتوان اور کنگال آدمی - مطلب - جن سوارون کو کچھ طاقت تھی
اُنھون نے وحوئے اور دھمکی سے تنخواہ کچھ نہ کچھ لے لی اور جو اُنمین غریب ہین
اُنھون نے یہ تدبیر کی کہ شاہراہ کی دُکانون مین بیٹھ رہے اُس مراد سے
جو آئیندہ بیان ہی ایضاً ۱۴ اُٹھ اُٹھ کے دکھاتے ہین اُنھین حال
[illegible] درپار واس عہد مین جو خرد وکلان ہی ٭ دربار رو دربار
[illegible] والا اُسے درباری بھی کہتے ہین مرادی معنی یہان امرا
[illegible] - خرد وکلان چھوٹے بڑے مرادی معنی سب - مطلب - جب
امیر یا ذی رتبہ درباری اُس شاہراہ پر ہو کر نکلے تو وہ بیچارے سوار
اُٹھ اُٹھکر اپنا پتلا حال دکھاتے ہین کہ شاید انھین کے وسیلے سے

تنخواہ کی نکاسی ہوا **ایضاً ۱۵** یون بھی نہ ملا کچھ تو ہر اک پالکی آگے + اس طرح سے رسالا کا رسالہ ہی روان ہی + بعد لفظ پالکی (کے) مقدر ہی۔ طرح وضع و طریقہ رسالہ سوارون کا لشکر۔ رسالے کا رسالہ محاورہ بالکل رسالہ۔ روان روانہ۔ مطلب۔ اگر شاہزادہ کی دکانون پر ٹھنے سے بھی کچھ مطلب نہ نکلا تو ہر ایک امیر کی فنس کے آگے آگے تمام سوارون کا رسالہ اس طرح فریادی جاتا ہی جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۱۶**
کوئی سر پہ کیے خاک کوئی چاک گریبان + کوئی روئے ہی منھ پیٹ کوئی نعرہ زنان ہی + کوئی کی یائے اول کا سقوط ناجائز۔ سر پہ خاک کرنا ترجمۂ فارسی سر پر خاک ڈالنا اردو محاورہ اور ماتم کی حالت ہی۔ چاک گریبان اسم صفت مرکب ماتم زدہ۔ روئے ہی بجائے روتا ہی ٹکسال باہر۔ نعرہ زنان ہائے ہائے کرنے والا منھ پیٹ محاورۂ قدیم اب منھ پیٹ کر بولتے ہین۔ مطلب۔ اُس درباری کے فنس کے آگے سوارونکا یہ حال ہی کہ کوئی خاک اُڑاتا ہوا کوئی گریبان پھاڑتا کوئی منھ پیٹ پیٹ کر روتا ہوا کوئی ہائے ہائے کرتا ہوا چلا جاتا ہی **ایضاً ۱۷** ہندو سے و مسلمان کو ہی
اُس پالکی اوپر + ارتھی کا توہم ہی جنازے کا گمان ہی + یہان بھی پالکی کے بعد علامت اضافت یعنی (کے) مقدر ہی۔ ارتھی اسکی اصل رتھی ہی وہ ٹکٹی جسپر ہندو اپنا مردہ اُٹھاتے ہین۔ توہم وہم مین پڑنا۔ جنازہ وہ کھلا ہوا تخت جسپر مسلمان اپنا مردہ لیجلین۔ گمان شک۔ مطلب۔ سوارون کی ہائے ہائے مچانے سے ہندو تو اُس پالکی کو ارتھی سمجھتے ہین اور مسلمان جنازہ اور امیر صاحب کو مردہ **ایضاً ۱۸** یہ مسخرگی دیکھکے جب صاحب ارتھی + کرتے ہین وہان عرض تو فرماتا ہی + مسخرگی دل لگی اور مسخراپن صاحب ارتھی سے مراد وہ حضرت جو پالکی مین جیتے جاگتے آرام کر رہے ہین۔ وہان سے مطلب دربار حاکم و بادشاہ۔ مطلب۔ جب اس مسخراپن کو دیکھکر وہ امیر دربار شاہی مین جاکر عرض کرتا ہی کہ حضور

اُسکی تنخواہ نہ ملنے سے شہر مین بڑا ہر بونگ مچا ہی تو وہان سے نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہم نہ دینگے
اور نہ کوئی یہ کہتا ہی کہ ہان تنخواہ دینگے غرض سنی ان سنی ایک کرتے ہین (نا
باشباع فتحہ نون حرف نفی بمعنی نہین) **ایضاً ۱۹** گر ہو جیے جاکر کسی عمدہ کے مصاحب
اُسکی تو اذیت نری ہی آفت جان ہی ٭ عمدہ امیر آدمی ۔ مصاحب شریک
جلسہ ۔ اذیت ایذا و آزار پہونچانا ۔ نری بکسر نون بالکل وخالص ۔ مطلب ۔
اب آگے مصاحبت کی نوکری کی کیفیت سنو کہ اگر کسی امیر کے ہان پہونچکر اُسکے
مصاحب بنے تو وہ نوکری نہین بلکہ اپنی جان کے واسطے اذیت اور آفت
خرید کرنی ہی ۔

صفحہ ۱۴۴ ۔ وہ جاگے جو راتون کو تو بیٹھے ہین دو زانو ٭ کیسا ہی اگر اپنے تئین خواب
گران ہی ٭ دو زانو بیٹھنا گھٹنے توڑ کر بیٹھنا یہ ادب کی علامت ہی ۔ خواب گران
سخت نیند جسکی ہندی گہری نیند ہی ۔ مطلب ۔ اگر امیر کو زیادہ رات تک جاگنے کی
عادت ہو تو بیچارے مصاحب کو بھی ضرور جاگنا پڑے چاہیے مارے نیند کے آنکھین پھوٹتی
ہون **ایضاً ۲** بیوقت خورش اُسکے جو ہو اپنے تئین بھوک ٭ تو کیا کہون تجھسے کہ
مصیبت کا بیان ہی ٭ خورش حاصل مصدر کھانا یہان وقت طعام سے مراد ہی مطلب
اگر آقا سے نامدار بیوقت کھانا کھاتے ہین تو یہ بیچارے بھوک کے مصاحب مصیبت
مین پڑے ہین **ایضاً ۳** گھڑیال کی چپ بیٹھے ہوئے گنتے ہین گھڑیان ٭
اور ریح خلا رودون مین جیون اسپ دوان ہی ٭ ریح وہ بخارات جو آنتون
مین دوڑین ۔ خلا یہان آنت اور معدے کا خالی ہونا ۔ رودہ وہ آنت جو موٹی
ہو ۔ اسپ گھوڑا ۔ دوان دوڑنے والا مطلب ۔ میان مصاحب کھانے کے
انتظار مین گھڑیال کے گھنٹے گن رہے ہین کہ دیکھین کب وقت آئے اور کب
ہمین کھانا نصیب ہو خالی انتڑیان قل ہو اللہ پڑھ رہی ہین یعنی

ریاح سے آواز آرہی ہی اور گھوڑے کی طرح ریح دوڑتی پھرتی ہی ایضاً ۴ خمیازہ پہ خمیازہ ہی اور چرت اوپر چرت + منھ صورت سوفار کمر شکل کمان ہی + خمیازہ انگڑائی جرت کی فارسی فاژہ یعنی جماہی - اوپر بے تلفظ واو غلط ہی بتلفظ واو بروزن سوئیم صحیح - اول چرت کے بعد علامت اضافت مقدر اور غلط - سوفار تیر کے آخری سرے کا شگاف جو چلّے کو گرفت کرتا ہی - مطلب - مصاحب کا یہ حال ہی کہ نیند اور بھوک کے مارے جماہیوں پر جماہیاں اور انگڑائیوں پر انگڑائیاں آرہی ہین جماہیوں سے سوفار کی طرح منھ کھلا ہوا اور انگڑائیون سے کمان کے مثل کمر خمیدہ ایضاً ۵ جینے کا طبابت سے بھلا آدمی نوکر + سو دو سو روپے کا جو کسی عمدہ کے ہان ہی + صیغہ نعت مین اصل کو کہتے ہین مرادی معنی پیشہ - طبابت حکیمی اسکی ہندی بیدک - مطلب - اگر پیشۂ طبابت مین پھر کسی طبیب نے سو دو سو روپیہ ماہواری پر کسی امیر کے یہان نوکری کر لی تو اسکا وہ حال ہوتا ہی جو آیندہ شعر مین ہی ایضاً ۶ صحبت ہی یہ اُس سے اگر آقا کے تئین چھینک + آوے تو وہ اسکو بخشونت نگران ہی + صحبت ایک ساتھ رہنا - آقا یعنی خداوند خشونت دشمنی و درشتی - نگران دیکھنے والا مرادی معنی یہان گھورنے والا - مطلب - بیچارے طبیب کو ایسے شخص سے صحبت ہوئی ہی کہ اُسے اگر چھینک بھی آئی ہی تو وہ طبیب کو ناحق گھورکیان دیتا ہی کہ مین تم بیٹھے رہے اور مجھے چھینک آئی ایضاً ۷ دیتے ہین اسکا تیر و کمان ہاتھ مین اسکے + ٹھنڈی ہوا آنے کا گر اُسکو وقت گمان ہی + ٹھنڈی کا الف جیسا اس شعر مین دب گیا جائز نہین کیونکہ فارسی ہی مطلب - اگر آقائے نامدار کو یہ شبہ ہوا کہ شاید سرد ہوا آئے اور سبب اثر کا ہم تر ہوجائے تو تیر و کمان منگا کر طبیب کو بندھوا دیتے ہین

کہ خبردار دھر ہوا آئے تو اُسکا شکار کرنا ہرگز نہ آنے پائے **الیضاً ۸** اور ما حضر وپر جو وہ نواب کو دیکھے + کھانا تو وہ کھاتے ہین پر اُسکو خفقان ہی + ما حضر جو چیز کہ حاضر ہو مرادی معنی موجود کھانا - ما حضر کے بعد حرف رکے م مقدر ونا جائز ہے خفقان بفتحتین دل کی دھڑک وہ ایک مرض ہی - مطلب - باوجود استقدر احتیاط کے جب دستارخوان پر طبیب کھانا کھاتے ہوئے نواب صاحب کو دیکھتا ہی تو اُسے نہایت تردد پیدا ہوتا ہی کہ اللہ اکبر آقا سے نامدار یہ یہ بد پرہیزیاں کر رہے ہین جیسا آگے بیان ہی **الیضاً ۹** مطبوخ ہین ہی خربزہ اور خربزے پر دودھ + ہی دودھ پہ مچھلی تس اوپر گاوزبان ہی + خر بفتح اول کلان - بزہ بضم باے موحدہ معنی میوہ شیرین - خربزہ میوہ کلان شیرین مشہور اُسے ہندی مین خربوزہ کہتے ہین اور بعضون نے خور معنی آفتاب وبزہ بضم باے فارسی پزیدن کے اسم مفعول سے مرکب بتایا ہی کیونکہ یہ ماہ گرما مین پکتا ہی - تس اور پرکسال با ہر اب اس جگہ (جسپر) بولتے ہین - گاوزبان ایک قسم کی روئی جو بشکل زبان گاو دراز ہوتی ہی اور بقول بعضے اُسپر خشخاش لگاکر پکاتے ہین - مطبوخ پکائی ہوئی چیز مرادی معنی کھانا - خربوزہ کھاکر دودھ کھانے سے یرقان یعنی کنور کا عارضہ پیدا ہوجاتا ہی اور دودھ کھاکر مچھلی کھانے سے بدہضمی ہوتی ہی اور بعض لوگ جذام کا گمان کرتے ہین راقم کے نزدیک اسکی کثرت البتہ شاید مولد جذام ہو - بدہضمی مین ثقیل روٹی مثل تافتان یا شیرمال یا گاوزبان کھانے سے ہیضہ ہوجاتا ہی - مطلب - طبیب صاحب دیکھتے ہین کہ آقاے نعمت خربوزہ کھاکر دودھ پھر اُسپر مچھلی پھر اُسپر گاوزبان نوش جان فرما رہے ہین لہذا طبیب کو خفقان ہوجاتا ہی کہ حضرت اب نہ بچینگے **الیضاً ۱۰**

یہ بھی تو نہین ہو کہ اسی سے ہو تسلی ٭ ان سب پہ تفنن کے لیے جیسے نان ہو ٭
تسلی چین - تفنن فن در فن اور شاخ در شاخ ہونا مرادی معنی کہین کسی
شے سے کہین کسی چیز سے دل بہلانا - جیسے نان پین کی روٹی جسمین پیاز
شامل کر کے پکاتے ہین مطلب - اوپر کی چارون چیزین تو اب صاحب
کھا بیٹھے ہین جب بھی چین ہو بلکہ وہ تو اسپر بھی باز نہین رہتے آسودگی کی خاطر
کے واسطے بلیتی روٹی کھاتے ہین اور وہ نہایت ثقیل ہوتی ہو اس سے
یقین ہوتا ہو کہ اب تو مرین تو وہ سمجھا ہین ایضاً ۱۲ اسپر جو کہ ہین درد
اُٹھا پیٹ مین اُنکے ٭ پھر بو علی سینا ہو نو دان سچیدان ہو ٭ بو علی سینا ایک
حکیم حاذق کا نام سینا بفتح و کسر اول بو علی کے جد کا نام ہو باقی فرہنگ سے
دیکھو سچیدان وہ شخص جو کچھ سمجھتا ہو مرادی معنی نالائق مطلب - اس
نا بین مین اگر نواب صاحب کے پیٹ مین درد اُٹھا اور بو علی بھی دوا کرنے
قبر سے اُٹھ آیا تو وہ نالائق بنگیا خلاصہ یہ کہ اپنی خطا چھپاتے ہین اور یہ طبیبون کو
جھوٹا لگاتے ہین ایضاً ۱۲ رکھتے ہین غرض مرگ سے لڑنے کو سپاہی ٭ گر نوکری
سمجھو یہ طبابت کی کہان ہو ٭ مرگ موت مطلب - الغرض امیر لوگ
طبیب نہین نوکر رکھتے ہین بلکہ سپاہی نوکر رکھتے ہین کہ وہ انکی موت سے
لڑائی لڑا کرین یہ طبابت کہان ٹھہری بلکہ سپاہ گری ٹھہری ایضاً ۱۲
سوداگری کیجے تو ہو اسمین یہ مشقت ٭ دکھن مین بکے وہ جو خرید صفہان ہو ٭
مشقت کلیجا توڑ کر محنت کرنا - خرید خریدہ کا مخفف مول لی ہوئی چیز صفہان
اصفہان کا مخفف فارس کا قدیم دارالسلطنت دکھن سے مراد یہ یا سے
ناگپور و حیدرآباد وغیرہ مرہٹون کے سبب سے وہان گھوڑے کی قدر بہت
تھی - اصفہان کا گھوڑا مشہور اور در اصل وہ گھوڑا اچھا ہوتا ہو مطلب یہ کہ

کوئی سوداگری پیشہ اختیار کرے تو اوسمین یہ مشقت ہی کہ اصفہان اتنی دور سے
گھوڑا لائے اور دکھن اتنی دور لیجا کر بیچے پھر اوسمین در فروختنے لگے ہین جو آیندہ
بیان ہین **ایضاً ۱۴** ہر صبح یہ خطرہ ہی کہ طی کیجیے منزل ۔ ہر شام ہدل وسوسۂ
سود و زیان ہی ۔ خطرہ دہشت طی لپیٹنا ۔ منزل طی کرنا ۔ راہ کاٹنا او سفر کرنا ۔
ہدل دل مین ۔ وسوسہ وہ تردد جسمین امید و بیم ہو ۔ سود فائدہ زیان نقصان
مطلب ۔ راہ مین جو صبح کو اُٹھے تو منزل کاٹنے کی فکر ہی اور جہان بشام کو
پہونچے وہان یہ کھٹکا کہ دیکھیں گھوڑون مین کچھ فائدہ ہوتا ہی یا نقصان
ایضاً ۱۵ بیچا جو کسی عمدہ کی سرکار مین وے جنس ۔ یہ درد جو سُنیے تو عجب طرفہ
بیان ہی ۔ سرکار ساختہ ہندیان یعنی خاندان اور بجاے حضور جنس یعنی
قسم اور خرید و فروخت کی چیز ۔ طرفہ بضم اول نادر اور انوکھے کی چیز ۔
مطلب ۔ اگر کسی امیر کی سرکار مین کوئی چیز لیجا کر فروخت کیجیے تو اُسکا بیان
عجیب طرح کا ہی **ایضاً ۱۶** قیمت جو چکاتے ہین سو اس طرح کی ثالث ۔
سمجھے ہی فروشندہ پہ دزدی کا گمان ہی ۔ ثالث وہ تیسرا شخص جو بائع و مشتری
کے بیچ مین پڑکر مول چکانے اُسے دلال بھی کہتے ہین ۔ فروشندہ کی عربی
بائع اور ہندی بیچنے والا ۔ دزدی چوری سمجھے ہی بجاے سمجھتا ہی خلاف
محاورۂ حال ۔ مطلب ۔ اس جنس کی قیمت اسقدر سستی چکاتے ہین کہ
گویا دلال بیچنے والے کو چور بناتے ہین ظاہر ہی کہ چوری کا مال سستا
بکتا ہی **ایضاً ۱۷** جب مول مشخص ہوا مرضی کے موافق ۔ پیسہ
پیسون کا جاگیر کے عامل پہ نشان ہی ۔ مشخص تجویز اور طی شدہ ۔ پیسون
سے مراد قیمت مال ۔ جاگیر کا عامل اُسے اب ضلعدار کہتے ہین ۔ نشان
دہانید ۔ مطلب ۔ جب مال کا مول بھی مرضی کے موافق طی ہوگیا تو اُسکی

قیمت کی دربانیند علاقہ جاگیر کے عامل پر ہوتی ہی - جاگیر وہ علاقہ جو سرکار شاہی سے معاف ہوتا ہی **ایضاً ۱۸** پروانہ لکھا کر گئے عامل کتے جبوقت وہ کہتا ہی وہ پیسہ ابھی مجھ پاس کہان ہی + پروانہ خط حکم بنام عمال وغیرہ - کہنے زبان دکن یعنی پاس - مجھ پاس ٹکسال باہر یعنی میرے پاس صحیح مطلب - جب اُس سرکار سے قیمت مال کا پروانہ لکھوا کر عامل کے پاس گئے تو وہ کہتا ہی کہ ابھی میرے پاس روپیہ نہین جو تمھین دون - **ایضاً ۱۹** اُودھر سے پھر آئے تو کہا جنس ہی لیجاؤ + دیوان بیوتات یہ کہتے ہین گران ہی + اُودھر بہ لفظ واو بر وزن سوم محاورہ قدیم اب بے اشباع ضمہ صحیح - دیوان بیوتات خرچ خانگی کا متصدی - گران مہنگی چیز مطلب - جب عامل سے جواب پاکر پھر خریدار کو جاگیردار تو وہ کہتا ہی کہ اپنی چیز ہی پھیر لو اور متصدی بیوتات ہان ہین ہان اور ملاتے ہین کہ یہ تو بڑی مہنگی ہی دوسرے معنی یہ کہ جب خریدار سے قیمت کا پھر تقاضا کیا تو وہ کہتا ہی رٹا دال ہی اسکے عوض لے لو جب اسپر بھی راضی ہوئے تو گھر کے دیوانجی فرماتے ہین کہ تمنے وہ چیز نہایت گران بیچی ہی اس قابل نہین کہ اسکی قیمت مین تمھین آٹا دال بھی تلوا دیا جاوے - معنی اول نہایت صاف اور معنی دوم مین خریدار کی اچھی ہجو ہوتی ہی اور اس معنی مین جنس کے معنی آٹا دال +

صفحہ ۴۹ - آخر کو جو دیکھو تو نہ پیسے ہین نہ وہ جنس + ہر اک متصدی سے میان اور ریان ہی + آخر انجام کار متصدی بضم میم وفتحتین تصدی یعنی پیش آمدن کا فاعل ہی مراد ہی معنی پیشکار ہر اک مین الف کے بعد یائے تحتانی بیجا ہی ورنہ متصدی وزن سے گر کر متصدی ہو کر غلط ہو جائیگا - ریان تابع مہمل - میان ریا ہونی جھگڑا افساد

اوسگالی گلوچ ہوئی ۔ مطلب ۔ انجام کار نہ قیمت ملتی ہی نہ مال واپس ہوتا ہی
سرکار کے متصدی سے مفت کی گالی گلوچ اور الٹا ڈکی ہوتی ہی ایضاً ۲
ناچار ہو پھر جمع ہوئے قلعے کے آگے ٭ جو پالکی نکلی تو یہ فریاد کناں ہی ٭ قلعے سے
مراد شاید دہلی کا لال قلعہ جہین بادشاہ رہتے تھے ۔ فریاد کناں نالے
مچانے والا اور نالشی ۔ مطلب ۔ مجبور ہو کر قلعے کے دروازہ پر سو دا گر جمع ہوئے
جہاں اندر سے کوئی پالکی نکلی تو اپنا سر دھنا اور نالش کی مگر کون پوچھتا ہی
ایضاً ۳ دو بیل کی جا کر جو کہین تجھے کھیتی ٭ اور مینہ بھی موافق پڑے
تو تو یہ سماں ہی ٭ سماں ہندی ہی بمعنی کیفیت وچہل وچالے وغیرہ شاید
اسکی اصل سمے ہی جسکے معنی ٹھہراو اور خاموشی ۔ مطلب ۔ اگر دو بیل مول
لیکر ایک ہل کی کھیتی کیجیے اور پانی بھی وقت پر برسے تو پھر وہ کیفیت ہی
جو آیندہ بیان ہی ایضاً ۴ ہین خشکی وغرقی کے تفکر مین شب و روز ٭
ڈرا من ہی دل کے تئین ڈھچا کو امان ہی ٭ خشکی سوکھ جانا ۔ غرقی ڈوب جانا
امن بفتح اول چین ۔ امان پناہ ۔ تفکر فکر کرنا تئین محاورہ قدیم اب
رکو ، بولتے ہین ۔ مطلب ۔ کبھی یہ کھٹکا ہی کہ خشک سالی سے کہین ہمارا
کھیت سوکھ نہ جائے اور کبھی یہ دھڑکا ہی کہ طوفان کے سبب ہمارا کھیت
کہین دریا برد نہو جائے نہ دل کو چین ہی نہ جان کو آرام یہ کشتکاروں کا
حال ہی ایضاً ۵ گر خان و خوانین کی کرے کوئی وکالت ٭ جسکا تو بیان
کیا کرون تجھسے کہ عیان ہی ٭ خان پادشاہان ختا و تاتار کا لقب ۔ خوانین
خان کی جمع ۔ خان و خوانین سے مراد امرا ۔ وکالت مختاری ۔ عیان ظاہر ۔
مطلب ۔ اگر کسی امیر کی وکالت کیجیے تو ظاہر ہی مین کیا کہون جو مصیبت
گذرتی ہی عیان سا جو بیان یہ مثل ہی اس مقام پر بولتے ہین جہان کسی کا

حال لوگون کو بخوبی معلوم ہو **ایضاً** ہر عمدہ کے دروازے پہ زین پوش پہ بیٹھا ہو
پوچھے ہو ہر ایک بشر سے نواب کہان ہو ✤ زین پوش وہ غلاف رنگین جو گھوڑے
کے زین پر زینت کے واسطے ڈال دیتے ہین اور کبھی وہی اتار کر زمین پہ بچھا کر
بیٹھتے ہین۔ بشر بمعنی خوشخبری یہان بمعنی انسان بفتحتین چاہیے۔ مطلب۔
وہ وکیل ہر امیر کے دروازے پر بیٹھا ہوا دریافت کرتا ہو کہ کیسے اس گھر کے
مالک کہان ہین ہمین اُنسے کچھ مطلب ہو۔ پوچھے ہو تک سال باہر پوچھتا ہو
درست **ایضاً** ہر گھر مین وہ چاہے کہ مین فوارہ سا چھوٹون ✤
ہر کوچے مین جیون آب چک آبو وہ دوان ہو ✤ فوارہ وہ اچھلتا ہوا پانی
جو زمین کے اندر اندر سے لایا جاتا ہو اُسے ہزارہ بھی کہتے ہین۔ چک آبو وہ
گول دوڑتا ہوا پانی جیسے تھلے کی کھائیون مین ہوتا ہو مولف کے نزدیک
اسکی اصل شاید چکر آبو ہو چکر ہندی مین گول چیز اور آب سنسکرت و
فارسی مین پانی کو کہتے ہین اور واو اسمین نسبتی ہو دوان دوڑنے والا۔
مطلب۔ وہ وکیل ہر گھر مین فوارہ کی طرح چھوٹتا پھرتا ہو یعنی رسائی
چاہتا ہو اور گلی گلی آب چک آبو کے مثل گھومتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ ہر جگہ وارد
ہوتا ہو اور سب سے میل کرتا ہو کوچہ مور چون مین آنے کی راہ کو بھی کہتے ہین
اور وہی سلامت کوچہ کہلاتا ہو **ایضاً** دیوان کے بخشی کے بیوتات کے
حاضر ✤ مانند کنھیا کے جہان دیکھو تہان ہو ✤ دیوان بمعنی صاحب عدالت
و متصدی صاحب دفتر بخشی وہ شخص جو فوج کی تنخواہ بانٹے۔ بیوتات وہ مد
جسمین خرچ خانہ داری لکھا جائے۔ کنھیا انکا اصلی نام کرشن ہو یہ بیت
یعنی متھرا وغیرہ مین بقول ہنود وشن کا اوتار ہوئے ہین اُنکے نقل ہیکہ
ایک عہد مین نارد منی نے اُنسے ایک بیوی مانگی جواب دیا کہ جس شب کو

جنکے پاس نهون وه تمیز مباح هی الغرض نارو تے پر آن واحد انکو هر محل مین
موجود پایا اور اپنی درخواست سے شرمسار هوئے مطلب- ایسے وکیل کو جسوقت
دیوان یا بخشی فوج یا داروغه بیوتات کے پاس تلاش کرو کنهیا کی طرح
هر جگه موجود پاؤ وه ایسا هر بابی اور رسا شخص هی **ایضاً ۹** هر بات پلٹتا هی
لیے صبح سے تا شام پیپل کے پتے کی طرح منهه مین زبان هی ✣ صبح سے
لیے شام تک تمام دن سے مراد هی مگر اس لیے کے مقام پر لیکر بولتے هین پیپل کا
پتوا جسمین باریک لانبی نوک هوتی هی اسے اب پیپل کا پتا بولتے هین
وه نوک ذرا سی جنبش باد مین نهایت جلد جلد لپ لپاتی هی- مطلب- صبح
سے لیکر شام تک وه وکیل هزار ها باتین بدلتا هی اسکی زبان کیا هی طرار
چلتی هی گویا زبان کی جگه پیپل کا پتا اسکے منهه مین هی اسکی بات کا کچهه ٹهکانا
نهین **ایضاً ۱۰** لاوے جو کچهری سے وه داموں کا سیاهه ✣ بلیا وسے
موکل کو یه کیا خوب مکان هی ✣ داموں کا سیاهه وه کاغذ حساب جسکی اصل
دوسری جگه موجود هو اور یه ٹهیک اُس سے ملا هوا هو اور وه کچا کاغذ جسمین
مهاجن اپنا کل حساب اُتار لیتے هین- موکل جسکا کوئی وکیل هو- مطلب-
جب وه وکیل کچهری سے کاغذ کا ملان کرکے موکل کے قرضے کی جو سرکار
مین اُٹهتا هی نکاسی کرا لاتا هی یا حکم دهانیدلے آتا هی اُسوقت موکل کو لالچ
دلاتا هی اور اُبهارتا هی که فلان مکان جو بکتا هی کیا نفیس اور سستا هی
اُسکی غرض یه که جو روپیه کچهری سے ملا هی مین اسے دم دلاسے مین لپیٹ
کر دون **ایضاً ۱۱** سوداسے پهنچے هی وے پانسو هی خرچ ✣ اور زر
کے اجارے کی بهی اُردو مین دکان هی ✣ سوداسه یهان اُس جاگیر سے
مراد هی جو موکل کے نام بارہ سو روپے سالانه پر سرکار سے مقرر هی-

اجارہ ٹھیکا - اردو معنی بازار - مطلب - میان موکل صاحب کی آمدنی فقط سو روپیہ
مہینے کی جاگیر اور فضول خرچی اسقدر کہ پانسو روپے مہینے کا خرچ اُسپر یہ طرہ
کہ روپے کا ٹھیکہ سرکار سے لیا ہی کہ جو کچھ قرض درکار ہوگا مین دونگا" یہ
سب دوالا نکلنے کی باتین ہین **ایضاً ۱۲** جتنا دے غرض پیسے اڑا کر ہوئے
روپوش + گھر جاکے پکارے جو کوئی لالہ کہان ہی + جتنا فریب - پیسے اڑانا
کسی کا مال ہضم کرکے بیٹھ رہنا - روپوش منھ چھپانے والا یعنی بھاگ جانیوالا
شخص مطلب - خرید مکان کے واسطے فریب دیکر موکل سے وکیل روپیا
لیجاتا ہی اور چھپکر خانہ نشین ہوتا ہی پھر جب موکل اپنے کسی آدمی کو اُسکے
گھر تلاش کے واسطے بھیجتا ہی تو وہ صدا آتی ہی جو آئندہ شعر مین ہی -
ایضاً ۱۳ جو وقت سنا یہ وہین آواز بدلکر + آپ ہی کہا گھر مین سے
کشن چند کے ہان ہی + کشن چند یہان فرضی نام ہی ایسا نام اکثر مہاجنون اور
راجاؤن کا ہوتا ہی مطلب - جب موکل کے آدمی نے دروازے پر پکارا
کہ لالہ صاحب وکیل صاحب - تو اُسکے جواب مین میان وکیل یہ چالاکی
کرتے ہین کہ اپنی آواز دوسرے آدمی کی سی بناکر چلا کر کہتے ہین کہ وہ تو یہان
موجود نہین مہاراج کشن چند کے یہان گئے ہین **ایضاً ۱۴** پھر ہو جو موکل
سے کہین راہ مین بھینٹا + استاد کا جاگیر پہ اُس سے یہ بیان ہی + بھینٹا
ملاقات - استاد اس لفظ مین جبتک ضمہ الف کا اشباع نہ کیا جائے تو بعد
الف واو لکھنا خلاف استادی ہی اصطلاح مین فریبی و چالاک شخص کو
بولتے ہین یہان وکیل سے غرض مطلب - اگر اُس وکیل کو راہ مین موکل مل جائے
تو وہ مرد استاد یعنی وکیل جاگیر کے حق مین فوراً وہ بات بنائے جو آئندہ بیان ہی
ایضاً ۱۵ عرضی پہ ہوا حکم سمیا سے یہ ہو رحیم + پروانہ مین قسم یہ ہو انجھدق

مری جان ہے ٭ جب کسیکا مطلب پورا کرنا منظور ہوتا تھا تو زمانہ شاہی مین اُسکے
کاغذ پر چیم بناتے تھے یعنی جاری تمانید کیجی پر پروانہ ہونا اُسپر فدا ہونا مصرع دوم
وکیل کی زبان سے موکل کے حق مین خوشامد گوئی ہے ٭ مطلب - موکل سے وکیل
اتفاقیہ راہ مین ملکر یہ فریب دیتا ہے کہ وہ عرضی جو جاگیر کے بارے مین آپ کی
طرف سے گذرانی تھی اُسکے حساب کتاب کا وفتر سرکاری سے مقابلہ
ہوگیا اور روپیہ ملنے کا حکم چڑھ گیا دیکھیے یہ میری کارگزاری ہے مین تو آپکا
دل وجان سے تابعدار ہون الیضاً ١٦ کاہے کی غرض عرضی ہے اور کسکا
سیاہہ ٭ کیدھر ہے وہ پروانہ وہ جاگیر کہان ہے ٭ کیدھر بروزن بینم محاورہ
قدیم ارے کدھر بے تلفظ تحتانی بولتے ہین - یہ شعر شاعر کا مقولہ ہے مطلب -
نہ کوئی عرضی ہے نہ کچھ سیاہہ کی اصل نہ پروانہ جاری تمانید کا کچھ کھوج نہ جاگیر کا کچھ
پتا یہ سب باتین بے اصل اور وکیل کی گڑھی ہوئی ہین الیضاً ١٧ انصاف
جو کیجیے تو نہین اُسکی بھی تقصیر ٭ سب ماحصل ان باتون کا ایک پارچہ
نان ہے ٭ ماحصل وہ چیز کہ حاصل ہو مرادی معنی نتیجہ - پارچہ نان روٹی کا ٹکڑا -
مطلب - اگر سچ پوچھو تو اُس وکیل بیچارے کی بھی کچھ خطا نہین ان فریبون
سے اُسکی مراد ہے کہ کسیطرح مین اپنا پیٹ چلاؤن الیضاً ١٨ شاعر جو سُنے
جاتے ہین مستغنی الاحوال ٭ دیکھیے جو کوئی فکر و تردد تو یہان ہے ٭ مستغنی بے پروا
مستغنی الاحوال وارستہ مزاج مطلب - مشہور ہے کہ شاعر فقیرانہ مشرب
و درویش اور تارک الدنیا ہوتے ہین مگر اس زمانے مین انکو بھی تردد و
دلگیر ہوا الیضاً ١٩ مشتاق ملاقات انھون کا کس و ناکس ٭ ملنا انھین
اُنسے جو فلان ابن فلان ہو ٭ مشتاق شوق رکھنے والا اور آرزو مند کس و ناکس
عالم و جاہل - فلان ابن فلان امیر ابن امیر اور مشہور شخص اُسکا

ہندی ٹرے باپ کے بیٹے مطلب۔ لوگون کو یہ اشتیاق کہ ہم ان شعراے طبین اور ہنکے مضامین سنکر مستفید ہون اور شاعرون کی نیت کہ ہم اُنسے ملین جو امیراین امیر ہون تاکہ اُنکے وسیلے سے کچھ ڈھنگ سے روٹی نصیب ہو۔

صفحہ ۴۴ ۔ گر عید کا مسجد مین پڑھے جائیگے دوگانہ ۔ بیت قطعۂ تہنیت خان زمان ہو ۔ دوگانہ دو رکعت نماز جیسے عید وغیرہ مین پڑھی جاتی ہو۔ قطعہ یہان غلط تلفظ ہوا اسکی طوسے ساکن چاہیے وہ چند شعر جو قصیدہ یا غزل وغیرہ کا ٹکڑا ہون اور اول سے آخر تک ایک ہی مضمون سے پُر ہون ۔ تہنیت مبارکباد ۔ خان زمان ایک عہدہ شاہی کا نام جیسے خانخانان سے خان زمان صاحب امن وامان ۔ بیشتر ومہدی صاحب زمان ۔ مراد ہی معنی امیر ۔ مطلب ۔ اگر کوئی شاعر عیدگاہ مین عید کی نماز پڑھنے جاتا ہو تو نیت نماز کے عوض دل مین یہ خیال رہتا ہو کہ فلان امیر کے واسطے عید کی مبارکباد کا قطعہ کہکر لیجلے ایضاً ۳ تاریخ تولد کی رہیے آنکو فکر ۔ گر رحم مین بیگم کے ٹھہرے نطفۂ خان ہو ۔ تاریخ وہ عبارت جسمین حساب ابجد سے سن نکلے ۔ ۔ ۔ رحم یہان غلط ہو اسکا حرف اول مفتوح اور دوم مکسور چاہیے وہ مقام جہان لڑکا عورت کے پیٹ مین رہے ۔ نطفہ کی ہندی بیرج ہو مطلب ۔ اُدھر بیگم کے پیٹ مین نطفہ ٹھہرنے کی خبر مشہور ہوئی اور ادھر شاعر لوگ لڑکے کے پیدا ہونے کی تاریخ کی فکر کرنے لگے ایضاً ۳

استقاط حمل جو تو یہان مرثیہ اب ۔ پھر کوئی نہ پوچھے میان مسکین کہان ہو ۔ استقاط گر جانا ۔ حمل بفتحتین اول برج آسمانی جسکی ہندی میکھ ہو حمل بفتح اول وسکون ثانی بمعنی بارشکم جسکی ہندی گربھ ہو لہذا اس مقام پہ بفتحتین غلط ۔ مرثیہ وہ شعر جسمین کسیکے مرنے کا مضمون ہو ۔ مسکین ایک مرثیہ گو کا تخلص باقی فرہنگ دیکھو مطلب ۔ اگر کسی بیگم کا حمل گر پڑے تو

میان شاعر صاحب ایسا عمدہ مرثیہ کہدین کہ پھر میان مسکین کو کوئی دو کوڑی کو
نہ پوچھے ایضاً ۴ ملائی اگر کیجیے تو ملا کی ہی یہ قدر ۔ ہون دو روپے اُسکے
جو کوئی مثنوی خوان ہی ۔ ملائی پڑھانے کی نوکری ۔ ملا کی فارسی اخوند اور
ہندی میانجی ۔ مثنوی خوان وہ شخص جو مولوی روم کی مثنوی کے سبب فہم
پڑھا ہوا ہو یہ مثنوی زبان فارسی مضامین تصوف سے بھری ہوئی ہی بایین سبب
ہر ایک اسے نہین جان سکتا ۔ مطلب ۔ اب پڑھانے کی نوکری کی یہ عزت
ٹھہری ہی کہ جو کوئی مولوی معنوی کی مثنوی پڑھا ہوا ہو اُسکی تنخواہ دو روپیہ
ہوتی ہی ایضاً ۵ اور ماحضر خوند کا اب کیا مین بتاؤن ۔ اک کاسہ دال
عدس و جو کی دو نان ہی ۔ ماحضر مرادی معنی طعام ۔ کاسہ پیالہ ۔ عدس مسور ۔
مطلب ۔ معلم کو کھانا جو ملتا ہی اُسکی کیفیت سُنیے کہ پیالہ بھر مسور کی دال اور
جو کی دو روٹیاں آیندہ خیریت وہ تنخواہ ٹھہری یہ کھانا ٹھہرا اسپر محنت کا حال
سُنیے جیسا آیندہ بیان ہی ایضاً ۶ دن کو تو سپارہ دو پڑھایا کرے
لڑکے ۔ شب خرچ لکھے گھر کا اگر ہندسہ دان ہی ۔ سپارہ غلط [illegible]
نہین سپارہ صحیح غریب آدمی شب کے بعد علامت مفعول فیہ مقدر ہی
یعنی رکوم ہندسہ دان اقلیدس جاننے والا مگر یہان معنی حساب دان
نظم ہوا ہی مطلب ۔ وہ معلم دن بھر لڑکے پڑھائے اور رات کو گھر کا خرچ
اور خانگی حساب و کتاب لکھا کرے بشرطیکہ حساب جانتا ہو ایضاً ۷ یہ
ستم ہی کہ نہالی تلے اُسکے ۔ لڑکون کی شرارت سے سدا خار نہان ہی ۔ جس
بجائے جس ٹکسال باہر ستم ہی محاورہ اندھیر ہی ۔ نہالی بچھونا غرارت شوخی ۔
خار کانٹا ۔ نہان پوشیدہ ۔ مطلب ۔ باوجود ان مصیبتون کے ایک اور
اندھیر سُنیے مفت مین اُستاد کے بچھونے کے تلے مکتب کے لڑکے

بدذاتی سے کانٹے لالاکر رکھتے ہین تاکہ مولوی صاحب کے بدن مین چبھ جائین
ایضاً ۸ بھاگے یہ عمل کرکے جو شیطان کا لشکر ٭ دیوانہ کوئی ہاتھ تھا تب مین
دوڑان ہو ٭ عمل کام شیطان کا لشکر بسبب بدذاتی کے لڑکون سے مراد ہو
دیوانہ یہان مراد معلم سے ہو۔ کوئی ہاتھ تھوڑی ہی دور تھا تب پیچھا کرتا۔ دوڑان
دوڑانے والا مطلب۔ یہ بدذاتی کرکے جب لڑکے بھاگتے ہین تو تھکتا دیوانہ
تھوڑی دور اُنکے پیچھے دوڑکر تھک کر بیٹھ رہتا ہو ایضاً ۹ اب تجھے انصاف
کہ جبکی ہو یہ اوقات ٭ آرام جو چاہے وہ کرے وقت کہان ہو ٭ اوقات
زندگی بسر کرنا مطلب جبکی یہ حقیقت ہو اُسے آرام کجا اور وقت آرام
کہان پھر اگر لڑکے نہ پڑھین تو معلم کی کیا خطا جاے انصاف ہو ایضاً ۱۰
جس روز سے کاتب کا لکھا حال مین تب سے ٭ ہر صفحہ کاغذ پہ قلم اشک فشان
ہو ٭ کاتب لکھنے والا۔ مین کے بعد نے علامت فاعل مقدر اور خلاف
محاورہ حال۔ صفحہ ورق کا ایک طرف۔ اشک فشان آنسو ٹپکانے والا قلم کا
کاغذ پر اشک فشان ہونا روشنائی ٹپکانے سے مراد ہو اور وہ لکھنا ٹھہرا۔
مطلب جیسے مین نے کاتب کی پریشانی کا حال لکھنا شروع کیا تو قلم کو اسقدر
غم پہونچا کہ دیکھو وہ رو رہا ہو یعنی حال لکھ رہا ہو ایضاً ۱۱ ٭ بیٹھے سیکھے
لکھنے کو ہو محتاج ٭ خوبی مین خط اب جسکا ہو از خط بتان ہو ٭ خط وہ بال جو بھورے
رنگ کے عین شباب مین رخسارون پر نکلین بتان معشوق لوگ مطلب۔
جس کاتب کے ہاتھ کا خط معشوق کے رخسارون کے خط سے بہتر ہو وہ شخص
ایک ٹکے کے عوض سو شعر بھی لکھنے کو محتاج ہو کوئی نہین لکھواتا ایضاً ۱۲
وہ بھی مین تکلف ہی سے کہتا ہون وگرنہ ٭ آفاق مین ان جیسے دنون کی
اب قدر کہان ہو ٭ تکلف نہایت محنت و بناوٹ آفاق گرد اگرد عالم۔

قدر عزت - مطلب - یہ بات جو اوپر مین نے بیان کی وہ بناوٹ سے خالی نہین
سچ پوچھو تو دنیا مین اب لکھنے پڑھنے کی کچھ آبرو نہین ہی ایضاً ۱۳ اجیلے ہو جو
موتی کا زمانہ مین تھے سرپہ خطاط کی آنکھی ہی رہے قدر جو یان ہی * اجیاز دہ
ہونا - موتی بالف مقصورہ و میم مفتوح میت کی جمع ہی نئے سر محاورہ بمعنی
دوبارہ خطاط صیغۂ مبالغہ بہت لکھنے والا - مطلب - اگر مردہ قدردان لوگ
پھر ازسر نو جی اٹھین یعنی یہ غیر ممکن بات بھی ہو جب بھی کوئی خوشنویس
کو دو کوڑی کو نہ پوچھے ایضاً ۱۴ ہر یہ ہو سوا پانچ ٹکے گدڑی مین جا کر *
یاقوت پکارے جو بکاؤ یہ قرآن ہی * ہر یہ کسی پاک چیز کا بکنا رگدڑی چھوٹا
بازار ہوتا ہی اسکی اصل گذری ہی یعنی گذرگاہ ہر کہ و مہ - یاقوت خوشنویس کا
نام باقی فرہنگ دیکھو - قرآن مین الف ممدودہ چاہیے - بروزن فرقان یہان
غلط نظم ہوا ہی - مطلب - اگر یاقوت یہ صدا دے کہ لو بکاؤ یہ قرآن ہی تو سوا
پانچ ٹکے سے زیادہ اسکی قیمت نہ اٹھے ایضاً ۱۵ ڈھری کو کتابت لکھین جیسے کہ
قبالہ * بیٹھے ہوئے وان میر علی چوک جہان ہی * کتابت خط یعنی نامہ -
قبالہ بفتح و تیز بکسر قاف ضمانتی نامہ اور کسی چیز کے بکنے کا کاغذ میر علی ایک
خوشنویس کا نام - مطلب - چوک مین بیٹھکر میر علی صاحب ڈھری پر خط لکھ
دیتے ہین اور جیسے کہ نقل قبالہ لکھتے ہین - یہ لکھائی کی قدر ہوری ہی -
ایضاً ۱۶ پیسے جو کوئی شیخ بنے پھر فراغت * چیتے ہی تو شعرا کا وہ مطعون
زبان ہی * شیخ پیرزادہ و صوفی - پھر واسطے - فراغت چین سے بسر کرنا -
پیٹ چھوٹے کا مشفق اصطلاحاً بجاے فی الفور آتا ہی - شعرا کا عین متحرک
چاہیے یہان ساکن غلط نظم ہی شاعر کی جمع - مطعون طعنہ زدہ و بدنام - مطلب -
اگر کوئی پیشفت . اور فراغ روزی کے واسطے پیرزادہ بنے تو

چھوٹ پٹ شاعر لوگ اُنکی ہجو کرکے اُسے بدنام کردین **ایضاً ۱۷** اور اُسکو جو دیکھے
کہ کوئی وہ بہر معیشت + اِس فکر و تردد ہی مین ہر ایک زمان ہو + معیشت عیش سے
زندگی بسر کرنا مطلب - اگر میان صاحب کو دیکھیے تو ہر وقت اپنی معیشت
کے واسطے اسی فکر اور تردد مین پڑے ہین جیسا آئندہ بیان ہو **ایضاً ۱۸**
پوچھے ہو مریدون سے یہ ہر صبح کو اُٹھکر + ہو آج کدھر عرس کی شب روز کہان
ہو + پوچھے ہو یکسان بار بار پوچھتا ہو بولتے ہین - مرید چیلا - عرس بضم اول
آخر سین مہملہ وہ تاریخ جسدن کوئی بزرگ درویش مرجائے ہمیشہ اُسی تاریخ
مجلس جمع کرکے اُسکا فاتحہ دلاکر کھانا تقسیم کیا کرتے ہین اور اُس میلے کو بھی
کہتے ہین جو کسیکے مزار پر ہمیشہ اُسکے مرنے کے دن ہو اکرے مطلب - وہ پیر اپنے
مریدون سے ہر روز پوچھتا ہو کہ آج دن کو کسکی قبر پر عرس اور کھانا تقسیم ہوگا
اور شب کو کہان تم لوگون کو کچھ معلوم ہو یا نہین **ایضاً ۱۹** تحقیق ہو ا
عرس تو کہ داڑھی مین کنگھی + لے خیل مریدان گئے وہ بزم جہان ہو + مصرع
اول مین کر کے بعد رکے ہ کا حذف خلاف محاورہ - خیل بفتح اول گروہ - بزم مجلس
مطلب - جب عرس کی پکی خبر ملگئی تو داڑھی مین کنگھی کرکے مشایخانہ
صورت بناکر مریدون کی جماعت ساتھ لیے ہوے حال وقال کی مجلس مین
جا پہونچے -

صفحہ ۹۴ - اور ماحصل اس رنج و مصیبت کا جو پوچھو + ڈالا ہوا اون دال نخود
قلیہ نان ہو + نخود چنا - قلیہ فی الحال اُس پکے ہوے گوشت کو کہتے ہین جسمین یہ کچھ
ترکاری پڑی ہو مگر اہل دہلی اُس گوشت کو جسمین ہلدی وغیرہ پڑی ہو قلیہ کہتے ہین
اور جسمین ہلدی نہو اُسے قورمہ اور اہل کشمیر قورمے کو روغن جوش بولتے ہین
مطلب - الغرض پیر صاحب کی تکلیف کرنے کا خاص مطلب یہ کہ مجلس

رس مین چنے کی دال مین گوشت پڑا ہوا اور روٹی تقسیم ہوتی ہو اپنا اور اپنے مریدون
کا چلکر حصہ بھیجے **ایضاً ۲** سب پیشے کو تجکر جو کوئی ہو متوکل + جورو تو یہ سمجھے
نکھٹو یہ میان ہو + تجنا اور تجدینا کسی کام کو بالکل ترک کرنا - متوکل توکل
کرنے والا یعنی ہاتھ پانون توڑ کر بیٹھ رہنے والا - شخص نکھٹو تحقیق مولف وہ شخص
جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہ ہو ان م حرف نفی ہندی جیسے نکما اور کھاٹ
یعنی پلنگ سے یہ لفظ مرکب ہو اور واو علامت فاعل ہندی جیسے بدھو وغیرہ
اسکی فارسی بنجانمان یہ لفظ عورات قصبات کی بولی ہو بجاے نالائق - میان
محاورہ محل یعنی شوہر مطلب - اگر کوئی سب پیشہ چھوڑ چھاڑ کر فقیر ہو بیٹھے تو
بیوی سمجھتی ہو کہ ہمارا خاوند محض نالایق ہو **ایضاً ۳** اور بیٹے کے دل کو ہو
حرافت کا تیقن + بیٹی کو جنون ہونے کا بابا پہ گمان ہو + حرافت بکسر اول
کسب و پیشہ مرادی معنی طراری و چالاکی تیقن یقین ہونا - جنون سڑی ہو جانا
یہ عارضہ دماغ سے تعلق رکھتا ہو - مطلب - پسر یہ سمجھے کہ باپ نے توکل نہین
کیا بلکہ مکاری اور دغابازی کی ہو اور دختر یہ گمان کرے کہ پدر بزرگوار کا
دماغ چل گیا ہو سڑی ہوگئے ہین متوکل نہین ہین **ایضاً ۴** بالفرض اگر
آپ ہوے ہفت ہزاری + یہ شکل بھی مت سمجھیو کہ راحت جان ہو + ہفت ہزاری
سلاطین ماضیہ کی طرف سے چار بیستی ذات و پنج بیستی ذات و پنجہزاری
ذات و ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہین
کہ سات ہزار اسکی تنخواہ ہو یہ سب سے بڑا منصب ہو یہان یعنی امیر کبیر
سمجھیو بہ وزن کلم بلو غلط سمجھیو بروزن قسم لو صحیح - کاف بیانیہ کے کسرے کا
اشباع جیسا یہان مصرع دوم مین ہو اردو مین زنہار جائز نہین فارسی
ملاوہ مولوی روم نے مثنوی مین اکثر کہا ہو ۔ راحت آرام - مطلب - مین نے

قبول کیا کہ اگر آپ امیر کبیر بھی ہوگئے تو اس سے یہ نہ سمجھیے کہ جان کو چین ملا بلکہ
اسے وقت پر بھی وہ گذرتی ہی جو آیندہ بیان ہو **ایضاً ۵** تک دیکھنا
منصور علی خان جی کا احوال + چھاتی پہ کٹرک بجلی ہی اور شیر دہان ہی +
تک یعنی ذرا اب تک سال باہر۔ منصور علی خان اودھ کے صوبہ دار کا نام
باقی فرہنگ دیکھو۔ جی ہندی یعنی صاحب۔ کٹرک بجلی ایک ہتھیار کا
نام جو از قسم کٹار ہوتا ہی۔ شیر دہان وہ پیش قبض جسکا دستہ شیر کے چہرے
کے مثل ہو اور اس تیر دوشاخہ کو بھی کہتے ہین جو تر چھا پھیل کر پڑے -
اگلے لوگ سینے کے قریب جامہ یا چکن پہ کمر باندھتے تھے اور اسپر کٹار یا
پیش قبض لگاتے تھے۔ مطلب۔ منصور علی خان اگرچہ امیر کبیر ہین لیکن انپر بھی
یہ مصیبت گذر رہی ہی کہ سینے پر کمر باندھے ہوے اُسمین کٹار اور پیش قبض
لگائے ہوے روبروے پادشاہ ہر دم طیار و آمادہ رہتے ہین **ایضاً ۶**
آرام سے کٹنے کا سنا تو نے کچھ احوال + جمعیت خاطر کوئی صورت ہو کہاں ہو +
کٹنا زندگی بسر ہونا جمعیت خاطر یعنی خاطر جمعی و تشفی و تسلی مصرع دوم
بطریق سوال و جواب ہی۔ مطلب۔ اے مخاطب تو نے زندگی بسر ہونے کی
کیفیت سنی جس طرح مین نے اس قصیدے مین بیان کی بھلا خاطر جمعی کسیطرح
بھی ممکن ہی۔ سچ تو یہ ہی کہ ہرگز نہین ممکن۔ یہ قصیدہ دراصل شہر آشوب ہی
(شہر آشوب) وہ نظم جسمین کسی شہر یا کسی زمانہ یا کسی سلطنت سے
ہر پونگ کی کیفیت بیان کیجائے بشرطیکہ ہجو نہ ہو اور دراصل ہر پونگ کے
معنی غدر و آشوب و ہنگامہ۔ اور شہر آشوب کے لغوی معنی پریشان کنندہ
شہر۔ یا غدر و پریشانی شہر۔ معنی اول مین یہ لفظ اسم فاعل سماعی ہی اور
معنی دوم مین مرکب اضافی مقلوب **ایضاً** اے شہنشاہ آسمان اورنگ +

اي جہاندار آفتاب آثار * شہنشاہ وہ پادشاہ کئی شاہ جسکے مطیع ہوں - اورنگ
بفتح اول تخت سلطنت - آسمان اورنگ اسم صفت مرکب یعنی جیسا آسمان ہی ایسا
تخت رکھنے والا - جہاندار اسم فاعل سماعی جہان کا رکھنے والا آفتاب بضم آثار قدموں
کے نشان - آفتاب آثار صفت تشبیہ یعنی سورج کے مثل روشن نشانہاے
قدم رکھنے والا شہنشاہ موصوف آسمان اورنگ اسکی صفت ہی اي حرف
ندا موصوف صفت ملکر منادی ہوا - ندا منادی ملکر فاعل سن فعل امر حاضر
مقدر - فعل امر ساتھ فاعل اور حرف ندا کے ملکر جملہ انشائیہ ہوا - مصرع دوم کی
ترکیب بھی ایسی ہی - مطلب - اي پادشاہ تیرا تخت آسمان کے مثل ہی اور
جسطرح آفتاب آسمان پر ہی اسیطرح تیرے قدم مبارک تخت پر ہیں تو میری
وہ بات سن لے جو آیندہ بیان ہی یہاں سریر سلطنت کو آسمان سے اور آثار قدم کو
آفتاب سے تشبیہ ہی **ایضاً** تھا میں اک بینواے گوشہ نشین * تھا میں
اک دردمند سینہ فگار * بینوا مرد بے سامان اور درویش خاموش گوشہ نشین
خلوت میں بیٹھنے والا مراد یہی معنی جسکو کوئی نہ جانے دردمند - صاحب درد -
فگار . زخم رشتی - سینہ فگار اسم صفت مرکب جسکا سینہ زخمی ہو مراد یہی معنی
تنہا ... دردمند . مطلب - میں ایک بینوا تھا مگر کیسا بینوا جسے کوئی نہ پوچھے
اور میں ایک دردمند تھا مگر کیسا دردمند جو قریب بمرگ ہوا **ایضاً** ٩
تمنے مجکو جو آبرو بخشی * ہوئی میری وہ گرمی بازار * آبرو عزت گرمی بازار
شہرت - مطلب - اي پادشاہ تمنے عزت دیکے میری وہ توقیر اور شہرت
[illegible] آبرو **ایضاً** کہ ہوا مجھسا ذرۂ ناچیز * روشناس ے
[illegible] ذرہ [illegible] آفتاب سے خاک میں چمکتا ہی - ذرۂ ناچیز
[illegible]

مخفف ہی اور اسمین الف و نون فاعلی ہی کذا فی الغیاث۔ مگر راقم کے نزدیک خود لفظ روشن میں صرف الف فاعلی ملکر روشنا ہوا جیسے ہراس سے ہراسا و گوار سے گوارا۔ ثوابت ثابت کی جمع ہی وہ تارے جو گردش نہ کرین جیسے کل تارے جو دکھائی دیتے ہین سبع سیارہ چھوڑ کر۔ سیّار سیر کرنے والا اور وہ تارا جو گردش کرنے جیسے مریخ و زحل وغیرہ بتحقیق بطلیموس سات ہین اور بموجب نظام فیثا غورس انکی تعداد گیارہ ہی۔ شعرہ صفحہ ۴۲۔ دیکھو۔ مطلب۔ اے شہنشاہ تمھاری توجہ سے مجھسا ایک ذرۂ حقیر بھی ستارون کو رونق دینے لگا یعنی ستارون سے بھی بلند اور رونق دار ہوگیا ایسے طالع جاگے **ایضاً ۱۱** گرچہ از روے ننگ بے ہنری ہ ہون مین اپنی نظر مین اتنا خوار ہ از روے بمعنی بسبب ننگ شرم و غیرت۔ بے ہنری کوڑ مغزی۔ خوار ذلیل مطلب اگرچہ میرا یہ حال ہی کہ مجھ مین کوئی ہنر نہین اور اُس کوڑ مغزی کے سبب سے مجھے اسقدر ننگ و غیرت ہی کہ مین اپنے دل مین خود اپنے کو اتنا ذلیل و خوار سمجھتا ہون جیسا آیندہ بیان ہی۔ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً ۱۲** کہ گر اپنے کو مین کہون خاکی ہ جانتا ہون کہ آئے خاک کو عار ہ اپنے کو دہلی والے بجاے ذات خود استعمال کرتے ہین اور اہل لکھنؤ اس مقام پر (آپکو) بولتے ہین اور قدما اس محل پر اپنے تئین کہتے ہین مؤلف نثر مین یہان اہل دہلی کا اور نظم مین لکھنؤیون کا مقلد ہی۔ خاکی خاک کا بنا ہوا شخص عار ننگ و شرم مطلب اگر اپنے کو مین یہ کہون کہ خاکی جسم رکھتا ہون اور خاک یہ بات سنے تو خاک کو بھی غیرت آجائے کہ ناحق مجھسے ایسا بشر پیدا ہوا جو اتنا بے ہنر نکلا **ایضاً ۱۳** شاد ہون لیک اپنے جی مین کہ ہون ہ بادشہ کا غلام کارگزار ہ پہلے مصرعے کا (ہون) دوسرے مصرعے مین لگا کر پڑھو تو معنی شعر آئینہ ہین۔ کارگزار

قابل ولائق ۔ مطلب ۔ باوجود اسقدر ذلت کے مین اپنے دل مین اس بات پر خوش ہون کہ تم مجھے اپنا غلام سمجھتے ہو اور پھر کیسا غلام کہ لائق ایضاً ۱۴ خانہ زاد اور مرید اور مدّاح ٭ تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار ٭ خانہ زاد اصطلاحاً یعنی غلام زادہ و استعمالاً بجائے کمترین ۔ مرید چیلا ۔ مدّاح تعریف کرنے والا مراد شاعر سے بھی لیتے ہین ۔ عریضہ نگار خط لکھنے والا یہان مراد اس قطعہ گو سے ہی ۔ مطلب ۔ میرے واسطے تین خدمتین مقرر تھین ایک تو آپکا مین خانہ زاد تھا یعنی میرے باپ دادا اسی خاندان کے پرورش یافتہ تھے دوسرے مین آپکا مرید تھا تیسرے مین آپکا مدّاح تھا ۔ واضح ہو کہ بہادر شاہ بادشاہ اخیر دہلی کو مذہب صوفیہ کی طرف نہایت توجہ تھی خود بدولت پیر بنے تھے اور چند عمائد کو اپنا مرید بنایا تھا اُن لوگون نے بھی ازروے تصنع مریدی اختیار کر لی تھی چنانچہ حضرت استاد نامرحوم نور اللہ مرقدہ نے بھی ازروے تقیہ یہ امر گوارا کر لیا تھا ۔ غلام کارگزار اور عریضہ نگار سے مراد یہان خود حضرت غالب ایضاً ۱۵ بارے نوکر بھی ہو گیا صد شکر ٭ نسبتین ہو گئین مشخص چار ٭ بارے وفقۃً و اتفاقاً نسبت اسکی کا لگا و مشخص تجویز ۔ مطلب ۔ تین باتون مین بندہ آپسے منسوب تھا جیسے اوپر خبر دی اب میرے نوکر ہونے سے مجھ مین اور آپ مین گویا چار نسبتین تجویز و مقرر ہو گئین ایضاً ۱۶ ۔۔۔ ن ۔۔۔ لیسے تو کس سے کہون ٭ مدعاے ضروری الاظہار ٭ ضروری الاظہار مدعا وہ مقصد جسکا بیان کرنا ضرور اور واجب ہو ۔ تم سے نہ کہون تو کس سے کہون ۔ یہ اصطلاح اپنے مطالب کو بخوشامد بیان کرنے کی حالت مین لاتے ہین ۔ اور اس سے عرض حال یا سماعت مطالب مین تاکید ہو جاتی ہی ۔ مطلب ۔ پر ضروری مدعا اگر آپسے نہ کہون تو کون سننے والا ہی ذرا مجھپر توجہ فرمائیے کہ میرا مقصد آگے بیان ہو ایضاً ۱۷ پیر و مرشد اگرچہ مجھکو نہین ٭ ذوق آرائش سر و دستار ٭ پیر و مرشد

منادی بجاے خداوند نعمت آتا ہی اسکے ساتھ حرف ندا مقدر لاتے ہین - ذوق و ذائقہ
وشوق - آرایش درستی اور بناو - دستار پگڑی مطلب - ای پیر و مرشد اگرچہ مجھکو
اپنے سر کی آرایش کا شوق نہین کہ پگڑی سے اُسے آراستہ رکھا کرون اور پگڑی
کی آراستگی کا بھی ذوق نہین کہ ہمیشہ عمدہ ہی پگڑی باندھا کرون ننگے سر ہون
تو واہ واہ اور میلی کچیلی موٹی مہین جیسی پگڑی ملے اُسپر راضی مگر کچھ تو مجھے ضرور
چاہیے جیسا آگے مذکور ہوا **ایضاً ١٨** کچھ تو جاڑے مین چاہیے آخر - تا ندے
باد زمہریر آزار - آخر اصطلاح مین ضرور ہے کے محل پر آتا ہی - باد ہوا - زمہریر
شعر ۲ صفحہ ۴۲ - دیکھو - باد زمہریر سرد ہوا - آزار تکلیف و بیماری مطلب - چاہیے
سر پر نہ رہون چاہے موٹی جھوٹی پگڑی ہو یہ باتین گوارا ہوسکتی ہین مگر جاڑون
مین ننگے بدن تو نہین رہا جاتا رضائی دگلا وغیرہ کچھ تو ضرور نصیب ہونا چاہیے
تاکہ جاڑا نکھاون -

صفحہ ٥ - کیون نہ درکار ہو مجھے پوشش جسم رکھتا ہون ہو اگرچہ نزار - درکار
ضروری - پوشش پہننے کے کپڑے یہان جڑاول سے مراد ہی جسم بدن - نزار دبلا مطلب -
اگرچہ میرا بدن دبلا ہی مگر بدن تو ہی کچھ لکڑی پتھر نہین بلکہ ضعیف اور لاغر کو سردی
زیادہ اور جلد اثر کرتی ہی پس مجھے کپڑون کی ضرورت اور جڑاول کی حاجت کیونکر نہو
آپ ہی داد دیجیے اور رحم کیجیے **ایضاً ٢** کچھ خریدا نہین ہی ابکے سال - کچھ
بنایا نہین ہی ابکے بار - خرید مصدر خریدنا کا ماضی مطلق مستعمل اکثر بمعنی خرید
کیا - بنانا بجا درو یہ لفظ (کپڑے) بھی کپڑے سلانے کے محل پر آتا ہی اور عوام ہنود
اس لفظ کو کھانا پکانے کے مقام پر استعمال کرتے ہین اور رستانگر دیہاتی شعر کہنے
کی جگہ پر بولتے ہین اور اصطلاحاً کسیکو بیوقوف بنانا یہان بمعنی اول ہی مطلب
یہ ہے کہ ابکے جاڑون مین کچھ کپڑا مول نہین لیا کہ دام ہی گرہ مین نہ تھے

اور کچھ جڑا ول نہین بنائی کہ کپڑا ہی نہ تھا جامہ ندارم دامن از کجا آرم غرض جاڑے ا
کہار ہا ہون **ایضاً ۳** رات کو آگ اور دن کو دہوپ + جاڑے مین جانتے ایسے
لیل ونہار وہ جاڑے مین جاتا اپنا وہ محل خفگی کے وقت دور ہونیکے محل پر
ہولتے ہین لیل شب نہار روز لیل ونہار ایام زندگی مطلب رات بھر آگ اور
دن بھر دہوپ کے سہارے زندگی بسر کرتا ہون ایسے زندگی کے دن خدا دور کرے
تو بہتر یعنی اس تکلیف سے مرنا اولی ہی **ایضاً ۴** آگ تاپے کہان تلک انسان +
دہوپ کہائے کہان تلک جاندار + مطلب - آدمی سے نہ عمر بھر آگ تاپ کر
زندگی بسر کیجاتی ہی اور نہ ہمیشہ دہوپ کہاکر دن کاٹے جاتے ہین پھر جیسے کیونکر
ہوسکے **ایضاً ۵** دہوپ کی تابش آگ کی گرمی + وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار
تابش تافتن کا حاصل مصدر یہان دہوپ کی تیزی سے مراد ہی مطلب -
یہ دہوپ کی تیزی اور یہ آگ کی گرمی ہمیں پڑتی ہی گویا ہم جہنم مین دن رات
جل رہے ہین پس اے ہمارے پروردگار اس دوزخ کے عذاب سے ہمکو بچالے
وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ یہ ایک دعا کا جملہ ہی شاعر نے بطریق تضمین اپنی نظم مین
ملالیا (تضمین) غیر کا کلام اپنے کلام مین ملالینا مگر اس خوبصورتی سے کہ
دونون ملکر معنی مین ایک ڈال ہوجائین اور یہ امر داخل صنعت ہی اگر
اس کلام کو لوگون نے اسکے مصنف کے نام سے کم سنا ہو تو قائل کا نام
بھی بیان کرنا ضرور ہی جیسے ناسخ کا مصرع حضرت غالب نے لیکر انکا نام
لکھدیا ہے غالب اپنا بھی عقیدہ ہی بقول ناسخ + آپ بے بہرہ ہی جو معتقد
میر نہین + تضمین ایک عیب کا بھی نام ہی شعر ۱۳ صفحہ ۰ دیکھو -
ایضاً ۶ میری تنخواہ جو مقرر ہی + اسکے ملنے کا ہی عجب ہنجار + ہنجار
بالفتح وقاعدہ ورسم وراہ - مطلب - میرا مہینہ جو آپ نے مقرر کیا ہی

تضمین

ہوا عجیب طرح سے ملا آتا ہو جیسا آئندہ مذکور ہو ایضاً رسم ہو مردے کی چھ ماہی
ایک ٭ خلق کا ہو اسی چلن پہ مدار ٭ رسم قاعدہ وقانون قومی چھ ماہی
وہ فاتحہ جو مرنے کے چھ مہینے کے بعد ہو اور وہ ایک ہی بار ہوتا ہو پھر جو اُس سے
چھ مہینے کے بعد فاتحہ کرتے ہین اُسے برسی کہتے ہین۔ مدار جاے دور
یہان بمعنی عمل ہو۔ مطلب۔ مردے کی چھ ماہی کا ایک ہی بار دستور ہو اور
خلق اللہ کا اسی قاعدے پر عمل چلا آتا ہو ایضاً ۸ مجھکو دیکھو تو ہون بقید
حیات ٭ اور چھ ماہی ہو سال مین دو بار ٭ مجھکو دیکھو یعنی میرے حال پر خیال
کرو یہ محاورہ مخاطب کو متوجہ کرنے کے واسطے لاتے ہین۔ بقید حیات ہونا بطریق
استعارہ بمعنی زندہ رہنا۔ مطلب۔ میرے حال پر ذرا خیال کیجیے کہ باوجودے کہ
زندہ ہون مگر ایک سال مین دو بار چھ ماہی ہوتی ہو جو بات مردے کے واسطے
نہین ہوتی وہ میرے واسطے ہوتی ہو یعنی چھ مہینے چڑھکر حضور کی سرکار سے
تنخواہ ملا کرتی ہو واضح ہو کہ بہادر شاہ کی سرکار مین ششماہہ تقسیم ہوتا تھا
ایضاً ۹ بسکہ لیتا ہون ہر مہینے قرض ٭ اور رہتی ہو سود کی تکرار ٭
بسکہ نہایت۔ مطلب۔ میرے ہر مہینے مین قرض لینے اور سود بڑھنے کے
سبب سے وہ ہوتا ہو جو شعر آئندہ مین ہو ایضاً ۱۰ میری تنخواہ مین
تہائی کا ٭ ہو گیا ہو شریک ساہوکار ٭ ایک چیز کے تین برابر حصے کرکے
ایک حصے کا نام تہائی ہو۔ شریک ساجھی۔ ساہوکار مہاجن۔ مطلب۔
تہائی تنخواہ میری سود ہی مین بھگت جاتی ہو ساہوکار گیا ہو گویا میری
تنخواہ کا شریک پیدا ہوا ہو یعنی اب ایک تنخواہ پر مین اور ساہوکار دونون
آپکے نوکر ہین ایضاً ۱۱ میری تنخواہ کیجے ماہ بماہ ٭ تا نہو مجھکو زندگی دشوار ٭
ماہ بماہ مہینے مہینے برابر وصول ہونے والی تنخواہ۔ دشوار سخت و ناگوار

وتنگی مطلب - ماہ بماہ میری تنخواہ ادا کر دیا کیجیے تاکہ میرے قرض و دام بخوبی زندگی
اب کیا کرون **ایضاً ۱۲** ختم کرتا ہون اب دعا پہ کلام ✽ شاعری سے مجھے
نہین سروکار ✽ ختم تمام شاعری سے غرض یہان یہ اندازہ مدح ✽ سروکار
غرض و مطلب ✽ مطلب - اب مین یہ قطعہ دعا پہ ختم کرتا ہون یعنی اس عرضی کے
آخر مین ایک دعائیہ شعر لکھکر عرضی بند کرنے کا ارادہ ہی زیادہ شاعری بیان مجھے
خرچ کرنی تہ مین منظور طول دینے سے کیا مطلب فقط دعا کافی ہی **ایضاً ۱۴** تم
سلامت رہو ہزار برس ✽ ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار ✽ سلامت پورا
رہنا مراد ہی یعنی زندہ رہنا - یہی دعائیہ شعر ہی جسکا ذکر شعر ماقبل مین آچکا ہی مطلب -
دنیا مین ہر ایک سال تین سو پینسٹھ[۳۶۵] دن کا ہوتا ہی مگر یہان شاعر کی مراد ہی
کہ خداوند قدیر ایک ایک سال پچاس پچاس ہزار دن کا بنادے اور یہہ
بادشاہ کی عمر انھین دنون کے حساب سے ہزار برس کی ہو - اس حساب سے
بادشاہ کی عمر بقیہ ایک لاکھ چھتیس ہزار نو سو چھیاسی سال سے کچھ زیادہ ہوگی
ایسی زیادہ گوئی کو فن شعر مین اغراق کہتے ہین **ایضاً ۱۴** خان صاحب
مشفق و والاشان ✽ مظہر لطف و انیس و مہربان ✽ خان قدیم مین بادشاہان
ترکستان و ختا کا لقب تھا اور نیز قوم افغان کا لقب ہی اور ہند مین اکثر
اسم امرا مین یہ لفظ بطور خطاب داخل کیا جاتا ہی جیسے سید جان خان -
شعر ہذا مین اسکا نون اعلان کرکے بروزن کمان پڑھو تو شعر موزون ہو -
مشفق مہربانی کرنے والا - والاشان ذی رتبہ ✽ مظہر جاے ظہور - لطف مہربانی
انیس محبت رکھنے والا - مہر محبت یان کلمہ فاعلیت - مہربان محبت رکھنے والا -
مطلب - یہ پورا شعر القاب ہی یعنی خان صاحب شفیق و والاشان مظہر لطف
[illegible] **۱۵** [illegible]

لکھتا ہوں جلی ❊ بعد پیچھے - اظہار ظاہر کرنا - تمناے دلی دل کی آرزو - در علامت
ظرف فارسی - نامہ خط - جلی روشن و صاف - پہلا مصرع بطریق آداب ہے دوسرا
مصرع شروع مطلب - مطلب - دلی آرزو ظاہر کرنے کے بعد آپ کے خط کے
جواب مین صاف صاف اپنا مطلب لکھتا ہوں **ایضاً ۱۶** ہاتھ مین ہے
خامۂ گوہرفشان ❊ تاکروں دُرریزیِ معنی بیان ❊ خامہ قلم - گوہرفشان
موتی برسانے والا - دُرریزی موتی برسانا - معنی باتین - معنی کو دُرریزی سے
استعارہ اور یہان دل کے مطلب سے مراد ہے مطلب - مین نے ہاتھ مین وہ
قلم اٹھایا ہے جو موتی برساتا ہے یعنی بہت عمدہ آبدار عبارت خوش خط لکھتا ہے
اور اسکا نتیجہ یہ کہ میرے باطن کے احوال کو موتی بناکر برسا دے یعنی باطنی مطلب
لکھدے **ایضاً ۱۷** معنی رنگین اگر لبریز ہو ❊ صفحۂ قرطاس سب گلریز ہو ❊
معنی رنگین معنی شگفتہ جسکے سننے سے طبیعت کو خوشی حاصل ہو - لبریز چھلکتا ہوا
قرطاس کاغذ - گلریز اسم فاعل سماعی پھول اچھالنے والا اور آتشبازی
کی پھلجھڑی کو بھی کہتے ہین - مطلب اگر معنی رنگین خط مین بھر دون تو
کاغذ کا صفحہ خوشی سے پھول اچھالنے لگے یعنی خط دیکھتے ہی جھٹ پٹ مطلب
سمجھ مین آتا جاے - یہان معنی رنگین کو گل سے استعارہ ہے **ایضاً ۱۸**
کیون نہو شیرین کلامی کا اثر ❊ بند بند اسکا ہے مثل نیشکر ❊ شیرین کلامی
میٹھی میٹھی یعنی خلق آمیز باتین کرنا - بند لکڑی کی پور - نیشکر گنا - مطلب - کاتب
کی شیرین کلامی یہ اثر کر گئی کہ قلم کی ہر پور گنے کی طرح میٹھی ہوگئی یعنی عبارت
لطیف لکھنے لگا -

صفحہ ۱۵ - گرچہ ہے مُہرِ خموشی بر دہان ❊ یک قلم ہے کام مین اسکی زبان ❊ مُہر
خموشی بر دہان ہونا ساکت اور چپکا رہنا - یہ ترجمہ فارسی ہے اردو مین فقط منہ پر

منہ لگا لینا بولتے ہین ۔ بیک قلم بالکل ۔ بکام تالو ۔ زبان قلم سے غرض یہان قلم کی جیبھی ہے
شگاف کے سبب سے قلم مین دو پرے ہو جاتے ہین اول (رانسی) قلم کے جس پلے کی
نوک اونچی ہوتی ہے اور اکثر کاغذ کو پہلے وہی چھوتی ہے اسی بار یک خط کھینچے جاتے ہین
دوسرے (وحشی) قلم کے اُس پلے کی نوک جو نیچے ہوتی ہے اور کاغذ کو جب چھوتی ہے
کہ جب دم قلم پورا لگاؤ ۔ اگرچہ قلم بالکل خاموش ہے مگر غور کرو تو اُسکے تالو یعنی
اُٹھے سوراخ کے پاس سے فقط زبان ہی زبان پیدا ہوتی ہے مطلب ۔ قلم کو
کوئی گونگا نہ سمجھے کیونکہ خدا نے اُسے تالو کے عوض مین بھی بالکل زبان ہی عطا
کی ہے پھر اسکی طراری کا کیا کہنا **ایضاً ۲** غور سے دیکھو نظر آتا ہے صاف ✱ جیون
دُر مقصود ہے سینہ شگاف ✱ دُر موتی ۔ مقصود مطلب ۔ سینہ شگاف جسکا سینہ
چاک چاک ہو ۔ دُر مقصود استعارہ یعنی مقصد مطلب ۔ جس طرح لفظ مقصود کا
سینہ یعنی صاد کا سرا جو اُس لفظ کے بیچوں بیچ واقع ہے شگافتہ ہے اسیطرح
قلم کا سینہ بھی شگاف دار ہے یہان صاد کے سرے سے میدان قلم کو تشبیہ
کامل ہے ۔ دوسرے معنی یہ کہ جسطرح بدھے ہوئے موتی کے سینے مین بسبب
سوراخ کے شگاف ہوتا ہے اسیطرح قلم کا سینہ بھی شگاف دار نظر آتا ہے ۔ اس
معنی مین لفظ مقصود بیگانہ ہو جاتا ہے اور معنی اول مین لفظ دُر بیگانہ ۔ مگر بسبب
استعارہ معنی اول چندان نامربوط نہین بلکہ عمدہ ہین **ایضاً ۳** رفتہ رفتہ
پا سے لیکر تا بفرق ✱ مشق الفت مین سدا رہتا ہے غرق ✱ رفتہ رفتہ یعنی دفعہ دفعہ
فرق اصل مین مانگ کو کہتے ہین اور مجازاً یعنی سر ۔ مشق کسی کام کو صاف ہو جانے
کے واسطے برابر کیے جانا ۔ غرق ڈوبا ہوا مطلب ۔ الفت و عشق مین جس طرح
آدمی پر مصیبت رہتی ہے اسی طور قلم بھی سر سے لیکر پانؤن تک الفت کی مشق

اور اُس بیچارے کا ہمیشہ سر کٹتا ہی یہی اُسکو عشق الفت ہی ایضاً ۴ سب یہی
کہتے ہین اُسکو اہل فن + ہی بجا شیر نیستان سخن + اہل فن صاحبان ہنر۔
نیستان کلاب اور نرکل کا جنگل اس جنگل مین بسبب سردی کے اکثر شیر کا رہنا
مشہور ہی۔ سخن نظم و نثر سے مراد ہی نیستان سخن استعارہ یعنی سخن۔ مطلب۔
یہ نظم و نثر کیا ہی گویا ایک نیستان ہی اور اُس جنگل کا شیر کون ہی وہی قلم یعنی خامہ
نظم و نثر کا مالک ہی ایضاً ۵ گرچہ سینہ صاف یان رکھتی ہی لوح + لیکن
اسکے سامنے ہی سادہ لوح + سینہ صاف رہنا بیکینہ رہنا۔ لوح تختی۔ سادہ لوح
بیوقوف مطلب۔ اگرچہ لوح کے سینے مین شگاف نہین اور قلم کے مثل سینہ
چاک نہین اُسکا سینہ صاف ہی اور ہمیشہ بیکینہ رہتی ہی مگر قلم کے مقابل مین
احمق ہی یعنی خامہ جو تحریر چاہتا ہی اُسپر کھینچ لیتا ہی وہ روک نہین سکتی اور
قلم سے کچھ بُرا نہین مانتی ایسی بے کینہ ہی ایضاً ۶ بر سر تحریر خط ہی
دل یہ اب + مو بمو کیجے رقم احوال سب + کسیکے برسر ہونا اُسپر آمادہ ہونا
مگر یہ محاورہ ترجمہ فارسی ہی۔ مو بمو بمعنی ذرا ذرا اور بالکل۔ رقم کرنا لکھنا۔ سر کے
سبب خط اور مو دونون لفظون مین ایہام ہی شعر ۷ صفحہ ۲۔ دیکھو مطلب۔
اب خط لکھنے پر دل آمادہ ہی اور ذرا ذرا حال مین آگے لکھتا ہون ایضاً
آپ کا پڑھکر خط بہجت نمط + کچھ ہوئی تسکین نہ اس دل کو فقط + بہجت بفتح
اول خوشی و تازگی۔ نمط روش و دستور۔ بہجت نمط اسم صفت مرکب
خوشی پھیلانے والا تسکین آرام پانا۔ فقط مرکب (ف) بمعنی بس اور
(قط) بمعنی بس و کافی۔ فقط بمعنی بس کافی مرادی معنی صرف۔ مطلب۔
آپ کا خط دیکھنے سے خالی دل ہی کو خوشی نہین ہوئی بلکہ وہ ہوا جو آیندہ
شعر مین ہی ایضاً شکل نرگس ہی یہ چشم انتظار + رہگئی وا دیکھکر بے اختیار +

شکل نقل نرگس کو آنکھ سے تشبیہ ہے۔ انتظار نظر کرنا مراد ہی تھی کسیکی راہ دیکھنا۔
و اکشادہ مطلب ہے آنکھ بھی جو انتظار خط کی راہ دیکھ رہی تھی بس نامہ دیکھکر گل نرگس
کی طرح بسبب کثرت شادی حیران ہوکر کھلی ہوئی رہگئی۔ حیرانی مین پلک کم
جھپکتی ہے ایضاً ٩ ہے خیال اس دل مین یان تک آپکا ٭ ابتدا کو ہو
نہ جسکی انتہا ٭ ابتدا شروع۔ انتہا تمامی مطلب۔ آپکا خیال میرے دل
مین اسقدر جم رہا ہے کہ جسکے آغاز کو کچھ انتہا و حد نہین یعنی یہ نہین معلوم کہ وہ
خیال کب سے شروع ہوا ہے وہ کب تمام ہوگا ایضاً ١٠ کیا لکھون بیتابی درد
فراق ٭ دیکھنے کا ہے تمہارے اشتیاق ٭ بیتابی بیقراری۔ فراق جدائی۔ اشتیاق
شوق رکھنا مطلب۔ جدائی کے درد مین جو بیقراری ہے وہ مین آپکو کیونکر
لکھون اسوسطے خلاصہ یہ کہسکتا ہون کہ تمہارے دیکھنے کا کمال شوق ہے اسی سے
سمجھلو کہ مجھے کسقدر بیقراری ہے ایضاً ١١ تاب دوری کی نہین ہے دل کو
تاب ٭ یون جلون ہون جیسے دن کو آفتاب ٭ پہلے تاب کے معنی سوزش
اور دوسرے تاب کے معنی طاقت بدین سبب ان دو لفظون مین تجنیس تام
ہے شعر ا صفحہ ۔ دیکھو۔ جلون ہون ٹکسال باہر اب جلتا ہون بولتے ہین مطلب
سوزش فراق کی دل کو برداشت نہین جیسے سورج دن کو جلا کرتا ہے اور گرم
دکھائی دیتا ہے اسیطرح مین ہمیشہ پھنکا کرتا ہون ایضاً ١٢ آپ سے صاحب
نہین کچھ دور ہون ٭ گردش افلاک سے مجبور ہون ٭ گردش افلاک آسمانون کا
گھومنا جیسا بطلیموس سنے مانا ہے۔ شعر ۲ صفحہ ۴۲۔ دیکھو اور شعرا اسی سے نیکی و
بدی سمجھتے ہین۔ مجبور بے اختیار مطلب۔ اے صاحب مین جو آپ سے جدا
ہون یہ میری کچھ خطا نہین بلکہ گردش افلاک نے یہ قیامت مجھپر توڑی ہے
ایضاً ١٤ [illegible]

شمع موم اور موم کی بتی جسے روشن کرتے ہین رشتہ وہ سوت جو شمع کے اندر ہوتا ہی
اور وہی جلتا ہی و نیز باہمی قرابت - روشن ظاہر عیان معنی مثل مدام ہمیشہ -
مطلب - سب پر ظاہر ہی کہ تمسے ہمیشہ مجھے الفت کا رشتہ لگا رہتا ہی یعنی الفت
ہی جیسے شمع کو پروانے کے ساتھ محبت کا رشتہ ہی یہان رشتہ و روشن دونون
بطریق ایہام واقع ہین شعر ۱۴ صفحہ ۶ دیکھو ایضاً مختصر کرکے کرون کیا
مین رقم ✤ قصۂ فرقت نہین ہوتا ہی کم ✤ مختصر کرنا کسی چیز کا یا بیان طویل کو کوتاہ
کرنا - رقم تحریر - قصہ داستان - فرقت جدائی - مطلب - مین مختصر کرکے کہان تک
بیان کرون جدائی کی کہانی تو بڑھتی جاتی ہی ایضاً ۱۵ آپ نے لکھا تھا
ہمنے چند خط ✤ تمکو بھیجے یان نہ پہونچے ہی غلط - مطلب - آپنے تحریر فرمایا تھا
کہ ای سودا ہمنے تمکو چند خط بھیجے لیکن شاید وہ یہان نہین پہونچے مجھے
آپ کا لکھنا غلط معلوم ہوتا ہی ایضاً ۱۶ خط اگر آتا تو لکھتا مین جواب ✤
ای کرم فرما بے من وہین شتاب ✤ کرم فرماے من مجہپر مہربانی کرنے والے
شتاب جلد - اس شعر مین عیب تعقید ہی (تعقید) لغوی معنی اسکے گرہ
ڈالنا و غلیظ کرنا اور اصطلاحاً الفاظ کو ایسے مقام پر نشست دینا جہان
انکی جگہ نہو یعنی لفظون کو الٹ پلٹ کر بیان کرنا اسکے سبب سے معانی
دیر فہم ہوجاتے ہین اور یہ کلام کے واسطے سخت عیب ہی جیسے جامی ؎
دشمن چو شنید ے نہ گنجید ز نشاط ✤ در پوست کہ دل ز بندہ بر داشتہ ✤ یعنی
دشمن چون شنید کہ از بندہ دل برداشتہ از نشاط در پوست نمی گنجید - دیکھیے
شاعر نے دشمن کو علیحدہ اور کلام مسموع دشمن کو دور اور گنجیدن کو الگ
اور از نشاط ایک طرف اور در پوست کو کہین کا کہین پھینک دیا یہی تعقید
ہی اسیطرح اس شعر کی عبارت یون چاہیے ہی (اگر خط آتا تو ای کرم فرماے من

ہین وہین شتاب جواب لکھتا) اس مقصود کو شاعر نے الٹا پلٹ کر بیان
کیا جس سے معنی غلیظ اور گرہ دار ہوگئے باوجودیکہ بے تعقید بھی اسیطرح نظم کرنا
ممکن تھا سے خط آگر تا تو ہین وہین شتاب ✤ اے کرم فرما سے مین لکھتا جواب کہ
وہین بروزن مومین غلط وہین بیک واو بروزن چنین صحیح - مطلب -
آپ نے کوئی خط ہی نہین بھیجا ورنہ خط آتا اور مین جواب نہ لکھتا استغفر اللہ
نہ لکھتا **ایضاً ۱۷** صورت مہر لفافہ چشم باز ✤ انتظار خط مین ہی وا
مہربان ✤ مہر بضم اول کندہ نام کا نشان - لفافہ لپٹی ہوئی چیز اور وہ غلاف
کاغذ جسمین خط بند کرتے ہین - مطلب - جیسے لفافے کے اوپر کی مہر کھلی
ہوئی آنکھ کی شکل پر ہی اسیطرح میری آنکھ تمھارے خط کے انتظار مین وا یعنی
کشادہ رہتی ہی کہ دیکھیے کسوقت خط آتا ہو - آنکھین کھلی رہنا کثرت انتظار
سے مراد ہی **ایضاً ۱۸** یہ نہ تھا معلوم مجھ کو بے یقین ✤ ڈاک بیٹھی ہر
آپ کے مسکن کو یا نہین ✤ ڈاک بیٹھنا محاورہ ڈاک کی آمد و رفت کا جاری ہونا -
مطلب - آپ چاہے کچھ اپنے دل مین سمجھیے مگر درحقیقت مجھے یہ معلوم
نہ تھا کہ آپ کے مسکن کی طرف ڈاک جاری ہوئی یا نہین **ایضاً ۱۹**
خط کے آنے پر نہ کرتا انتظار ✤ نامہائے شوق لکھتا لاکھ بار ✤ نامہ خط نامہا
اسکی جمع ہی - لاکھ بار کثرت شمار سے مراد ہی - مطلب - اگر ڈاک جاری
ہونے کی خبر مجھے پہونچتی تو مین آپ کے خط آنے کی راہ نہ دیکھتا اور شوق آمیز
نامے بے حد لکھ چکتا -

صفحہ ۲۵ - گر پہونچ سکتے نہ جلدی ڈاک مین ✤ یک قلم نرگس نمط وہ تاک مین ✤
یکقلم بالکل - قلم خامہ اور وہ شاخ جو دوسرے درخت مین پیوند کیجاے - نمط کے معنی
دستور اور دستور محاورہ اُردو مین معنی مثل رہو کمال تکلف ہو گیا اگر نمط کے عوض (طرح) کہا جاتا

یہ نقل ور نقل کا بار نہ اٹھا نا پڑتا اور نرگس کی قربت سے صفت کا ایک ایہام ملجاتا - تاک
مین وقت اور درخت انگور - قلم و تاک یہان بطور ایہام ہین شعر ۲ صفحہ ۲ - دیکھو -
مطلب - اگر میرے خط آپ کو ڈاک مین جلد تر نہ پہونچتے تو بالکل مین مثل نرگس عینا
وقت پردہ کر گذرتا جو آئندہ مرقوم ہی ایضاً ۲ پہونچتا با آرزوہاے تمام +
اپنی آنکھون سے تمھین ای نیکنام + پہونچتا کی ہاے ہوز ساکن ہوگئی اور یہ غلط
ہی اسکی (ت) متحرک چاہیے - آنکھون سے کوئی کام کرنا عین اطاعت سے کام
بجا لانا - با آرزوہاے تمام نہایت آرزوون کے ساتھ - نیکنام اسم صفت مرکب
جو شخص نیک مشہور ہو مطلب - اگر خط نہ پہونچتے تو مین عین اطاعت سے آپ کی
خدمت مین خود پہونچتا ایضاً ۳ کیا لکھون بس حال مجبوری بھلا + جب
قلم کا سینہ شق ہونے لگا + مجبوری بے اختیاری - شق چاک - قلم کا سینہ شق
ہونے سے شگاف قلم کا پھیل جانا مقصود ہی کثرت تحریر مین شگاف پھیل جاتا ہی
اور پھر اُس سے لکھا نہین جاتا سینہ شق ہونا کثرت غم سے بھی مراد ہی مطلب -
مین اپنی بے اختیاری آپ سے کیا عرض کرون جب حال غم لکھتے لکھتے قلم کا سینہ
پھٹنے لگا تو پھر کیونکر لکھون مجبور رہون ایضاً ۴ چاہیے اپنی خبر لکھا کرو +
بیقراری دور ہو تسکین ہو + مطلب - آپ کو لازم ہی کہ اپنی خیر خیریت مجھے
لکھ بھیجا کیجیے اُس سے دل کی بیقراری رفع ہوتی ہی اور چین آتا ہی ایضاً ۵
روکے کہتا ہی قلم اب مجھکو تھام + ختم کرتا ہی یہ لکھکر والسلام + قلم کے
رونے سے حروف کا نکلنا مقصود ہی - مجھکو تھام یعنی مجھے روک لے - ظاہر ہی
کہ جب کوئی روتے روتے بیہوش ہونے لگتا ہی تو اُسے تھام لیتے ہین
ختم تمام - مطلب - قلم رو رو کر مجھسے کہتا ہی کہ اے سودا مین بیہوش ہوا
جاتا ہون مجھے روکیے یہ لکھکر نامہ تمام کرتا ہی زیادہ سلام فقط ایضاً ۶

ہنر کو مفلسی ہرگز ضرر نہین کہ نہین ٭ چنار کو تہیدستی سے نقص جوہر کا ٭ ہنر وہ
صنعت جسکا تعلق ہاتھ سے ہو۔ مفلسی کنگلاپن۔ ضرر نقصان۔ چنار۔ ایک درخت کا
نام فرہنگ دیکھو۔ تہیدستی خالی ہاتھ ہونا مرادی معنی افلاس۔ نقص کسی
چیز کی کمی اور نقصان۔ جوہر یہان لکڑی کا ریشہ جو اوپر سے نمایان ہو۔ (۲۱۰
شعر کے پہلے مصرعے کو دوسرے مصرعے سے تضمین ہی اور یہ عیوب سے ہی
شعر ۱۳ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ مطلب۔ چنار کا پنجہ اگرچہ خالی ہی یعنی اسکے ہاتھ مین
کچھ مال و زر نہین لیکن یہ تہیدستی اسکے جوہر کو جو اسکی لکڑی مین ہی کچھ نقصان
نہین کرتی اسیطرح اگر انسان مین ہنر ہو تو اسے مفلسی کچھ ضرر نہین
پہونچاسکتی **ایضاً** افتادگی مین یہ عزت ہی دیکھ اے سرکش ٭ کہ نیک و
بد نے کیا نقش پا کو راہنما ٭ افتادگی افتادگی کا مخفف مرادی معنی عاجزی
سرکش مغرور۔ نقش پا وہ قدم کے نشان جو راہ چلنے سے زمین پر
پڑجاتے ہین۔ راہنما راہ بتلانے والا اور مرشد۔ مطلب۔ لوگ پاؤن کے
نشان دیکھ دیکھکر اسی پر چلے جاتے ہین اور اپنے مطلوب کا پتہ لگا لیتے
ہین پس نقش پا کو ہر شخص نے گویا اپنا رہنما تصور کیا ہی اور نقش قدم کو
رہنمائی کا مرتبہ اسی سبب حاصل ہوا کہ وہ زمین پر پڑا رہتا ہی اسیطرح اے
سرکش دیکھ کہ عاجزی مین کیا رتبہ حاصل ہی کہ نقش پا سے بزرگ بھی [illegible]
مرشد کہلایا **ایضاً** بنگی زینت دنیا سے نحس شکل تری ٭ لباس زر کو پہنا
ہو تو ہو بوم طلا ٭ زینت آرائش۔ نحس [illegible] شکل [illegible] بدصورت۔ لباس
[illegible] کپڑے۔ بوم طلا وہ کپڑا وغیرہ جسکی زمین سنہری [illegible] اور بیل بوٹے
ریشم وغیرہ اور رنگ کے ہون [illegible] و طلا کا [illegible]
نکلا [illegible] کتاب اس صورت مین یہ لفظ بفک اضافت [illegible]

بوم یعنی زمین اسکی ترکیبی معنی طلائی زمین رکھنے والا کپڑا جب آدمی سنہرے کپڑے
پہن لے تو زمین گویا طلائی ٹھہری اور اُسپر نقش و نگار یعنی آنکھ ناک کان پیشانی
ہاتھ پانْون وغیرہ جو کھلے رہتے ہین اور رنگ کے ٹھہرے پس انسان بھی بوم طلا
ہوگیا مطلب - اے مغرور دنیا کی آرایش سے تو منحوس صورت کہلائیگا جب
تو نے سنہرے کپڑے پہنے تو بوم طلا بن گیا اور نہ کچھ بھی یہی سہی کہ تیرے اِس نام
سے نحوست ٹپکتی ہی - اُلّو کو بھی بوم کہتے ہین اور اُسے بد مین جانتے ہین -
ایضاً ۹ نہین ہی کام مجھے شعر و شاعری سے وے ✽ خرد نے مجھکو نصائح
سے بارہا یہ کہا ✽ خرد عقل - نصائح نصیحت کی جمع - بارہا اکثر - یہ شعر اپنے مابعد
سے قطعہ بند ہی - مطلب - مجھے یہ غرض نہین کہ خواہی نخواہی شعر کہا کرون
لیکن کیا کرون کہ عقل مجھے یہی سمجھاتی رہتی ہی جو آیندہ شعر مین ہی -
ایضاً ۱۰ زبان پہ لا سخن خوب کو نہ رکھ دل مین ✽ کہ اُس گہر کی نہین
قدر جو صدف مین رہا ✽ زبان پر لانا بیان کرنا اور احسان جتانا - سخن خوب
اچھی بات یہان مراد شاعری سے ہی - دل مین رکھنا کسی بات کا چھپا ڈالنا
گہر موتی - قدر عزت - صدف سیپ جسمین موتی رہے - مطلب - اے سودا
عمدہ اشعار کو کیون چھپائے ڈالتا ہی تو نہین دیکھتا کہ جبتک موتی سیپ مین
پوشیدہ رہتا ہی اُسکی کچھ قدر نہین ہوتی اور بادشاہ کے تاج تک نہین
پہونچتا یہان سخن خوب کو موتی سے اور دل کو صدف سے تشبیہ ہی
ایضاً ۱۱ برنگ عکس سبکبار بحر دنیا مین ✽ تو رہ کہ موج حوادث نہ دے ڈبوے
تجھکو یہان ✽ برنگ مثل - عکس پرچھائون - سبکبار جو کسی بوجھ سے
چھوٹ گیا ہو - بحر سمندر - بحر دنیا استعارہ یعنی دنیا - بحر دنیا سے کوئی یہ نہ سمجھے
کہ پانچون [illegible] مین سے ایک سمندر - موج لہر - حادثہ نئی بات

مرادی معنی آفت ناگہانی حوادث اسکی جمع ہی مطلب ۔ آدمی کو عکس کی طرح
دنیا مین سبکدوش رہنا چاہیے تاکہ کوئی بلا اسپر کارگر نہوسکے تو نہین دیکھتا کہ اگر
درخت وغیرہ کا عکس کسی پانی پر پڑے اور ہزار بار اسپر لہرین گذرین تب بھی وہ
عکس اپنی جگہ سے ہٹکر اور کسی مقام پر نہین ہٹ جاتا یہ سبکی کا سبب ہی اسیطرح
تو بھی اسباب دنیا سے سبکبار رہ تاکہ کوئی آفت ناگہانی تجھپر نہ ٹوٹے اور تو
پریشان نہو ۔ یہان عکس کو سبکباری سے تشبیہ اور موج کو حوادث سے [illegible]
ہی ۔ اس شعر کے دونون مصرعون مین عیب تضمین ہی ایضاً ۱۲ [illegible]
شکنی سے جو خوش کرین دل کو ٭ وہ کون لوگ ہین کیسے [illegible] ٭
دل شکنی دل توڑنا مرادی معنی آزردہ خاطر کرنا مطلب ۔ جو لوگو ان کو آزردہ
خاطر کرکے خوش ہوا کرتے ہین وہ کون قوم ہین انکی صورت کیسی ہوتی ہی [illegible]
[illegible] کیا مطلب نکلتا ہی اے مخاطب تو ذرا مجھے بتا تو دے ایضاً ۱۳ یقین
[illegible] گیا تو ٹوٹا دل میرا وہین ٭ جو خار چبھکے مرے پانون مین فوراً ٹوٹا ٭
[illegible] کو ٹھیک دل سے مان لینا ۔ دل ٹوٹنا آزردہ خاطر [illegible]
[illegible] ۔ وہ [illegible] بروزن [illegible] غلط وہین بروزن مہین صحیح ۔
[illegible] دل شکنی تجھے پسند نہین یہان تک کہ اگر کانٹا
[illegible] ٹوٹ جاتا ہی تو اسکی شکستگی دیکھکر مین اپنا آزار
[illegible] اور دل مین سوچتا ہون کہ [illegible] میرے پانون سے
[illegible] ٹوٹ گیا اسپر [illegible] نہایت افسوس ہی ایضاً ۱۴
[illegible] شکستہ [illegible] قدح [illegible]
[illegible] شکستن کا حاصل مصدر ٹوٹنا یہان مرادی معنی [illegible]
[illegible] پسند [illegible] ۔ [illegible] سال [illegible] ہو سکتے ہین ۔

قدح بفتحتین پیالہ۔ طمع لالچ۔ طمع کا قدح استعارہ یعنی طمع سے۔ سنگ پتھر۔ استغنا
بے پروائی و قناعت۔ سنگ استغنا استعارہ یعنی استغنا۔ مطلب۔ مجھے کوئی
تماشا پسند نہیں۔ مگر ہان میری طمع کے پیالے کو اگر بے پروائی کا پتھر توڑ ڈالے
تو مجھے نہایت خوش آتا ہے۔ الغرض دنیا بھر کی شکستون مین مجھے یہی شکست
پسند ہے کیونکہ کسر نفس ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر میری قناعت کے سبب سے میرا لالچ
دفع ہو جائے تو مین نہایت خوش ہون۔ ایضاً فکر معاد یان جیسے شام و سحر
نہین [illegible] سمجھتے ہین [illegible] وہ بشر نہین۔ معاد صیغہ ظرف یعنی جائے
عود یعنی واپس آنے کی جگہ مطلب جہان دوبارہ زندگی پاکر سب جمع ہونگے اسے
حشر [illegible] کہتے ہین مراد [illegible] یعنی آخرت۔ حیوان یعنی تنکیری کل جاندار اور معنی
[illegible] مطلب انسان۔ مطلب۔ جسکو دنیا [illegible] ہمیشہ
آخرت [illegible] آدمی نہ سمجھو بلکہ وہ چارپایہ ہے۔ ایضاً سرکش کو باغ
[illegible] کہان [illegible] دیکھ کہ سرو مین کبھی ہوتا ثمر نہین۔ سرکش سر
اٹھانیوالا [illegible] مغرور۔ باغ دہر استعارہ یعنی دنیا۔ پھل ثمر اور بدلا
[illegible] درخت جسمین گل و بار کچھ نہین ہوتا اور خزان مین بھی
[illegible] دنیا مین نیکی کرنے کا کچھ نتیجہ نہین ملتا جیسے سرو
[illegible] کے سبب سے پھل [illegible] سرو سرکش کو یہان درخت سے
تشبیہ دی ہے۔ ایضاً انسان کو ہے علم و فن [illegible] آب و تاب [illegible] آبرو
[illegible] علم کے معنی جاننا اور اسکی [illegible] قسمین [illegible] معرفت
[illegible] نقد یعنی لغت [illegible] معانی [illegible] بیان [illegible] عروض [illegible] قافیہ [illegible] انشا [illegible] خط [illegible]
[illegible] اصول [illegible] منطق
[illegible] اور علم حکمت کے فروع بہت ہین جیسے ہندسہ یعنی تحریر اقلیدس و

حساب، وجبر مقابلہ وجر ثقیل ومساحت واخلاق وتاریخ وفلاحت وکیمیا یعنی علم طبعیات
وجغرافیہ وہیأت یہ سب علم حکمت مین داخل ہین اور فی زماننا ہی مدارس سرکاری
مین جاری - فن کی فارسی ہنر وہ صنعت جسکا تعلق ہاتھ سے ہو جیسے کاریگرون کا
کام - آب وتاب چمک ودمک - آبرو عزت - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - مطلب -
آدمی موتی کے مثل ہی اور علم وہنر اُسکی آبداری ہی بے علم آدمی جیسے بے آب موتی
جسکی عزت خاک نہ ہوون -

صفحہ ۳ ۵ - کیون سب خریدتے ہین دُر آبدار کو + بے آب کا خریدار کوئی گہر نہین ہی
خریدنا مصدر غیر وضعی بمعنی مستحسن الترک - کیون کے بعد کاف بیانیہ مقدر - یہ شعر شعر ماقبل کا
ثبوت ہی - مطلب بے علم آدمی بے آبرو ہوتا ہی کیونکہ تم دیکھتے ہو کہ جب کوئی خرید
کرتا ہی تو آبدار موتی کو خرید کرتا ہی اور جب کوئی پوچھتا ہی تو عالم کو پوچھتا ہی نہ کوئی
بے آب موتی تلاش کرتا ہی نہ کوئی جاہل کی پرواہ کرتا ہی **ایضاً ۲** دل صاف ہی
وہ جسمین کہ ایمان کا نور ہی + اندھا ہی جسکی آنکھ مین نور بصر نہین + ایمان امان
دینا اُسکی ہندی دھرم ہی نور روشنی - بصر سے مراد یہان بصیرت یعنی بینائی
باطن - مطلب - اُسی دل کو صاف کہو جو با ایمان ہو اور اُسی شخص کو بینا کہو
جسے باطنی بینائی ہو - یعنی خدا کو پہچانتا ہو **ایضاً ۳** علم وتواضع وہنر وداد و
یادِ حق + جس شخص مین یہ وصف نہین وہ بشر نہین + علم شعر ۱ صفحہ ۵۲
دیکھو - تواضع کے ضاد کو ضمہ اپنے کو سب سے کم سمجھنا - ہنر یعنی کاریگری - داد
انصاف - یادِ حق خدا کی عبادت - وصف تعریف چاہے نیک ہو چاہے بد - مطلب
مصرع اول کی پانچون چیزین جس شخص مین نہون وہ آدمی نہین بلکہ حیوان
ہی **ایضاً ۴** ہر شے مین یارو جوہر فدائی کو ہی قیام + دیکھو فروغ بخش تجلیّہ
تو نہین + شے چیز - یارو جمع بحالت منادی - جوہر وہ چیز جو بذات خود قائم ہو

جوہر ذاتی مرادی معنی خود اپنا کمال - قیام پائداری - فروغ بخش اسم فاعل سماعی
روشنی دینے والا - قمر وہ کرہ جو سیارے کے گرد اگرد گھومے اسکی ہندی چاند -
مطلب - ہر ایک چیز مین اپنا ہی کمال پائدار رہ سکتا ہی پرائی مانگی ہوئی چیز ہرگز
قیام نہین کرتی جیسے چاند کو دیکھو کہ سورج کی طرح ہمیشہ روشن نہین رہتا تین
دن تو اسکی چاندنی دکھائی بھی نہین دیتی جسکو محاق یا سیم کہتے ہین اسکی
وجہ یہ ہی کہ چاندنی روشنی مستعار ہی جب سورج اپنی شعاع قمر کو دیتا ہی تب وہ
روشن ہوتا ہی چاندنی اصل مین دھوپ کا عکس ہی جیسے کوئی آئینہ آفتاب
کے مقابل کرکے سایے کی طرف اسکا رخ پھیرے تو سایے مین بھی بقدر مقابلہ
آئینہ دھوپ آ کر پڑتی ہی یہی حال آفتاب اور چاند اور چاندنی کا ہی پس جب
قمر مین دوسرے کی روشنی ہی تو اسکا کیا اعتبار وہ ہمیشہ فروغ بخش کیونکر
رہے چاند مین اپنا ذاتی کمال نہین الغرض مانگے کی چیز بھی کچھ نہین ہوتی -

ایضاً ۵ ظالم جو ہی کبھو نہ کبھو نامراد ہی + ہوتا نہال ظلم کبھی بارور نہین +
ظالم ظلم کرنے والا - کبھو محاورہ قدیم دہلی اب کبھی بولتے ہین - کبھو نہ کبھو ایک نہ
ایک مرتبہ - نامراد جسکی مراد حاصل نہو - نہال درخت - نہال ظلم استعارہ یعنی
ظلم - بارور جسمین پھل ہو - مطلب - جو شخص ظالم ہی وہ ایک نہ ایک دن زندگی
سے نامراد ہو جائیگا سچ ہی کہ ظلم کا درخت پھلتا پھولتا نہین

ایضاً ۶ غفلت
سے باز آ ہوس سیم و زر کو چھوڑ + دار فنا ہی شیر یہ سونے کا گھر نہین + غفلت
انچیت ہونا یہان مرادی معنی ترک حسنہ - باز آنا کسی کام کا نہ کرنا - ہوس
حرص - سیم و زر روپیہ پیسا مال و دولت - دار گھر - فنا مٹ جانا - دار فنا
مرادی معنی دنیا - شیر شاعر کا تخلص - مطلب - اے شیر یہ دنیا سونے یعنی
غفلت کا گھر نہین کہ تو اسمین خواب غفلت سے مدہوش ہو - یا یہ دار فنا

سونے یعنی زر کا گھر نہیں کہ تو انہیں سیم و زر کی ہوس کرے پس غفلت و ہوس
دونوں ترک کر ورنہ یہ دو رہتا ہو تو سب جائیگا - اس شعر میں صنعت [illegible]
ایک لفظ بیان کرے جسکے دو معنی ہوں اور ان دونوں معنوں سے موافق
علیحدہ علیحدہ دو بیان ایسے ذکر کرے کہ لفظ مذکور دو معنیوں سے وہ دونوں
موافق ہو جائیں جیسے اس شعر میں سونے کا گھر غفلت سے یا [illegible]
ہوس یا سیم و زر کو چھوڑنا ان دونوں کے ساتھ موافق ہو گیا یعنی پہلا [illegible]
معنی جاسے خفتن اور چھڑنا نہ سکے لیے گئے اور موافق کر لیا گیا [illegible]
شعر سے یہاں جوش طوفان اور وہاں سوز ہجران [illegible]
[illegible] کی صورت [illegible] لفظ سمندر کے دو معنی ہیں ایک تو [illegible]
دریا جوش طوفان سے موافق ہو دوسرے وہ جانور جو ہمیشہ آگ میں زندہ
رہتا ہو اور یہ سوز ہجران سے موافق ہو - اس قسم کے شعر میں لف و نشر مرتب
بھی ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایضاً ۱۰ آنے طاعون یا وبا آنے سے غلے پر آفت وبلا آنے سے طاعون ایک مادہ
زہردار ہو جنگلی بیر کے برابر فوطہ اور پستان اور زیر بغل اور چڈھون مین پھنسیان پیدا
ہوتی ہین سرخ یا نیلی یا سیاہ اور اُنمین نہایت سوزش اور قے اور تپ اُسکی علامت
ہو جسعضو مین پیدا ہون اُسے بیکار کر دیتی ہو اسے زہر دار اُنکا باعث ہو اور
کتب سیر مین یون مذکور ہو کہ یہ عارضہ حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے پہلے پہل فرعون
کے لشکر مین پیدا ہوا تھا بعضون کا قول ہو کہ انسان خواب مین دیکھتا ہو
کہ ایک شخص میرے برچھی لگا رہا ہو اور جب بیدار ہوتا ہو تو اُسی مقام پر
جہان سنان کی نوک خواب مین لگتی دیکھی تھی دانے نمود ہو جاتے ہین اور
اسیطرح کئی بار ہوا کرتا ہو آخر کو دم نکل جاتا ہو۔ طعن کے معنی برچھی کی
ضرب طاعون اُسی سے مشتق ہو۔ وبا یہ عارضہ بھی کثرت سمیت ہوا سے پیدا
ہوتا ہو قے اور اسہال لتبدیت اسکی علامت ہو۔ یہ اور طاعون دو نون
پیغام اجل ہین وبا بھی فرعونی فوج کو حضرت موسیٰؑ کی بددعا تھی
اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنَا مِنۡہُ تاج ۔ ہوا کے زکا دے اسمین بھی ایک عارضہ
یا رب ہمین بچا
ہو جاتا ہو جسے کسان لوگ گروی کہتے ہین یہ بھی آسب کی مور کی طرح
شاخ و برگ مین پیدا ہو جاتا ہو اور اُس سے درخت خشک ہو جاتے ہین
مطلب۔ اگر ہوا رک جائے یا فاسد ہو جائے تو دنیا مین طاعون اور وبا
اور قحط اور غلہ کی آفت پیدا ہو ایضاً ۱۱ کھل گئی قدرت خدا سے عباد
سے مدبیر ہو یہ جنبش باد سے کھل جاتا ظاہر ہو جاتا یہ قدرت حکمت ربانی
و طاقت۔ عباد کے سر عیان جمع عبد بمعنی بندہ حسن تدبیر خوبی و عمدگی فکر
جنبش باد ہوا چلنا مطلب۔ اوپر کے بیانون سے خدا کی قدرت کا حال
ظاہر ہو گیا کہ ہوا کا چلنا یہ ایک عمدہ تدبیر ربانی ہے ایضاً ۱۲ آخر اسبیں

بھید کی تجھے ہین دون ÷ حکمت اصل ہوائی تجھسے کہون ÷ حکمت دانائی اور اصل
وجہ۔ اصل کے معنی جڑ اور مرادی معنی کسی چیز کی خاص وجہ مطلب ÷ جنبش باد گویا
ایک راز ہو اُسکی خبر مین تجھے بتاتا ہون اور ہوا کیون پیدا ہوئی ہو اسکی
اصلیت بھی تجھسے سن **ایضاً ۱۳** فی الحقیقت صدا ہو ایک اثر ÷ متصل ہوکے
وہ بیکدیگر ÷ فی الحقیقت درحقیقت اور دراصل۔ صدا وہ آواز جو کسی چیز مین
گونج کر نکلے اور مطلق آواز۔ اثر نشان۔ بیکدیگر باہم متصل ملنے والی چیز۔
مطلب حقیقت مین آواز بھی ایک اثر ہو کہ وہ باہم ایک نوال ہوکر وہ کرتی ہو
جو آئندہ مذکور ہو **ایضاً ۱۴** کرتی ہو پیکر ہوا مین نفوذ ÷ کرتی ہو جوہر ہوا مین
نفوذ ÷ پیکر جسم اور جسیم وہ شی جو ہاتھ سے چھو جاسکے نفوذ گھسنا اور پھیلنا
جوہر اصل چیز مطلب۔ آواز باہم ملکر ہوا سے چھو جاتی ہو اور اندرون ہوا داخل
ہوتی ہو **ایضاً ۱۵** جب ہوا اُس صدا کو پاتی ہو ÷ قوت سامعہ مین لاتی ہو ÷
قوت سامعہ وہ قوت جس سے آدمی سُن سکے مطلب۔ جب ہوا سے آواز
ملجاتی ہو تو ہوا اسکو لیکر اُڑاتی ہوئی کان تک پہونچا دیتی ہو اسیطرح میری
آواز تم تک اور تمھاری آواز مجھ تک ہوا کے وسیلے سے آتی جاتی ہو مثلاً
کوئی مشرق مین چلا کر پکارے اور اسوقت ہوا کا جھکورا مشرق سے مغرب کو
جاتا ہو تو پکارنے والے کی آواز پچھم والون کو زیادہ معلوم ہوگی **ایضاً ۱۶**
باہم انسان دہر روز و شب ÷ کہتے ہین اپنے اپنے مطلب سب ÷ باہم آپس
مین ÷ دہر زمانہ۔ روز و شب کے مرادی معنی ہمیشہ مطلب۔ ہوا کے وسیلے سے
تمام دنیا کے آدمی ایک سے دوسرا اپنے اپنے مطلب بیان کرسکتا ہو
مثلاً ایک شخص نے کوئی بات کہی اور وہ اُسکے منھ سے نکلتے ہی ہوا مین ملی ہو
[illegible]

ایضاً ١٧ ہوا دیتی ہی سنائی زیادہ آواز کی توپ کو والوں بہرے ہی ہوتی ہوا کی
اگر باتوں کا - مطلب ہہ کاغذ پر جیسے ہیں رہتے حرف ہہ اثر میں ہوا جو کا باتوں رہتا
نقصان وہ تو ہیں جاتے رہ قائم حروف سے تحریر کاغذ جیسے ہے جاتا رہ طرح اسی میں ہوا اثر
ہوتا ہے شعر آئندہ میں ہی ایضاً ١٨ تو صدا سے جہان بھر جاتا + کام دشوار ہوتا
لوگوں کا + بھر جانا لبالب ہو جانا + دشوار مشکل مطلب - اگر ہوا میں آواز جمع کر
رہ جاتی تو آخر بھرتے بھرتے تمام جہان آواز سے لبالب ہو جاتا پھر ہوا اس قابل نہ رہتی
کہ ایک کی بات دوسرے کو پہونچا دیتی - تمام جہان میں آواز کا لبالب ہو جانا اسواسطے
کہا گیا کہ ہر جگہ ہوا موجود اور خلا محال ہے جب ہوا آواز نہ پہونچا سکتی تو لوگوں کی
کارگزاری مشکل ہوتی -

صفحہ ٥ - ہوتے محتاج سب یہ پاکے خلل + کریں تازہ ہوا کو کرکے بدل + محتاج
احتیاج رکھنے والا خلل نقصان - بدل تبدیل کرنا مطلب جب یہ خلل پیدا کر کار برآری
نہ ہو سکتی تو خواہی نخواہی سبکو اس امر کی احتیاج ہوتی کہ پُرانی ہوا بدلکر کہیں سے
نئی ہوا لے آئیں اسکی مثال آئندہ شعر میں بتاتے ہیں ایضاً ٢ جیسے جس وقت بھرتے ہیں
کاغذ + لوگ تبدیل کرتے ہیں کاغذ + تبدیل بدل ڈالنا مطلب - آواز بھری ہوئی
پُرانی ہوا کو نئی ہوا سے بدلنے کی حاجت اسطرح پڑتی جسطرح کاغذ کی وصلی جب
مشق کرتے کرتے بھر کر حروف سے سیاہ ہو جاتی ہے تو لوگ اُسے دھوتے یا بدلتے ہیں
ایضاً ٣ باتیں کرنے کا ہی رواج سوا + ہوتی کاغذ سے احتیاج سوا + رواج
رونق اور قاعدہ و رسم و راہ مطلب - ہمیشہ ہوا کے بدل ڈالنے کی ضرورت
نہایت ہی رہا کرتی - کیونکہ لکھنے سے زیادہ دنیا میں باتیں ہوتی ہیں یعنی تحریر سے
تقریر کا کام بہت رہتا ہے بس اس صورت میں تازگی ہوا کی ضرورت کاغذ سے
بھی زیادہ رہا کرتی ایضاً ٤ یعنی انسان باتیں کتنے ہیں + اکثر

اس سے جو نکلتے رہتے ہین ۔ اکثر زیادہ مطلب ۔ یہ شعر شعر ما قبل کی تصریح ہی
ایضاً ۵ سبکہ ہی خالق و حکیم خدا ۔ بنگلی کا کاغذ لطیف ہوا ۔ خالق پیدا کرنیوالا
حکیم عقلمند و دانا لطیف سبک و صاف مطلب ۔ خدا بڑا دانا و پروردگار ہی کہ
اسنے ہوا کو مثل کاغذ کے بنایا مگر کیسا کاغذ جو نہایت لطیف ہو اور کیسا لطیف
ہو کہ نظر سے دکھائی بھی نہین دیتا اور اسی سبب لطافت کے باتون کا نشان
بھی قائم نہین رہ سکتا ایضاً ۶ جسقدر آدمی ہی کہہ سکتا ۔ ہوتی ہی حامل سخن
وہ ہوا ۔ حامل بوجھ اٹھانے والا شخص مطلب ۔ جو جو باتین لوگ کہتے جاتے ہین
ہوا انہین لیتی جاتی ہی اور رد وہ کرتی ہی جو آیندہ ہی ایضاً اس سے
بنتا ہی گفتگو کا اثر ۔ ہوتی ہی صاف اور خالص تر ۔ گفتگو کا اثر باتون کا
نشان یہان مراد صداے کلام سے ہی ۔ خالص بے میل مطلب ۔ جو ہوا
مین آواز ملتی ہی تو اس سے کلام نکلکر لوگون کے کانون تک پہونچ جاتا ہی
اور پھر ہوا پاک صاف ہوجاتی ہی اور انہین گفتگوے گذشتہ کا اثر باقی
نہین رہتا ایضاً ۸ کہے انسان نا کچھ اور بھی بات ۔ رہے اشتغال
گفتگو و نرات ۔ اشتغال شغل کی جمع اور اسکے معنی بے توجہی مطلب ۔ ہوا جو
ہر وقت باتون کا اثر اپنے جسم سے چھانٹ کر ہلکی ہوجاتی ہی تو اسکی
مراد یہ ہی تاکہ آدمی اور باتین جو کرین تو مین انکو بھی اسی طرح سنکے کانون تک
پہونچا دون اور یہ باتون کا سلسلہ برابر جاری رہے ایضاً ۹ کیا ۔ ایسی
قدرت صانع ۔ نہین ہوتی وہ کہنہ و ضائع ۔ صانع کاریگر یہان مراد خدا سے
ہی ۔ کہنہ پرانی چیز ۔ ضائع مٹ جانے والی شی ۔ صانع و ضائع مین تجنیس
جناس ہی شعر اچھا ہے ۔ دیکھو مطلب ۔ یہ بھی خدا کی عجیب قدرت ہی کہ

ایکحال پر رہتی ہی ہوا ایضاً ۱۰ ہی ہوا ایسی ہی نسیم ہی * بس ہی غیرت کو اور پھ
کافی * ہوا وہ باد جو ہر جگہ بھری ہوئی اور ساکن ہو نسیم آہستہ آہستہ چلنے والی ہوا
بس بہت۔ غیرت کی اصل غیر اور اسکے معنی منفعت پہونچانا اور زمین کا پانی سوکہ
لینا۔ کافی پورا اور تمام ہوے والا کام۔ مطلب۔ جو ہوا ٹھہری ہوئی یا رواں ہو
وہ دونون ایک ہی ہین لوگون کو فائدہ پہونچانے اور زمین کا پانی سوکھنے کے
واسطے دونون کافی ہین ایضاً ۱۱ جو مصالح ہوا نے پاسے ہین * فائدے
جو تجھے سنائے ہین * مصالح مصلحت کی جمع نکو بیان۔ مطلب۔ جو جو مصلحتین ہوا
مین ہین اور اسی ہوا کے بیان مین جو جو مین تجھے اوپر سنا چکا ہون وہ یہ بھی
ہین جو آیندہ بیان کرتا ہون ایضاً ۱۲ اس سے ہو زندگانی ابدان * اس سے
ہو نفع صحت انسان * ابدان بدن کی جمع اور بدن وہ چیز جو ہاتھ سے محسوس
ہوسکے۔ نفع فائدہ۔ مطلب۔ دنیا مین جتنے اجسام ہین ان سبکی زندگی اسی ہوا
کے سبب سے ہی اور انسان کی صحت کا نتیجہ بھی ہوا کی خوبی پر منحصر ہی *
ایضاً ۱۳ ناک سے جوف تن مین جاتی ہی * زندگی اس سبب سے آتی ہی *
جوف ہر چیز کا خلو اسکی ہندی پول۔ جوف تن جسم کی اندرونی سطح جہان دل جگر
انتڑیان عروق وغیرہ قائم ہین۔ مطلب۔ جب ناک کی راہ سے آدمی کی سانس
سینے مین گذرتی ہوئی آنتون اور رگون مین داخل ہوتی ہی تو اس سے آدمی
کی زندگی بڑھتی ہی بقول سعدی۔ ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات ست ایضاً ۱۴
خارج تن مین لگتی ہی یہ اگر * حق مین ابدان کے ہی مصلح تر * خارج نکلنے والی
چیز۔ خارج تن جسم کی بیرونی سطح جیسے کھال وغیرہ۔ مصلح بضم اول وکسر ثالث
درست کرنے والی چیز تر زیادہ۔ مطلب۔ جب باہر کی ہوا بیرونی پوست پر
لگتی ہی تو وہ جسمون کے حق مین نہایت مفید ہی ایضاً ۱۵ جو صدا اسمین ہوتی ہی

[illegible] دور سے حاصل ہو مطلب - جو آواز ہو اسکے جوہر مین داخل
ہوتی ہو وہ بڑی بڑی دور سے اسمین سرایت کرتی ہو شلاً چار کوس پر ایک توپ
دغی اور اسکی آواز یہان تک پہونچی تو گویا چار کوس تک وہ آواز ہوا کے جسم کو
بر لاتی چلی گئی - ایضاً ۱۶ کان کو وہ صدا سناتی ہو ٭ بوے خوش شامے کو
لاتی ہو ٭ شامہ وہ قوت جس سے سونگہ سکین - مطلب - کان تک آواز کو ہوا اور
قوت شامہ تک خوشبو کو ہوا ہی لیجاتی ہو - بوے خوش کا استثنا اسلیے کہ بدبو
سے ہر کوئی بد دماغ ہوکر ناک سکوڑتا ہو اور نہین سونگہتا ایضاً ۱۷ نہین تو
دیکھتا ہے صبح و مسا ٭ جس طرف سے زیادہ آئے ہوا ٭ مسا وقت شام - شام و
صبح کی ہوا موجب تندرستی ہو - مطلب - ذرا غور کرو کہ جس رخ سے صبح یا شام
کو زیادہ ہوا آتی ہو تو وہ کرتی ہو جو آیندہ مذکور ہو - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند
ہو ایضاً ۱۸ فصل جاڑے کی ہو کہ گرمی کی ٭ ہوتی ہو موجب صلاح وہی ٭
موجب سبب - صلاح یہان یعنی صحت و تندرستی - مطلب - کسی فصل مین
جس رخ سے ہوا آتی ہو اسی جانب رہنے سے طبیعت بشاش ہوتی ہو
ایضاً ۱۹ آندھیون کے جو چلتے ہین جھونکے ٭ سب ہوا سے نکلتے ہین
جھونکے ٭ جھونکا ہوا کا تھپیڑا - مطلب - آندھی کا سبب زور شور ہوا ہی کے
باعث سے ہوتا ہو یعنی جب ہوا زیادہ تند چلتی ہو تو اسکا نام آندھی
ہو - ہوا چلنے کی خاص وجہ بخار ہو جب بخارات ہوا کے جسم سے اس
پار ہو جانا چاہتے ہین تو انکے صدمے سے جسم ہوا ہل جاتا ہو اسیکا نام
ہوا چلنا ہو جسقدر بخارات بکثرت و شدت صعود کرتے ہین اسیقدر ہوا
مین زور ہوتا ہو -
صفحہ ۵۵ نسیم کی جان کی ہو آسایش ٭ اس سے انسان کی ہو آسایش ٭

آسایش آسودون کا حاصل مصدر یعنی آرام ۔ مطلب ۔ ہوا کے باعث سے جسمون کو
بھی تازگی حاصل ہوتی ہی اور جان بھی آسایش پاتی ہی اگر ہوا نہ چلے تو غذا ہرگز
ہضم نہ ہو اور خون کبھی رگون مین روان نہو انسان گھٹ کر مر جائین ایضاً ۲
ہر جگہ سے یہ ابر لاتی ہی ٭ ابر کو ابر سے ملاتی ہی ٭ ابر بادل ۔ مطلب ۔ ہوا کی
جنبش سے بادل کے ٹکڑے پتنگ کی طرح اڑتے ہوئے ایک جگہ سے دوسری
جگہ جاتے ہین اور اکثر چھوٹے چھوٹے ابر کے ٹکڑون کو ہوا اکٹھا کر دیتی ہی اور
پھر وہ سب ایک ڈال ہو کر گھٹا ٹوپ بادل ہو جاتا ہی ایضاً ۳ ربط
پاتا ہی ابر باہم جو ٭ گھیر لیتا ہی سارے عالم کو ٭ ربط ملاپ باہم آپس مین ۔
عالم جہان ۔ اس شعر مین صنعت ذوالقافیتین ہی شعر ۵ صفحہ ۱۴۲ ۔ دیکھو مطلب ۔
جیسا اوپر بیان ہوا اسیطرح ابر کے ٹکڑے ملتے جاتے تمام آسمان پر ایک ابر
چھا جاتا ہی اور دور دور تک پھیل جاتا ہی ایضاً ۴ ابر سے مینھ جو ہی برس
چکتا ٭ کرتی ہی ٹکڑے ابر کے پیدا ٭ مینھ برستا ہوا پانی ۔ مطلب ۔ جب پانی
برس کر نکل جاتا ہی تو پھر ہوا اس گھٹا ٹوپ بادل کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے علیحدہ علیحدہ
اڑا دیتی ہی اور مطلع صاف ہو جاتا ہی ایضاً ۵ پھلتے ہین سب درخت
اکبارگی ٭ کشتیان اس سے ہوتی ہین جاری ٭ اکبارگی دفعۃً بار کے
معنی پھل کے بھی ہین بدین سبب اس لفظ مین ایہام ہی شعر ۲ صفحہ ۰ ۔ دیکھو ۔
کشتی بعضون نے اسمین کاف فارسی بتایا ہی منسوب بگشت یعنی پھرنے والی
چیز اور غیاث الدین کی تحقیق سے اسمین کاف عربی اور یائے نسبت مہملہ ہی کشتن سے
منسوب ۔ کشتی ہندی زبان بہرصورت اسے ناؤ بھی کہتے ہین ۔ جاری بہنے والی
چیز ۔ مطلب ۔ ہوا کے باعث سے سب درخت پھلتے ہین اور ہوا ہی کے
سبب سے بادبان والی کشتیان پانی مین چلتی ہین ایضاً ۶ اُس سے

ہوتا ہی لطف ذوق طعام ٭ پختہ ہوتے ہین اس سے میوۂ خام ٭ لطف مراد ہی یعنی
کیفیت - ذوق مزہ - طعام کھانا - پختہ ہونا پکنا - خام کچا جیسے - مطلب - اگر ہوا
نہ چلے تو کھانا سڑ اور بگڑ کر بدذائقہ ہو اور پھل پھلاری کی رطوبات بہت خشک
نہون اور میوے ہرگز نہ پکین ایضاً خنکی پانیون مین لاتی ہی ٭ آتش مردہ
کو جلاتی ہی ٭ خشک بھی کرتی ہین کما قال السعدی ع تر و خشک در دم [illegible]
[جیسا سعدی نے کہا ہی]
اسکے معنی سرد خنک ہین یا ہے نسبتی ملکہ خنکی تنہا معنی سردی آتش مردہ
بجھی ہوئی آگ - یہان جلانا بفتح جیم بمعنی سوختن نہ پڑھنا چاہیے ہر چند کہ معنی
جم جائینگے مگر لفظ (مردہ) بیگانہ ہو جائیگا لہذا جلانا بکسر جیم بمعنی زندہ کردن آتا
ہی یعنی آگ دہکانا اور بھڑکانا - مطلب - ہوا ہی کے سبب سے پانی ٹھنڈا
ہو جاتا ہی اور ہوا ہی کے سبب سے بجھی ہوئی آگ دہک اٹھتی ہی تم نہین
دیکھتے کہ جب مشعل گل ہو جاتی ہی تو مشعلچی منہ سے پھونک کر روشن کر لیتے ہین
منہ کی پھونک جسکو فارسی دم ہی آخر ہوا ہی تو ہی ایضاً نہین رہتی
تری کسی بر ہین ٭ خشک کرتی ہی کپڑے دم بھر ہین ٭ تری گیلا ہونا - بر وہ
زمین جہان پانی نہو - دم بھر اصطلاح بمعنی فوراً - مطلب - ہوا چلنے کے
سبب سے زمین خشک ہو جاتی ہی اور اس سے کھیتی وغیرہ کا بڑا مطلب
نکلتا ہی اور ہوا ہی سے گیلے کپڑے سوکھ جاتے ہین تا کہ آدمی بخوبی صاف
کپڑے پہن سکے ایضاً یہ ہی کہنے سے حاصل مطلب ٭ جیتی ہین اس
ہوا سے چیزین سب ٭ حاصل مطلب بات کا نتیجہ - مطلب - خلاصہ و نتیجہ کلام
یہ ہی کہ ہوا سے سب چیزین زندہ ہوتی ہین ایضاً جو ہوا کو خدا نہ کرتا
خلق ٭ یعنی خالق ہوا نہ کرتا خلق ٭ خلق کرنا پیدا کرنا - خالق پیدا
کرنیوالا - دونون مصرعے بمعنی واحد ہین - مطلب - اگر خدا ہوا کو نہ پیدا کرتا

تو وہ ہوتا جو آگے شعر مین ہو ایضاً ۱۱ تازگی جسم و جان مین کب آتی + گھانس
کنبھلاتی خلق مرجاتی + تازگی نیا ہونا اور طراوت مطلب - اگر ہوا نہوتی تو سب
بدن لاغر ہوجاتے اور تمام جانین ضعیف ہوجاتین نباتات ہرے نہوتے حیوانات
کیا کہاتے بہوکون مرجاتے ایضاً ۱۲ سب یہ بے آب و تاب ہوجاتین +
ساری چیزین خراب ہوجاتین + آب و تاب رونق - ہوجاتین صیغہ جمع مونث
غائب ماضی تمنائی مجہول مثبت مطلب - اگر ہوا نہ خلق ہوتی تو جتنی چیزین
اوپر بیان ہوئی ہین سب بے رونق ہوکر خاک مین ملجاتین ایضاً ۱۳ مین ایک
فارسی دان سے کہا کہ اب مجھکو + ہوئی ہو بندش اشعار فرس ذہن نشین +
مین کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور ٹکسال باہر - فارسی دان زبان فارسی
جاننے والا - بندش نشست الفاظ - فرس بضم اول ملک فارس کے رہنے والے
لوگ - ذہن نشین ہونا سمجھ مین آنا مطلب - مین نے ایک فارسی دان سے
کہا کہ اب اہل فارس کی بندش میری سمجھ مین آگئی ہو یعنی مین فارسی شعر
کہنے لگا ہون ایضاً ۱۴ جو آپ کیجیے اصلاح شعر کی میرے + نیا سیے غلطی
تو محاورہ مین کہین + اصلاح درست کرنا - غلط تحریر و تقریر مین خطا کرنا اسکی
دو قسمین ہین اول (غلط عام) کسیقدر سمجھ دار لوگون کا خطا کرنا اور بعضون
کے نزدیک جائز ہو مگر اسکا ترک اولی ہو - دوم (غلط عوام) تحریر و تقریر مین وہ
خطا کرنا جو کبھی کسی ثقہ متکلم نے نہ کہا ہو جیسے لفظ قالب سعدی نے بکسر لام
کہہ لیا ہر چند کہ بفتح لام صحیح ہو پس سعدی کا کہنا گویا غلط عام ہو یا جیسے آفتابہ
کو افتابہ بے مد کہنا یہ غلط عوام ہو کیونکہ کسی مستند کی زبان سے نہین سنا گیا
غلط عوام ہرگز جائز نہین - محاورہ اسکے لغوی معنی باہم کلام کرنا و جواب دہی
کرنا اور اصطلاحاً وہ کلمہ یا کلام جو چند ثقات نے اکٹھا ہو کر کسی معنی کے واسطے

اُسے موضوع کر لیا ہو خواہ وہ اُس معنی پر ہو یا نہو جیسے حیوان سے کُل جاندار مقصود ہین اور محاورے مین غیر ذوی العقول کو حیوان کہتے ہین اور ذوی العقول کو انسان مطلب۔ اگر میرے شعر مین آپ اصلاح دین تو فارسی محاورے سب صحیح پائین مین ایسا عمدہ کہتا ہون **ایضاً ۱۵** ہو اور زیر فلک ذات میرزا فاخر + سلامت آنکو رکھے حق یہان بروے زمین + زیر فلک سے مراد عالم ذرات یعنی ہستی وشہرت۔ میرزا فاخر مکین ایک ولایتی شاعر کا نام۔ حق خدا۔ روے زمین زمین کا اوپری پرت اُس سے بھی تمام دنیا غرض ہے۔ روے زمین اور زیر فلک مین صنعت تضاد ہے شعر ۴ صفحہ ۵۔ دیکھو۔ مطلب۔ اگرچہ میرزا فاخر ابھی زندہ موجود ہین اور خدا اُنکو ہندوستان مین قائم رکھے لیکن اُنسے اصلاح لینے مین وہ نقصان ہے جو آیندہ بیان ہے **ایضاً ۱۶** سو کب اُنھون کو ہے اصلاح کا سیکے دماغ + قبول کب کرے اُنکی متانت وتمکین + اُنھون محاورہ قدیم یہان پر اب آن بولتے ہین۔ دماغ مراد ہی معنی توجہ وخیال۔ متانت استواری ذہن۔ تمکین بزرگ بنے بیٹھے رہنا۔ متانت وتمکین سے مراد یہان کم توجہی وغرور مطلب۔ اگر کوئی میرزا فاخر سے شعر مین اصلاح لیا چاہے تو کم توجہی وغرور سے وہ اصلاح دینا قبول نہین کرتے لہذا آپ ہی اصلاح دینا قبول فرمالیجیے **ایضاً ۱۷** کہا یہ بعد تامل کہ دون جواب تجھے + جو میری بات کا ہی یار تجھکو ہووے یقین + تامل سوچ کرنا مطلب۔ اُس فارسی دان نے سوچ بچار کر جواب دیا کہ اگر میری بات کا تمکو یقین ہو تو سنو **ایضاً ۱۸** جو چاہے یہ کہ کہے ہند کا زبان دان شعر + تو بہتر اُسکے لیے ریختی کا ہے آئین + ہند بمعنی سیاہ اور ہندوستان۔ زبان دان شاعر۔ ریختہ زبان اُردو۔ آئین طریقہ ودستور مطلب۔ اگر ہندی نژاد شاعر شعر کہا چاہے تو اُسکو اُردو ہی

کہنا مناسب ہی -

صفحہ ۹۵ - وگرنہ کہکے وہ کیون شعر فارسی ناحق + ہمیشہ فارسی دان کا ہو مورد نفرین + ناحق بیفائدہ - مورد جس مقام پر کوئی چیز وارد ہو - نفرین کی ہندی پھٹکار بکسر اول ہی مطلب - ہندوستانی آدمی فارسی شعر کہکر فارسی لوگون کی لعنت ملامت کیون سہے وہ اُردو ہی شعر کیون نہ کہے ایضاً ۲ کوئی زبان ہو لازم ہی خوبی مضمون زبان فرس پر کچھ منحصر سخن تو نہین + زبان بولی - خوبی مضمون عمدگی معنی - زبان فرس فارسیون کی زبان منحصر گھیرا ہوا یہان موقوف کے محل پر ہی سخن یہان کلام موزون سے غرض ہی مطلب - چاہے کسی زبان مین شعر کہے مضمون کا عمدہ ہونا شرط ہی یہ کچھ ضرور نہین کہ جب فارسی زبان ہو جبھی انسان شعر کہہ سکتا ہی استغفر اللہ ایضاً ۳ اگر فہیم ہی تو چشم دل سے کر تو نظر + زبان کا مرتبہ سعدی سے لیکے تا بہ حزین + فہیم سمجھدار چشم دل استعارہ یعنی دل - نظر غور و تامل - مرتبہ درجہ و عزت - تا بہ حزین یعنی حزین شاعر تک مطلب - اگر تو عقلمند ہی تو سعدی کے زمانے سے لیکر حزین اصفہانی کے وقت تک زبان فارسی کے رتبے کو دل سے خیال کر کہ یہ زبان کہان سے کہان تک پہونچی اور کیا سے کیا ہوگئی اس مابین مین کیسے کیسے عمدہ فارسی شاعر پیدا ہوئے جنھون نے فارسی زبان کو کیسا چمکا دیا ایضاً ۴ کہان تک اُنکی زبان تو درست بولیگا + زبان اپنی مین تو باندھ معنی رنگین + معنی باندھنا شعر کہنا معنی رنگین وہ معنی شعر جسے سنکر طبیعت شگفتہ ہو جائے (زبان اپنی مین) محاورۂ قدیم اسمین تعقید ہی شعر ۱۶ صفحہ ۱۵ - دیکھو مطلب - تو ہر چند مشق کرے مگر ٹھیک ٹھیک ولایتیون کے محاورے بولنا معلوم پھر اپنی اُردو زبان مین عمدہ مضامین کیون نہین باندھتا ایضاً ۵ دیار ہند مین دو چار ایسے ہو گذرے + جنھون نے

بازرکھنا مضحکہ سے اپنے تئین + دیار بفتح اول یعنی احاطہ گرد و اگرد یہ جمع دیر کی ہی مراد ہی معنی اطراف - بازرکھنا بچا جانا - مضحکہ مسخرا پن - تئین محاورہ قدیم زبان کا بولتے ہین مطلب - ہند مین دو چار ہی شاعر البتہ ایسے گذر گئے ہین جنپر کسی ولایتی نے خندہ زنی نہ کی **ایضاً** چنانچہ خسرو و فیضی و آرزو سے و فقیر + سخن انھون کا مغل کے ہی قابل تحسین + چنانچہ جیسے کہ - مغل باشندگان تاتار ایران مگر کل اہل فارس و تاتار سے غرض ہی - قابل لائق تحسین واہ واہ اور تعریف مطلب - جنپر کوئی ولایتی نہین ہنسا وہ یہی تین چار ہند کے شاعر ہین جیسے خسرو دہلوی فیضی اکبرآبادی خان آرزو اکبرآبادی شمس الدین فقیر دہلوی بلکہ انکے کلام پر مغلون نے واہ واہ کی ہی **ایضاً** سوا ے انکے کوئی اور بھی ہو پر شاعر + سوا ہند مین وہ ہی ہین بامزہ نمکین + مصرع اول مین عیب تضمین ہی شعر ہوا صفحہ ۔ دیکھو - سوا دکی ہندی ڈانڈا - بامزہ قابل پسند - نمکین شور جنپر مراد ہی معنی شوخ و چرب و تیز مطلب - ان چاروں کے سوا سے اگر کوئی اور بھی ہو تو شاید ہو مگر میرے نزدیک ہندوستان مین وہی شاعر خوش گو گذرے ہین جنکا ذکر شعر صدر مین ہو چکا پھر تم کیا فارسی شعر کہوگے **ایضاً** ہی چرخ جیسے ابلق ایام پر سوار + رکھتا نہین ہی دست عنان کا بیک قرار + چرخ گھومنے والی چیز مراد ہی معنی آسمان - ابلق چتلا - ابلق ایام شب و روز مراد ہی معنی زمانہ - دست عنان وہ ہاتھ جسمین گھوڑے کی باگ رہے بیک قرار ایک قیام پر مطلب - جب سے آسمان کی گردش کے سبب سے شب و روز ہوتا ہی یعنی دنیا پیدا ہوئی ہی جبھی سے آسمان اُس زمانے کی باگ ایک طریقے پر نہین رکھتا کبھی کسیطرف موڑ دیتا ہی اور کبھی کسی طرف یعنی کبھی کسیکا زمانہ اچھا ہوتا ہی اور کبھی کسیکا زمانہ موافق -

ایضاً ۹ انکے طویلے بیچ کئی دن کی بات ہی ✤ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار ✤
طویلہ وہ مقام جہان گھوڑے بندھین یہ لفظ طویل سے مشتق ہی چونکہ بہت گھوڑے
باندھنے کے واسطے یہ مکان طویل یعنی لانبا و درتک بنایا جاتا ہی اسواسطے طویلہ نام
ہوا اور دکھن مین طویلے کو پایگاہ بولتے ہین ۔طویلے بیچ ٹکسال باہر اب طویلے
مین بولتے ہین ۔کئی دن کی بات ہی اصطلاح یعنی تھوڑا زمانہ گذرا ہی ۔عراقی
اسپ ترکی ۔عربی اسپ تازی ۔شمار گنتی ۔مطلب ۔تھوڑے دن گذرے ہین
کہ جو لوگ امیر تھے اور انکے اصطبل مین ترکی و تازی گھوڑے بہت تھے انکا وہ حال
ہوا جو شعر آیندہ مین ہی ایضاً ۱۰ اب دیکھتا ہون مین یہ زمانے کی
خوبیان ✤ موچی سے کفش پا کو گنٹھاتے ہین وہ اودھار ✤ زمانہ یہان گردش فلک
سے مراد ہی ۔خوبیان یہان بر سبیل طنز ہو یعنی برائیان ۔موچی زری کا جوتا
بنانے والا ۔کفش پاپوش پاؤن کی جوتی ۔مطلب ۔مین زمانے کی برائیان یہ
دیکھ رہا ہون کہ جن امیرون کے دروازے گھوڑے جھوم رہے تھے وہ اب ایسے
کنگال ہوگئے کہ جوتیون مین پیوند لگا لگا کر پہنتے ہین بلکہ جوتیون کی گنٹھائی بھی
نصیب نہین ہوتی ایضاً ۱۱ تنہا وے نہ دہر سے عالم خراب ہی ✤ خست
نے اکثرون سے اٹھایا ہی ننگ و عار ✤ تنہا اکیلا اور فقط ۔وے لیکن ۔دہر
زمانہ یہان گردش فلکی سے مراد ہی ۔عالم جہان ۔خست کنجوسی ۔ننگ و عار
شرم ۔مطلب ۔فقط کچھ گردش آسمانی ہی کے سبب سے یہ افلاس انہیر
نہین چھایا بلکہ لوگ نہایت بخیل اور کنجوس ہوگئے ہین اور تمام شرم و لحاظ
جاتا رہا اس سبب سے بھی عالم تباہ ہی ایضاً ۱۲ پہنچنگے چنانچہ ایک ہمارے
بھی مہربان ✤ یاوے سزا جو انکا کوئی نام لے نہار ✤ ہین حرف ربط کوئی
فعل نہین جو اس سے مستقبل بن سکے پس پہنچنگے کے مقام پر فقط ہین کافی

اور ہینگے غلط - مہربان دوست - نہار کی فارسی ناہار ہی یعنی رہٹ کا باسی منھ = لوگ بے بچہ کہ ایسے بخیل کا نام منھ سے نکالنا منحوس جانتے ہین - یہ شعر گریز کا ہی شعر ۹ صفحہ ۱۲ - دیکھو مطلب - اُن خسیس بے شرمون مین ایک ہمارے بھی دوست ہین اگر سویرے سویرے کوئی اُنکا نام لے تو دن بھر کھانا نصیب نہو **ایضاً ۱۳** نوکر ہین ہو سو روپے کے دنائت کی - راہ سے + گھوڑا رکھے ہین ایک سو آشنا ذلیل و خوار دنائت بکسر اول و فتح ہمزہ یعنی حرف چہارم بر وزن اطاعت کمینگی اور کنجوسی اور پست ہمتی - راہ مرادی معنی وجہ و سبب - رکھے ہین ٹکسال باہر رکھتے ہین صحیح - ذلیل حقیر و تباہ - خوار ناتوان و خراب مطلب - میرے وہ دوست اگرچہ سو روپیہ ماہواری پاتے ہین لیکن بخل اور کم حوصلگی کے سبب سے ایک ہی گھوڑا اُنکے پاس ہی وہ بھی ایسا کمبخت اور دُبلا جیسا آگے بیان ہوا **ایضاً ۱۴** ز دانہ و نہ کاہ نہ تیمار نہ سئیس + رکھتا ہو جیسے اسپ گلی طفل شیر خوار + کاہ گھاس تیمار بیمار کی خدمت کرنا یہان گھوڑے کی خبر گیری سے مراد ہی - اسپ گھوڑا - گلی مٹی کی چیز - طفل شیر خوار دودھ پیتا ہوا لڑکا یہان کمسن سے مراد ہی مطلب جیسے مٹی کا گھوڑا لڑکون کا کھلونا کہ اُسکو دانہ چارا خدمت سائیس کچھ درکار نہین ہوتا اسیطرح وہ بخیل اپنے گھوڑے سے پیش آتا ہی **ایضاً ۱۵** ناطاقتی ہین اُسکی کہانتک بیان کرون + فاقون کا اُسکے اب مین کہان تک کرون شمار + ناطاقتی ضعف - فاقہ کی ہندی اُپاس - شمار کرنا گننا مرادی معنی بیان کرنا مطلب - اُسکے ضعف کا حال تمسے کیا کہون اور اُسکے فاقے کہان تک گنون اتنے دیے گئے ہین کہ مراتب اعداد سے وہ فاقے باہر ہین **ایضاً ۱۶** مانند نقش نعل زمین سے بجز فنا + ہرگز نہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایکبار + نقش وہ نشان جو کسی چیز مین یا کسی شے سے اُبھر آوے -

نعل لوہے کی ہلالی شکل جو گھوڑے کی ٹاپون مین لگائے جاتے ہین - بجز سوائے - فنا ہلنا اور مرنا - مطلب جب گھوڑے کے نعل کا نشان خاک سے اٹھاؤ تو خاک ہاتھ مین آجاتی ہی اور وہ نقش مٹ جاتا ہی اور زمین سے نہین اٹھتا اسیطرح وہ گھوڑا بیٹھکے بے مرے اور مٹے نہین اٹھتا جب بیٹھا تو مرہی جاتا ہی **ایضاً ۱۷** اس مرتبہ کو بھوک سے پہونچا ہی اسکا حال + کرتا ہی اب اسکا جو بازار مین گذار + مرتبہ مرادی معنی حد و درجہ - اب سوار - گذار سیر او نجانا - مطلب - بھوک سے اس گھوڑے کا حال پتلا ہو کر اس حد کو پہونچ گیا ہی کہ اگر اسپر سوار ہو کر بازار مین جاؤ تو وہ ہوتا ہی جو آیندہ مذکور ہی **ایضاً ۱۸** قصاب پوچھتا ہی مجھے کب کروگے یا د + امیدوار ہم بھی ہین کہتے ہین یون چمار + قصاب گوشت بنانے او بیچنے والا - چمار چمڑے کا کام کرنے والا - مطلب - بازار مین ایک طرف قصاب کہتا ہی کہ یہ گھوڑا ہمین کب دیجیے گا تا کہ ذبح کر کے بیچ لین اور ایک طرف چمار اپنی مانگتے ہین کہ یہ گھوڑا اب مریگا کھال کے امیدوار ہم بھی ہین -

صفحہ ۷ ۵ جبدن سے اس قصائی کے کھونٹے بندھا ہی وہ + گذرے ہی اس نمط سے ہر لیل و ہر نہار + قصائی گوشت کا بیچنے والا محاورہ بجائے بیرحم و ظالم مستعمل ہی قصائی کے کھونٹے بندھنا کسی بیرحم ظالم سے پالا پڑنا - گذرے ہی ٹکسال باہر گذرتا ہی بولنا درست غلط دستور - لیل رات - نہار روز - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی - قصائی سے یہان وہی صاحب مقصود ہین جنکے گھوڑے کی ہجو ہو رہی ہی - مطلب - جبسے وہ گھوڑا اس ظالم کے پنجے مین پھنسا ہی تب سے اسکی زندگی اس طرح کٹتی ہی جیسا آیندہ بیان ہی **ایضاً ۲** ہر رات اخترون کے تئین دانہ بوجھکر + دیکھے ہی آسمان کی طرف ہو کے بیقرار + اختر ستارہ - کے تئین خلاف محاورہ حال

اب اُس مقام پر ذکور بولتے ہین ۔ بوجھکر قدیم محاورہ اب جانکر کہتے ہین ۔ دیکھے ہو
ناجائز دیکھتا ہو جائز ۔ مطلب ۔ رات گھوڑے پر اس طرح گذرتی ہو کہ ستارون کو
دانہ سمجھکر آسمان کی طرف بیقرار ہوکر تکا کرتا ہو ۔ یہان اختر کو دانے سے تشبیہ ہو
ایضاً ۳ خط شعاع کو وہ سمجھ دستۂ گیاہ ٭ ہر دم زمین پہ آپ کو ٹیکے ہو یا ٹپکے
خط شعاع سورج کی کرن سمجھ کے بعد ذکر مقدر ہو اور یہ بھی اسکے قدیم ۔
دستۂ گیاہ گھانس کا پولا یہان خط شعاع کو دستۂ گیاہ سے تشبیہ کامل ہو
ٹپکے ہو ٹکسال باہر ٹپکتا ہو چاہیے ۔ مطلب ۔ دن اُس گھوڑے کو اسطرح
کٹتا ہو کہ سورج کی کرنون کو گھانس کا پولا جانکر شاک بے گیاہی سے زمین
پر اپنے کو دے دے ٹپکتا ہو **ایضاً ۴** تنکا اگر کہین پڑا دیکھے ہو گھانس کا
چگنے کو آنکھین موند کے دیتا ہو منہ پسار ۔ ٭ چگنا طائر کا دانہ کھاتا اور چرند کا
تھوڑا تھوڑا کرکے چار اچرنا ۔ موندنا بند کرنا کے محل پر محاورہ قدیم ۔ مطلب ۔
وہ گھوڑا تنکے دیکھکر چگنے کے واسطے منہ پھیلا کر رہجاتا ہو اور ضعف کے سبب
تنکا بھی نہین اُٹھا سکتا ہو **ایضاً ۵** دیکھے ہو جب وہ توبڑہ و تھان
کی طرف ٭ کھودے ہو اپنے سم سے کنوئین ٹاپین مار مار ٭ دیکھے ہو
ٹکسال باہر دیکھتا ہو درست ۔ تھان وہ مقام جہان ایک گھوڑا بندھے
شاید اسکی اصل ستھان ہو جسکے معنی جگہ ۔ کھودے ہو ناجائز کھودتا ہو جائز ۔
سم جانور کا وہ تلوا جو کہین سے پھٹا نہو ۔ مار مار یعنی مار مار کر ۔ مطلب ۔
جب توبڑہ اور تھان کو دیکھتا ہو تو مارے بھوک کے ٹاپون سے تمام تھان
مین گہرے گڑھے ڈالتا ہو ۔ یہ بھوکے گھوڑے کی علامت ہو ایک ناتوان
گھوڑے کی ٹاپون مین اسقدر طاقت بیان کرنا کہ جس سے کنوئین کھد جائین
اُستادی کے خلاف ہو **ایضاً ۶** ہو اس قدر ضعیف کہ

آڑ جاتے باد سے پٹھین گر اُسکے تھان کی ہووین نہ استوار ۔ ضعیف یہان لاغر کی
معنی دبلا ۔ باد ہوا ۔ استوار مضبوط مطلب ۔ اگر اُس گھوڑے کی تھان کی پٹھین
مضبوط نہ گٹھی ہون تو یقین ہی کہ ہوا اُسے اڑا لیجائے وہ ایسا دبلا اور خشک
ہو رہا ہی **ایضاً** ؎ استخوان نہ گوشت نہ کچھ اُسکے پیٹ مین ۔ دھونکے ہی
دم کو اپنے کہ جیون کھال کو لہار ۔ استخوان ہڈی دھونکے ہی نکال
باہر دھونکتا ہی صحیح ۔ دھونکنا کسی چیز سے جلد جلد آگ کو ہوا دینا ۔ کھال سے
مراد یہان وہ چمڑا جس سے لہار آگ کو دھونکتے ہین مطلب ۔ لہار کی
دھونکنی مین کھال کے سوا اور کچھ نہین ہوتا اور سوا دم کے اُسمین اور
کچھ نہین اسیطرح یہ گھوڑا ہی کہ پیٹ خالی ہڈی گوشت ندارد چمڑا ہی جسد ا
خالی ہانپ رہا ہی **ایضاً** ؎ پیدا ہوئی ہی تس پہ اگن باد اسقدر ۔ ہرگز
دروغ اسکو تو مت جان زینہار ۔ تس غلط الحال جس صحیح ۔ اگن باد
گھوڑے کو ایک عارضہ ہو جاتا ہی جسوقت کھریرا کرتے ہین یا جب گھوڑا ہانپنے لگتا
تو اُسکے بدن سے چنگاریان نکلتی ہین یہ عارضہ دل کو نہین معلوم ہوتا
اور گرمی کی علامت ہی ۔ دروغ جھوٹ ۔ زینہار ہرگز مطلب ۔ وہ
گھوڑا لاغری سے لہار کی دھونکنی بنگیا ہی اُسپر یہ طرہ کہ اگن باد پیدا
ہوئی ہی تم یقین جانو کہ ایسی اگن باد ہی جیسا آیندہ مذکور ہی ۔ یہ شعر
اپنے مابعد سے قطعہ بند ہی **ایضاً** ؎ گذرے وہ جس طرف تو کبھو اُس طرف
نسیم ۔ باد سموم ہووے وہین گر کرے گذار ۔ نسیم باد نرم و سرد و خوشبو
باد سموم کی ہندی لو مطلب ۔ وہ گھوڑا جس کوچے مین ہو کر نکل جاوے اور
پھر وہان ہوا سرد بھی آئے تو اُسکی اگن باد کے اثر سے لو بنجاوے اُس
کمبخت خارشتی گھوڑے مین اسقدر تعفن اور حرارت ہی **ایضاً** ؎ سمجھا نہ جاوے

یہ کہ وہ ابلق ہی یا سمند رنگ ٭ خارشت سے زبسکہ ہی مجروح بیشمار ٭ ابلق دو رنگ
سمند رنگ وہ گھوڑا کہ جسکا تن سرخ ہو یعنی یال گردن پر کے بال اور دم سب
سرخ رنگ ہو۔ خارشت اسکی تاے فوقانی محل تامل کیونکہ خار جینیدن امر
خاریدن کا اسمین شین معجمہ لگاکر فقط خارش ہو سکتا ہی شاید کثرت استعمال
سے اسمین تاے فوقانی بڑھگئی یہ لفظ غلط العام ہی غلط العوام نہین مشہور ہوا۔
صفحہ ۵۵۔ دیکھو۔ جناب مولانا و استادنا مرزا غالب صاحب قدس سرہ کا
یہی عقیدہ اس لفظ مین تھا استعمال ثقات مین برابر یہ لفظ بتاے فوقانی آیا ہی
جیسے خارشتی کتے کی جگہ خارشی کتا ہرگز نہ کہینگے الغرض اسکی ہندی کھاج ہی
مجروح زخمی بیشمار نہایت مطلب۔ وہ گھوڑا خارشت سے اسقدر زخمی ہی کہ
ایک بال نہین رہا کوئی بال ہی جب نہو تو کیونکر پہچان ملے کہ وہ ابلق تھا یا
سمند رنگ۔ ظاہر ہی کہ خارشتی گھوڑے کے سب رونگٹے اور بال گر جاتے ہین جب
خارشت کی کثرت ہوتی ہی تو چمڑا ہی چمڑا دکھائی دیتا ہی اور کوئی اصلی رنگ
پہچانا نہین جاتا ایضاً ہر زخم پر زبسکہ بھنکتی ہین مکھیان ٭ کہتے ہین
اُسکے رنگ کو مگسی اس اعتبار ٭ زبس بہت مکھیون کا بھنکنا بہت مکھیان
اکٹھا ہو کر انکا بولنا اور کبھی گندہ ہونے کے محل پر یہ محاورہ آتا ہی مگسی بفتحتین
چاہیے جو گھوڑا پہلے سبزہ ہوتا ہی وہ آخر کو سمند ہو جاتا ہی یعنی بال اور کھال
مائل بسرخی پھر بڑھاپے مین نہایت بدرنگ ہو جاتا ہی تمام بدن پر
ایسی سیاہ چتیان پڑ جاتی ہین کہ دور سے نری مکھیان سی اُسپر بیٹھی ہوئی
معلوم ہوتی ہین اسی اخیر رنگت کا نام مگسی ہی۔ مگر شاعر کی غرض یہان
نہ ہی کہ مطلب۔ یہ گھوڑا در اصل مگسی نہین لیکن مکھیان بھنکنے کے سبب سے
اُسکا نام مگسی پڑگیا ہی۔ یہان مگسی ہونے سے کثرت زخم خارشت

مقصود ہی - اس اعتبار یعنی اس اعتبار سے **ایضاً ۱۲** یہ حال اسکا دیکھ غرض یہانتک ہی خلق + چنگل سے موذی کے تو چھڑا اسکو کردگار + دیکھ کے یہ جو بچا ورہ حال اکرم اور چاہیے - کہے ہی غلط کہتی ہو درست - خلق خلقت چنگل بفتح اول پنجہ - موذی ایذا یعنی تکلیف دینے والا یعنی ظالم - کردگار خدا - مطلب - گھوڑے کا یہ حال دیکھکر خلق اللہ کو ترس آتا ہی اور سب دعائین مانگتے ہین کہ خداوندا اس موذی کے پنجے سے گھوڑا چھوٹ جائے جیسا آئندہ بیان ہی **ایضاً ۱۳** لیجاوے چور یا مرے یا ہو کہین یہ گم + ان تین بات سے کوئی بھی ہو وے آشکار + گم کھو جانا - آشکار ظاہر - مطلب - یارب اسے چور لیجائے یا یہ گھوڑا مرجائے یا اس ظالم کے پاس سے کھو جائے ہماری ان تین دعاؤن سے کوئی دعا تو قبول ہو **ایضاً ۱۴** تنہا نہ اسکے غم سے ہی دلتنگ تنگ زین + خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھو تو ہی فگار + تنہا صرف - دل تنگ آزردہ خاطر - تنگ زین وہ کپڑا یا تسمہ جس سے زین کھینچتے ہین خوے پسینا - خوگیر اسم فاعل سماعی پسینا جذب کرنے والا - اصطلاحاً اس نمدے کو کہتے ہین جو زین کے نیچے پسینا سوکنے کے واسطے گھوڑے کی پیٹھ پر ڈال دیتے ہان اسمین دو قاشین ہوتی ہین بیچ مین تین مقام پر ایک ایک علاقہ لگا کر سی دیتے ہین اسکے سبب سے وہ خوگیر دو چھپرے کی طرح گھوڑے کی پشت پر دھرا رہتا ہی پس خوگیر کے دونون قاشون کے درمیان جو درز ہوتی ہی اسکو شاعر فگار یعنی زخم سینہ سے تشبیہ دیتا ہی - سینہ فگار ہونا مصیبت پڑنا اور نہایت مغموم ہونا - مطلب - فقط گھوڑے کا تنگ کچھ غم اسپ سے دل تنگ نہین ہو رہا ہی بلکہ خوگیر کے سینے مین بھی اس غم کا اثر پہونچکر زخم پڑگیا ہی **ایضاً ۱۵** القصہ ایک دن تو یہ کام تھا ضرور + ...

آیا یہ دل مین جانئے گھوڑے پہ ہو سوار ÷ القصہ قصہ کوتاہ و مختصر - ہو سوار یعنی سوار
ہوکر یہ مطلب - قصہ مختصر یہ ہی کہ ایک دن مجھے ضرورت پڑی مین سوچا کہ اسپر سوار
ہوکر جاؤن ایضاً ۱۶ رہتے تھے گھر کے پاس قصار اور وہ آشنا ÷ مشہور تھا
بھون کے وہ اسپ نابکار ÷ قصار اتفاقاً - آشنا دوست - کنے کے معنی
پاس یہ دکن کی بولی ہی - نابکار مین باے موحدہ ہی کام مین نہ آنے والا
یعنی نکما اصطلاحاً یعنی نالایق یہ اسم صفت ہی مطلب - اتفاقاً وہ دوست
جنکا وہ کمبخت گھوڑا مشہور تھا میرے پڑوسی تھے پھر خدا کا کرنا وہ ہوتا ہی
جو آینده مذکور ہی ایضاً ۱۷ خدمت مین انکے مین نے کیا جا یہ التماس ÷
گھوڑا مجھے سواری کو اپنا دو مستعار ÷ التماس عرض کرنا مستعار
منگنی مانگی ہوئی چیز مطلب - مین نے ان آشنا سے جاکر کہا کہ اپنا گھوڑا
مجھے مانگے دو مین اسپر سوار ہوکر کہین جاؤنگا ایضاً ۱۸ فرمایا تب
انھون نے کہ اے مہربان من ÷ ایسے ہزار گھوڑے کرون تجھ مین نثار ÷
مہربان من میرے دوست - نثار قربان ہونا - مطلب - دوست نے جواب
دیا کہ اگر ایسے ہزار گھوڑے ہون تو تجھ پر نثار مگر وہ بات ہی جو آینده
شعر مین ہی ایضاً ۱۹ لیکن کسیکے چڑھنے کے لایق نہین یہ اسپ ÷ یہ واقعی
ہی اسکو نہ جانو گے انکسار ÷ اسپ گھوڑا - واقعی ٹھیک ٹھیک - انکسار نہایت
عاجزی سے بات کہنا مطلب - مین ازروے انکسار بات نہین
بناتا ہون بلکہ ٹھیک ٹھیک یہ امر ہی کہ وہ نالایق گھوڑا کسی کے چڑھنے
کے لایق نہین -

صفحہ ۵ صورت کو جسکی دیکھتا ہی گورخر کو ننگ ÷ سیرت سے جسکے ننگ ہی
سگ خشمگین کو عار ÷ گورخر باضافت مقلوب خر وحشی مشہور ہی کہ گھوڑے اور

گرگٹ سے مشابہ ہوتا ہی پست گردن دراز گوش قلہ یعنی صندلی رنگ سیاہ یال
و دُم پشت پر یال سے دم تک ایک سیاہ سیلی - بدشکل تیز رنگ - ہندی مین شاید
یہی ایسے سہرا کی کہلاتا ہی آگے اسکو شکار کرکے کہاتے تھے بہرام گور اسی سبب
مشہور ہی ننگ شرم سیرت عادت نت محاورہ قدیم بمعنی ہمیشہ سگ کُتا -
خشمگین غصہ ور - عار بمعنی ننگ مطلب - اسکی صورت ایسی کہ گور خر دیکھکر شرمائے
اور عادت وہ جس سے ہمیشہ کتہا گُتا شرم کہائے **ایضاً ۲** بدرنگ جیسے لید ہی
بدبو ہی جیون پیشاب ؎ بدمین یہ کہ اصطبل او جڑ کرے ہزار ؎ بدبو اسم صفت مرکب
گندہ چیز پشاب پیشاب کا مخفف بہ تخفیف یکسان باہر - بدمین نحس قدم اصطبل
کی باے موحدہ ساکن چاہیے یہان متحرک غلط ہی بمعنی طویلہ - اوجڑ زبان قدیم
بمعنی ویران اب اُجاڑ بولتے ہین مطلب - لید سے بدرنگ او پیشاب سے زیادہ
گندہ ایسا نحس قدمہ کہ ہزارون طویلے اُجاڑ دیے - شاید یہ گھوڑا سور رنگ تھا
یعنی خاکی رنگ لید سے مشابہ - اہل ہند کا قول ہی کہ سور گھوڑا جس طویلے مین
بندھے اسکا ناس کر دے اور ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر
ہوتی ہی اُسے (چھتر بھنگ) بولتے ہین ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک مین ملا دیتا ہی
ایضاً ۳ مانند میخچو کے لگدزن ہی تہان پر ؎ لاجنب وہ زمین سے
ہی جیون میخ استوار ؎ میخچو وہ آلہ جس سے میخ ٹھونک کر زمین مین گاڑتے ہین
لگدزن لاتین مارنے والا - لاجنب فرہنگ دیکھو مطلب - وہ گھوڑا تہان پر
دولتیان ایسی جھاڑتا ہی جیسے کوئی میخچو میخ پر دے - بے تکلے **ایضاً ۴**
حشری ہی اسقدر کہ بحشر اسکی پشت پر ؎ دجال اپنے منہ کو سیہ کرکے ہو
سوار ؎ حشری ایک قسم کا گھوڑے مین مادرزاد عیب جس سے وہ خوب
کھل کر نہین چلتا چلنے مین دست جھٹکا کہاتے ہین اور کبھی شانے کے پاس سے

لتاک کرتا ہی۔ حشر بعد مرگ دوبارہ زندہ ہونا یعنی روز قیامت۔ حشر و حشری میں
تجنیس مطرف ہی شعر ۱۱ صفحہ ۷۔ دیکھو۔ دجال فرہنگ دیکھو۔ سبب تجنیس دجال کی
سواری گھوڑے پر بروز حشر کہی گئی تاکہ حشری کی رعایت قائم رہے ورنہ اُسکی
سواری بروز حشر گدھے پر ہوگی۔ مطلب۔ وہ گھوڑا ایسا حشری ہی کہ حشر کے
دن اُسکی پشت پر دجال اپنا منھ کالا کرکے سوار ہوا یہ معنی کہ وہ گھوڑا نہیں بلکہ
گدھا ہی اور گدھا بھی کسکا کہ دجال کا **ایضاً ۵** اتنا وہ سرنگون ہی کہ سب
اُڑ گئے ہیں دانت ٭ جبڑے پہ لیکہ ٹھوکروں کی نت پڑی ہی مار ٭ سرنگون
اسم صفت مرکب سر نیچا کرکے چلنے والا یہ گھوڑے کا عیب ہی اسکو پست
گردنا بھی کہتے ہیں۔ جبڑا داڑھ۔ نت بکسر نون بمعنی ہمیشہ محاورہ قدیم۔
دانت اُڑنا دانت گر جانا یہ پیری کی علامت ہی۔ مطلب۔ کوئی یہ نہ
سمجھے کہ بڑھاپے سے اسکے دانت گرے ہیں بلکہ سرنگون رہتا تھا اس عیب پر
سواروں نے موزے کی ٹھوکریں اسکے جبڑے پر لگائیں اس باعث سے اسکے
دانت اُڑ گئے ورنہ پیری کا کچھ خطا نہیں **ایضاً ۶** ہی پیر اسقدر کہ جو بتلائے
اُسکا سن ٭ اول وہ گنے ریگ بیابان کرے شمار ٭ پیر بوڑھا۔ سن
بمعنی سال و عمر۔ ریگ بالو۔ بیابان لق و دق جنگل مطلب۔ یہ گھوڑا
اسقدر بوڑھا ہی کہ اگر کوئی اسکی عمر بتایا چاہے تو پہلے تمام جنگل کی بالو
سمیٹ لائے جتنے اس ریگ میں ریزے گنتی سے نکلیں اتنے ہی برس کا
یہ گھوڑا ہی الغرض مراتب اعداد سے اسکی عمر بڑھی ہوئی ہی اسقدر ہے
بڑھاپے **ایضاً ۷** لیکن مجھے ازروے تواریخ یاد ہی ٭ شیطان اسی پہ
نکلا تھا جنت سے ہو سوار ٭ تواریخ تاریخ کی جمع اور اُسکے لغوی معنی
کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا اور اصطلاحاً کسی ٹہرے امر گذشتہ سے لیکر دوسرے

امر گذشتہ تک مدت مقرر کرنا - از روے تواریخ یعنی کتب تواریخ کے دیکھنے کے سبب سے
شیطان روح بد اور یہان ابلیس سے غرض ہو ابلیس سانپ بنکر طاؤس بہشتی کے
منھ مین بیٹھکر بہشت مین پہونچا اور وہان اُسے مور نے اُگل دیا پھر شیطان نے
بصورت اصلی مجسم ہو کر حضرت آدم کو بہکایا اور گیہون کھلا دیے جسکی اونکو
ممانعت تھی اس خطا پر شیطان اور آدم اور سانپ اور طاؤس جنت بدر ہوگئے
آدم تو لنکا مین گرے اور سانپ اصفہان مین اور طاؤس ہندوستان مین
اور شیطان تمام دنیا مین - مطلب - مجھے اسکا سن ٹھیک ٹھیک نہین معلوم
مگر یہان تواریخ عالم دیکھنے سے اتنا یاد پڑتا ہو کہ جب سے شیطان جنت سے
نکالا گیا ہو اس واقعے سے پیشتر کا یہ گھوڑا ہو بلکہ یہ اسوقت جوان اور قابل
سواری تھا جب تو شیطان اسپر سوار ہوا یعنی جب سے دنیا آباد ہوئی
اس سے قبل یہ گھوڑا پیدا ہوا تھا اسقدر اسکا سن ہو **ایضاً**
کمرو ہی اسقدر کہ اگر اُسکے نعل کا + لوہا گلا کے تیغ بنائے کوئی لہار +
کمرو رفتن کا اسم فاعل بمعنی سست چلنے والا اسکی ہندی سٹھا ہو -
تیغ تلوار - مطلب - یہ گھوڑا ایسا سٹھا ہو کہ اگر اُسکی نعل گلا کر کوئی لہار
تلوار بنائے تو اُس تلوار کی وہ کیفیت ہو جو آیندہ شعر مین ہو - یہ شعر اپنے
مابعد سے قطعہ بند ہو **ایضاً** ہی جسکو یہ ایہام ہین کہ وہ تیغ روز جنگ +
رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار + روز جنگ لڑائی کے دن مین -
رستم ایک بڑے زور آور پہلوان کا نام باقی فرہنگ دیکھو - کارزار مرکب -
کار فارسی مین اور کام اردو مین بجاے مرگ مستعمل جیسے فلان بکار آمد یا کام
آیا یعنی مر گیا - زار علامت ظرف جیسے گلزار - پس کارزار کے معنی موت کا
مقام وہی میدان جنگ ٹھہرا - مطلب - اُسکی نعلون کی گلی ہوئی تلوار

رستم بھی لڑائی مین چلاتے تو اُس گھوڑے کی کمزوری کے اثر سے وہ تلوار نہ چل سکے
یعنی وہ گھوڑا تو چلتا ہی نہین پھر اُسکے نعلون کی تلوار کیونکر چل سکے اُسکے شکست
پاؤن کا اثر نعلون مین کہان تک اور نعلون کا اثر تلوار مین کب تک نہ آئیگا
ایضاً ۱۰ مانند اسپ خانۂ شطرنج اپنے پاؤن ✤ جز دست غیر کے نہین
چلتا ہو زینہار ✤ شطرنج بکسر اول شاید ہندی الاصل ہو اسکی اصل چترانگ
چتر کے معنی چار اور انگ یعنی جسم چونکہ سواے شاہ اور فرزین کے اسمین چار
جسم یعنی چار مہرے اور ہوتے ہین یعنی فیل و اسپ و رخ و پیادہ لہذا
چترانگ نام ہوا اور وہ معرب ہوکر شطرنج ہو گیا صصہ ابن داہر ابن فیلسوف
حکیم شاید اسکا بانی تھا بدین سبب اسکی ہندی الاصل ہونے مین راقم کو
تامل ہو کیونکہ بانی اسکا یونانی ہو۔ اپنے پاؤن یعنی اپنے پاؤن سے ۔ جز
سواے ۔ دست غیر دوسرے کے ہاتھ سے ۔ زینہار ہرگز ۔ مطلب ۔ جس طرح
شطرنج کا گھوڑا اپنے پاؤن سے نہین چلتا ہو بلکہ جب کوئی شخص ہاتھ مین اٹھاکر
اُسے خانۂ شطرنج مین رکھ دیتا ہو تب اُسے چلنا کہتے ہین اسیطرح یہ گھوڑا
بھی بسبب سست رفتاری کے اپنے پاؤن سے نہین چل سکتا بلکہ لوگ
اُسکو اٹھاکر یہان سے وہان وہان سے یہان رکھ دیتے ہین جب
اُسکو چلنا کہو تو کہو **ایضاً ۱۱** اک دن گیا تھا مانگے یہ گھوڑا برات مین ✤
دولہا جو بیاہنے کو چلا اُسپہ ہو سوار ✤ یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہو ۔ مطلب ۔
ایک دن کا قصہ سنو کہ کسی برات مین دولہا کی سواری کے واسطے
یہ گھوڑا مانگے گیا اور دولہا اسپر سوار ہوکر سسرال کو بیاہنے چلا پھر وہ ہوا
جو آئندہ شعر مین ہو **ایضاً ۱۲** عنبر سے خط سیاہ وسے سے ہوا سفید ✤
تھا سرو سا جو قد سو ہوا شاخ باردار ✤ سبزہ وہ بال جو آغاز جوانی مین

بصورتے رنگ کے داڑھی اور مونچھ کے مقام پر نکلتے ہین اُسے اصطلاح مین مسین
بھیگنا بولتے ہین - سروسا قد سیدھا اکڑا ہوا جوانی کا قد - شاخ باردار ہونا
قد کا کمر جھک کر خمیدہ پشت ہوجانا کیونکہ پھل آنے سے شاخ خمیدہ ہوجاتی ہی
اور یہ ضعیفی کی علامت ہی - مطلب - دولھا کی مسین بھیگی ہوئی سیاہ ہوگئین
اور پھر وہ موے سیاہ سپید ہوگئے یعنی آغاز جوانی سے بھری جوانی آئی
اور بھری جوانی گذر کر پیری نمود ہوئی بڑھاپے سے کمر جھک گئی ایضاً ۱۳
پہونچا غرض عروس کے گھر تک - وہ نوجوان یہ شیخوخیت کے درجے کو اُس
طرف گذار ؎ عروس بفتح اول دولہن - نوجوان سے غرض دولھا شیخوخیت پچاس
برس سے آخر عمر تک مراد ہی معنی پیری - درجہ پایہ و حصہ مراد ہی یعنی سن - مطلب -
دولھا اُسوقت دولہن کے گھر پہونچا جبکہ شیخوخیت کا بھی سن گذر گیا یعنی مرمر کر
پہونچا یہ سب گھوڑے کی سست روی کے سبب سے ہوا ایضاً ۱۴ تُما
تو اسقدر ہی وہ جو کچھ کہ تم شنا ؎ لیکن اک اور دن کی حقیقت کہون ہین یار ؎ ستما
کمر دو سست - تم کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور غلط حقیقت احوال
مطلب - اُسکی سستی جیسی بیان ہوئی تمنے سُنی مگر ایک دن کا حال اور
سُنو ایضاً ۱۵ دہلی تک آن پہونچا تھا جس دن کہ مرہٹا ؎ مجھسے کہا
نقیب نے آکر یہی وقت کار ؎ مرہٹا ملک مہاراشٹر کا رہنے والا - راجپوتر
انکا سب سے بڑا بادشاہ پیشوا نام جسکا دارالسلطنت شہر پونا تھا - مرہٹون کو
اورنگ زیب کے عہد سے نمود ہوئی شاہ عالم ابن عالمگیر نے ملک کا چوتھائی
محصول انھون نے اپنے نام بطور رسانی لکھوا لیا - پھر محمد شاہ کے عہد مین
مرہٹون نے دہلی کو آکر لوٹ لیا - صاحب خزانہ عامرہ کا قول ہی کہ جب سعد
وقاص نے فارس کو فتح کیا تو نوشیروان کی پرپوتی مسماۃ شہر بانو

گرفتار ہو کر حضرت رسول خدا صلعم کی خدمت مین حاضر ہوئین اور حضرت امام حسین
علیہ السلام کے ساتھ انکا نکاح ہوا انھین سے سادات حسینی کی نسل قائم ہوئی
اسی گیر و دار کے ہنگامے مین اولاد نوشیروان کا ایک شخص بھاگ کر ہندوستان
مین آیا اسی سے مرہٹون کی نسل قائم ہوئی - مرہٹے اصل مین آتش پرست تھے
اور اب بت پرست ہین - بحساب اصل مرہٹے اور سادات حسینی بھائی ہین
جب عرب فارس پر دوڑ لائے تو وہان یزدجرد بادشاہ تھا نوشیروان کا پوتا
شہربانو کا باپ مرہٹون کا جد القبیلہ یہی شخص ہے نقیب لغوی معنی تعریف
کرنے والا اور اصطلاحاً وہ چوبدار جو وقت تقسیم تنخواہ ہر سپاہی کا چہرہ پکارتے ہین
اور میدان جنگ مین کڑکا بھی کہتے ہین اور بادشاہ کی سواری مین تادیب
کے واسطے بولتے جاتے ہین - وقت کارزار سے مراد وقت کارزار یعنی وقت
جنگ مطلب - جب مرہٹون نے دلی پر چڑھائی کی تھی تو اسدن نقیب
مجھے بلانے آیا ابیات (۱۶) مدت سے گھوڑیون کو اڑایا ہے گھر مین بیٹھ ۔ ہو کر
سوار اب کرو میدان مین کارزار ۔ گھوڑیان اڑانا محاورہ بازاری یعنی مال
مارنا اور مفت مین تنخواہ چکھنا گھر مین بیٹھ یعنی بیٹھکر مطلب - گھر مین بیٹھے بیٹھے
مفت تنخواہ کھایا کیے ہو اب وقت پڑا ہے ذرا گھوڑے کی پیٹھ پر جاؤ اور چلکر
حریف سے مقابلہ تو کرو ابیات (۱۷) ناچار ہو کے تب تو بندھایا مین اسپ
زین ۔ ہتھیار باندھکر مین ہوا جاکے پھر سوار ۔ ناچار مجبور مین کے بعد نے
علامت فاعل مقدر ورنہ آسان یا ہے زین سواری کی کاٹھی مطلب کیا کرون
مجبور حکم حاکم مرگ مفاجات گھوڑے پر کاٹھی کھنچوا کر ہتھیار لگا کر سوار ہوا
ابیات (۱۸) جس شکل سے سوار تھا اس روز اسپ مین ۔ دشمن کو بھی خدا نکرے
یون ذلیل و خوار ۔ ذلیل و خوار رسوا و پریشان مطلب میری سواری کی

اُس دن جو مشکل تھی خدا ایسی دشمن کو بھی نصیب نہ کرے اُس روز نہایت ہی ذلیل و خوار
اور تباہ ہوا **ایضاً ۱۹** چابک تھے دونون ہاتھ مین پکڑے تھا منہ مین باگ +
لٹکتی سے پاشنہ کے مرے پانون تھے فگار + چابک چالاک اور تازیانہ یعنی کوڑا
پکڑے تھا یعنی پکڑے ہوئے تھا - تک تک ایڑ دیتے وقت گھوڑا ہانکنے کی آواز -
پاشنہ یہان یعنی ایڑی - فگار زخم - مطلب - دونون ہاتھون مین دو تازیانے تھے
منہ مین باگ منہ مین تھامے ہوئے تھا اور گھوڑے کو برابر ایڑ لگا رہا تھا اُس سے
تمام ایڑیان زخمی ہو گئی تھین -
صفحہ ۵۹ - آگے تو توبرہ اُسے دکھلاتے تھا سئیس + پیچھے نقیب ہانکے تھا
لاٹھی سے مار مار + نقیب کے معنی اوپر بیان ہو چکے - مطلب - اُس گھوڑے کے آگے
سائیس توبرہ دکھاتا تھا تاکہ دانے کے لالچ پر چلا آئے اور پیچھے پادشاہی چوبدار
عصا سے پیٹتا تھا تاکہ مار کھا کر بھاگتا چلے **ایضاً ۲** ہرگز وہ اس طرح
بھی نہ لاتا تھا روبراہ + ہلتا نہ تھا وہان سے مانند کوہسار + روبراہ لانا
آگے بڑھنا اور چلنا اور راہ پر آنا اور درست ہونا یہان یعنی اول - کوہسار
جس مقام پر بہت پہاڑ ہون مرادی معنی کوہ سلسلہ - مطلب - نہ توبرہ دکھانے
سے وہ آگے بڑھتا تھا نہ لاٹھیان مارنے سے وہ دوڑتا تھا پہاڑ کی طرح
زمین پر جم گیا تھا ہرگز جگہ سے نہ ہلتا تھا **ایضاً ۳** اس مضحکے کو دیکھ ہوئے
جمع خاص و عام + اکثر مدبرون مین سے کہتے تھے یون پکار + مضحکہ مسخرا پن
اور دل لگی - دیکھ یعنی دیکھ کر - خاص و عام شریف و رذیل - مدبر صاحب
تدبیر یعنی عقلمند - پکار کے بعد (کر) اور چاہیے - مطلب - یہ دل لگی دیکھ کر
چھوٹے بڑے اکٹھا ہو گئے اور دو سے کھڑے اسطرح چپ تقاضا کی ہو رہی
تدبیرین بتاتے تھے + شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہے **ایضاً ۴**

پہیے اسپ لنگڑا کہ تا ہووے یہ روان ✽ یا بادبان باندھیون کے دو رفتار رہا
روان جاری اور چلنے والا - بادبان وہ کپڑا ہے جو ہوا بھرنے کے واسطے کشتی پر
لگاتے ہین اُسے پال بھی کہتے ہین - باندھو کے بعد (کر) اور چاہیے - یون ہوا یہ
ہندی لفظ ہے جیسے اختیار دینا کسی پر کسی چیز کو چھوڑ دینا ظاہر الفاظ اختیار کے بعد
حرف علامت ظرف یعنی (مین) مقدر ہے - یہ شعر مدبرون کا مقولہ ہے - مطلب ؛
شاید یہ گھوڑا پہیے کا لنگڑا ہو یا بے پال کی ناو جب تو نہین چلتا پہیے ہم این
لنگڑا یا بادبان اس پر چڑھا کر ہوا پر چھوڑ دو تو شاید چلے - یہان پھبتی کے طور پر
گاڑی اور ناوے گھوڑے کو تشبیہ ہے (پھبتی) اسکے لغوی معنی پھبنا یعنی زیبا
و مناسب ہونا اور اصطلاحاً وہ رکیک اور ذلیل تشبیہ جسمین کچھ طعن اور تمسخر
اور مضحکہ و تعنیع ملا ہو جیسے سحر کا شعر ؎ گلوری آنکے منہ مین دیکے پھبتی کہی
ہنسے ✽ عجیب کی جگہ ہے خشتیہ کوتر مین کائی ہے ✽ یہان پان کو ایک واہیات
چیز یعنی کائی سے تشبیہ ہے اور پھر وہ کیسی کائی جو بہشت کے چشمے مین پڑ گئی ہے
گویا از روے تمسخر یہ تشبیہ دیگئی یہی پھبتی ہے یا جیسے میر یار علی کا شعر ؎ اور
کیا پھبتی کہون بن آئے ہو لنگور سے ✽ داڑھی منڈوا دو مین باز آیا غدر ہکے
تو ہرسے ✽ یہان انسان کو لنگور سے تشبیہ ہے اور یہی پھبتی ہے جب کسی پر
پھبتی کہتے ہین تو اُس مقام پر اکثر پھبتی کا لفظ بھی بول لیتے ہین ایضاً ؎
ہین آگے کیا کہون کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ ✽ تیغ زبان سے کاٹ کے
کرتا تھا گل نثار ✽ دیکھ کے بعد علامت ماضی معطوفہ یعنی (کر) مقدر اور علامت
محاورہ حال تیغ زبان استعارہ یعنی زبان - گل کاٹنا تعجب آمیز باتین کرنا
اور جیسے کا کام کرنا اس محل پر گل کترنا بھی بولتے ہین جیسے ؎ آج صیاد
جفاکار نے کیا گل کترے ✽ دور لیجا کے چمن سے پر بلبل کترے ✽ مطلب -

پھبتی

اب لوگ جو اُس گھوڑے پر پھبتیاں کستے تھے مین زیادہ اُنکا حال کیا بیان کرون
عجیب عجیب باتین کرتے تھے جیسے آگے مذکور ہین **ایضاً** کہتا تھا کوئی
ہی بز کوہی نہین یہ اسپ + کہتا تھا کوئی ہوگا ولایت کا یہ حمار + بز کوہی پہاڑی
بکری اُسکی فارسی بزغالہ ہی یہ جانور بدرنگ پست قد ہوتا ہی پہاڑون کے درون
مین رہتا ہی پست قامتی کے سبب سے اُس گھوڑے پر بزغالے کی پھبتی ہی
حمار گدھا مطلب - کوئی کہتا تھا یہ گھوڑا نہین بلکہ بزغالہ ہی ایسا چھوٹا ہی
کسیکا قول تھا کہ یہ ولایتی گدھا ہی اتنا دراز گوش ہی **ایضاً** کہتا تھا
کوئی مجھسے ہو اچھے کیا گناہ + کتوال سنے گدھے پہ تجھے کیون کیا سوار +
کتوال کوتوال کا مخفف اور یہ تخفیف ٹکسال باہر وہ حاکم عہد شاہی جس سے
مفسدین شہر کا بندوبست متعلق تھا اُسکی عربی عسس اور انگریزی سیٹی مجسٹریٹ
ہی سیٹی یعنی شہر مجسٹریٹ حاکم فوجداری - ہندوستان مین جب کوئی
سخت خطا کرتا ہی تو اُسکا منہ کالا کرکے گدھے پر چڑھا کر کوتوال اُسے شہر مین
پھنڈراتا ہی مطلب - کوئی مجھسے پھبتی کے طور پر کہتا تھا کہ ای شخص سنے تجھے
کوتوال سنے گدھے پر چڑھا کر کیون ہنڈرایا ہی تجھسے کون ایسی خطا ہوئی -
کہنے والے کا مطلب یہ کہ گھوڑا نہین بلکہ گدھا ہی اور سوار نہین بلکہ گنہگار -
جیسا آگے بیان ہی **ایضاً** کہنے لگا پھر اُسے مجمع مین ایک شخص +
مرکب نہ یہ گدھا نہ یہ راکب گناہگار + پھر یعنی پھر اکر - مجمع انبوہ خلائق
اُسکی ہندی بھیڑ ہی - مرکب سواری کی چیز - راکب سوار ہونے والا
شخص مطلب - اُسی ہنگامے مین ایک صاحب اور وارد ہوئے وہ
کیا فرماتے ہین کہ سنو صاحبو تم سب کا کہنا غلط ہین جو کہون وہی درست
فی الحقیقت نہ یہ گھوڑا گدھا ہی اور نہ یہ سوار گناہگار بلکہ میری رائے یہ ہی

جو آئندہ مذکور ہو **ایضاً** سمجھواں ہوں پاؤں بار نہ یہ کہ سپاہی کے بھیس بار نشا
ڈائن چلی ہو پیر کو ہو جب چرخ پر سوار رہا سمجھواں ہوں غلط سمجھتا ہوں تصحیح -
بھیس ہندی بمعنی وضع - ڈائن موجب تحقیق صاحب غیاث اللغات وا ہی گرفتا -
ہو وہ جادوگرنی عورت کہ ایک نظر دیکھتے ہی جادو کے زور سے آدمی کا کلیجا نکال کر
کھا جاتی ہو اور معلوم نہیں ہوتا اور گفتار ہندار کو کہتے ہیں بھیڑیے کے برابر
چوپایہ ہوتا ہو کتے اسکی خوراک ہیں چونکہ ڈائن ہندار یعنی گفتار کو جادو سے
مسخر و مطیع کر کے اسپر سوار ہوتی ہو یہاں نسبت گفتار ڈائن کو بھی کہتے ہیں -
چرخ بقول غیاث الدین شکرے کے برابر ایک جانور شکاری ہی لیکن بعض محققین کے
نزدیک وہی ہندار جسپر ڈائن چڑھتی ہو اسواسطے شاعر نے یہاں چرخ کو گھوڑے
سے تشبیہ دی ہو تحقیق مؤلف اگر چرخ پرندہ ہوتا تو چوپائے یعنی گھوڑے
سے شاعر اسے کیونکر تشبیہ دیسکتا اسلیے چرخ بیشک ہنداری کو کہتے ہیں -
یہاں راکب کو ڈائن سے اور ڈائن کو سپاہی سے تشبیہ ہی مگر بھیس کے طور پر
مطلب - میرے ذہن میں یہ آتا ہو کہ یہ ایک سپاہی بنا ہوا گھوڑے پر سوار
نہیں بلکہ ڈائن سپاہی کے جامے میں سمائی ہو اور گویا چرخ پر سوار ہو کر گشت کو
چلی ہو **ایضاً** اس مجمع میں تھا ہی کہ ناگاہ ایک اور فتنے کو آسمان نے کیا
مجھسے پھر دوچار رہا مجمع جائے خصوصیت مراد ہی معنی جھگڑا اور نکبیرا - ناگاہ بیوقت
مراد ہی معنی دفعۃً - فتنہ عذاب و دیوانگی مراد ہی معنی بلا سے ناگہانی - دوچار
کرنا مقابل کرنا مطلب - یہ جھگڑا ابھی چکا نہ تھا کہ ایک نیا فساد اور اٹھ کھڑا ہوا
جیسا آئندہ بیان ہو **ایضاً** دھوبی کمہار کے گدھے اس دن ہوے تھے
گم یہ اس ماجرے کو سن کیا دونوں نے دان گذر رہا کمہار بھی شہر میں گدھے
اور نجیبہ پالتے ہیں انپر اپنے بیچنے کے باسن لاد کر بازار کو لیجاتے ہیں

ماجرہ جو چیز کہ جاری ہو مرادی معنی احوال۔ مطلب۔ کہیں دھوبی اور کمہار کے
رستہ میں گدھے کھو گئے تھے جب اُنکے کان آواز پڑی کہ ایک عجیب الخلقت جانور پر
دو گز پہ بیٹھا ہوا کہ بیٹھے ہیں تو وہ بھی اپنے گدھوں کی فکر میں وہاں آکر موجود ہوئے
ایضاً ۱۲ ہر ایک نے اُسکو اپنے گدھے کا کیا خیال٭ پکڑے تھا دھوبی کان تو کھینچے
تھا دم کمہار٭ پکڑے تھا مطلقاً پڑتا تھا پیچ۔ کھینچے تھا نکساں باہر کھینچتا تھا دریا
مطلب۔ دھوبی سمجھا کہ یہ میرا گدھا ہے کان پکڑ کر کھینچنے لگا کہ چل سے بے
کمہار سوچا کہ اس گدھے کا مالک میں ہوں گھوڑے کی دُم پکڑ کر کھینچنے لگا تاکہ
اپنے گھر لیجائے **ایضاً ۱۳** دریائے کشمکش ہوا اُس آن موج زن٭ تھا غضب سا
ڈوبیے خفت سے اک کنارہ٭ کشمکش کھینچا کھینچی اور چھین جھپٹ دریائے
کشمکش استعارہ یعنی کشمکش۔ آن وقت۔ موج زن جوش کرنے والا۔ خفت
ندامت۔ کنار کنارہ۔ مطلب۔ میں دھوبی اور کمہار کی چھین جھپٹ سے قریب تھا
کہ نادم ہو کر کہیں ڈوب مروں **ایضاً ۱۴** بدشکلی اُسکی دیکھ کے کر خرس کا خیال٭
لڑکے بھی وہاں تھے جمع تماشے کو بیشمار٭ بدشکلی بُرے اور موٹے رونگٹے ہو جانا اور
یہ گھوڑے کی بدصورتی ہے۔ خرس ریچھ۔ خیال کر یعنی خیال کرکے۔ تماشا مرادی معنی
سیر۔ مطلب۔ اُس گھوڑے کے رونگٹے اسقدر بڑے بڑے تھے کہ لڑکے سمجھے یہ گھوڑا
نہیں بلکہ ریچھ ہے اور تماشا دیکھنے کو اکٹھا ہو گئے **ایضاً ۱۵** رکھتا تھا کوئی
لاکے سُپاری کو مُنہ کے بیچ٭ مو اُسکے تن سے کوئی اُکھاڑے تھا بار بار٭
سُپاری بھی چھالیا ڈلی۔ مُنہ کے بیچ یعنی مُنہ میں۔ مو بال۔ تن جسم۔ اُکھاڑے
تھا خلاف محاورہ اُکھاڑتا تھا محاورہ۔ دستور ہے کہ جب ریچھ والا مچھندر
مداری ریچھ لاتا ہے تو لوگ ریچھ کے مُنہ میں چھالیا ڈلی رکھکر اور پھر وہ نکالکر
لڑکوں کے گلے میں ڈال دیتے ہیں اور نیز ریچھ کے بال اُکھاڑ کر تعویذ بناکر

لڑکون کو پہناتے ہین اور یہ دونون باتین خوف اور نظر بد کے واسطے دفیعہ ہین
مطلب - کوئی اُس گھوڑے کے منہ مین سپاری رکھتا تھا تاکہ پھر نکالکر بچون کو
پہنائے اور کوئی اُسکے بدن سے بال اُکھیڑتا تھا کہ تعویذ بنائے ان دونون باتون
سے یہ غرض کہ گھوڑے پر ریچھ کی پھبتی بخوبی جم جاے ایضاً ۱۶ گئے بھی
بھونکتے تھے کھڑے اُسکے گرد و پیش ؛ ساتھ اُس سمند خرسا نما کے ہو چشم
چار ؛ گرد و پیش اُس پاس سمند وہ گھوڑا جسکی رنگت صندلی مائل بزردی
سو یہان مراد عام گھوڑے سے ہو خرس نما ریچھ کے مثل سمند خرس نما
فرہنگ دیکھو چشم چار ہونا دیدبازی ہونا - دوسرا مصرع بطریق ترکیب
فارسی ہو مثلاً فارسی نثر اُسکی یون بنے گی دبا آن سمند خرس نما دوچار گشتہ
سگان عف عف می کردند مطلب - کتے بھی اُس عجیب الخلقت کو ریچھ
سمجھکر اُس پاس بھونکتے تھے - یہ فعل گھوڑے کی بدبختی ظاہر کرتا ہو -
چشم چار ہو یعنی چشم چار ہوکر ایضاً ۱۷ کہتا تھا کوئی مجھسے کہ مجھکو بھی
دے چڑھا ؛ دونگا ٹکا تجھے مین ہو نوچندا اتوار ؛ ٹکا دو پیسے - نوچندا
دن وہ کہلاتا ہو جو چاند دیکھکر پہلے پڑے جیسے نوچندی جمعرات یا
نوچندہ جمعہ یا نوچندہ اتوار ایسے اتوار مین اگر ریچھ ملجاے تو لوگ بچون کو
اُسدن اُسپر سوار کرنا نیک سمجھتے ہین اور اُسکے منھ کی بھاپ لڑکون کو
دلاتے ہین سمجھتے ہین کہ اس سے لڑکا ڈھیٹھ اور نڈر ہو جاتا ہو مطلب -
کوئی لڑکا مجھسے کہتا تھا کہ آج نوچندہ اتوار ہو تجھے ایک ٹکا دونگا بھائی
مجھے بھی اس ریچھ پر چڑھا لے - اتیوار بر وزن بے کمال غلط اتوار بر وزن
ارشاد صحیح ایضاً ۱۸ اُسوقت مین نے اپنے نصیبون کی نظر ؛
کہنے لگا خدا سے یہ رو رو کے زار زار ؛ نصیب قسمت و تقدیر نظر

کرنا گفیا اور خیال کرنا ۔ زار زار رونا کثرت رونے کا تار باندھنا ۔ مطلب ۔
اُسوقت مجھے یہ خیال گذرا کہ مین بڑا بدنصیب ہون جو ایسا گھوڑا میرے پاسے
پڑا اس سوچ مین رو رو کر خدا سے یہ شکایت کرنے لگا جو آگے مذکور ہو ۔
ایضاً ۱۹ جھگڑون مین دھوبیون سے کہ لڑکون کو دون جواب یا کتون سے
یا لٹھون گدھون اپنا سینہ مارے اپنا پیٹ مارنا اپنے کو آپ ہلاک کرنا ۔ مطلب
مین کب تک دھوبیون سے کہون کہ یہ گدھا نہین اور ہنگامہ مچاؤن اور
کہان تک لڑکون سے کہون کہ یہ ریچھ نہین نہین نہین خیر یہ دونون
تو سمجھدار تھے مگر کتون کو کیا کرون اُنکے ذہن مین کیونکر اُتارون کہ یہ
سمند خرس نما ہو خرس نہین ہو نہین ہو یارب کیا اپنے کو آپ ہلاک
کرون کیا کرون ۔
صفحہ ۲۰ ۔ یارب دعا ہوئی مری اُسوقت مستجاب ہے وان سے پھر گیا جنگاہ تک
گذر رہا ہے اتفاقاً مستجاب قبول کردہ شدہ ۔ پھر گیا ہرایک دستور ہو طریق ہے ۔
جنگ لڑائی ۔ گاہ جگہ جنگاہ مرکب میدان جنگ یہان پہلا گاف دوسرے گاف مین
ادغام ہوگیا ہو اسکی ہندی رن ہو ۔ مطلب ۔ اتفاقاً میری دعا اُسوقت قبول
ہوگئی اور بہرصورت وہ اڑیل ٹٹو مورچے تک پہونچا ایضاً ۲ دست دعا
بڑھا کے یہ پھر وقت روز جنگ ہے کہنے لگا جناب الہی مین یون پکارتا ہے دست دعا
وہ ہاتھ جو دعا کے واسطے پھیلائین ۔ وقت روز جنگ وقت مصاف روز
مصاف لیہ پھر روز مصاف جنگ مصاف الیہ لڑائی کے دن کا
وقت ۔ جناب جنب کی جمع جنب پہلو اور دروازے کے بازو جناب
کے مرادی معنی درگاہ و سرکار ۔ مطلب ۔ مین نے لڑائی کے وقت خدا
کی درگاہ مین وہ دعا مانگی جو آیندہ بیان ہو ۔ یہ شعر اپنے مابعد سے

مصرعہ بندہوا ایضاً ۳ پہلے ہی گولی چھوٹتے اس گھوڑے کے لگے ✣ ایسا لگے منہ
تیر کہ ہو وے نہ تن سے پار ✣ مطلب جب دشمن کی طرف سے پہلے بندوق دغے
تو یارب اسکی گولی اسی گھوڑے کے لگے اور وہ تیر کس کام کا جو اسکے لگے اور
توڑ نہ جاے بلکہ ایسا تیر لگے کہ اس گھوڑے کے بدن سے پار ہو جاے یہ گھوڑے
کے حق مین بددعا ہی اور بتاکید ایضاً ۴ یہ کہکے مین خدا سے ہوا مستعد
بجنگ ✣ اتنے مین مرہٹا بھی ہوا مجسے آ دوچار ✣ مستعد آمادہ ۔ بجنگ
لڑائی پر مجسے کے بعد اکرم چاہیے ۔ دوچار ہونا مقابل ہوتا مطلب ۔ مین نے
خدا سے وہ دعا مانگی جو اوپر بیان ہوئی اور پھر دشمن سے لڑنے کو مستعد ہوا
الغرض مرہٹے سے سامنا ہوگیا ایضاً ۵ گھوڑا تھا ایک لاغر و پست و ضعیف
و خشک ✣ کرتا ہی یون خفیف مجھے وقت کارزار ✣ لاغر و خشک یعنی دبلا ۔
پست نیچا ضعیف ناتوان خفیف نادم و شرمندہ ۔ کارزار لڑائی مطلب ۔
چونکہ وہ گھوڑا چھوٹی کھونٹی کا اور ناطاقت اور پست دبلا تھا جیسا ٹرل مجھے
لڑائی مین وہ ایسا شرمندہ کرتا تھا جیسا آگے مذکور ہی ایضاً ۶ جاتا تھا
جب ڈپٹ کے مین اسکو حریف پر ✣ دوڑون تھا اپنے پانؤن سے جیون
طفل نے سوار ✣ ڈپٹنا جھپٹنا ۔ حریف مقابل مراد ہی معنی دشمن ۔ دوڑون
تھا غلط ڈورتا تھا صحیح ۔ طفل لڑکا نے نرکل اور بانس مطلب ۔ جب
مین اسے جھپٹا کر دشمن پر حملہ کرتا تھا تو مجھے اپنے پانؤن سے دوڑنا پڑتا تھا
اور گھوڑا میرے ساتھ گھسٹتا جاتا تھا جیسے لڑکے بانس کو گھوڑا
بناکر اسپر چڑھتے ہین اور گھسیٹے ہوے دوڑاتے اپنے پانؤن سے جاتے ہین
پھر اس امر پر سوچتے ہین کہ ہمارا گھوڑا خوب دوڑتا ہی پس میرا بھی
یہی حال ہوتا تھا کہ گھوڑا نہین دوڑتا تھا بلکہ مین خود ہی دوڑتا تھا

ایضاً ۸ جب دیکھا مین کہ جنگ کی یان یون بندھی ہی شکل ہوے جوتیون کو ہاتھ مین
کوڑا بغل مین مار + مین کے بعد (نے) علامت فاعل مقدر اور غلط - شکل
بندھنا ڈھنگ جمنا - مار کے بعد (کر) مقدر و غلط - جوتیان ہاتھ مین اور
کوڑا بغل مین دبا کر چل دینا بھاگے ہوے سوارون کی شکل ہی - بغل مین مارنا
بغل مین دبا لینا مطلب - جب مین نے دیکھا کہ لڑائی بگڑی جاتی ہی اور گھوڑا
کام نہین کرتا تو ننگے پانون کوڑا لیکر بھاگ کھڑا ہوا - راقم کے نزدیک کوڑے
کے مقام پر گھوڑا ہوتا تو خوب تھا یعنی وہ گھوڑا ایسا خشک اور دُبلا تھا کہ مین نے
اُٹھا کر بغل مین دبا لیا اور جوتیان ہاتھ مین لیکر بھاگ کھڑا ہوا - اگر کوڑا ہی صحیح
سمجھا جاے تو پھر مالک اسپ کے پاس گھر مین پہونچکر وہ گھوڑا کہان سے آتا
جو آئندہ تیسرے شعر مین سودا سے گھوڑا دے دینے کا وعدہ کیا جاتا وہ تو جنگ ہی
مین رہگیا ہوتا - سواے اسکے رگھوڑا ہ کہنے مین گھوڑے کی لاغری کی اچھی
ہجو ہوتی ہی **ایضاً ۹** دھر دھمکا وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف + القصہ
مین نے آنکے گھر مین لیا قرار + دھر دھمکنا چلدینا مگر جلد اور دوڑ کر - القصہ
قصہ مختصر - قرار لینا دم لینا مطلب - قصہ کوتاہ وہان سے لڑتا ہوا شہر کو چلا
اور گھر مین آکر دم لیا **ایضاً ۹** گھوڑے مرے کی شکل یہ ہی تمنے جو سُنی +
اسپر بھی دل مین آوے تو اب ہو جیے سوار + (گھوڑے مرے کی) ہمین تعقید ہی
شعر ۹ صفحہ ۱۵ - دیکھو یعنی میرے گھوڑے کی چاہیے شکل صورت و حال - دل
مین آنا سوجھنا اور خیال مین آنا اور منظور ہونا مطلب - میرا گھوڑا ایسا ہی جیسا
آپ نے سُنا اگر اسپر بھی منظور ہو تو بسم اللہ سوار ہو جیے **ایضاً ۱۰** سُنکر
تب اُس سے مین نے یہ قصہ دیا جواب + اتنا بھی جھوٹ بولنا کیا ہی ضرور
یار + قصہ کی ہندی کہانی مرادی معنی احوال مطلب - مین نے یہ باتین سُنکر

دوست سے کہا کہ لاحول ولا قوة اتنا جھوٹ بولنے سے کیا فائدہ **ایضاً ۱۱** گفتن
ہمین بس ست کہ اسپ من ابلق ست ＊ سمجھونگا اپنے دل مین اگر ہون مین ہوشیار
گفتن کہنا - ہمین یہی - بس ست کافی ہی - اسپ من میرا گھوڑا - ابلق است
چتلا ہی - ہوشیار فہیم اور سمجھدار - مطلب - جب نہ دینا منظور ہو تو اتنا ہی بہانہ
عقلمند کے واسطے کافی ہی کہ (اسپ من ابلق ست) مین خود سمجھ لونگا کہ دینا منظور
نہین ورنہ یہ بھی کوئی بات کہنے کے لائق تھی - دوسرے معنی یہ کہ لفظ اسپ من
ابلق ست اسوجہ سے کتنا زیبا ہی کہ وہ گھوڑا کئی رنگ بدلتا ہی کبھی گھوڑا ہی
کبھی سیمرغ ہی کبھی نرگوہی ہی کبھی گدھا ہی کبھی ریچھ ہی کبھی شتر گاؤ ہی
کبھی مکھی ہی کبھی گاڑی ہی کبھی ناؤ ہی کبھی شطرنج کا گھوڑا ہی کبھی لوہار
کی دھونکنی وغیرہ ہی جیسا تمام قصیدے مین بیان ہو چکا غرض وہ رنگا
گھوڑا ہی اسے ابلق کہنا مناسب ہی **ایضاً ۱۲** سودا نے تب قصیدہ
کہا شن یہ ماجرا ＊ ہی نام اس قصیدہ کا تضحیک روزگار ＊ قصیدہ معرفہ
صفحہ ۹۹ - مجموعۂ سخن حصۂ دوم دیکھو - سن کے بعد علامت ماضی معطوفہ
یعنی (کر) درکار ہی اور اسکی تقدیر خلاف محاورۂ حال - ماجرا مرادی
معنی کیفیت - تضحیک روزگار زمانے بھر کا مسخراپن - مطلب - جب گھوڑے کا
یہ قصہ سودا کے کان تک گیا تو انھون نے گھوڑے کی ہجو مین ایک قصیدہ
کہا جسکا نام تضحیک روزگار ہی سودا نے یہ قصیدہ کہا (یہ مقولہ سودا
شاعر ہی کا ہی اور کسی غیر کا نہین اور شاعر اکثر ایسا کیا کرتے ہین
شعرہ ۱ صفحہ ۴۴ کا بیان دیکھو **ایضاً ۱۳** کسقدر مغرور کرتا ہی مرا
فیض زبان ＊ خامہ بل کرنے لگا مثل مزاج نوجوان ＊ مغرور گھمنڈ کرنے والا
فیض بخشش مرادی معنی برکت خامہ قلم - بل کرنا غرور کرنا مطلب - میری

زبان سکے فیض و برکت سے یعنی میرے اشعار لکھکر قلم ایسا مغرور ہوگیا کہ نوجوان
آدمیون کے مزاج کی طرح بلون پڑگیا۔ قلم کی پشت چونکہ خمیدہ نہین اِس لیے
مزاج نوجوان سے اُسے تشبیہ ہی **ایضاً ۱۴** گھورتی ہی زلف مضمون شکل افعی بار بار
پوچھتی ہی کون دیکھیگا مرا حسن نہان ٭ گھورنا آنکھ لڑانا۔ زلف مضمون استعارہ
یعنی مضمون پیچیدہ شکل مثل۔ افعی کالا ناگ۔ اصیل سانپ کو جب دھمکاؤ تو
وہ بھاگتا نہین بلکہ سینے کے بل پھن اٹھا کر کھڑا ہوجاتا ہی اور لوگون کو
گھورا کرتا ہی۔ حسن نہان سے غرض یہان معانی ہین۔ مطلب۔ میرے
مضامین کالے کی طرح لوگون کو گھور کر اشارہ کرتے ہین کہ ہان ہمارا حسن
پوشیدہ کون دیکھا چاہتا ہی ذرا سامنے آئے یعنی ہمارے معنی کون سمجھا
چاہتا ہی ہماری عبارت مین غور کرے **ایضاً ۱۵** فکر کہتی ہی خیال
پاک دامن کی قسم ٭ مس کرے مجھکو تصور یہ مجال اُسکی کہان ٭ فکر یہان
وہ سوچ جو شعر کہنے مین صرف ہو۔ خیال پاک دامن وہ مضامین شاعری
جنکی بندش دوسرے شاعر نے نہ کی ہو۔ مس کرنا چھونا۔ تصور وہ صورت جو
خیال کرنے سے دماغ مین گھسگئے۔ مجال طاقت۔ مطلب۔ میری فکر کا قول ہی
کہ تصور یہ مجال اور تاب نہین رکھتا کہ مجھکو چھو بھی پائے اِس بات کی
تصدیق پر وہ فکر خود خیال پاک دامن کی قسم کھاتی ہی۔ اسکا خلاصہ یہ کہ
جو مضامین میری فکر سے نکلتے ہین اُنکو کوئی دوسرا شاعر نہین پا سکتا۔
ایضاً ۱۶ شوق کہتا ہی معاذ اللہ مین وہ چیز ہون ٭ پاسے ہر مغرور
مین پہنا دون برسون بیڑیان ٭ معاذ اللہ خدا کی پناہ۔ مطلب۔ میری
طبیعت کا شوق یہ ڈینگ مار رہا ہی کہ توبہ توبہ مین وہ بلاے بے درمان
ہون کہ خامہ اور مضمون اور فکر جتنے یہ مغرور ہین سبکو اپنی قید مین کر لون

اور انکا کفر توڑکر دیکھو ہی لون میرے آگے ان سبکی کیا اصل ہی - خلاصہ یہ اگر مین
چاہون تو وہ مضامین جو آج تک کسی نے نہ باندھے ہون باندھ لون ایضاً
خاطر نازک یہ کہتی ہی توقف چاہیے + وقت نظم مدح ہو جائیگا سب کا
امتحان + خاطر نازک وہ طبیعت جو کسی سختی کی برداشت نہ کرسکے - توقف
ٹھہرنا مراد ہی معنی تامل وقت نظم مدح ترکیب اضافی یعنی تعریف کے
نظم کرنے کا وقت مطلب - اوپر کی سب باتین سُنکر میری خاطر نازک یہ کہتی ہی
کہ اچھا مین ذرا تامل کرتی ہون جب بادشاہ کی مدح کا وقت آئیگا اُسوقت
خامہ و مضمون و فکر و شوق ان چارون کا امتحان کرلیا جائیگا جو انمین بڑھا
ہوا ہوگا کھل جائیگا ایضاً مرحبا ای جوش صادق ہو کوئی دم آشنا +
حبذا ای شوق تو بہر خدا ہو مہربان + مرحبا و حبذا دونون بڑھاوا دینے کے
کلمے ہین جیسے ہندوستان مین کیا بات اور کیا کہنا اور شاباش بولتے ہین
جوش صادق سچی اُمنگ - آشنا ہونا ملنا اور روشناس ہونا مراد ہی معنی توجہ
کرنا مطلب - ای میرے دل کی خواہش دم بھر مجھسے موافقت کر اور ای میرے
شوق خدا کے واسطے مجھپر رحم کر یعنی میری سچی اُمنگ اور شوق دونون مجھ
مین پیدا ہوجائین -
صفحہ ۱۶۱ - مژدہ ای دل فیض اُستاد ازل ہی جوش پر + ہمت ای طبع معلی ہی
شان امتحان + مژدہ خوشخبری - فیض مراد ہی معنی برکت اُستاد ازل تلمیح حدیث
الشعراء تلامیذ الرحمٰن کی خدا سے مراد ہی یعنی شاعر لوگ خدا کے شاگرد ہین - جوش ترقی
طبع معلی اونچی طبیعت مطلب - ای دل تجھکو مبارک کہ اُستاد ازل کا فیض ترقی
پر ہی اور امتحان شعرگوئی کا وقت آپہونچا پس ای طبیعت بلند ذرا مجھے ہمت
بندھا دے ایضاً ۲ باش ای خامہ کہ حسن مدعا ہی جلوہ گر + صفحۂ قرطاس

ہو آئینۂ روے بتان ٭ باش کلمہ تنبیہ (اردو مین اس مقام پر ربس) بولتے ہین
خامۂ قلم - حسن مدعا بیان کی خوبی - جلوہ گر دکھائی دینے والا صفحہ ورق کا
ایک طرف - قرطاس یکسر اول کاغذ - آئینہ رو استعارہ یعنی چہرہ بتان معشوق
لوگ مطلب - اے قلم بس رک جا کہ مقصد کی خوبصورتی نمود ہونے لگی کاغذ کا
صفحہ معشوقون کے رخسار کے آئینے کی طرح چمکنے لگا اور اس کاغذی آئینے مین
حسن مدعا دکھائی دینے لگا یعنی کاغذ پر میرے دل کا مقصد تحریر ہونے لگا
ایضاً ۳ شوخیان دکھلا رہی ہو فکر رنگین کی بہار ٭ کثرت گلہاے
مضمون سے ہو سینہ بوستان ٭ شوخی ہر چیز کی تیزی - فکر رنگین جس سے
مضامین شگفتہ نکل سکین - بہار کی شوخی مراد ہو بہار کے خوب تیز اور چہچہاتے
رنگ سے - کثرت زیادتی - گلہاے مضمون استعارہ یعنی مضمون - بوستان
پھولون کا باغ مطلب مضمون کے پھولون کی کثرت اسقدر میرے دل
مین ہو کہ سینہ اسکے سبب سے گویا ایک چمنستان بن رہا ہو اور اس باغ
کی بہار کو رونق ہو وہی فکر رنگین - خلاصہ یہ کہ فکر شعر کرنے سے میرے سینہ مین
کہ مقام دل ہو ہزار ہا مضمون بھرے ہوے ہین ایضاً ۴ نوجوانان
چمن استادہ ہین چالاک و چست ٭ نغمہ زا ہو نالہاے عندلیب خوش بیان ٭
نوجوانان چمن و جوانان چمن درختون سے مراد ہو خواہ چھوٹے ہون خواہ بڑے
سرو اور گل اور ریحان سب پر جوانان چمن کا اطلاق ہوسکتا ہو حافظ سے
اے صبا گر بجوانان چمن باز رسی ٭ خدمت ما برسان سرو و گل و ریحان را ٭
استادہ قائم شد چالاک و چست آمادہ - نغمہ زا راگ پیدا کرنے والا نغمہ سہانی
آواز - نالہاے عندلیب بلبل کے شور یہ جزو موصوف اور خوش بیان اسکی
صفت مطلب - فصل بہار کے سبب درخت لہلہا رہے ہین اور

بلبل کے شور سے عجیب راگ پیدا ہوا **ایضاً** ابر ہوا بلبلون پر برق ہو بیتاب
حال ہوے چہچہے ہین طائران خوش نوا کے ہر زمان ٭ انگیلی نکلنا انگلا ذرسے چلنا تحقیر
اِسکی عربی ہو۔ بیتاب حال اسم صفت وہ شخص جسکے حال سے بے چینی عیان ہو۔ طائر
پرندہ۔ خوش نوا کی ہندی سُریلا۔ مطلب۔ بادل ہوا ابر نازسے اٹھکر چلا جاتا ہو
بجلی تڑپتی ہی جیسے کوئی بے چین شخص۔ چڑیان چہچہاتی ہین ہر وقت باغ کی کیفیت
ہو **ایضاً** ہو کہین لطف تبسم ہین کسی جا قہقہے ٭ کوئی مینا در بغل کوئی
سبو بر پاسبان ٭ لطف مزہ اور کیفیت تبسم وہ ہنسی جسمین آواز نہ نکلے اور
تھوڑے تھوڑے دانت دکھائی دین سب نہ کھلین اسکی ہندی مسکراہٹ ہو
قہقہہ وہ ہنسی جسمین دیر تک شور سے آواز نکلے ہندی ٹھٹھا ہو۔ مینا بوتل مینا در
بغل اسم صفت شیشہ بغل مین دبائے ہوے سبو بفتح اول و واو معروف گھڑا
پاسبان کی ہندی رکھوالا۔ مطلب۔ القصہ بہار مین کوئی مسکراتا ہو کوئی قہقہے
مارتا ہو کوئی بوتل بغل مین دبائے ہوے کہ شراب دو کوئی شراب کا گھڑا اسلیے
بیٹھا ہو کہ شراب لو یہ چہلین ہو رہی ہین **ایضاً** ہو زبان زاہد صد سالہ
صرف الحذر ٭ دیکھکر رندون کی باہم کیف مے مین مستیان ٭ زاہد صد سالہ
بڈھا اپنا پرہیزگار۔ الحذر خدا کی پناہ۔ زبان کسی چیز مین صرف ہونا محاورہ اسی
چیز کا برابر ذکر کیے جانا۔ رند وہ شخص جو جان بوجھکر شرع و شاستر پر عمل
نہ کرے بلکہ اس سے منکر ہو۔ کیف نشاء و مستی اور جو چیز کہ بیہوشی پیدا
کرے اور نشاء کی کیفیت اسکی ہندی ترنگ ہو۔ مطلب۔ شراب کے
نشاء مین رندون کی ہو حق دیکھکر سو سو برس کے زاہد خدا کی پناہ مانگتے ہین
اور خوف ہو کہ کوئی زبردستی شراب نہ پلا دے **ایضاً** بسکہ ہو
پیش نظر ہر دم یہ لطف و لفریب ٭ کیا عجب بیساختہ منہ سے اگر نکلے فغان ٭

لطف دلفریب دل لبھانے والی کیفیت بیساختہ خود بخود۔ فغان بقول غیاث بضم
اول و بتحقیق مؤلف بفتح اول وہ آواز جو نالے سے ہی مشتق ہو۔ مطلب۔ چونکہ بہار کا
لطف جسپر دل فریفتہ ہو ہر وقت دکھائی دے رہا ہی اور فغان کرنا عاشق کا کام
ہی اسواسطے کچھ تعجب نہین کہ باتون کے بدلے منھ سے فریاد نکلنے لگے۔ خلاصہ یہ کہ
بہار کی کیفیت دیکھکر اگر لوگ دیوانے ہوجائین تو کچھ تعجب نہین ابکی وہ
بہار آئی ہی ایضاً ۹ خاطرِ نازک وفورِ شوق سے بیتاب ہی + کہتی ہی
کچھ تو بھی کہ یہ لطف صحبت پھر کہان + خاطرِ نازک وہ طبیعت جو کڑی بات
کی متحمل نہو اور مضامین خیالی اُس سے پیدا ہوسکین۔ وفور زیادتی۔ لطف
صحبت جلسے کی چہلین۔ پھر کہان یعنی پھر نہوگا۔ مطلب۔ شوق
اسقدر بڑھا ہی کہ طبیعت بیچین ہوکر کہتی ہی کہ ای نسیم تو بھی شعر کہہ ورنہ ایسا
جلسہ پھر نصیب نہوگا ایضاً ۱۰ حسرتون سے آج تو خالی کوئی دم ہو
کنار + کھول دے بند نقاب روے معنی بیان + حسرت ڈاہ اور افسوس
کنار گود۔ نقاب بالکسر اول وہ پردہ جو چہرے پر ڈالین۔ روے معنی بیان
استعارہ یعنی بیان۔ مطلب۔ بھلا اب تو تھوڑی دیر کیلیے ای نسیم تیرا آغوش
حسرت سے خالی ہو یعنی حسرت دور کر اور بیان کے منھ پر جو پردہ پڑا ہو اُسے
اُٹھادے یعنی تعریف پادشاہ بیان کر۔ یہ شعر خاطرِ نازک کا مقولہ ہی ایضاً ۱۱
نطق کو رخصت عطا ہو مدح ظل اللہ کی + ہے تمنا لفظ نکلکر بوسہ کام و زبان +
نطق گویائی۔ رخصت عطا ہونا اجازت ملنا۔ مدح تعریف نیک ظل اللہ کے
معنی خدا کا سایہ اصطلاحاً پادشاہ کو کہتے ہین۔ تمنا آرزو۔ کام تالو۔ مطلب۔
پادشاہ کی تعریف کہنے کیلیے سخن کو اجازت ملے اور دل کی آرزو گویائی
نکلکر تالو اور زبان کو چومے کیونکہ اُس سے پادشاہ کی تعریف نکلنے والی ہی۔

یہ امر از روے ادب ہی **ایضاً ۱۲** بیباک کرتے لب اظہار مطلب کی اُمنگ ۔۔ یونا
دکھائے جوش مضمون بارش ابر بیان ۔۔ لب اظہار مطلب استعارہ یعنی مطلب کا
ظہور۔ اُمنگ جوانی کا جوش اُمنگ کا بھیگنا ۔ مین بھیگنے یعنی سبزہ خط کے نمو
ہونے سے مراد ہی جوش مضمون مضمون کی ترقی ۔ بارش باریدن کا حاصل مصدر
اسکی ہندی جھڑی ہی ۔ ابر بیان استعارہ ہی بیان ۔ مطلب ۔ بیان کی
توضیح سے مضمون مین ایسا جوش ہو کہ اظہار مطلب خود نوجوان ہو جاے ۔
خلاصہ یہ کہ بیان سے ایسا مضمون پیدا ہو جس سے دلی مقصد ظاہر ہو جاے
ایضاً ۱۳ اعتبار آورش زینت تاج نگین ۔۔ یادگار خسرو ان واجد علی
شاہ جہان ۔۔ اعتبار کی ہندی ساکھ ۔ آورش آوریدن کا حاصل مصدر زینت رونق
تاج کے معنی پادشاہی ٹوپی ۔ نگین پادشاہ کا سکہ و مہر ۔ خسرو بفتح راے مہملہ
بمعنی پادشاہ بعض اسے کسری کا مفرس سمجھتے ہین پر بین صورت خاے معجمہ
مکسور چاہیے ورنہ مضموم ۔ مطلب ۔ واجد علی شاہ کے باعث سے خلق اللہ کا
اعتبار ہی تاج اور سکہ شاہی کو رونق ہی یہ بادشاہ اگلے بادشاہون کی
نشانی ہی ۔ پہلے تین سطلے واجد علی شاہ زمان کے القاب ہین ۔
ایضاً ۱۴ دل بڑھے سینے سے استقبال کو دل سے امید ۔۔ جس طرف
رخسار تابان کے نظر آئین نشان ۔۔ استقبال پیشوائی کرنا ۔ رخسار تمام
چہرہ ۔ تابان روشن ۔ مطلب ۔ جس طرف بادشاہ کے منھ کی جھلکی دکھائی دے
اُس طرف دل اور دل کی امید دونون بڑھکر پیشوائی کرکے اُسسے ملنے
سے آئین **ایضاً ۱۵** اگر طواف آستان مین ہو تو منت ایک دم ۔۔ نکہت
گل پر پڑین موج صبا کی تھپیان ۔۔ طواف گرد اگرد گھومنا دستور ہی کہ جب
کسی جاے مقدس مثل کعبہ وغیرہ مین جاتے ہین تو از روے تعظیم سات بار

اسکے گرد پھرتے ہین اُسکو طواف اور طوف بولتے ہین ہندی اُسکی پرکرما ہے
آستان و آستانہ بمعنی دہلیز ہندی ڈیوڑھی - توقف ٹھہرنا - نکہت بکاف عربی
خوشبو - موج صبا ہوا کے جھونکے - قیچی کوڑا - مطلب - اگر پھول کی خوشبو
بادشاہ کی درگاہ مین طواف کرنے آئے اور وہان ذرا بھی ٹھہر جاوے تو ہوا
اس بے ادبی پر خوشبو کو کوڑے لگائے یعنی اُڑا لیجائے - موج کو بسبب
درازی اور بلند زنی کے قیچی سے تشبیہ ہے **ایضاً ۱۶** بیضۂ فولاد سے نکلے
صدائے عندلیب ٭ گلشن عارض کو ہو اعجاز کا گر امتحان ٭ بیضۂ فولاد وہ
لوہے کا بیضوی گولا جو مکانون کی چھت مین علی الخصوص قبرون پر گنبدون کے
اندر ایک زنجیر کے علاقہ مین زینت کے واسطے لٹکاتے ہین اور اکثر اُسکے عوض
شترمرغ کا انڈا بھی لٹکا دیتے ہین اور بتکدون مین اسکے بدلے گھنٹا بھی ہوتا ہے
اور نیز ایک قسم کا خود سر شاید اُسیکو ہند مین کھوپری بولتے ہین - صدا آواز
عندلیب عربی بمعنی بلبل - عارض کی ہندی گال - گلشن عارض استعارہ یعنی
عارض - اعجاز کوئی خلاف عادت امر دکھا کر منکر کو عاجز کر دینا جیسے مردہ جلانا
یا چاند کو اشارۂ انگشت سے دو ٹکڑے کرنا یہ مخصوص انبیا کے واسطے ہے اگر
اعجاز غیر انبیا سے صادر ہو تو اُسے خرق عادت اور کرامات کہتے ہین مطلب
اگر بادشاہ کے عارض اپنی کرامات کا امتحان لیا چاہین تو اس سبب سے
کہ وہ عارض باغ مین لوہے کے انڈے سے بھی بلبل پیدا ہو جاوے -
ایضاً ۱۷ رعب شوکت سے گلستان مین زبانین بند ہین ٭ غنچۂ سربستہ
کہہ سکتا نہین راز نہان ٭ رعب بضم اول خوف بلفظ عوام اسکو رعاب بولتے ہین
شوکت قوت و دبدبہ - غنچۂ سربستہ بے کھلی ہوئی کلی - راز نہان چھپا ہوا بھید -
مطلب - بادشاہ کے دبدبے کے ڈر سے باغ دنیا بھر خاموش ہے یہان تک

کہ غنچہ پہ سبقت بری جو زبان کی مشکل ہو۔ ارشاں بیان نہین کر سکتا چونکہ رفشانے
رازِ عیب ہو اسلیے پادشاہ سے ڈرتا ہو **ایضاً ۱۸** قدرت حق نے یہ جسم ظاہری
پیدا کیا ✤ چشم عاشق نگین ہر عقل کی حیرانیان ✤ قدرت طاقت۔ حق خدا۔
جسم بدن۔ ظاہری دکھائی دینے والا چشم آنکھ۔ حیرانی بھوچک ہونا جسم و چشم
مین تجنیس جناس ہی شعرا صفحہ ۔ دیکھو مطلب خدا کی قدرت سے دیکھنے مین
پادشاہ کا ایسا بدن خوبصورت او رسڈول ہو کہ عقل مردم حیران ہو کر عاشق کی
نگاہ سے دیکھا کرتی ہو یعنی پادشاہ کے جمال سے عقل حیران ہو کہ ایسا
آدمی دیکھنے مین نہین آیا **ایضاً ۱۹** گر حدیث جرأت سلطان عالم مین کہون
محو کردون بہمن و دارا کی ساری داستان ✤ حدیث باتین اور ذکر اصطلاحاً
قول پیغمبر۔ جرأت بہادری۔ سلطان عالم و جان عالم واجد علی شاہ
کے لقب ہین۔ محو مٹانا بہمن و دارا فرہنگ دیکھو مطلب۔ اگر پادشاہ
کی بہادری کا مذکور کرون تو بہمن و دارا ان دونون کی کہانیان لوگ
بھول جائین۔
صفحہ ۲۰۲ جسم اعدا اگر خلش دیکھے سنان تیر کی ✤ ہر جراحت آفرین کے واسطے
کھولے دہان ✤ اعدا عدو کی جمع یعنی دشمنان۔ خلش کھٹک۔ سنان تیر مضاف
مضاف الیہ یعنی نوک تیر اگر معطوف و معطوف الیہ کہکر واو عاطفہ درمیان مین
پڑھو جب بھی خوب مگر حالت ثانی مین سنان برچھی سے مراد ہوگی۔ جراحت
زخم۔ آفرین واہ واہ۔ دہان منھ مطلب۔ اگر دشمن کے بدن پر تیر لگین تو
ہر زخم تیر مثل دہن اور ہر تیر مثل زبان بنکر آفرین کرنے لگے **ایضاً ۲۰** خوب
خواب اجل صمصام بخشے خصم کو ✤ ہو ہر اک آغوش جوہر منزل آرام جان ✤
راحت چین۔ اجل موت۔ خواب اجل استعارہ یعنی مرگ۔ صمصام تلوار۔

غسم دشمن۔ آغوش جوہر استعارہ یعنی جوہر جو ہر وہ باریک باریک سا سیاہ لہرین جو لوہے کی عمدگی سے تلوار پر نمود ہون۔ منزل جاے نزول اور گھر مطلب۔ جوہر کے آغوش مین جان دشمن مقام کرتی ہو گویا دشمن مہمان راحت سے سو رہتا ہو اور نیند اسکی موت ہو اور یہ نیند تلوار کے باعث سے آتی ہو مہمان جوہر کو بوجہ وسعت آغوش سے تشبیہ ہو۔ خلاصہ۔ پادشاہ کی تلوار سے دشمن مرجاے تو اسکی جان جوہر شمشیر مین پھنس جاے **ایضاً** ہو وہ عالی مرتبت جسکا عروج عز و جاہ ÷ پوچھتا ہو چرخ ہفتم پہ مزاج قدسیان ÷ عالی مرتبت اسم صفت بلند مرتبہ رکھنے والا۔ عروج ترقی۔ عزت۔ جاہ مرتبہ۔ چرخ ہفتم ساتوان آسمان بعقائد اہل اسلام ساتوین آسمان سے آگے فرشتون کا بھی گذر نہین۔ مزاج پوچھنا خیریت دریافت کرنی اور برابری کرنا۔ قدسی مقرب فرشتے مطلب۔ وہ ایسا عالی مرتبہ ہو جسکی عزت ترقی پاکر چرخ ہفتم تک پہونچکر قدسیون سے ہمسری کرے یعنی پادشاہ خود قدسی پایہ اور فرشتہ مزاج ہو **ایضاً** اِس تمنا پر کہ شاید آج ہو حاصل قبول ÷ روز اک صورت بدلتا ہو خیال آسمان ÷ تمنا آرزو۔ قبول بروزن نعول بمعنی قبولیت۔ مطلب۔ آسمان کا خیال ہر روز دنیا مین ایک نیا انقلاب ظاہر کرتا ہو کہ شاید یہی رنگ پادشاہ کو پسند آئے اور میری رسائی اُسکے دربار تک ہو جاے **ایضاً** صدقے اس ہمت کے حال یکسان ہو رات دن ÷ ہر دم افزایش بہ ہمت ہو مانند شوق نوجوان ÷ کسی کے صدقے ہونا خوشامد اور پیار کا کلمہ ہو۔ ہمت ارادہ۔ یکسان بے وارث مرادی بمعنی غریب۔ افزایش افزودن کا حاصل مصدر ہندی بڑھتی۔ مطلب۔ جیسے نوجوان آدمی کا شوق بڑھتا جاتا ہو اسیطرح اُس پادشاہ کی ہمت بھی غریبون کے

حال پہ ترقی کی نگاہ رکھتی ہے - مین اس ہمت پر نثار ہون **ایضاً** اسقدر بخشے
جواہر وہ کہ جسکے شرم سے پھینک دے دامن سے الماس کواکب آسمان :: جواہر جوہر
کی جمع جسکا مفرد گوہر ہے جواہر نو قسم کے ہین جنکو ہندی مین نورتن کہتے ہین
الماس ہیرا اسکی اصل ماس ہے الف ولام اسمین معرفہ تھا مگر اب یک ذات
ہوکر الماس اسم ذاتی ہوگیا اس پتھر کی رنگت سفید ہوتی ہے سب سے
زیادہ سخت اور قیمتی ہندوستان مین پنّا کا ہیرا مشہور ہے لوگ کہتے ہین
کہ ہیرا اور کسی چیز سے نہ کٹتا اور نہ ٹوٹتا ہے فقط سیسے کے تار سے کٹ جاتا ہے
کواکب کوکب کی جمع اسکی ہندی تارا - الماس کواکب استعارہ یعنی ستارے
مطلب پادشاہ سبکو اسقدر جواہر بانٹتا ہے تعجب نہین کہ اس شرم سے
آسمان اپنے دامن سے ستارون کے ہیرے پھینک دے - یہان آسمان کو
وسعت کے سبب سے دامن سے تشبیہ ہے **ایضاً** قطرۂ شبنم گہر کی آبرو
پیدا کرے :: صبحدم دیکھے اگر لطف بہار بوستان :: قطرہ بوند شبنم اوس -
گہر موتی - آبرو عزت - صبحدم ترکیب قلب یعنی وقت سحر - لطف کیفیت و
مزہ - بوستان پھولون کا باغ - دیکھے کا فاعل پادشاہ ہے - مطلب -
اگر پادشاہ باغ کی بہار کا لطف صبح کو آکر دیکھے تو شبنم باغ کی بوندون مین
موتی کی عزت پیدا ہوجاے یعنی شبنم موتی کی طرح قدر و قیمت مین
بڑھ جاے یہ پادشاہ کے آنے کا فیض ہے **ایضاً** روسیاہی کلفتون کی
یک قلم جاتی رہی :: دھو دیا ابر کرم نے دفتر رنج جہان :: روسیاہی کنایۃً
ہے نا اصطلاحاً بدنامی کلفت رنج اور کدورت اور تکلیف - یک قلم بالکل
ابر کرم استعارہ یعنی کرم مطلب - جہان مین رنج کا ایک دفتر ہو گیا تھا اور
رنج و کدورت کی سیاہی سے بالکل سیاہ تھا پادشاہ کے کرم نے بادل بنکر جسے

دھو ڈالا اور جہان بشاش ہوگیا **ایضاً ۹** حکم ہے ہر سینۂ صد چاک ہوتا ہی رفو ٭
زخم بھر دیتے ہین شانون کے بھی گیسوے بتان ٭ سینۂ صد چاک نہایت شکستہ
سینہ مراد ہی یعنی وہ سینہ جسمین بہت غم بھرا ہو۔ رفو پھٹا کپڑا اچھا ہوا گانٹھنا
زخم شانہ کنگھی کے دندانون کے درمیانی شگاف گیسو وہ بال جو چہرے کے
دونون طرف لانبے لانبے شانون تک لٹکین بت پتھر کی تصویر اصطلاحاً مشہور
بمعنی معشوق مطلب۔ پادشاہ کا حکم ہی کہ جہان جہان صد چاک سینے ہون وہ
سب رفو کر دیے جائین کوئی زخمی اور رنجیدہ رہنے نہ پائے یہان تک کہ شانون
کے زخم بھی گیسو کے تارون سے رفو کر کے بھر دیے جائین **ایضاً ۱۰** قصد
شرح خلق والا ہی جو منظور مزاج ٭ بوسہ گاہ خامہ ہین میرے سخن کی شوخیان ٭
قصد ارادہ شرح پھیلانا اور واضح کر کے بیان کرنا اسکی ہندی ٹیکا ہی اور
انگریزی [illegible] بیاے معروف خُلق بضم عادت نیک اور میل جول۔ بوسہ گاہ
جس مقام کو چومین۔ سخن سے غرض یہان کلام موزون۔ شوخی سخن عمدگی
مضامین اور چستی بندش مطلب۔ میرا ارادہ ہی کہ بادشاہ کے خُلق کی شرح
لکھون اسواسطے نہایت خُلق سے قلم بھی مضمون کی چستی کو چوم رہا ہی یعنی قلم سے
مضمون شوخ نکل رہے ہین شوخی سخن کو قلم نے چوم لیا تو یہ امر مفید معنی خلق و
ادب ہی **ایضاً ۱۱** لطف پابوس اسقدر حاصل ہوا ہی عمر کو ٭ جسم سے
وہ جینا بھی کر سکتی نہین نقل مکان ٭ پابوس بوسہ دین کا حاصل مصدر پانون
چومنا اسکو پابوسی بھی کہتے ہین اسمین یاے تحتانی زائد ہی۔ نقل مکان مکان
بدل دینا اسے فارسی مین پا تراب اور ہندی مین پرستھان بولتے ہین۔
مطلب۔ پادشاہ کی قدمبوسی سے عمر کو یہ لطف ملا ہی کہ سب لوگون کی
جانین اپنے بدن سے نہین نکلتین یعنی آدمی مرتے نہین گویا پادشاہ کے

پانوٗن مین مسیحا کی ٹھوکر کا اثر ہو اللہ رے قدم کی برکت ایضاً ۱۲ جھکتے جھکتے
آرزوئین سر بدامن ہوگئین ٭ بار احسان محبت سے سبکدوشی کہان ٭ سر بدامن
ہونا نہایت جھک جانا اور شرمندہ ہونا اور پناہ لینا - بار بوجھ - احسان کسی سے
سلوک کرنا - سبکدوشی کی ہندی چھٹکارا - کہان یعنی نہین - مطلب - بادشاہ نے
اپنی محبت کے احسان کا بوجھ خلق اللہ کی آرزوٗن پر اسقدر ڈالا ہی کہ سب
تمنائین جھک کر دامن تک پہونچکر روپوش ہین یعنی اُسکے احسان محبت آمیز
سے کوئی آرزو باقی نہین رہی ایضاً ۱۳ قدرت حق نے نہین پیدا کیا اُسکا
شریک ٭ جس طرح سے آہ عاشق ہو خدنگ بے کمان ٭ شریک کی ہندی
ساجھی - آہ آواز دردآلود جو نالے سے کم ہو اُسکی ہندی کراہ ہو - خدنگ
ناوک کا تیر اور وہ نہایت چھوٹا بالکل لوہے کا ہوتا ہی اسلیئے اُسے ناوک پر اور
ناوک کو کمان پر رکھکر چھوڑتے ہین اور ناوک ایک لوہے کی نلی ہی جیسے جلاہون
کی نال اُسکے ایک سرے مین سوراخ اُسمین تاگا ڈالکر وہ کمان مین
باندھتے ہین اور دوسرا سرا قوس پر رکھا رہتا ہی اُسکے اندر ہوکر تیر نکلجاتا ہی -
مطلب - عاشق کی آہ اگرچہ مثل تیر ہی لیکن کھینچتے وقت اُسے کمان
درکار نہین ہوتی بے کمان وہ تیر چلتا ہی اسیطرح خدا کی قدرت سے
بادشاہ کو کام کرنے مین کوئی شریک درکار نہین - یہان بادشاہ کو تیر سے
اور شریک کو کمان سے تشبیہ ہی جس طرح تیر آہ کو کمان کی حاجت نہین
اسیطرح بادشاہ کو شریک کی ضرورت نہین ایضاً ۱۴ مین بھی ہون امیدوار
بادشاہ [illegible] ہمت کر اجازت دے تو کچھ ہو مہربان ٭ اس
[illegible] کیا صفحہ ۹۹ [illegible]
[illegible]

اشعار ما قبل سے کچھ لگاؤ نہین ہے شاہ والا مرتبت اونچی رتبہ پادشاہ۔ جو فقی ہمت بلند
حوصلگی۔ اجازت دینا حکم دینا مراد ہی معنی آمادہ کرنا۔ مہربان توجہ کرنے والا۔
مطلب۔ اے شاہ مین بھی تیری مہربانی کا امیدوار ہون اگر تیری بلند حوصلگی کچھ
دلاسکے تو دے ایضاً ۱۵ خواہش پابوس ہے ایسی کہ مثل روزگار + گو کہ ہون
یکجا مگر گردش مین ہین شوق و گمان + خواہش آرزو۔ روزگار زمانہ۔ یکجا
اکٹھا۔ گردش گھومنا۔ شوق طبیعت کی آرزو۔ گمان شک۔ مطلب۔ جیسے زمانہ
سب دنیا مین اکٹھا ہے اور پھر گردش کر رہا ہے یعنی گردشِ زمانہ مشہور ہے اسیطرح
میرا شوق پابوسی اور گمان مایوسی قدمبوس کی خواہش مین چکر رہا ہے یعنی
شوق قدمبوسی نہایت ہے اُسپر خوف لگا ہے کہ خدانخواستہ کہین قدمبوس سے
مایوس نہ رہون ایضاً ۱۶ کیون نہ صدقے ہون ہجوم آرزو کے ہر گھڑی +
سامنے آنکھون کے ہے تصویر سلطان جہان + ہجوم بھیڑ بھاڑ۔ سلطان جہان
دنیا کا بادشاہ یہان مراد واجد علی شاہ سے ہے مطلب۔ میری آرزوئین اسقدر
اکٹھا ہو گئین ہین کہ بادشاہ کی تصویر پیش نظر ہو جاتی ہے اس احسان کے
سبب مین اپنی تمناؤن کے ہجوم پر فدا ہون۔ دستور ہے کہ جب کسیکی طرف
زیادہ دھیان لگاؤ اسکی تصویر آنکھون تلے گھوم جاتی ہے ایضاً ۱۷ دیدہ
چشم تصور سے جمال پاک کی + بک رہا ہون بیخودی مین صورت دیوانگان +
تصور وہ خیال باندھنا جس سے کوئی شکل نمودار ہو جاے صوفیہ اسکو دید کہتے ہین
چشم تصور استعارہ یعنی تصور۔ جمال حسن و صورت۔ دیوانون کو اکثر بحالت
بیداری بھی طرح طرح کی صورتین دکھائی دیتی ہین اسلیے وہ بکنے لگتے ہین۔
دیوانگی ہاے مختفی نسبتی ہے یعنی دیوانون کے مثل حرکات ناملائم کرنے والا
اسکی ہندی سٹری ہے اور جمع دیوانگان۔ مطلب۔ مین تصور کی آنکھ سے بادشاہ

کی صورت دیکھتا ہون جب تو دیوانون کی طرح شعر بکتا رہتا ہون **ایضاً ۱۸**
تنگ آیا ہون نہایت خاطر مشتاق سے * ہر گھڑی کہتی ہے چل ہر وقت سمجھاتی ہے
ہان ہان * تنگ آنا دق ہونا - خاطر طبیعت - مشتاق اشتیاق رکھنے والی چیز -
ہان ہان اردو مین کلمۂ ایجاب ہے اور اگر اسپر زور دو یا تکرار کرو تو یہی معنی آتا ہے
اور فارسی مین بجاے تنبیہ آتا ہے * شعر اپنے ما بعد سے قطعہ بند ہے - مطلب
مین اپنی خاطر مشتاق سے نہایت دق ہون * کبھی تو کہتی ہے کہ بادشاہ
کے پاس چل اور کبھی روکتی ہے کہ ہان ہان * بیٹھ اور پانو نہ کر **ایضاً ۱۹** مین
گداے بینوا ہون شاہ خاقان زمن * چشم ظاہر سے جو دیکھون ایسی
قسمت ہے کہان * گداے بینوا وہ فقیر جو کسی سے سوال نہ کرے - شاہ
یہان واجد علی شاہ سے مراد ہے - خاقان پہلے بادشاہان چین و ترکستان
کا لقب تھا لیکن اب ہر بادشاہ پر عام ہے - زمن زمانہ اور وقت - چشم
ظاہر صوفیہ نے دو قسم کی آنکھین فرض کی ہین ایک چشم سر یعنی چشم ظاہر جو
زیر ابرو موجود ہین - دوسری چشم دل یعنی چشم باطن اسیکو بصیرت اور
عقل کامل بولتے ہین ایسی قسمت کہان ہے کلمۂ مایوسی * مطلب - مین ایک
فقیر ہون اور بادشاہ خاقان زمانہ ہین ظاہری آنکھ سے انھین دیکھ لون
ایسے میرے نصیب نہین، ہان چشم دل سے البتہ دیکھا کرتا ہون - پھر
کیونکر اُنکے پاس چلون - شعر اپنے ماقبل سے قطعہ بند ہے جیسا
صدر مین کہا -

صفحہ ۹۴ - دل مین رکھتا ہون جو تسلیم خدا کی آرزو * ہر حرف ثنا ہے تمنا
ہوکے ہر لفظ زبان * تسلیم قبولیت تمنا کے آخر مین یاے تحتانی تھی اسکو ہٹا
ثنا لہذا [illegible]

یہ آرزو ہی کہ خدا میری منہ مانگی مراد بر لائے اسلیے میرا ایک ایک حرف خود پہلے تمنا
بنتا ہی اور تمنا کا نکلنا یعنی بر آنا ضرور ہی اسواسطے وہ لفظ بنتا ہی تاکہ مین زبان سے
نکلون جب لفظ زبان سے نکلا تو گویا تمنا نکلی یعنی آرزو بر آئی اور یہی مطلب تھا
کہ کسی پردے مین تمنا سے دل نکلے - ایسے شعر کو معنی بند کہتے ہین (معنی بند
وہ مضمون پیچدار جو نہایت نازک خیالی کے سبب سے بذریعہ بیان مسلسل مشکل
ہو جاے اور جلد ذہن نشین نہ ہوسکے شعر معنی بند شعراے دہلی کے نزدیک
حسن اور شعراے لکھنؤ کے نزدیک عیب ہی) **ایضاً ۲** چاہتا ہون سرفرازی
جلد حاصل ہو مجھے ٭ تنگ ہی سامان فرصت اے شہنشاہ جہان ٭ سرفرازی فرصت -
سامان فرصت کا تنگ ہونا مفلس ہونے سے مراد ہی ونیز عدیم الفرصت
ہونا یہان بمعنی اول ہی شہنشاہ جہان دنیا کے بادشاہون کا بادشاہ یہان
واجد علی شاہ سے مراد ہی - مطلب - اے شہنشاہ جہان مجھے مفلسی کے سبب سے
اسقدر فرصت نہین کہ حضور کی دربارداری کیا کرون اسلیے امیدوار ہون
کہ مجھے جلد تر کامیاب کیجیے **ایضاً ۳** اے نسیم دہلوی بس لکھ کچھ اشعار
دعائیہ تا دکھاے شکل انجام سخن حسن بیان ٭ جن الفاظ کے آخر مین ہاے
مختفی یا یاے تحتانی ہو اور پھر انمین یاے نسبتی لگائین تو پہلے انکو واو
سے تبدیل کرلین جیسے مارہرہ سے مارہروی اور دہلی سے دہلوی - اشعار
دعائیہ سے غرض یہان (حسن الخاتمہ) ہی یعنی وہ اشعار یا شعر جسمین ممدوح کیلیے
بطریق دعا یاد کرین اس مقام کو دعائیہ بھی کہتے ہین شکل صورت - انجام
تمامی - مطلب - اے نسیم تو اشعار دعائیہ لکھ تا کہ بیان کی خوبی قصیدے کے
خاتمے کو پیش نظر کردے یعنی اس حسن بیان سے معلوم ہو جاے کہ قصیدہ
تمامی کو پہونچا **ایضاً ۴** یا آمی ورشس ہی جب تک زمین بالاے آسمان

یا الٰہی بیستون جبتک ہی سقف آسمان ٭ فرش بھی ہوئی چیز - بالا و پر - اہل
اسلام کے اعتقاد مین زمین پانی پر بھی ہوئی ہی - ستون کھمبا - سقف چھت -
مطلب - اے خدا زمین جب تک پانی پر بچھی ہی اور آسمان کی چھت جبتک
معلق قائم ہی یعنی قیامت تک تو وہ ہو جو آئندہ بیان ہی - یہ شعر اپنے مابعد سے
قطعہ بند ہی - یہی شعر دعائیہ ہی مگر شعر علیٰحدہ مشہور ہی صفحہ ٩٩ مجموعہ سخن حصہ دوم دیکھو -
ایضاً ٥ دوستِ شادان مدعی برہم رہین مانند زلف ٭ نقش بند کاف
و نون حامی رہے ہر ہر زمان ٭ شادان مین الف و نون فاعلی ہی خوش
ہونے والا - مدعی دعوی کرنے والا مراد ہی معنی دشمن - برہم پریشان زلف کی
پریشانی مشہور ہی نقش بند مصور - کاف و نون سے غرض کُن فَیَکُونُ ہی
یعنی ہوجا پس ہوگیا یعنی عالم بپا ہوگیا نقش بند کاف و نون خدا سے غرض
اسلیے کہ مخلوق کی نسبت پہلے خدا نے کُن کا لفظ کہا تھا - حامی مددگار -
ہر ہر زمان ہر ایک وقت - مطلب - بادشاہ کے دوست خوش اور دشمن زلف
کی طرح ہمیشہ پریشان رہین اُنکو خاطر جمعی کبھی نصیب نہو یا رب اور خدا ہر وقت
بادشاہ کا مددگار رہے ایضاً ٦ سودا پہ جب جنون نے کیا خواب و خور
حرام ٭ لائے مگر اُس طبیب کے ہی عقل جسکا نام ٭ سودا شاعر کا نام اُنکی
وفات کے ١١٩٥ ہجری اس مصرعے سے نکلے ہین (ع) سودا آسودہ شادمان
در جنت ٭ اور یہان لفظ جنون کی قربت سے لفظ سودا بطریق ایہام
واقع ہی شعر ٥ صفحہ ٢ - دیکھو - جنون ایک عارضہ دماغی جس سے آدمی سڑی
ہوجاتا ہی یہ عارضہ فصل بہار مین زیادہ ہوجاتا ہی - خواب نیند - خور
کھانا - کوئی چیز حرام ہونا اُسکا ترک ہونا اور نہ ملنا - طبیب کی ہندی
بید بفتح اول ہی - لائے کا فاعل احباب کا لفظ ہی اور یہان ١٩ مقدر -

مطلب۔ جبکہ سودا شاعر پر دیوانگی کی کثرت و جوش کے سبب کھانا پینا حرام ہو گیا
یعنی سب چھوٹ گیا تو سودا کے دوست آشنا سودا کو اُس طبیب کے پاس لیگئے
جسکا نام عقل ہے۔ یہاں عقل طبیب کا نام فرضی ہے **ایضاً ۸** احوال اُسکا دیکھ کے
کہنے لگا طبیب ٭ اب فصد و مسہل اسکے لیے ہے مفید تام ٭ فصد رگ کھولکر
خون نکالنا اور پٹی باندھنا۔ مسہل دست آور چیز یعنی جلاب۔ مفید فائدہ کرنے والی
چیز۔ تام کامل و بالکل۔ مطلب۔ جب اُس بیمار کا حال اُس حکیم یعنی عقل
نے دیکھا تو بولا کہ فصد اور جلاب اِس جنونی کے واسطے بہت مفید ہے **ایضاً**
کہنے لگا سُن اُسکو وہ دیوانہ در جواب ٭ مجھ میں لہو کہاں ہے ترا ہے خیال خام ٭
سُن کے بعد (کر) مقدر۔ در جواب جواب میں۔ خیال خام وہ خیال کہ پورا نہو سکے
مطلب۔ طبیب کی بات سُنکر سودا نے جواب دیا کہ یہ تجویز تیری بیکار ہے
فصد کیونکر ہوں بدن میں خون ہی نہیں **ایضاً ۹** جو کچھ کہ میرے تن میں
لہو تھا سو ایک سال ٭ عامل نے خیرآباد کے پیکر کیا تمام ٭ تن یعنی بدن۔ لہو
پینا نہایت دق کرنا اور جان مارنی۔ عامل کو اب تحصیلدار بولتے ہیں۔ خیرآباد
قصبہ لکھنؤ سے پچھم ۵۰ کوس پر واقع ہے آگے نوابی میں یہاں چکلہ دار رہتا تھا
اب اُس سے ملا ہوا سیتاپور مقام صدر ضلع ہے خیرآباد اب بھی برائے نام
اودھ کی دوسری قسمت ہے۔ خیرآباد مصرع دوم میں غلط ہے یعنی اُسکا پہلا الف
خیرباد لکھتا ہے یعنی گرا جاتا ہے۔ مطلب۔ وہ سودائی جاکر حکیم سے کہتا ہے کہ جسقدر
مجھ میں لہو تھا وہ تو سب خیرآباد کا عامل پیگیا فصد میں کیا نکلے گا۔ سودا
بظاہر طبیب سے باتیں کر رہے ہیں مگر باطناً خیرآباد کے عامل کی شکایت
آصف الدولہ حاکم ملک اودھ سے کرتے ہیں **ایضاً ۱۰** مسہل طلب
کرے ہے غذا کی زیادتی ٭ سو مجھکو ماہ عید بھی گذرا ہے صیام ٭ طلب کرے ہے

ہمال باہر اب اس جگہ طلب کرتی ہو صحیح یعنی چاہتی ہو - غذا کھانے کی چیز -
ماہ عید شوال کا مہینا - مہ صیام رمضان کا مہینا مطلب - اے طبیب فصد کا حال
تو سن چکا اب مسہل کی یہ کیفیت ہو کہ غذا کی کثرت و خرابی سے مسہل درکار
ہوتا ہو یعنی اگر کچھ فساد معدہ ہو اور ہضم غذا مین فتور ہو تو مسہل چاہیے سو
اس غذا کی یہ عسرت او تنگی ہو کہ عید کا مہینا جسمین لوگ خوشی مناتے ہین
اور عمدہ کھانے کھاتے ہین وہ مجھے اس فقر و فاقہ مین گذر ا جیسے روزون کا
مہینا ہو کہ انھین کھانا دن کو نصیب نہین ہوتا پھر غذا پیٹ مین کہان سے آئے
جو فساد کرے اور مسہل کی ضرورت ہو - یہان بھی طبیب کے جامے مین شاعر
اپنے روزمرہ کی حقیقت تو اب سے کہہ رہا ہو ایضاً ۱۱ کیا سود اس علاج سے
کہ اسکے ماسوا چاہتا ہی مین دوا کرون اب کرکے قرض و دام + ماسوا جو کچھ اسکے
سوا ہو - سود فائدہ - قرض و دام دونون مترادف ہندی اُدھار - مطلب - اے
طبیب اس دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہین اسکے سوا کچھ اور چاہتا مین اُدھار لیکر
دوا کی تدبیر کرون ایضاً ۱۲ تب اُن نے یون کہا کہ بتاؤن مین وہ علاج +
اس درد سے تو پاکے شفا تا ہوشاد کام + اُن نے غلط اُسنے صحیح - شفا
تندرستی شاد کام اسم صفت وہ شخص جسکا مدعا حاصل ہو مطلب طبیب نے
جواب دیا کہ مین تجھے ایک تدبیر بتاتا ہون کہ تو اس بیماری سے صحت پاکر
اپنا مطلب بھر پائے - یہان علاج بمعنی تدبیر اور مطلب ایہام ہو - درد اس
شعر مین بمعنی مصیبت ہو دُکھنے کے معنی پر نہین - یہ شعر قصیدے کی گریز ہو
جسے مخلص بھی کہتے ہین مخلص کی تعریف - راقم نے صفحہ ۹۹ - مجموعہ نظم حصہ
دوم مین لکھی ہو ایضاً ۱۳ آسکے حضور عرض یہ کر جسکے سائے مین + مور
ضعیف فیل سے لے اپنا انتقام + حضور روبرو - سایہ یہان بمعنی حمایت -

مور ضعیف ناتوان چیونٹی۔ فیل ہاتھی۔ انتقام بدلا لینا مطلب۔ اے سودا اُس شخص سے اپنا ورپیان کر جسکی حمایت مین چیونٹی اپنا بدلا ہاتھی سے لے لیتی ہے یعنی اگر ہاتھی چیونٹی کو مار ڈالے تو نعمت الدولہ ہاتھی کو بھی زندہ نچھوڑے۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی عدالت کے سبب سے عاجز و ناتوان زبردست و پہلوان سے نہین دبتے **ایضاً ۱۴**

ہستی ہے نو بہ قصیدہ برائے نذر ہے لیکر اب اُسی جناب مین حاضر ہوا غلام ہے

نو بہ بضم اول وکسر ثانی ویائے مجہول خوشخبری۔ برائے واسطے۔ نذر پیشکش ہندیا بھینٹ جناب یہاں یعنی درگاہ اور دربار مطلب ہے یہ بات بین ہے نئے طبیب کی خوشی اور نذر دینے کو قصیدہ نظم کرکے حاضر ہوا کہ حضور کو سناؤن۔ غلام ہم سجائے کمترین **ایضاً ۱۵** ہے وہ کہ تیرے عدل کی نسبت بخاص و عام ہے

نوشیروان پہ عدل کا گویا ہے اتہام ہے اب گویا یہان سے قصیدہ شروع ہوا جسکا ذکر شعر ما قبل مین آچکا اسی لیے شاعر نے یہ دوسرا مطلع کہا ہے۔

عدل انصاف۔ نوشیروان کی اصل نوشین اور روان ہے یعنی شیرین جان ایک بادشاہ عادل کا نام جو ملک فارس کا بادشاہ تھا جناب رسولِ خدا کا زمانہ اس سے بہت قریب ہے۔ اتہام تہمت اور بہتان لگانا مطلب۔ تیرے انصاف کے مقابلے پر اگر کوئی کہے کہ نوشیروان بادشاہ بڑا منصف تھا تو گویا اوسنے نوشیروان کو بہتان لگایا وہ کب ایسا انصاف کرسکتا تھا جیسا تو کرتا ہے۔

ایضاً ۱۶ دیتا ہے تیرے عصر مین اے عادل زمن ہے زخم جگر کو سودۂ الماس التیام ہے

عصر وقت و زمانہ۔ عادل انصاف کرنے والا۔ زمن زمانہ سودۂ الماس ہیرے کی کنیاں اور برادہ۔ التیام ملانا اور زخم بھرنا مطلب۔ ہیرے کا کام یہ ہے کہ اگر اُسکی کنی کوئی کھالے تو فوراً کلیجا چھید کر پار نکل جاتی ہے لیکن اے منصف زمانہ تیرے انصاف کے ڈر سے کلیجے کے زخم کو ہیرے کی کنی بھر دیتی ہے اور

وہ اچھا ہوجاتا ہے **ایضاً** کیا کیا ہے خوبیوں سے حق نے تجکو خلق + ابناے روزگار کے اے فخر و احترام + خلق کرنا بفتح خاے معجمہ پیدا کرنا۔ ابنا جمع ابن بمعنی فرزند ابناے روزگار برادران وقت یعنی مردم موجودہ زمانہ۔ فخر و احترام بمعنی عزت و حرمت۔ ابناے روزگار کے فخر و احترام نواب کا لقب یعنی اسکے باعث سے اہل زمانہ کی عزت و حرمت ہے۔ دوسرا مصرع بالکل منادی ہے حرف ندا بسبب تعقید مابین مصرع واقع ہوا ہے تعقید شعر ۱۹۔ صفحہ ۱۵۔ دیکھو۔ مطلب۔ اے اہل زمانہ کی عزت تجھکو خدا نے بڑا اینک پیدا کیا ہے یا یہ کہ بہت سی نیکیاں جمع کرکے آدمی بنایا اور اسکا نام آصف الدولہ رکھدیا۔ معنی دوم نہایت نازک ہین **ایضاً** مذکور حلم کا مین کرون یا بیان خلق + یا مین تری شجاعت و ہمت سے اب کلام + حلم کسیکی سزا دہی مین ڈھیل کرنا اور کسیکی ایذا رسانی پر صبر کرنا۔ خلق بضم اول عادت نیک و مروت۔ شجاعت بفتح اول نامردی و تہور کے بیچ مین ایک قوت مرادی معنی بہادری۔ ہمت بلند حوصلگی۔ فلان چیز سے کلام کرنا یہ ترجمہ فارسی یعنی اسکا ذکر کیے جانا۔ مطلب۔ مین حلم کا بیان کرون یا خلق کا مذکور کرون یا شجاعت و ہمت [illegible] کرون کسی کس کو بتاؤن تجھ مین تو یہ سب چیزین موجود ہین کلام کے بعد (کرون) مقدر ہے۔

صفحہ ۴۹ — [illegible] بار حلم ہے اے صاحب وقار + کشتی خاکدان کا جو پانی پہ ہے قیام + بار بوجھ۔ وقار [illegible] بمعنی گرانباری و تمکین۔ خاکدان مین دان علامت ظرف پیشہ و عادات وغیرہ بمعنی جاے خاک یعنی زمین۔ کشتی خاکدان استعارہ یعنی خاکدان [illegible] جو پانی پر ٹھہری ہوئی ہے وہ تیری ہی بردباری کے بوجھ سے قائم [illegible] کے [illegible] بہتی پھرتی **ایضاً** آوے نسیم اگر چمن خلق سے تیرے بہ

خوشبو جہانیون کا ابد تک رہے مشام ✤ نسیم ہواے نرم و خوشبو دار۔ یہان خلق استعارہ
جہانی کی تحتانی نسبتی جہان مین رہنے والا۔ جہانیان جمع اور مراد کل اہل عالم سے ہو
خوشبو اسم صفت یعنی خوشبو دار۔ ابد ہمیشگی۔ مشام صیغہ ظرف جاے شامہ یعنی ناک یعنی دماغ
مطلب۔ اگر تیرے حسن اخلاق کی خوشبو پہیلے تو جہان والون کا دماغ قیامت تک
خوشبو دار رہے **ایضاً ۳** تجہ نوک غضب کی یہ صولت ہو کہ سنین ✤ فیصل ہون
بر و بحر کے باشندگان تمام ✤ نعرہ للکار غضب غصہ۔ تجہ یہان خلاف محاورہ
حال اس مقام پر تیرے بولتے ہین۔ صولت دبدبہ۔ فیصل فیصلہ اور قصہ تمام ہونا
یعنی مرجانا۔ بر خشکی۔ بحر تری۔ باشندہ رہنے والا۔ باشندگان اسکی جمع۔ مطلب
اگر خشکی و تری کے رہنے والے تیرے غضب کی للکار سن پائین تو دہشت کے
مارے دہل کر مرجائین **ایضاً ۴** زہرہ ہو آب سینے مین ہیبت سے شیر کا ✤
تڑپے نہنگ پیاس سے ماہی ہو جیون بدام ✤ زہرہ بفتح اول کی ہندی پتا
زہرہ آب ہونا محاورہ دہل جانا ہیبت دہشت۔ نہنگ دریائی جانور ہندی اسکی
نکر۔ ماہی مچہلی۔ بدام یعنی جال مین۔ مطلب خشکی والون کا یہ حال ہو کہ تیرا
نعرہ سنکر نیستان مین شیرون کے کلیجے دہل جائین اور تری کی یہ کیفیت ہو کہ تیرے
غضب کی للکار سے بحر سوکہ جائین پہر نہنگ پانی کہان پائین انکا یہ حال ہو کہ
پیاس کے مارے تڑپنے لگین جیسے مچہلی جال مین تڑپتی ہو۔ یہ شعر اپنے ما قبل سے
قطعہ بند اور بطریق لف و نشر مرتب واقع ہو شعر ۱ صفحہ ۱۴ ہم۔ دیکہو۔ آب ہونا
نہنگ و ماہی کے ساتہ بطریق ایہام ہو **ایضاً ۵** اشجع تو اسقدر ہو
کہ میدان مین روز جنگ ✤ کیا تاب روبرو ہو ترے رستم اور سام ✤ اشجع
صیغہ افعل تفضیل بڑا بہادر۔ میدان کی ہندی رن۔ تاب یعنی مجال۔
رستم و سام پہلوانون کے نام باقی ظاہر۔ دیکہو۔ مطلب۔ تو ایسا نواب

ایسا ساونت ہو کہ رستم وسام کی یہ مجال نہیں کہ رن مین تجھسے سامنا بھی
کر سکیں لڑنا درکنار ایضاً قالب تہی کرین وہ قلم اسکا دیکھکر جو تصویر
تیری تیغ کی کھینچے جو بے نیام ہو ❊ قالب بدن روپ سانچا تہی خالی - قالب
تہی کرنا ڈرکے مارے مرجانا یہ فارسی اصطلاح کا ترجمہ ہو - تیغ تلوار - نیام کی
ہندی میان یعنی تلوار کی کاٹھی مطلب - جو مصور تیری ننگی تلوار کی تصویر کھینچے
اسکا قلم اگر رستم وسام بھی دیکھ لیں تو مارے ڈرکے مرجائیں - یہان قالب
تہی کو تیغ کے نیام سے تشبیہ بھی ہو ایضاً تیغ سخا بھی ایسی ہو جس سے
یہاں دل ہا پاٹے ہیں گڑھ غمون کے یکساعت انہدام ہو سخا سخاوت
تیغ سخا استعارہ یعنی سخاوت - یہاں دل آمین یاے موحدہ ظرفی ہو
یعنی دل کے مالک ہیں - ملک دل استعارہ یعنی دل - گڑھ کی فارسی
دژ اور عربی قلعہ - ساعت گھڑی - انہدام مکان کا ڈھہ جانا مطلب - تیرے
ہوتے کون تلوار کا حال تو سوچنا سب سخاوت کی تلوار یعنی خود سخاوت کا حال
یہ ہو کہ اس سے دل مین غم نہین رہنے پاتا جس طرح ملک مین تیری
تلوار کے ڈر سے سرکشوں کے قلعے ڈھا دئے جاتے ہین یہان دل کو ملک سے
تشبیہ دی ہو ایضاً سائل کے گھر مین کب تری بخشش سما سکے
[illegible] پشت بام ہو سائل جو [illegible] کرنے والا
پشت بام [illegible] مطلب - اگر سائل کا گھر [illegible]
[illegible] ہو کہ اسکی [illegible] تو البتہ [illegible] ہوا
[illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] یہان [illegible]
[illegible] پشت بام [illegible]

استعارہ یعنی جہان - آج بمعنی آج کل - نخل درخت - پہونچے ہین پہونچنا اسکا اور
اب پہونچتا ہی بولتے ہین - چار فصل شعر ۹ صفحہ ۳۳۲ - دیکھو - ثمر نتیجہ و فائدہ اور
پھل - مطلب - دنیا مین اندنون تو ایسا فیاض ہی کہ ہمیشہ روم و شام تک
تیرا فیض جاری ہی (شام کے بعد تک) مقدر **ایضاً ۱۰** گر تیرا ہی اب بروے
زمین اے فلک جناب ❋ بے قفل بے کلید درِ فیض ہی مدام ❋ روے زمین سے
مراد تمام عالم - فلک جناب اسم صفت آسمان سی درگاہ رکھنے والا - کلید کنجی -
درِ فیض بخشش کا دروازہ - مدام ہمیشہ - دروازہ بے قفل و کلید ہونا دروازہ کھلا رہنا
اور کسیکی روک ٹوک نہونا - مطلب - تمام دنیا مین فقط تیرے ہی فیض کا دروازہ
کھلا ہوا رہتا ہی یعنی دولت بیدریغ تو ہی دیتا ہی **ایضاً ۱۱** پیدا خواص
سایہ مین اسکے ہما کا ہو ❋ تجھ مزرعِ کرم سے چنے دانہ گر حمام ❋ خواص خاصہ
کی جمع یعنی خاصیتین - ہما ایک نیست و نابود طائر جسکے سایہ پڑنے سے پادشاہ ہوتے
ہونا خیالی پلاؤ لوگون کا ہی - مزرع کھیت - مزرعِ کرم استعارہ یعنی کرم - تجھ یہان
غلط تیرے چاہیے تھا - حمام بفتح اول و تحریک دوم حمامہ کی جمع جسکے معنی کبوتر -
مطلب - اگر تیرے فیض کے کھیت سے کوئی کبوتر دانہ چن لے یعنی جو کبوتر
تجھسے فیضیاب ہو جاوے تو وہ ہما کی طرح جسپر اپنا سایہ ڈالے وہ شخص پادشاہ
ہو جاوے **ایضاً ۱۲** گر تجھ کم نہین جہان مین سلیمان سے تیری جاہ ❋ گو آصف
ہو آصف دوا ہو تیرا نام ❋ سلیمان ایک پادشاہ و نبی کا نام کل مخلوقات سے
اُنکی مطیع تھی ایسا پادشاہ صاحب جاہ کوئی نہین ہوا - اسکے زمانہ مین - جاہ
عزت و مرتبہ - آصف بفتح صاد حضرت سلیمان کے وزیر کا نام اسکا باپ
برخیا نام تھا اسلئے اُنکو آصف برخیا کہتے ہین یہی شخص ملکہ بلقیس کا تخت شہر
سبا دارالخلافہ مین سے سلیمان کے ہان لایا تھا - مطلب - اگرچہ تیرا نام بنام وزیر

سلیمان لوگون مین مشہور ہی یعنی لفظ آصف الدولہ سے تو زبان زد ہی مگر تیسرا
مرتبہ جہان مین سلیمان ابن داؤد سے کچھ کم نہین بلکہ برابر ہی ایضاً ١٣ تو
وزیر ہند کہ حیران ہو رہین بادشاہان عصر دیکھکے تیرا جاہ احتشام + اودھ کے
صوبہ دار آصف الدولہ کے بعد سعادت علی خان تک بھی شاہ دہلی کے وزیر
کہلاتے رہے آخرالامر غازی الدین حیدر سے لقب شاہی و تاج و تخت
قائم ہوا پھر چار بادشاہ اور ہوکر پادشاہی ختم ہوگئی اور انگریزی عملداری
ہوگئی اسی لیے آصف الدولہ کو شاعر نے وزیر ہند کہا ہے بادشاہان شاہ کی
جمع - احتشام دبدبہ مطلب - اگرچہ تو وزیر ہندوستان ہی مگر تیرا دبدبہ
دیکھکر اس زمانے کے پادشاہ بھوچک ہو جاتے ہین ایضاً ١٤ مطبخ کا ایک
شمہ بیت تر سے گر بیان کرون + اس ذکر کو طاقت نہو صد زبان بکام مطبخ
باورچی خانہ کفایت نفع کا وقت آمدنی قابل گزارہ اور کفایت کرنے والی
چیز صد زبان سو زبانین بکام تالو مین مطلب - اگر میرے تالو مین ایک
زبان کی جگہ سو زبانین ہو جائین اور تیرے باورچی خانے کا خرچ بیان
کرنے لگین تو بھی ختم نہ ہو . بیان نہ کر سکین اسقدر تو بھوکون کا روزی دیوا
ہی ایضاً ١٥ فیض اسکا اسقدر ہی جو اسکے ہین ریزہ چین + خوان کرم پہ
رہتے ہین وہ اپنے صلائے عام + فیض بخشش و برکت - فیض کے بعد
اردو میں ایک ضمیر ہی جو شعر میں موجود ہی - ریزہ چین جھوٹا کھانے والا
خوان دسترخوان جسپر کھانا رکھین - خوان کرم دسترخوان یعنی کرم - وصلائین
کہاں یا پہر صوبے میں ورست - صلا بفتح اول آواز دعوت طعام -
مطلب - تیرے مطبخ کا فیض ایسا ہی کہ لوگ یہان سے ٹکڑے
لیجاتے ہین اور اپنے گھرین دوسرون کو مہمان بلاتے ہین

اس کثرت سے اٹھا لیجاتے ہین ایضاً ۱۶ رتبہ تیرا ہی وہ جو کرے قصد اُدھر کو
وہم + پہونچے نہ ماندگی سے بیک کوچ و دو مقام + رتبہ مرتبہ و درجہ قصد
ارادہ وہم ایک قوت دماغی کا نام کہ وہ عجائب چیزون کو قبول کرلے ۔
ماندگی تھکن ۔ کوچ چلنا اسی سے لفظ کوچہ بنا ہی جسکے معنی راہ اور گلی ۔ مطلب ۔
تیرا مرتبہ بلندی کے سبب سے اسقدر دور ہی کہ اگر وہم انسانی چلے اور ایک
دن چلکر دو مقام کرتا جائے جب بھی ایسا تھک جائے کہ تیرے مرتبے کے
دریافت تک نہ پہونچ سکے ایضاً ۱۷ ذرہ کرے ہی خاک کا اُسکے فلک پہ
ناز + جس گل زمین پہ سیر کو کرتا ہی تو خرام + ذرہ خاک کا ریزہ ۔
کرے ہی ناکسال باہر کرتا ہی صحیح ۔ فلک آسمان ۔ ناز کرنا فخر کرنا ۔
گلزمین باغ ۔ خرام چلنا ۔ مطلب ۔ جس باغ مین تو سیر کو جاے تو تیری
چال سے زمین کا یہ رتبہ ہو جاے کہ وہان کا ہر ایک ذرہ آسمان سے
بڑھ بڑھکر بولنے لگے ایضاً ۱۸ تجھسے کی کوئی مدح و ثنا مجھسے ہو سکے +
مین کیا ہون کیا زبان مری اور کیا مرا کلام + تجھ کے بعد (سے) حرف
تشبیہ ۔ کوئی یہ لفظ اکثر بجاے کب اور بھلا کے بھی آتا ہی ۔ مدح و ثنا تعریف ۔
مین کیسا مری زبان کیا اصطلاح یعنی دونون کی کچھ اصل نہین ۔ زبان کا
نون یہان غنہ پڑھو تو وزن صحیح ہو اسکے معنی یہان گفتگو ۔ کلام سے
مرادی معنی شاعری ۔ مطلب ۔ جیسا تو ہی ایسے آدمی کی تعریف مجھسے ہو سکیگی
یعنی نہو سکیگی میری اور زبان اور کلام کی کچھ حقیقت نہین جو تعریف بیان
کرے ایضاً ۱۹ اس نظم سے غرض ہی مجھے عرض مدعا + مقصد مرا قلیل ہی
پہونچے بانصرام + نظم بند و بست و کلام موزون ۔ غرض یعنی مطلب ۔
عرض مدعا بیان حاجت ۔ قلیل تھوڑا ۔ انصرام پورا کرنا ۔ غرض بعرض

تجنیس جناس ہو شعر ا صفحہ ۰ ۔ دیکھو ۔ یہ شعر حسن الطلب کا ہی مطلب ۔ اس قصیدے سے میرا مطلب یہ ہی کہ اپنا مدعا بیان کرون اور وہ ذرا سا ہی امید کہ پورا کیجیے ۔

صفحہ ۶۵ ۔ اپنی تری جناب مین اتنی ہی عرض ہی ٭ کس کس کا ملتجی ہون کہا کر ترا غلام ٭ ملتجی التجا کا اسم فاعل آسرا لینے والا ۔ جناب یہان بمعنی خدمت ہی ۔ کہا کر یعنی مشہور ہو کر مطلب ۔ فقط ایک یہی تری خدمت مین میری عرض ہی کہ تیرا غلام مشہور ہو کر پھر لوگون کی التجا کیا کرون یہ تو بڑے غضب کی بات ہی ابیت ۲ سلامت رکھ رواج مجھ کہ عمال کے بین ٭ تیری سلامتی مین کرون گا مجرا وسلام ٭ رواج اثر ۔ عمال عامل کی جمع ۔ سلامتی موجودگی ۔ مجرا روان کردہ شدہ ۔ مصطلحات رسم ہندوستان جھک کر سلام کرنا ۔ وہ جیسکر گویون کا گانا اس لفظ کے آخر الف ہی اور وہ یہان تقطیع مین دب گیا مجرا سے وسلام بجا لاتا مطلب ۔ با وجودیکہ تو موجود و سلامت ہو اس پر عاملون کو مین مجرا اور سلام کیا کرون یہ بات ناپسند بجا ہی یعنی اسقدر مجھے تو مال و زر دے کہ پھر وہان جانے کی حاجت نہ رہے ابیت ۳ انصاف ہی کہ ہو وہ عطا اس جناب سے ٭ اورون کی مین سماجت و منت کرون مدام ٭ انصاف ہی یہان استفہام انکاری یعنی انصاف نہین ہی عطا ہونا ملنا ۔ سماجت خوشامد کرنا صاحب منتخب بمعنی عیب ناکی بتاتا ہی ظاہرا خوشامد بھی ایک عیب ہی اس لیے بجاے خوشامد مستعمل ہی منت احسان اٹھانا اردو مین بجاے خوشامد بھی مستعمل ہوتا ہی ۔ مدام ہمیشہ مطلب ۔ یہ بات غیر منصفی کی ہی کہ جسقدر مجھے آپ دیتے ہین جسمین میری بخوبی بسر نہین ہوتی اور [illegible] ابیت ۴ [illegible]

سلنج کے انہین سب ہ اس نقد کے عوض مجھے ہو صحنک طعام ٭ دیہات جمع دہ یہ یعنی گاؤن یہ جمع غلط العام ہو - الفاظ فارسی کی جمع الف و تاے درست نہین مگر مستعمل ہو علی الخصوص دفاتر مین - مصرف جاے خرچ - صحنک چھوٹی سی رکابی - طعام کھانا - مطلب یہ آپ کے خرچ سلنج کے جو گاؤن ہین انہین سے کوئی دہ مجھے اسکے عوض جاگیر مین ملے صحنک سے یہان وہی گاؤن مقصود ہو **ایضاً** اے گنج بخش خلق مرا ہو یہ مدعا ٭ کہ نارو حضور ہر یہ کسقدر ہے کا سم ٭ گنج بخش خلق یہان نواب کا لقب ہو کہ منادی ہوا اسکے معنی لوگون کو خزانہ بانٹنے والا یعنی بڑا سخی - حضور نزدیک - اور سامنے - کسقدر یعنی کچھ نہین ہو - مطلب - اے نواب صاحب میرا یہی مدعا ہو جو اوپر بیان کیا ہین اسکو بر لانا آپ کے نزدیک کچھ حقیقت نہین **ایضاً** سو و اسبس اب خموش کہ جاے ادب ہو یہ ٭ اس نظم کا تو کر یہ دعائیہ اختتام ٭ خموش خاموش کا مخفف یعنی چپ - جاے ادب ادب کی جگہ - نظم سے غرض یہان یہی قصیدہ - دعائیہ یعنی شعر دعائیہ پر - شعر دعائیہ کی تعریف اوپر ہو چکی جسکا حسن الخاتمہ بھی نام ہو - اختتام تمام کرنا - مطلب - اے سودا ادب کا مقام ہو بہت بک بک نہ مچا بلکہ اس قصیدے کو دعائیہ شعر پر تمام کر دے **ایضاً** تابندہ جب تلک بفلک ہو وین مہر و ماہ ٭ تا جلوہ گر رہین جہان صبح و شام ٭ تابندہ تافتن کا اسم فاعل قیاسی چمکنے والا - بفلک آسمان پر - مہر سورج - ماہ چاند - جلوہ گر ظاہر ہونے والی چیز - جہان و شب یا مین - یہ شعر اپنے ما بعد سے قطعہ بند اور مطلب یہی دعائیہ شعر ہو صفحہ ۹۹ حصہ دوم مجموعہ سخن دیکھو - مطلب - جبتک چاند اور سورج آسمان پر چمکتے رہین یعنی قیامت تک اور جب تک دنیا مین

صبح اور شام اُنسے ہوا کیسے یعنی حشر تک وہ ہو جو آئندہ بیان ہو۔
ایضاً ۸ دنیا ہو اور تو ہو اُنکی خبر سی ہے تیرے نصیب جام مے عیش ہو
مدام ٭ دنیا ہو اور تو ہو یہ جملہ اصطلاحاً دعائیہ آتا ہے یعنی تو ہمیشہ سلامت
رہے بڑی خوشی سے۔ جام پیالہ۔ مے شراب۔ عیش بخوشی زندگی بسر کرنا۔
جام مے عیش استعارہ یعنی عیش۔ مدام ہمیشہ و بمعنی شراب یہاں بطریق
ایہام واقع ہے شعر۔ ہمشفہ و۔ دیکھو۔ مطلب۔ تو خوش و خرم دنیا میں ہمیشہ
سلامت رہ اور عیش مدامی تجھے نصیب رہے ایضاً ۹ قسم بذات
خدا ہے کہ ہے سمیع و بصیر ٭ کہ مجھسے حضرت شہ میں ہوئی نہیں تقصیر ٭ قسم
بذات خدا ہے یعنی قسم اُس خدا کی ذات کی۔ خدائے میں دوسری یاے تحتانی
تنکیری ہے ترکیب اُردو میں اصلاً جائز نہیں۔ سمیع سننے والا بصیر دیکھنے والا
حضرت شہ بادشاہ کی خدمت میں تقصیر کرنا مراد ہے معنی خطا و گناہ۔
مطلب۔ اُس خدا کی ذات کی قسم جو سمیع و بصیر ہے کہ مجھسے حضور کی خدمت میں
کچھ گناہ نہیں ہوا ایضاً ۱۰ سوائے اسکے کہ حال اپنا کچھ کیا تھا میں
عرض ٭ سو وہ بطرز شکایت تھی اندکے تقریر ٭ میں سکے بعد
اسنے م علامت فاعل تقریر اور نکساں یا بہ شکایت گلہ کرنا۔ اندک
تھوڑا اسمیں تحتانی بطور نکرہ ہے اور اندکے بنا ہے مگر اس وضع پہ اُردو
میں نہیں آتا۔ تقریر گفتگو یہاں مراد ہے معنی ذکر مذکور۔ مطلب۔ ہاں اسکے
سوا اور کوئی تقصیر نہیں ہوئی کہ میں نے اپنا حال عرض کیا تھا اور وہ کسیقدر
شکایت آمیز تقریر تھی ایضاً ۱۱ اگر اس سے خاطر اقدس پہ کچھ غبار
آ گیا ٭ اور اس گنہ سے ہوا بندہ واجب التعزیر ٭ خاطر طبیعت۔ اقدس بہت
پاک۔ غبار۔ میں ملی ہوئی خاک مراد ہے معنی رنج و ملال جبتک کم ہو۔

واجب التعزیر لائق سزا یعنی مجرم۔ مطلب۔ اگر اس عرض سے آپ کے مزاج پر
کچھ کدورت آئی ہو اور اس سے بندہ قابل سزا دہی ٹھہرا ہو تو اسکا بیان شعر
آیندہ مین ہی **ایضاً ۱۲** سو وہ بھی ہو چکی یعنی بصورت ایجاد ۞ گلی گلی تو ہوئی
سارے شہر مین تشہیر ۞ بصورت ایجاد کے معنی نئی پیدائش کے طریق پر یہان مراد
ہیجا کے سانگ سے ہی (ہیجا کا سانگ) زمانۂ سابق مین جب ایک شاعر دوسرے
کی ہجو کیا چاہتا تھا تو اشعار ہجو یہ نظم کرکے خوش آواز لڑکون کو سکھاتا تھا
اور اپنے مخالف کی شکل پر ایک شخص بنا کر اسکے منھ پر چہرہ باندھکر گدھے پر
چڑھا کر اپنے مخالف کے دروازے پر نکالتا اور ساتھی لوگ ڈنڈون پر بجا کر
وہی ہجو گاتے تھے ایک بار انشاء اللہ خان نے بھی مصحفی کے حق مین ایسا ہی
کیا تھا اس ہجو کا ایک مصرع جو فحش سے خالی ہی یہ ہی (ع) داڑھی مین مچھندر
کے بلون بندر قطوتا۔ اور بجنے لگی گت ۞ الغرض یہ بدعت شیخ ناسخ کے زمانے
سے اٹھ گئی۔ تشہیر ہندا نا مرادی معنی مشہور۔ مطلب۔ میری سزا ابھی تو
ہو چکی یعنی بہن طریق بدنامی تمام شہر مین مشہور ہوا اور انشا نے سانگ
بنایا **ایضاً ۱۳** عوض روپیون کے ملین مجکو گالیان لاکھون ۞ عوض دوشالے
کے خلعت بشکل نقش حریر ۞ بشکل مثل نقش حریر ریشم پر کے گل بوٹے اور چھاپا
اب یہان تحریر ہجو سے مراد ہی۔ مطلب۔ روپون کے بدلے مین نے گالیان
کھائین اور دوشالے کے عوض مجھے ہجو کا خلعت البتہ نصیب ہوا یعنی میری
ہجو ہوئی **ایضاً ۱۴** سلف مین تھا کوئی شاعر نواز ایسا کب ۞ جو ہی تو شاہ
سلیمان شکوہ عرش سریر ۞ سلف زمانۂ گذشتہ۔ شاعر نواز اسم فاعل ترکیبی
شاعر کو خوش کرنے والا۔ شکوہ دبدبہ۔ سلیمان شکوہ سلیمان سا شکوہ
رکھنے والا۔ عرش سریر اسم صفت عرش کے مثل بلند تخت رکھنے والا

مطلب - اے سلیمان سے دبدبہ اور عرش سے تخت رکھنے والے بادشاہ جیسا اب تو
شاعر نواز ہے ویسا کوئی دوسرا اگلے زمانے میں نہیں گذرا ہے ایضاً ۱۵ مزاج
میں یہ صفا ہے کہ کر لیا باور جو آپکے حق میں کسی نے جو چغلی کی تھی صفا بمعنی
صفائی - باور یقین - مطلب - آپکے مزاج میں اسقدر سادگی اور صفائی
ہے کہ جو کسی نے کسی کی شکایت کی وہ آپ نے مان لی - ظاہر ہے کہ صاف چیزیں
اثر جلد ہو جاتا ہے ایضاً ۱۶ مصاحب ایسے کہ اگر کچھ کسی سے لغزش ہو تو اسکی
رفع کی ہرگز نہ کر سکیں مصاحب جمع مصاحب رفیق اور شریک صحبت - لغزش لغزیدن
کا حاصل مصدر ہے بمعنی پھسلنا [illegible] بھول چوک اور خطا و تقصیر - رفع
دور کرنا مطلب - آپکے رفیق ایسے ہیں کہ اگر کوئی کچھ خطا کرے تو
بخشوا نہیں سکتے ایضاً ۱۷ وگر کریں تو پھر ایسی کہ نار طیش غضب ہو مزاج
شاہ میں ہو مشتعل [illegible] نار آگ طیش غصہ اور عقل جاتا رہنا [illegible]
غضب غصہ مشتعل بھڑکنے والی آگ - تشویر خجالت سے عرق عرق ہونا
مطلب - اور اگر مصاحب خطا بخشائیں تو اس طرح کی باتیں کریں جس سے
غصے کی آگ زیادہ بھڑکے اور خجالت سے بادشاہ کو اور غصہ چڑھے -
ایضاً ۱۸ [illegible] وا ب ذرہ کہاں نور آفتاب کہاں ہے کہاں وہ سطوت شاہی
کہاں غبار فقیر ہے تاب چمک - ذرہ [illegible] کا ریزہ جو بالوں میں چمکتا ہے - نور
روشنی سطوت دبدبہ - مطلب - [illegible] کے غصے کی برداشت کمتر ین سے
کب ہو سکے کہاں ذرہ ناچیز کی [illegible] چمک اور کہاں آفتاب کی [illegible] روشنی
کہاں بادشاہ کا دبدبہ کہاں ایک فقیر کا [illegible] میرا آپ کا مقابلہ
نہیں ہو سکتا -
صفحہ ۲۶ - مقابلہ جو برابر کا ہو تو کچھ [illegible] کہاں [illegible] دنیا کہاں [illegible]

حصیر ٭ مقابلہ سامنا کرنا۔ دبیقی منسوب ہے دبیق پر ملک مصر مین ایک مقام کا نام وہان
دیبا خوب بنتی ہے اُسکو دبیقی کہتے ہین۔ دیبا ایک ریشمی کپڑا ہے جسپر تصویرین بھی ہوتی ہین
انکو صورت دیبا کہتے ہین۔ پلاس ٹاٹ بعضے کنبل کو کہتے ہین۔ حصیر بوریا یعنی
چٹائی۔ اس شعر اور شعر ماقبل مین صنعت تضاد ہے شعر ۴ صفحہ ۵۔ دیکھو۔ مطلب۔
اگر برابر والے سے مقابلہ ہو تو آدمی سب کچھ کہہ سکتا ہے بھلا دبیقی اور پلاس
اور دیبا و حصیر کا کون مقابلہ یعنی امیر و غریب کی کب برابری ہو سکے استغفر اللہ
ایضاً ۲ ہین اک فقیر غریب الوطن مسافر نام ٭ رہے ہے اُسکو ہمیشہ قوت کی تدبیر
فقیر عاجز و مسکین۔ غریب الوطن جو اپنے وطن سے دور ہو یعنی مسافر۔ رہے
ہے ٹکسال باہر رہتی ہے درست۔ قوت بود و معروف روزی۔ مطلب۔ مین بیچارہ
ایک غریب الوطن جسے لوگ مسافر کہکر پکارتے ہین اور پھر اُسپر غضب ہر روز
مجھے روزی کی فکر بھلا مین کیا آپ کی ہجو کرونگا ایضاً ۳ مرا دہان ہے کہ
مدح حضور اقدس کو الٹ کے پھیر بحرف ذمیمہ دون تغیر ٭ مرا دہان ہے یعنی
میری کیا تاب اور مجال ہے اصطلاح اب اس جگہ میرا کیا منھ بولتے ہین۔ مدح
تعریف۔ حضور بزرگ کی نسبت بجاے ضمیر مخاطب آتا ہے۔ اقدس نہایت پاک۔
پھیر بمعنی بار محاورۂ قدیم اب (پھر) بے یاے تحتانی بولتے ہین۔ حرف بیان
بمعنی بیان و الفاظ ذمیمہ مذمت اور ہجو اور عادت بد۔ تغیر از باب تفعیل بدلنا۔
مطلب۔ میری یہ تاب و طاقت نہین کہ آپ کی تعریف کو بدل کر ہجو کر ڈالون۔
ایضاً ۴ یہ افترا ہے بنایا ہو سب انشا کا ٭ کہ بزم و رزم مین ہے پاے تخت کا
وہ مشتہر ٭ افترا بہتان اور اُسکی ہندی لگائی بجھائی۔ انشا انشاء اللہ خان تخلص
جو مصحفی کا مخالف تھا۔ بزم محفل۔ رزم میدان جنگ۔ بزم و رزم مراد ہی
معنی ہر حال۔ پاے تخت وہ شہر جو دارالسلطنت ہو ہندی راجدھانی

مشیر مشورہ بتلانے والا مطلب۔ یہ سب بہتان انشاء اللہ خان کا بنایا اور لگایا ہوا ہے
کیونکہ وہ ہر حال میں حضور کا صلاح کار ہے ایضاً ۵ مزاج شاہ ہو یون منحرف
تو مجھکو بھی ٭ یہ چاہیے کہ کرون شکوہ اسکا پیش وزیر ٭ منحرف برگشتہ یعنی پھرا ہوا
مراد ہی بمعنی خفا۔ شکوہ گلہ۔ پیش سامنے اور پہلے اور پاس مطلب۔ اگر بادشاہ
مجھسے ناراض ہو تو لازم ہے کہ مین وزیر سے جاکر اپنے مخالف کی شکایت کرون
تاکہ وہ میرا حامی ہو ایضاً ۶ اگر وزیر بھی بولے نہ کچھ خدا لگتی ٭ تو جاؤن
پیش محمد کہ ہے بشیر و نذیر ٭ وزیر نائب پادشاہ اسکی ہندی منتری۔ خدا لگتی
اصطلاح میں وہ بات جو خدا پسند اور حق حق ہو۔ محمد صلعم پیغمبر کا نام باقی دونگ
لقب بشیر بہشت کی خوشخبری دینے والا۔ نذیر دوزخ کے عذاب سے
ڈرانے والا۔ یہ دونون الفاظ محمد کے القاب ہین مطلب۔ اگر وزیر بھی
حق حق بات نہ کہے تو مدینے مین جاکر قبر رسول پر فریاد کرون کہ وہ بشیر و
نذیر ہے ایضاً ۷ شفیع روز جزا پادشاہ او ادنےٰ ٭ نکردہ جرم پہ جسنے
نہین لگی تعزیر ٭ شفیع بخشانے والا۔ روز جزا بدلا لینے کا دن مراد ہی یعنی
روز قیامت۔ پادشاہ او ادنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا لقب
ہے او ادنے مراد ہے قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ سے یعنی خدا کے نزدیک
گئے دو کمانون سے بھی کم فاصلے پر۔ یہ شب معراج مین ہوا تھا۔ نکردہ جرم
جسنے گناہ نہ کیا ہو یعنی بے گناہ۔ جرم گناہ۔ تعزیر سزا۔ مطلب۔ محمد الرسول اللہ
روز قیامت گناہگارون کے بخشانے والے ہین اور پادشاہ شب معراج
مین اور شرعاً اس بات کے حکم دینے والے کہ بیگناہ شخص کو سزا نہ دو۔
ایضاً ۸ کہون یہ اس سے کہ اے جرم بخش پر گنہان ٭ تری غلامی مین
آیا ہے داد خواہ فقیر ٭ جرم بضم اول گناہ۔ جرم بخش اسم فاعل سماعی گناہ بخشنے والا

پر گنہ نہایت گنہگار پر گنہان اسکی جمع - جرائم بخش پر گنہان بترکیب اضافی گناہگاروں
کے جرم بخشنے والا یہ پیمبر کا لقب ہو کر منادی ہوا غلامی خدمت - داد خواہ فریادی
اور انصاف چاہنے والا - داد خواہ فقیر بترکیب مقلوب توصیفی فقیر داد خواہ
اسلیے لفظ خواہ مین اضافت ندارد - مطلب - حضرت رسول خدا سے جاکر یہ
عرض کرون کہ اے گناہگارون کے گناہ بخشنے والے یہ فقیر داد خواہ تیری خدمت
مین آیا ہی میرا انصاف چکادے **ایضاً ۹** خطا ہو میری جو پہلے تو کر اسیر
مجھے ✤ وگر عدو کی پنہا اُسکو طوق اور زنجیر ✤ خطا گناہ - اسیر قیدی ✤ عدو
دشمن - عدو کی اسکے بعد (خطا ہو) مقدر ہی - طوق لوہے کا بھاری حلقہ جو مجرم
کے گلے مین ڈالتے ہین - مطلب - اگر میری خطا پہلے ثابت ہو تو مجھے قید
کرلے اور اگر میرے مخالف کی خطا ثابت ہو تو اُسکے گلے مین طوق اور پاؤن
مین بیڑیان ڈالدے **ایضاً ۱۰** اگرچہ بازی انشا سے بے حمیت کو ✤ رہا خموش
سمجھکر مین بانوی تقدیر ✤ بازی کھیلنا اور شرط لگانا مگر یہان بہرو مقام معنی فریب
اور گردش کے ہے - بے حمیت اسم صفت بمعنی بے غیرت - خموش چپ -
تقدیر نصیب - لفظ بازی انشا سے یہان ہیچ کا سانگ مقصود ہی جسکا ذکر اوپر
ہو چکا شعر ۱۲ صفحہ ۶۵ - دیکھو - مطلب - اگرچہ مین انشاء اللہ خان کے سانگ کو
اپنی تقدیر کی گردش سمجھکر چپ ہو رہا لیکن وہ بے غیرت اب اور کچھ چاہتا ہی
جیسا آگے بیان ہی **ایضاً ۱۱** وے غضب ہی بڑا یہ کہ اب وہ چاہے ہی ✤ خیال
مین بھی نہ کھینچون مین ہجو کی تصویر ✤ غضب مشکل بات اور اندھیر - چاہے ہی
غلط الحال اب چاہتا ہی بولتے ہین - ہجو بفتح اول وسکون دوم مذمت کرنا -
تصویر صورت کھینچنا مطلب - مگر بڑی قیامت کی بات ہی کہ اب انشاء
یہ چاہتا ہی کہ مین کسیکی ہجو کرنے کا خیال بھی نہ کرون اسکو کیا وہ کیا میرا

حاکم ہے لطیفہ ۱۲ سو مین ملک نہین ایسا بشر ہون تا کی و چند ہوسکے سے اُسکے
کر دنگا نہ ماجرا تحریر ✽ ملک بمعنی فرشتہ - بشر آدمی - تا کی کب تک - تا چند کہان تک
ماجرا قصہ مراد ہے معنی ہجو - تحریر لکھنا مطلب - مین کچھ ایسا فرشتہ نہین کہ اُسکے اس
کہنے سے کبھی ہجو نہ کرون اور پھر کب تک خاموش رہون اُسکی بات مین کیون
مانون لطیفہ ۱۳ کیا مین فرض کیا مین آپ اس سے درگذرا ✽ پھر بیگانہ مجھسے
کوئی گرم دمنتظر کا ضمیر ✽ فرض کرتا ہے دل کی صفائی ہونی بات مان لینا -
مین سے بعد رسم علامت فاعل مقدر اور تک بار باہر - درگذرنا کسی چیز کو
ترک کرنا - گرم آمادہ - منتظر انتظار کرنے والا - ضمیر بمعنی پوشیدہ اور خاطر اور
دل مطلب ✽ بفرض محال مین خود ہی سے درگذرا لیکن میرے دوستون
کی طبیعت اور میرے شاگردون کے ذریع مجھسے نہ برگشتہ ہونگے وہی لوگ
انشا کی دھجیان اڑا دینگے وہ سب نہایت آمادہ اور میرے اشارے کے
منتظر ہین لطیفہ ۱۴ اور آنچہ بھی جو کیا مین نے تازیانہ منع ✽ تو ہوسکے ہر
[illegible] انکی دھجیان تدبیر ✽ تازیانہ کوڑا اور چمچی - منع روک - تازیانہ منع کرنا کبھی
لکھا ہے [illegible] روکنا - ہوسکے ہے غلط ہوسکتی ہے صحیح - ان ضمیر قریب اسکا مرجع
انشا و احباب انشا ہین - وضع طریقہ ورویہ مطلب - اگرچہ مین نے اپنے
احباب اور شاگردون کو روک بھی لیا لیکن یہ تو فرمائیے کہ انشاء اللہ خان اور
اُسکے دوستون کی آپ کیا فکر کرتے ہین لطیفہ ۱۵ ہزار شہدون مین
بیٹھین ہزار جا پہ ملین ✽ پھرین ہمیشہ لیے ساتھ اپنے جمع کثیر ✽ شہدہ بھاوروا
اردو تیجا اور بدمعاش آدمی - جا جگہ - جمع مراد ہے معنی جماو یعنی آدمیون
کی بھیڑ بھاڑ مطلب - انشاء اللہ خان کی صحبت نہایت بدسنگت دو کوڑی
کے رہے شہدے تھے ساتھ [illegible] لطیفہ ۱۹ [illegible]

سیاست نہ قہر سلطانی ہے۔ نہ بھیجیں قتل کا وعدہ نہ ضرب شمشیر ہے۔ سیاست دھمکی
دینا اور سزا دینی۔ تیغ سیاست۔ تلوار یعنی سیاست یا وہ تلوار جو بدمعاشوں
کی گردن زدنی کو کھینچی جاے۔ قہر سلطانی پادشاہی غصہ ضرب شمشیر تلوار
کی چوٹ مطلب۔ پادشاہ کے حکم اور قہر اور تہدید اور گردن زدنی سے مطلق
یہ بدمعاش نہیں ڈرتے **ایضاً ۱۷** مزاج انکا مشغول دستہ مقدر پڑا ہے کہ
وہ نفسی سمجھتے ہیں اس بات کو نہ جرم کبیرہ۔ مشغول دل لگی باز پڑا ہے یعنی
واقع ہے۔ نفسی سمجھنا اصطلاح کسی بات کو خفیف و سہل و کم قدر سمجھنا۔ جرم کبیرہ
بڑا گناہ۔ گناہ کی دو قسمیں ہیں ایک گناہ کبیرہ یعنی تمام اہم چیزوں کا ارتکاب
اور واجب و فرض چیزوں سے انحراف کرنا دوسرے گناہ صغیرہ یعنی سنت
کو ترک کرنا اور مکروہ چیزوں کو عمل میں لانا اہل شرع نے گناہ صغیرہ چالیس
قسم کے بیان کیے ہیں مطلب۔ اُن لوگوں کا مزاج ایسا دل لگی باز ہے کہ
وہ مسخرہ پن کو آسان جانتے اور کھیل سمجھتے ہیں اور گناہ کبیرہ نہیں جانتے۔
ایضاً ۱۸ پیرایہ یہ بھی ہے یعنی کہ اس مقام کے بیچ ہے۔ جو ہو وے
منشی تو کچھ نثر میں کرے تسطیر ہے۔ مقام کے بیچ یعنی موقع پر۔ منشی علم انشا جاننے والا
نثر بالفتح پراگندہ کرنا و نیز پراگندہ اور وہ عبارت جو ناموزوں ہو۔ تسطیر
لکھنا مطلب۔ پیرایہ یہ ہے کہ اس محل پر یعنی ہجو کہتے وقت اگر صرف منشی
ہو تو وہ بیچارہ نثر میں اپنے دل کی بھڑاس نکال لے اور اگر شاعر ہو یعنی
جیسا میں ہوں تو پھر اسکا وہ حال جو آیندہ مذکور ہے **ایضاً ۱۹** فکیف جنکو خدا نے
کیا ہے موزوں طبع ہے۔ اور اپنے فضل سے بخشی ہے جنہیں توقیر ہے۔ فکیف
لغوی معنی اسکے پس کیونکر لیکن استفہام حالت کے واسطے آتا ہے
موزوں طبع اسم صفت طبیعت موزوں رکھنے والا یعنی شاعر۔ فضل

بخشش مرادی معنی عنایت توقیر عزت مطلب - مگر خدا نے جن لوگون کو
شاعر بنایا ہو اور اپنی عنایت سے شاعرون مین انکو نامور کیا ہو تو اُنسے
وہ ہرگز نہو گا جو آئندہ بیان ہو —
صفحہ ۶۷ - یہ کوئی بات ہو سو سنکے وہ خموش رہین ہ ہو اہو مصلحتاً
گو کہ تصفیہ باخیر ہ مصلحتاً از روے مصلحت - گو کہ یعنی اگرچہ تصفیہ فیصلہ - باخیر آخر
امر پر مطلب - یہ بات ہرگز قابل پذیرائی نہین کہ وہ لوگ جنکا ذکر شعر صدر مین
ہوا اپنی مذمت سنکر لکھا بدین اگرچہ مصلحت کے واسطے ہمسے اور انسے
یہی فیصلہ ہو چکا ہو کہ ایک کی ہجو ایک نہ کرے پھر اُسنے کیون لگا لگایا -
ایضاً ۲ اگر یہ بات مین مانی کہ سانگ کا بانی ہ اگر مین ہون تو مجھے دیجے
بدترین تعزیر ہ مین سکے بعد (نے) علامت فاعل کی تقدیر غلط - سانگ
بہت سے آدمیون کا اکٹھا ہو کر کسی کی نقل بنا کر پھرنا - بانی بنانے والا -
بدترین اسم صفت ورنہ سوم نہایت ہی بُری چیز مطلب - اچھا مین نے
یہ بات قبول کی کہ اگر سانگ بنانے والا مین ٹھہرون تو مجھے سخت سزا
دیجیے ایضاً ۳ مین آپ فاقہ کش آتا مجھے کہان مقدور ہ کہ فکر اور
کرون کچھ بغیر آتش شعیر ہ فاقہ کش بھوکون مرنے والا مرادی معنی مفلس -
مقدور طاقت اردو مین بجاے فراخ دستی آتا ہو - بغیر سواے - آتش
وہ تیلا کھانا جسسے پک سکین جیسے حریرا وغیرہ شعیر جو قسم غلہ آتش شعیر کو
ہندی قصباتی مین جو کا گھاٹا اور شہر مین آتش جو بولتے ہین مطلب -
مین بیچارہ خود کنگال ہون مجھے اتنی فارغ البالی نہین کہ سواے روزی
کے اور کچھ واہیات فکر کرون ایضاً ۴ مرے حواس پریشان بات
پریشان زبانہ ہو جلسہ انکا شکستہ کارکہ ... شو ۹ صفحہ ۲۲

دیکھو - پریشان پھیلی ہوئی چیز - بااین پریشانی یعنی اس پریشانی کے ساتھ - لشکر
شکستہ ہاری ہوئی فوج - بہیر بروزن امیر فوج کے شاگرد پیشہ اور بازار
فوج وغیرہ جسکو عوام گنڈر بولتے ہین - مطلب - فاقے کے سبب سے میرے
حواس اسی پریشانی کے ساتھ اڑے ہوے ہین جیسے شکست کھائے ہوے لشکر
کی بہیر تمام تتر بتر اور لٹی پٹی ہوتی ہو **ایضاً** گر اسیہ صلح کی ٹھہری رہے
تو صلح ہی سہی ہے اگر ہو پھر شرارت انشا ہون مین بھی شریر جیسا ملا ہے ویسے
اس محل پر غلط پھر بے تحتانی صحیح - شرارت بدذاتی - شریر آدمی - شریر شوخ -
بندہ ہی تیرا - مطلب - باوجود اسقدر پریشانی کے مین یہ کہتا ہون کہ اگر صلح کی تجویز
قائم رہے تو پھر صلح مجھے منظور اور اگر پھر انشا اللہ خان کچھ شوخی کریگا تو بندہ بھی
کچھ نرم گردن کا نہین بیشک مین بھی ہاتھ پانون ہلاونگا ہجو کرونگا **ایضاً**
جواب ایک کے یان دس ہین اور دس کے سو نگاہ کرنی تھی اول بامن
قلیل و کثیر نگاہ کرنا غور اور تامل کرنا - قلیل تھوڑا - کثیر بہت - مطلب - اگر انشا
ہمارے شعر ہجو کا کہے گا تو مین دس کہونگا اور جو وہ دس کہے گا تو مین سو شعر
کہونگا غرض اس سے دس گنا بڑھا رہونگا انشا کو لازم تھا کہ پہلے ہی اس
کمی و زیادتی کو سمجھے رہتا **ایضاً** حصول یہ ہے کہ جب کوتوال تک قضیہ
گیا ہو از پئے تہدید شاعران شریر حصول حاصل سخن - قضیہ بتشدید یاے تحتانی
بمعنی مطلوب و حکم لیکن اردو مین بسکون ضاد معجمہ بمعنی فساد اور بکھیڑا اسکے مستعمل
ہے - از پئے واسطے - تہدید دھمکانا - مطلب حاصل کلام یہ ہے کہ جب شاعرون کی دھمکی
کے واسطے کوتوال تک بات پہونچ چکی تو وہ ہے جو آیندہ بیان ہے **ایضاً**
کوتوال ہو یا ہے بس انسے اب سمجھ لیگا یہ دمبدم کی شکایت کی ہے بہ نشت تحریر
سمجھ لینا اسے بدلا لے لینا دمبدم ہر وقت شکایت گلہ کرنا - شب

بیفائدہ تحریر لکھنا ۔ مطلب ۔ کوتوال آپ ہی شہر والوں کو چھپوانا لیگا انشا آپ سے
گھڑی گھڑی تا حق لکھوتا ہی ایضاً ۹ یہ وہ مثل ہی کہ جس طرح سارے شہر سے
بیچ ٭ بلند قامتی اپنے سے متہم ہو بیہ ٭ مثل کی ہندی کہا وت ۔ بلند قامتی
لمبا ڈیل ہونا ۔ متہم تہمت زدہ و بدنام ۔ بیہ اشتر یعنی اونٹ ۔ اس شعر میں
شاعر نے کامل مثل کا ترجمہ کیا وہ مکروہ طبع سلیم ہی مثل جیسی ہو ویسی ہی مستعمل
کرنا جائز ہی ۔ مطلب انشا ہر بار مجھ ہی کو بدنام کرتا ہی یہ تو وہی مثل مشہور ہی کہ
شہر بھر میں اونٹ بدنام ۔ یہ مثل تہمت زدگی کے محل پر مستعمل ہی ایضاً ۱۰
سو متہم مجھے نادان نے جو سرقہ کیا ٭ قباحت اُسکی جو سمجھے ستم اُسکو
دے تقریر ٭ نادان جاہل و بیوقوف ۔ جو سرقہ بادشاہ کی مذمت ۔ قباحت
بُرائی ۔ تعزیر سزا دینا ۔ مطلب ۔ یعنی سمجھکر اُس بیوقوف نے مجھے بہتان
لگایا کہ مصحفی نے بادشاہ کی ہجو کی ہی بادشاہ کو اس مقام پر غور اور انصاف
ضرور ہی اور مناسب ہی کہ اگر تہمت اور جھوٹ کی قباحت ذہن میں آنے
تو انشا کو سزا دے کہ کیوں تہمت باندھا اور مصحفی کو بدنام کیا ایضاً ۱۱ وے
مزاج مقدس ہے جو لاابالی ہی ٭ نہیں خیال میں آتا خیال حرف حقیر ٭ وے
ویکن کا مخفف بمعنی لیکن ۔ مقدس پاک ۔ لاابالی صیغہ واحد متکلم مضارع
عربی بمعنی خوف نہیں رکھتا ہوں میں ۔ اسمیں (لا) کے بعد ہمزہ بشکل الف ہی
اسکے عوض واو لکھنا یا پڑھنا خطا ہی فارسی میں بجائے بے پروا کے مستعمل
اور یہاں بھی یہی ہی ۔ خیال میں آنا ذہن نشین ہونا ۔ حرف بمعنی گفتگو ۔
حقیر یا چیز مراد یہی ہی بندہ کمترین ۔ مطلب ۔ چونکہ حضور کا مزاج بے پروا ہی
اسلیے کمترین کی بات کا خیال حضور کے ذہن نشین نہیں ہوتا ایضاً ۱۲
جو کچھ ہوا سو ہوا مصحفی بسجز اسکے بیت ۔ رہ ٭ زیادہ کرنہ صداقت کا ماجرا تحریر ٭

مصحفی قرآن سے نسبت رکھنے والا لیکن یہان شاعر کا تخلص جسکا نام غلام ہمدانی
تھا شعر ۹ صفحہ ۲۳۴ - دیکھو - صداقت سچائی - ماجرا کیفیت تحریر کرنا لکھنا - مطلب -
اے مصحفی درگذر کر چپ ہو کر بیٹھ رہ بہت اپنی راستی نہ جتا کون سنتا ہے -
ایضاً ۱۳ خدا پہ چھوڑ دے اس بات کو وہ مالک ہے ٭ کرے جو چاہے جو چاہا کیا
بحکم قدیر ٭ کسی پر کچھ کام چھوڑ دینا اُسکے حوالے کرنا - بحکم قدیر یہان ترکیب اضافی
نہین بلکہ ترکیب توصیفی پڑھو ورنہ شرک ہو جائیگا یعنی ایسا حکم جو قدرت رکھنے والا ہے
مطلب - اے مصحفی اپنا جھگڑا خدا کے حوالے کر خدا مالک ہے جو چاہے سو کرے
اور جو اُسنے چاہا وہ کیا ایسے حکم سے جسمین کمال قدرت حاصل ہے ایضاً ۱۴
یا الٰہی یا الٰہی یا الٰہ ٭ مین ترا ہون بندۂ بے دستگاہ ٭ یا الٰہی مین (یا) حرف
ندا ہے بمعنی (اے) اور یائے تحتانی اخیر واحد متکلم بمعنی من یعنی اے میرے خدا جب
منادیٰ مکرر لاتے ہین تو قوت ندا مین تاکید ہو جاتی ہے - بیدستگاہ اسم صفت
بمعنی بے سامان - مطلب - اے خدا مین تیرا ایک بندۂ بے سامان ہون ایضاً ۱۵
پہونچون تجھ تک مجھ مین یہ ہمت نہین ٭ دور ہون تو طاقت فرقت نہین ٭
ہمت ارادہ بلند - فرقت جدائی و دوری - مطلب - اسقدر اپنی ہمت نہین
پاتا ہون کہ خدا رسیدہ ہو جاؤن اور نہ یہ تاب ہے کہ خدا پرستی چھوڑ دون اگر خدا پرست
نہ رہون تو کیا کافر ہو جاؤن یہ میری طاقت نہین ایضاً ۱۶ گریبان اپنی
کرون مین بیکلی ٭ فاش یا اپنا کرون راز دلی ٭ بیکلی بے چینی - فاش کھلا ہے -
رازدلی دل کا بھید - یہ شعر اپنے مابعد سے قطعہ بند ہے - مطلب - اگر اپنی بیچینی اور
رازدل ظاہر کرون یعنی یہ کہون کہ یا رب تو مجھے اپنا بندہ خاص بنالے تو وہ ہے
جو آیندہ شعر مین ہے ایضاً ۱۷ تو وہ گستاخی و بے باکی ہے آہ ٭ چپ رہون تو
جان ہو غم سے تباہ ٭ گستاخی بے ادبی - بے باکی ڈھٹائی - آہ بمعنی افسوس -

تباہ برباد۔ مطلب۔ جو شعر صدر میں بیان ہوا ... اگر کہوں تو تعالی از گستاخی و بے ادبی
نہیں اور اگر خاموش بیٹھا رہوں تو غم سے جان گھلتی ہے۔ ہائے ہائے سخت بپتا ہے کیا کروں
گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔

صفحہ ۶ — عالم برزخ میں ہوں میں تاہیں تاہیں ہے جان کو میری نہیں یک لحظہ چین
عالم یعنی حالت۔ برزخ وہ شے کہ دو مخالف چیزوں سے ملتی جلتی ہو اور انہیں دونوں کا
اثر ظاہر ہوتا ہو مثلاً آبی رنگ سیاہی و سفیدی کے بیچ میں برزخ ہے یا بیت بند۔
درمیان انسان و بہائم کے برزخ ہے یعنی انسان و بہائم دونوں کی صورت بند
میں ملتی ہے اور برزخ اس زمانے کا نام ہے جو کہ وقت مرگ اور وقت ... تھا
کے بیچوں بیچ ہے تاہیں تاہیں ٹھیک دہیان ... ایک بار ... کی مدت۔
مطلب۔ یا رب نہ تجھ سے مل سکتا ہوں نہ علیحدہ رہ سکتا ہوں پس میں
برزخ کی حالت میں ہوں اسی سبب سے بے چینی ہے کہ خاطر کو کوئی نہیں ...
ایضاً ۲ زندگانی ہے مرے جی کا وبال ہے حضوری کے ترسنے اے ذوالجلال
زندگانی زندگی کا مترادف علیہ۔ وبال سختی و گرانی و عذاب اور بدلا۔ حضوری
حضور کا مترادف علیہ کیونکہ حضور کے معنی خود حاضر ہونا اور خدمت میں رہنا ہے یا سے
تحتانی بڑھا لینا فارسیوں کا تصرف ہے۔ حافظ ع حضوری گر ہمیں خواہی
از و غائب مشو حافظ ۔ ذوالجلال صاحب عزت مرادی معنی خدا۔ مطلب۔
... اے خدا زندگی میرے جی کا جنجال ہے ایضاً ۳ ہے نفس
ہر اک تفنگ حیاتستان ہے ہے ... خرد نوک سنان ہے نفس یعنی سانس۔
تفنگ ... توپ کا ... رنگ کلمہ تشبیہ یعنی مانند جیسے
... لفظی معنی توپ کی شکل مرادی معنی بندوق ... تفنگ کو
ہوائی بندوق ... اور آگ ...

پھونکنے پر چلتی ہو اور اُسمین کم آواز ہی ہوتی ہو بقول شیخ ناسخ ع خوشبو یہ مغز
ترے دہن غنچہ رنگ سے ہے مغز شدہ ہو گلاب کا غنچہ تفنگ سے ہے گلاب کا غنچہ یعنی
نوک کھینچے کا جو بین بیٹھا ہے جانستان اسم فاعل سماعی جان لینے والی چیز یعنی مار
ڈالنے والی - غمزہ کی ہندی برچھی ہو اسپر لفظ موے ازدوے تو فصیح ہو - سر موے
غمزہ پلکون کے بال کی نوک - سنان برچھی اور تیر کی نوک - مطلب - تیری جدائی
مین جو سانس نکلتی ہو وہ گویا ایک بندوق و غلہ ہے میری جان لیتی ہو اور جو غمزہ
ملتی ہو وہ برچھی بنکر کلیجے کے پار ہو جاتی ہو ایضاً ۴ بے تیرے دیکھون تو کیا
دیکھون بھلا بے تیرے بولون تو کیا بولون بتا - مطلب - پہلا مصرع اشارہ
ہو طرف اَیْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کے یعنی جدھر دیکھو وہین خدا نظر آتا ہو
پس بغیر تیرے دوسرے کو کیونکر دیکھون چارون طرف یا رب تو ہی تو ہو اور مصرع
دوسرے میں اہل تصوف کا قول ہو یعنی انسان مین جو چیز بولتی ہو وہ خدا ہو پس
بغیر تیرے یا رب کیونکر بولون جب تو ہی بولتا ہو ایضاً ۵ بند تن ہو مجھکو بند
آہنی ہو جسکی کڑیان نخوت و کبر و منی - بند تن اعضا کے جوڑ - بند آہنی
لوہے کا پنجرہ اور زنجیر - کڑی زنجیر کا ٹکڑا - نخوت بکسر نون بزرگی و تکبر -
کبر بڑا بول - منی خود بینی اسمین یاے تحتانی مصدری ہو یعنی من شدن ہندی
مین ہو جانا ... ہو جیسے ع خوب شد ... مطلب - میرا قالب
تن ... لوہے کا پنجرہ ہو جسکی تیلیان نخوت اور کبر و منی ہین یعنی مین
کبر و نخوت و خود بینی مین قید و مبتلا ہو رہا ہون تو ہی چھڑائے تو اس قید سے
چھوٹون ایضاً ۶ طمع و حرص و بخل و حب مال و جاہ ہے عجب و پندار و ریا ہائن
یا آلہ ... طمع بفتح اول و سکون میم اور بغیر تشدید جیسے ع طمع ... حرف اسے
... لالچ کرنا - حرص بکسر اول با وجود ایک چیز کے اسکی کثرت کی خواہش

عجب پشم اول گمت کرنا [illegible] کا حاصل مقصد ۔ اپنے کو بہت کچھ سمجھنا وہ
بھی غرور ہی ٹھہرا ۔ [illegible] یاسے [illegible] مطلب ۔ الغرض
طمع اور حرص اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] اور ریا [illegible] حیرت
بھی [illegible] ان [illegible] ان میں بھی میں قید ہوں [illegible]
[illegible] شمشیر [illegible] ان پر قطع [illegible] شمشیر تلوار شمشیر ہمت
[illegible] ان وہ [illegible] تیز کرتے ہیں اسکی فارسی [illegible]
[illegible] ان پر [illegible] ہمت [illegible] دینا ۔ قطع کاٹنا اور گرنا ۔ بند
قید [illegible] مطلب [illegible] ہمت کی تلوار [illegible] کہ اس سے
بند مذکورہ بالصدر کٹ جاے یعنی یا رب میری ہمت بڑھاوے جس سے میں ان
سبکو ترک کروں **ایضاً** گر نہ ہو تیری عنایت کی نگاہ تو ہوا اس بند میں
[illegible] تباہ [illegible] کی نگاہ ہوتا توجہ دیکھنا ۔ بندہ و بند میں تجنیس [illegible]
[illegible] ۔ دیکھو ۔ تباہ برباد مطلب ۔ اگر تو مجھپر توجہ نکریگا تو میں ان سب [illegible] کے
باعث [illegible] خراب ہو جاؤنگا اور کہیں کا نہ ہونگا **ایضاً**
[illegible] حرص وہوا سکے [illegible] چاہتا ہو جیسے پرواز بلند [illegible] جال ۔ ہوا
[illegible] پرواز [illegible] کا حاصل مصدر اڑنا [illegible] اور [illegible]
[illegible] بلند اونچا مطلب ۔ یا رب تو نے تو مجھے حرص اور خواہش
[illegible] میں قید کیا ہے اور آپ یہ حکم کہ [illegible] جیسے کسی طائر کو
[illegible] کہ اڑکر آسمان میں [illegible] یہ [illegible] ۔
[illegible] میں توکل [illegible] حکم فرماتا ہو کر عنقا کا صید ہو
[illegible] آتا ہے [illegible] پیشوا یعنی ہر
[illegible] سوراخ ہو

مگر اردو مین نمونۂ غرابت مستعمل ہو عنقا بفتح اول منسوب بہ عنق یعنی گردن ہے ایک
طائر دراز گردن تھا جسکو سیمرغ بھی اس لیے کہتے ہین کہ تیس چڑیون کے رنگ
اسمین ملتے ہین مشہور ہو کہ یہ طائر زمین اصحاب الرس مین پیدا ہوا تھا عظیم الجثہ
چار ہاتھ پانون - آدمی کا سا چہرہ پرون پر مختلف رنگ - لانبی گردن - یہ آدمی کے
بچون کو نگل جاتا تھا حنظلہ بن صفوان کی دعا سے بحکم خدا کسی جزیرے مین جا رہا
اور وہان ہاتھی اور اژدہون کا شکار کرتا ہو کما صرح فی نفایس الفنون
جیسا کہ نفایس الفنون کتاب مین اسکی تصریح ہی ۱۲
لیکن ہمارے نزدیک یہ ڈھول کی پول ہی - صید شکار - عنقا کا شکار کرنا معدوم
چیز کی تلاش کرنا اور غیر ممکن کام کرنا مطلب - لوہے کے پنجرے یعنی قید سخت
مین مجھے ڈالکر تو یہ چاہتا ہی کہ عنقا طائر معدوم کا شکار کرون یعنی دنیا کی بھول
بھلیان مین رکھکر تجھے تلاش کرون یہ بات ناممکن ہی یہ تو وہی بات ٹھہری
کہ ع ہم خدا خواہی و ہم دنیاے دون * این خیال است و محال است و
جنون * ایضاً ۱۱ اگر یہی منظور ہی تو رہ بتا * اور یہ بند سخت کر مجھے جدا *
منظور پسند - رہ - راہ کا مخفف ہی یعنی طریقہ و قاعدہ - بند سخت قید گران مطلب -
یا رب اگر تجھے بھی یہ امر پسند خاطر ہی کہ مین تجھے تلاش کرون تو اسکا طریقہ اور
اسکی تدبیر بتا دے اور علایق دنیا سے مجھے چھڑا دے ایضاً ۱۲ ہون مین
آہن تو ہو خود آہن ربا * کاہ مین ہون تو کاہ ربا * آہن لوہا - آہن ربا
سنگ مقناطیس کو کہتے ہین بعض اسے کچا لوہا اور بعض مرکب بتاتے ہین -
الغرض یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہی اسکی ہندی چمبک ہی - کاہ گھانس -
کاہ ربا کا یہ خاصیت - کہربا ایک زرد رنگ مہرہ ہوتا ہی اگر اسے کپڑے پر
رگڑ کر گھانس کے قریب لیجاؤ تو اپنی طرف اسے کھینچتا ہی - کہربا و آہن ربا
مین الطلاسے مخفی ہو گیا شعر ۱۶ صفحہ ۴ دیکھو - مطلب - مین اپنی سنگ دلی کے

سبب سے آہن اور اپنی حقارت کے سبب سے کاہ ہون تو آہن ربا اور کہربا
کی طرح مجھے اپنی طرف کھینچ لے **ایضاً ۱۳** تب بر آوے کچھ تمنا دل ناکام و ورنہ
ہو سبب جستجو بیجا حاصل ہو بر آنا پورا ہونا تمنا آرزو دل یعنی دل کی جستجو [illegible] و
ترددِ بیجا حاصل کے آخر یاے تحتانی مصدری ہو یعنی بیفائدہ ہونا مطلب یہ اگر
مجھے تو اپنی طرف کھینچ لے تو البتہ دل کی آرزو پوری ہو ورنہ تو سب تلاش و فکر و
تردد بیکار و بیفائدہ ہو **ایضاً ۱۴** اے اگر مولی نہ بندہ کی [illegible] ہو تلاش اسکی
سر بسر درد سر ہو مولی آقا و غلام یہان یعنی اول ہو خبر لینا سرپرستی کرنا تلاش
ڈھونڈھنا درد سر اصطلاح میں تکلیف بیفائدہ مطلب یہ اگر مالک اپنے غلام
کی سرپرستی نکرے تو غلام کی فکر اور مالک کے درپے ہونا بیفائدہ ہو **ایضاً ۱۵** سر پٹک کر
مرگئے صدہا بشر پر کچھ ہوئی محنت نہ انکی کارگر سر پٹک کر مرجانا بہت تکلیف سے
مرنا [illegible] اثر کرنے والا مطلب یہ [illegible]
آدمی جو انکی خواہش میں حیران و سرگردان ہو کر نیست و نابود ہوگئے و لیکن انکی محنت
کچھ فائدہ مند ہوئی **ایضاً ۱۶** وہ بتا رہے کہ اک مقراض لا وے پیرہن ہر اک بند کو
روح سے جدا [illegible] یعنی طریقہ مقراض قینچی اسکی جمع ہی کترنی ہو یہان مقراض
مشبہ بہ موجود و مشبہ غائب اسیطرح بند مشبہ بہ موجود اور علاقہ دینا
مشبہ غائب ہو اسلئے مقراض و بند استعارہ بالتصریح ہو استعارہ کا بیان شعر ۹
[illegible] ہو چکا ہو اسلئے یہ قسم ہو استعارہ بالتصریح [illegible] قسم یہ ہو
[illegible] مضاف الیہ [illegible] اور وہ [illegible]
[illegible] مضاف و مضاف الیہ کو استعارہ بالتصریح [illegible]
[illegible]
[illegible] اور دونون موجود نہوں یا ورا اگر اسکے برخلاف ہو

تو اُسکو استعارہ بالکنایہ کہتے ہین اسمین مشبہ بہ غائب و متروک اور مشبہ حاضر و
مذکور ہوتا ہو جیسے ع ترے رخ سے روشن ہو سارا جہان ٭ یہان رخ مشبہ ہو اور
موجود ہو اور آفتاب مشبہ بہ ہو اور غائب و متروک ہو گویا اصل عبارت یون تھی کہ تیرا
آفتاب رخ سے روشن ہو سارا جہان مطلب - مجھے یہ طریقہ بتانا بہتر ہو کہ ایک
قینچی لاکر میرے جال کو کتر دے یعنی اپنی محبت سے مجھے تارک الدنیا بنا دے واضح
ہو کہ جس چیز کو کسی سے تشبیہ دیتے ہین اُسے مشبہ کہتے ہین اور جس سے تشبیہ دیتے ہین
اُسے مشبہ بہ بولتے ہین جیسے سعدی نازکی اُسکے لب کی کیا کہیے ٭ پنکھڑی اک گلاب
کی سی ہے ٭ یہان لب مشبہ ہو اور گلاب کی پنکھڑی مشبہ بہ ہو کیونکہ لب کو برگ گل
سے تشبیہ دی ہو **الیضاً ۱۷** کھینچ لیجا بحر وحدت تک مجھے ٭ دے تو پہونچا شہر
الفت تک مجھے ٭ بحر سمندر - وحدت خدا کو بصدق دل ایک لا شریک جاننا - بحر وحدت
استعارہ یعنی وحدت - الفت میل کرنا شہر الفت استعارہ یعنی الفت مطلب -
یارب مین وحدت پرست ہو جاؤن اور تیری الفت کامل مجھے نصیب ہو **الیضاً ۱۸**
کر عطا دل کو مرے ایسی تپش ٭ جس سے جلکر خاک ہو سب غل و غش ٭ عطا کرنا
دینا تپش تپیدن کا حاصل مصدر بیقراری - غل بالکسر کینہ و خیانت و کدورت غش
بالکسر ناہمواری تشویش و تردد - غل و غش تعلقات دنیا سے مراد ہو - مطلب -
تیری محبت کی سوزش میرے دل مین یارب اسقدر پیدا [illegible] تعلقات [illegible]
جلکر خاک سیاہ ہو جائین یعنی تیری محبت مین دنیا کے [illegible]
الیضاً ۱۹ سر کو ہو سیر کعبہ کی ہوس ٭ پر ہو بیچارے کو کب [illegible] عرش ٭ [illegible]
[illegible] سیر تماشا دیکھنا اور چلنا - کعبہ زمین بلند اور چہار گوشہ [illegible] کی ہو
عرب مین اہل اسلام کی پرستش گاہ وہ زمین بلند مربع چہار گوشہ [illegible] ہو اور بقول بعضے
[illegible] کی پنڈلی کی ہڈی وہان مدفون تھی [illegible]

جانب تو کہ نماز پڑھنا درست ہی۔ ہو سکتا ہی حرمین بیچارہ مجبور۔ دسترس مقدور اور قدرت۔ یہاں بھی مورد کعبہ استعارہ بالتصریح ہاین۔ مطلب۔ ایک چیونٹی بات کرنے چلی ہو مگر اتنی قدرت نہین کہ پہونچ سکے یعنی مجھ نا چیز کو یا رب تیری تلاش ہو مگر یہ طاقت نہین کہ تجھ تک جا سکون

صفحہ ۶۹ - بال پر اپنے بٹھالے گر ہما [illegible] سبہ بر آوے اُسکے دل کا مدعا۔ بال ہما کے بازو۔ ہما ایک طائر کا نام کہ [illegible] وہ نایاب [illegible] جاتا ہو اُسکے سایہ سے بادشاہ ہو جانا مشہور ہی [illegible] سب پرندون کا بادشاہ کہتے ہین [illegible] ہما [illegible] کو اپنے بازو پر بٹھا [illegible] چیونٹی [illegible] پہونچ سکے [illegible] رحم کرے تو مین بندہ چیونٹی اپنی مراد کو پہونچ جاؤن۔ یہان ہما کو عظمت اور بال ہما کو رحمت اور مور کو بندہ ضعیف سے استعارہ بالتصریح ہی ایضاً ۲ بارہ رحمت کا ہما کو حکم [illegible] اور [illegible] ہو [illegible] کو [illegible] با [illegible] کھایا۔ چیونٹی یعنی ناتوان و لاغر [illegible] حقیر عاجز [illegible] مراد [illegible] پاتے تو ہما یعنی رحمت جلال کی عظمت کو [illegible] سو چیونٹی یعنی اس بندے کو وہ کرے جو زندہ بیان ہو یہ شعر [illegible] سے قصیدہ ہی ایضاً ۳ بال شفقت پر بٹھا کر لیجا [illegible] طرف کعبہ کو [illegible] ہین [illegible] اندر سے مہر [illegible] اور اصطلاحاً مہربانی کرنا۔ بال شفقت استعارہ یعنی شفقت۔ طوف یعنی طواف شعر ۱۔ صفحہ ۱۔ دیکھو۔ اُٹھا اور اڑا۔ ایہن [illegible] چلی ہی شعر ۱۲ صفحہ ۴۔ دیکھو۔ مطلب۔ وہ ہما یعنی تیری شفقت اپنے بازو پر اُس چیونٹی کو بٹھالے یعنی مجھپر رحم کرے اور طوف کعبہ کو اڑا لیجاے یعنی مجھ تک پہونچاوے خلاصہ یہ کہ تیری رحمت کی نظر سے مین تجھ تک پہونچ جاؤن ایضاً ۴ جسکو تو نے رنج جا۔ ہے گنج وے جس سے [illegible] تو اُسکو رنج و [illegible] گنج [illegible] رنج [illegible] مطلب۔ یہ اشارہ ہو طرف

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ کے اسکے معنی یہ جسے چاہتا ہو خدا ملک دیتا ہو اور
جس سے چاہتا ہو ملک چھین لیتا ہو اور جسے چاہتا ہو عزت دیتا ہو اور جسے
چاہتا ہو ذلت دیتا ہو مگر اسکا فعل ہمیشہ خیر کے ساتھ ہو **الغیاث** ہین ترے
مخلوق دونون رنج و گنج ٭ ہین ترے قبضے مین یا رب گنج و رنج ٭ مخلوق پیدا
کی ہوئی چیز۔ قبضہ ہاتھ کا بیچ مرادی معنی اختیار۔ یا رب بمعنی اے پروردگار مطلب
یہ اشارہ ہو طرف اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کے یعنی تحقیق خدا
ہر چیز پر قدرت کامل رکھتا ہو **الغیاث** رنج محرومی کو میرے دور کر ٭ گنج عرفان
سے مجھے معمور کر ٭ محرومی نا امیدی۔ عرفان خدا کو بصدق دل پہچاننا۔ گنج عرفان
استعارہ یعنی عرفان۔ معمور بھرا ہوا یعنی آباد مطلب۔ بار الہا میری نا امیدی
کھو دے مین معرفت سے مالا مال ہو جاؤن **الغیاث** رنج مہجوری مین ہو چکا
مبتلا ٭ راہ اپنی تو مجھے یا رب بتا ٭ مہجوری جدائی۔ مبتلا بلا مین پھنسا ہوا شخص
مطلب۔ تیری جدائی مین مین نہایت افسردہ خاطر ہو رہا ہون یا رب تو
مجھے اپنی معرفت کی راہ پر لگا دے **الغیاث** تو ہی مرشد تو ہی ہادی ہو
مرا ٭ دیو غول نفس سے مجکو بچا ٭ مرشد راہ حق بتانے والا اُسے اُردو مین پیر
اور ہندی مین گرو بولتے ہین۔ ہادی ہدایت کرنے والا۔ دیو بمعنی شیطان و
خبیث یہ بھی جن کی ایک قسم ہو۔ غول بہ وا و معروف شیطان کی ایک
قسم جنگل مین مسافرون کو راہ بھٹکا دیتے ہین اُنکی آنکھین چراغ کے مثل روشن
ہوتی ہین شاید ہندی مین اگیا بیتال انھین کو کہتے ہین مگر ظاہرا یہ لوگون کا
وہم ہو اصل مین یہ بخارات ہین کہ روشن ہو جاتے ہین اسے انگریزی مین
(ہیوری گیاس) بولتے ہین نفس بفتح اول یہان نفس اماره سے مراد ہو ٭

شعر ۲ صفحہ ۱۹ - دیکھو - غول نفس استعارہ یعنی نفس ... مطلب - ... اور ... ا
مرشد و ہادی تھا - اور نفس امارہ سے جو جیسے غول بنکر بہکاتا ہے بچایا ۔ ایضاً
غرق بحر معصیت ہوں آہ آہ ... استغفار مغفرت ہوں آہ آہ ... غرق ... اور ڈوبا ہوا
شخص - بحر سمندر معصیت گناہ - بحر معصیت استعارہ یعنی معصیت - استغفار ...
مانگنا مغفرت بخشنا - یہاں مغفرت کے لفظ کے بعد علامت ...
مقدر ہے مطلب - میں گناہ میں آلودہ ہوں اور مغفرت کے استغفار میں ... ہوں
ایضاً میں ذلیل و خوار و زار و مستمند ... عاجز و مسکین ... ناپسند ...
ذلیل تباہ شدہ - خوار ... بمعنی ذلیل و خراب - زار ناتوان ... خوار -
مستمند بفتح اول بمعنی غم و حاجت - مند کلمہ ملکیت بمعنی صاحب - مستمند -
بمعنی غمگین و صاحب حاجت - عاجز ناتوان و بے قدرت مسکین ... اقفہ
ہے سکون کا یعنی ... حرکت اور بے حرکت وہی ہے ... ہوگا اور
بے قدرت وہی ہوگا جو غریب ہوگا اسلیے مسکین غریب کو ... تہیدست
عاجز و بیچارہ و اسیر ناپسند نالایق ... شاعر ... خدا کے جلال و
عظمت کے سامنے بسبب ... الفاظ اپنے ... بتاتے ہیں ۔ ایضاً
تو غنی و عاجز نواز ... پادشاہ ذوالجلال و کارساز ... غنی بے نیاز
و دولتمند یہ خدا کا اسم صفاتی ہے بمعنی بفتح اول و سکون ... تمام جسم
سے بے نیاز کرنے والا یہ بھی خدا کا اسم صفاتی ہے شعر ... صفحہ ... دیکھو -
عاجز نواز ناتوان کا سرفراز کرنے والا یعنی خدا - پادشاہ موصوف ذوالجلال
صفت یعنی صاحب عزت پادشاہ یہ بھی خدا ... کارساز اسم فاعل ...
خلائق کے امور کو درست کرنے والا مرادی ... خدا - مطلب - یہاں شاعر
ہوائے نفسانی کے خوف سے خدا کو اپنی ... اسلیے پکارتا ہے -

یعنی یا ... ذکر ایضاً ۱۳ باسط رزاق ستار عیوب ٭ قاضی حاجات غفار ذنوب ٭ باسط فراخی اور وسعت دینے والا۔ رزاق صیغہ مبالغہ بہت رزق دینے والا۔ ستار صیغہ مبالغہ بہت چھپانے والا۔ عیوب عیب کی جمع ستار عیوب یعنی عیبون کا پردہ پوش۔ قاضی جاری کرنے والا اور حکم کرنے والا اور بر لانے والا حاجات حاجت کی جمع بمعنی خواہش و مقصد۔ قاضی حاجات حاجتون کا بر لانے والا غفار بہت بخشنے والا۔ ذنوب ذنب کی جمع جسکے معنی گناہ۔ غفار ذنوب گناہون کا بخشنے والا مرادی یعنی خدا۔ مطلب۔ رزق کی وسعت اور عیبون کی پردہ پوشی اور حاجتون کی روائی اور گناہون کی آمرزش خدا ہی کا کام ہے

ایضاً ۱۴ بدترون سے جو کہ بدتر ہین یہان ٭ مجھے سو درجہ ہین بہتر بیگمان ٭ بدتر اسم صفت درجہ دوم یعنی بہت برا آدمی بدتر کو بتر بحذف دال و تشدید تا سے فوقانی بھی استعمال کرتے ہین اور یہ ادغام کہلاتا ہے یعنی بوجہ قرب مخرج کے حرف تا مین حرف دال یہان ادغام ہوگیا اور اسے بتر بہ تخفیف و حذف بھی اساتذہ نے کہا ہے حافظ ع مشکل حکایتیست کہ ہر روز بتر ببینم ٭ درجہ کسی چیز کا حصہ و مرتبہ۔ بہتر بہت اچھا۔ بے گمان بیشک۔ مطلب۔ اگر تمام دنیا کے برے گنہگار چنے جائین اُنمین جو سب سے زیادہ گناہگار ٹھہرے بیشک اُس سے بھی زیادہ گناہگار نکلون یعنی مجھسے کل گناہگار عالم عصیان مین کم ہین۔

ایضاً ۱۵ جس سے بدتر اس جہان مین کچھ نہین ٭ اُس سے سو درجہ ہون بدتر بالیقین ٭ جہان جہیدن کا اسم فاعل سماعی کودنے والا یعنی ازل و ابد کے بیچ مین جو چیز آپڑی ہے وہی جہان ہے۔ بالیقین اچھی طرح ... مرادی معنی یقیناً مطلب سوائے انسان بھی جو چیز دنیا مین سب سے زیادہ بری ہے اُس سے بھی ... ایضاً ۱۵ لطف سے کر دستگیری یا رب حسرت ٭

ہون مرسے پہ کام یکسر سب حسن و لطف مہربانی یکسر بالکل - بد برا - یا رب یعنی اے
پروردگار حسن بہتر اور نیک اور صواب مطلب - اے پروردگار اپنی مہربانی سے
مجھے نیک بنادے جتنی میری برائیاں ہون ایک سرے سے سب نیکیان بنجائین

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاِلَیْہِ الْمَرْجِعُ وَالْمَآبُ

قطعات تاریخ اختتام

مطبوعۂ سابق

از منشی قنبر علی صاحب حاجی رئیس قصبہ ٹبولی

قدر ذی قدر و تخشد ان بلیغ	کرد شرح سخن موضوع
عطر مجموعہ نہاد اور نام	ہمہ تحسین و ہمہ مطبوع
ما نوشتیم مسیحی تاریخ	شرح متن سخن مجموعہ
	[illegible]

از پنڈت رتن ناتھ صاحب لکھنوی ماسٹر مدرسۂ ضلع کھیری

لکھی جو قدر نے مجموعۂ سخن کی شرح	تمام شرح عجب نادر و غریب لکھی
پہ جلسوی بین رتن ناتھ نے لکھی تاریخ	یہ شرح شہر بین ہے قدر نے عجیب لکھی
	[illegible]

از شیخ محمد عبد الباسط قیس بھولوی

مخدومی استادی یعنی کہ حضرت قدر	یہ لکھ دیے رسالہ جب و اللہ کی طرح
اے قیس بین سے لکھی تاریخ سال تصنیف	مجموعۂ سخن کی کیا قدر نے لکھی شرح
	[illegible]

از نتیجۂ طبع موجد طرز نومی مولوی محمد عبد الاحد صاحب بھولوی پیشکار تحصیل بسوان

ز استاد وصی چو قدر رہین قدر بانگاہ	تحریر و مقتدائے سخن رہبر زمین
شد [illegible] دولت آستاد داد	سحر سے دمید و تازہ گشود این جلسہ

الہامی بتاریخ فکر گل سال بر دمید | عطر گل ہائے مجموعۂ سخن
۱۲۹۹ھ

از نتائج طبع شیخ محمد عبد اللہ صاحب قیصری جوراسی

مجموعہ رقم زد میسر قدر | آنکہ استاد سخن آموز ماست
حرف حرفش کاشف اسرار رقم | لفظ لفظش شرح کشاف او است
قیصری بنوشت سال عیسوی | دلربا از قدر شرح دلکشاست

از مصنف

شرح لکھی کہ ڈھونڈھاتے ہیں قرابے اسکو | جسکے پڑھنے سے معطر
رند ہو طبلۂ عطار و باغ تاریخ | عطر مجموعے سے تازہ ہو



فوائد چند مستذکرہ شرح ہذا موافق اشعار و صفحات مجموعہ سخن حسب تفصیل ذیل

نمبر	نام فائدہ	سطر	صفحہ	نمبر	نام فائدہ	سطر	صفحہ	نمبر	نام فائدہ	سطر	صفحہ
۱	مقدر	۳	۲	۲۲	ذوالقافیتین	۱۵	۱۴	۴۳	مضمون تحلیلی	۶	۴۳
۲	استعارہ	۴	۲	۲۳	حشو	۸	۱۵	۴۴	توارد	۱۲	۴۱
۳	ایہام	۶	۲	۲۴	نفس امارہ	۲	۱۹	۴۵	لغت و تلمیح	۹	۴۲
۴	سقوط عین	۱۵	۳	۲۵	نفس لوامہ	۲	۱۹	۴۶	لغات پشتو	۹	۴۲
۵	تلمیح	۵	۴	۲۶	نفس مطمئنہ	۲	۱۹	۴۷	لغات پشتو	۹	۴۳
۶	ایطا	۱۶	۴	۲۷	اعلان نون	۱۳	۲۰	۴۸	شہر آشوب	۶	۴۹
۷	اشتقاق	۳	۵	۲۸	گریز	۳	۲۱	۴۹	صنعت تضمین	۵	۵۰
۸	تضاد	۳	۵	۲۹	سقوط یائے ہلی	۲	۲۲	۵۰	رنبی	۱	۵۱
۹	سرقہ	۱۸	۶	۳۰	اقوا	۱	۲۳	۵۱	وحشی	۱	۵۱
۱۰	توافق ساکنین	۵	۷	۳۱	حروف مستعملہ ظاہری	۹	۲۳	۵۲	تتمہ	۱۶	۵۱
۱۱	تجنیس	۱۱	۷	۳۲	حروف مستعملہ باطنی	۹	۲۳	۵۳	صنعت توریہ	۶	۵۳
۱۲	تجنیس تام	۱۱	۷	۳۳	تقطیع	۵	۲۴	۵۴	غلط عام	۱۴	۵۵
۱۳	تجنیس خطی	۱۱	۷	۳۴	تقطیع	۸	۲۷	۵۵	غلط عوام	۱۴	۵۵
۱۴	تجنیس قیاس	۱۱	۷	۳۵	اضافت و غیر اضافت	۸	۲۸	۵۶	پھبتی	۴	۵۹
۱۵	تجنیس مطرف	۱۱	۷	۳۶	تقاضائے مبہم	۱۷	۲۹	۵۷	معنی بند	۱	
۱۶	تجنیس محرف	۱۱	۷	۳۷	تقاضائے معلق	۱۷	۲۹	۵۸	حسن خاتمہ		
۱۷	عیب تضمین	۱۳	۷	۳۸	فائدہ قافیہ ہائے مختفی	۱۷	۲۹	۵۹	بیچا کا سا ناک		
۱۸	[illegible]	۶	۸	۳۹	ترخیم	۱۴	۲۹	۶۰	استعارہ بالتصریح	۱	
۱۹	مرادف	۱۵	۹	۴۰	تخلص	۸	۳۲	۶۱	استعارہ بالکنایہ		
۲۰	ستاد	۱۳	۱۰	۴۱	قافیہ معمولہ	۶	۳۵				
۲۱	اقتباس بیطا	۱۸	۱۲	۴۲	معمول ترکیبی	۶	۳۵				

[illegible]

شعر

[illegible] جبین [illegible]

[illegible]

[illegible] محل [illegible] حال [illegible]

[illegible] تقصیر [illegible] ادب [illegible]